

عراق

کی

زیارتیں

سید نذر عباس
26.4.2009

jabir.abbas@yahoo.com

اپنے بچوں کے لئے یہ الیکٹرونک
کتاب بنائی ہے۔
نمائندہ کے لئے الصراط اور رزق
یہ کتاب صالح کی
سینئر عکاس انوی
26 نومبر 2009
محبت اشرف

فہرست

- ۱۔ زیارت گاہیں (مشاہد مقدّسات) ۷
- ۲۔ تاریخی مقامات ۹
- ۳۔ حضرت علی ابی طالب کے روضہ کی تاریخ ۱۱
- ۴۔ روضہ حضرت علی بن ابی طالب ۱۴
- ۵۔ زیارت جناب آدم علیہ السلام ۳۵
- ۶۔ زیارت جناب نوح علیہ السلام ۳۶
- ۷۔ دوسری زیارت ۴۴
- ۸۔ وداع امیر المؤمنین ۴۸
- ۹۔ دوسرا مقصد زیارت مخصوصہ امیر المؤمنین ۵۱
- ۱۰۔ ۷ ربیع الاول کو امیر المؤمنین کی زیارت ۸۳
- ۱۱۔ زیارت شبِ مبعث ۹۳
- ۱۲۔ فضیلت کوفہ اور اعمال مسجد کوفہ ۱۰۹
- ۱۳۔ مسجد کوفہ کے اعمال ۱۱۲

- ۱۱۵۔ ستون چہارم
- ۱۱۸۔ دکتہ القضاء اور بیت الطشت
- ۱۱۹۔ دکتہ القضاء کے اعمال
- ۱۲۰۔ بیت الطشت کے اعمال
- ۱۲۱۔ وسط مسجد کے اعمال
- ۱۲۲۔ ستون ہفتم
- ۱۲۹۔ ستون پنجم
- ۱۳۱۔ ستون سوم
- ۱۳۲۔ نماز حاجت
- ۱۳۷۔ مقام جناب نوح کے اعمال
- ۱۳۸۔ نماز مقام نوح
- ۱۴۱۔ مقام نوح پر نماز حاجت
- ۱۴۴۔ نماز محراب ضربت
- ۱۴۹۔ مقام امام صادق علیہ السلام
- ۱۵۰۔ مسجد کوفہ میں نماز حاجت

- ۱۵۰۔ ۲۹۔ جناب مسلم بن عقیلؑ کی زیارت
- ۱۵۶۔ ۳۰۔ جناب ہانی بن عروہ کی زیارت
- ۱۵۷۔ ۳۱۔ مسجد سہلہ
- ۱۵۸۔ ۳۲۔ اعمال مسجد سہلہ
- ۱۶۵۔ ۳۳۔ مقام امام زمانہ علیہ السلام
- ۱۶۶۔ ۳۴۔ مسجد زید بن صوحان
- ۱۶۹۔ ۳۵۔ مسجد صعصعہ بن صوحان
- ۱۷۳۔ ۳۶۔ کربلائے معلیٰ کی زیارتیں، نمازیں اور دعائیں
زیارت امام حسینؑ
- ۱۷۴۔ ۳۷۔ امام حسین علیہ السلام کے روضہ کی تاریخ
- ۱۷۶۔ ۳۸۔ کربلا کی تاریخ اور معنی
- ۱۸۱۔ ۳۹۔ واقعات کی فہرست
- ۱۹۰۔ ۴۰۔ زیارت سید الشہداء کے آداب
- ۲۱۹۔ ۴۱۔ پہلا مقصد، امام حسینؑ کی زیارت مطلقہ
- ۲۲۶۔ ۴۲۔ دوسری زیارت

- ۲۲۷ - ۴۳ تیسری زیارت
- ۲۳۰ - ۴۴ چوتھی زیارت
- ۲۳۱ - ۴۵ زیارت صفوان جمال
- ۲۵۱ - ۴۶ دوسرا مقصد: زیارت مخصوصہ امام حسینؑ
- ۲۵۸ - ۴۷ دوسری زیارت نیمہ رجب
- ۲۶۲ - ۴۸ تیسری زیارت نیمہ شعبان
- ۲۶۴ - ۴۹ چوتھی زیارت: زیارت شب قدر
- ۲۷۰ - ۵۰ پانچویں زیارت عید فطر و قربان
- ۲۸۱ - ۵۱ چھٹی زیارت روز عرفہ
- ۲۹۴ - ۵۲ ساتویں زیارت عاشورہ
- ۳۲۴ - ۵۳ آٹھویں زیارت: زیارت اربعین
- ۳۲۹ - ۵۴ نویں زیارت روز اربعین
- ۳۳۱ - ۵۵ کاظمین کی زیارات، نمازیں اور دعائیں
- ۳۳۲ - ۵۶ تاریخ کاظمین
- ۳۴۴ - ۵۷ زیارت کاظمین کی فضیلت

- ۳۴۸ - ۵۸ زیارت مطلقہ امام موسیٰ کاظمؑ
- ۳۵۲ - ۵۹ دوسری زیارت امام موسیٰ کاظمؑ
- ۳۵۷ - ۶۰ مخصوص زیارت امام محمد تقیؑ
- ۳۵۹ - ۶۱ دوسری زیارت حضرت امام محمد تقیؑ
- ۳۶۲ - ۶۲ مخصوص زیارت امام محمد تقیؑ
- ۳۶۴ - ۶۳ زیارت مشترکہ
- ۳۶۸ - ۶۴ مسجد براءؓ کی فضیلت
- ۳۷۲ - ۶۵ ثواب اربعہ کی زیارت
- ۳۷۵ - ۶۶ زیارت جناب سلمانؓ
- ۳۷۸ - ۶۷ جناب سلمانؓ کی زیارت کا طریقہ
- ۳۸۲ - ۶۸ جناب سلمانؓ کی زیارت کے بعد کے اعمال
- ۳۸۷ - ۶۹ سامراء میں زیارتیں، نمازیں اور دعائیں
- ۳۸۸ - ۷۰ حضرت امام علی نقیؑ اور حضرت امام حسن العسکریؑ کے
روضہ کی تاریخ و مخصوص زیارات
- ۴۰۸ - ۷۱ زیارت امام حسن عسکریؑ

- ۴۱۷۔ زیارت جناب نرجس والدہ امام زمانہ
- ۴۲۱۔ زیارت جناب حکیمہ بنت امام محمد تقی
- ۴۲۵۔ عسکریین سے وداع
- ۴۲۶۔ سرداب مطہر کے آداب اور امام زمانہ علیہ السلام کی زیارت کا طریقہ
- ۴۲۸۔ زیارت آل یسین
- ۴۳۵۔ دوسری زیارت حضرت بقیۃ اللہ
- ۴۴۵۔ تیسری زیارت امام عصرؑ
- ۴۴۸۔ صلوات امام زمانہ
- ۴۵۱۔ صاحب الامرؑ کے لئے دعا
- ۴۵۷۔ زیارت جامعہ کبیرہ
- ۴۷۳۔ زیارت فرزندان مسلم
- ۴۷۵۔ یاد دہانی

زیارت گاہیں (مشاہدہ مقدسات)

بیت المقدس کی زیارت گاہیں

۱۔ مسجد الاقصیٰ (سحر)

- ۱۔ حضرت علی علیہ السلام کی محراب
- ۲۔ جناب مریم علیہا السلام کا حجرہ
- ۳۔ حجرہ جہاں چالیس انبیاء علیہم السلام کا مصلىٰ ہے۔

۲۔ مسجد سحرہ

- ۱۔ سحر اللہ: یہاں سے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معراج ہوئی تھی۔
- ۲۔ ۹ پیغمبروں کا مصلىٰ
- ۳۔ اس پتھر کی زبان جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیا تھا۔
- ۴۔ حضرت داؤدؑ، حضرت سلیمانؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت محمدؐ اور حرت

جبریل امین کا مصلیٰ

- ۳۔ جناب مریم (حضرت عیسیٰ کی والدہ) کا گنبد
- ۴۔ غار الانبیاء جو یروشلم اور شام کے درمیان واقع ہے۔
- ۵۔ کتاب 'عمرہ و زیارت' کے مطابق یروشلم اور شام کے درمیان حضرت عزیر علیہ السلام کا گنبد۔
- ۶۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا گنبد جو یروشلم سے دس میل دوری پر واقع ہے۔

تاریخی مقامات

- ۱۔ حضرت سلیمانؑ کا دربار
- ۲۔ حضرت سلیمانؑ کا اسطبل جسے اب بند کر دیا گیا ہے۔
- ۳۔ روح کا کنواں (یہ بھی بند کر دیا گیا ہے)۔

ہیرون، خلیل الرحمن زیارت کے مقامات

- ۱۔ حضرات ابراہیمؑ کا گنبد

۲۔ جناب سارہ کا گنبد، جو حضرت ابرہیمؑ کی زوجہ تھیں اور حضرت اسحاقؑ کی والدہ تھی۔

۳۔ حضرت اسحاقؑ، جو حضرت ابرہیمؑ کے فرزند تھے ان کا گنبد۔

۴۔ جناب رفقہ کا روضہ جو اسحاقؑ کی زوجہ تھیں۔

۵۔ حضرت یعقوبؑ کا روضہ جو حضرت اسحاقؑ کے فرزند تھے۔

۶۔ جناب لائکہ کا روضہ جو حضرت یعقوبؑ کی زوجہ تھیں۔

۷۔ حضرت یوسفؑ کا روضہ جو حضرت یعقوبؑ کے فرزند تھے۔

حضرت علی ابی طالب کے روضہ کی تاریخ

جناب ابراہیمؑ اور جناب اسحاقؑ کا ورود اور جناب ابراہیمؑ کی خواہش
وادی السلام کو خریدنا۔

جنھوں نے نجف اشرف کی زیارت کی ہے انھیں یاد ہوگا کہ شمال مشرق
میں ایک وسیع قبرستان ہے جہاں قبور کا کبھی نہ ختم ہونے والا سلسلہ دکھائی دیتا
ہے۔ قبریں بھی ایسی کہ کوئی چھوٹی، کوئی بلند، مختلف رنگوں کی، مختلف بناوٹ کی،
کئی ایسی خستہ حال کہ مرمت ممکن نہیں۔ جو کوئی نجف جاتا ہے اسے اس وسیع
قبرستان سے ہو کر جانا پڑتا ہے۔ بلکہ یہ کہا جائے کہ یہ تاریخی قبرستان ہے وادی
السلام کہا جاتا ہے وہ نجف کی آبادی سے متصل ہے۔

جب جناب ابراہیمؑ، اپنے فرزند اسحاقؑ کے ساتھ یہاں تشریف لائے تو
اس علاقہ میں متعدد زلزلے آئے، لیکن جب آپؑ یہاں مقیم ہوئے تو ان
زلزلوں کا سلسلہ بند ہو گیا اور جب رات کے وقت یہ بزرگ ہستیاں دوسرے
گاؤں کی طرف روانہ ہوئیں تو دوبارہ زلزلے آنا شروع ہو گئے۔ جب نجف

لوٹے تو وہاں کے لوگوں نے یہ خواہش ظاہر کی کہ وہ مستقل طور پر وہیں رہیں۔ جناب ابرہیمؑ راضی ہو گئے مگر اس شرط کے ساتھ کہ وہ نجف کے پچھواڑے کی وادی کو خریدیں گے تاکہ وہاں کاشتکاری کر سکیں۔ جناب اسحاقؑ نے احتجاج کیا کہ یہ وادی اس قابل نہیں ہے کہ کاشتکاری کی جائے یا جانوروں کو چرایا جائے لیکن جناب ابرہیمؑ نے زور دیا اور یقین دلایا کہ ایک وقت آئے گا جب وہاں ایک مقبرہ بنایا جائے گا جہاں سے ستر ہزار لوگ بغیر کسی پریشانی کے جنت میں داخل ہوں گے اور دوسروں کے لئے بھی شفیع بنیں گے۔

جناب ابرہیمؑ جو وادی خریدنا چاہتے تھے اسے وادی امن کہا جاتا ہے یعنی وادی السلام اور چوتھے امام حضرت زین العابدین علیہ السلام کی ایک روایت ہے کہ حضرت علیؑ علیہ السلام نے فرمایا:

یہ وادی السلام جنت کا ایک ٹکڑا ہے اور کوئی ایسا مؤمن نہیں ہے جو اگر مرجائے چاہے وہ دنیا کے مشرق میں ہو یا مغرب میں اس کی روح اسی جنت میں آئے گی۔ اور میری آنکھوں سے کچھ چھپا ہوا نہیں ہے۔

حضرت علیؑ علیہ السلام مزید فرمانے لگے:

میں دیکھ رہا ہوں کہ مؤمنین ایک دوسرے سے بیٹھے گروہ بنائے بات

کر رہے ہیں۔

اب 'نجف' نام کیوں پڑا؟ اسے احادیث میں سمجھایا گیا ہے۔ پہلے یہاں ایک پہاڑ تھا اور حضرت نوحؑ کے ایک بیٹے نے کشتی پر سوار ہونے سے انکار کر دیا۔ اس نے کہا کہ میں یہاں اس پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھوں گا اور دیکھوں گا کہ پانی کہاں تک آتا ہے۔ پہاڑ پر وحی آئی

کیا تم اس بیٹے کو میرے عذاب سے بچا لو گے؟

اسی وقت پہاڑ پارہ پارہ ہو گیا اور حضرت نوحؑ کا بیٹا غرق ہو گیا۔ اس پہاڑ کی جگہ ایک بڑے دریا نے لے لی لیکن کئی برسوں کے بعد وہ بھی سوکھ گئی، اسی لئے اسے 'نئے جف' کہا جانے لگا، جس کا مطلب ہے 'خشک دریا'۔

اسی طرح جناب ابرہیمؑ کی پیشین گوئی سے حضرت علیؑ علیہ السلام کو یہاں دفن کیا گیا۔

حضرت علیؑ علیہ السلام ہمارے درمیان ظاہری طور پر نہیں ہیں ان کی روح آج بھی لوگوں کے لئے معنوی پناہ ہے جو اللہ تعالیٰ سے اسی وسیلہ سے پہنچے۔ لاکھوں افراد آپؑ کو آواز دیتے ہیں اور مدد کے لئے پکارتے ہیں۔ 'یا علی مدد' خود بخود زبان پر آ جاتا ہے 'ناد علی' مشہور دعا ہے جسے علیؑ کے چاہنے والے پڑھتے ہیں اور فیضیاب ہوتے ہیں۔

روضہ حضرت علی بن ابی طالبؑ

نجف اشرف میں حضرت علی علیہ السلام کا روضہ حیرت انگیز ہے۔ روضہ کی چوکور عمارت پر دو بڑے گنبد ہیں جو بیچ بیچ میں ہیں اور دونوں طرف ۲ مینار ہیں۔ اس پر سونے کے گنبد واضح اور چمکدار ہے۔ روضہ کے باہری حصہ پر ہلکے نیلے رنگ کی ٹائلیں جڑی ہوئی ہیں۔ سنگ مرمر دھک کی طرح سفید، سونے سے بنے ہوئے مشرقی وسطیٰ کی نقاشی، یہ جملہ ڈی۔ ایف۔ کراکا کا ہے جس نے نجف اشرف کی زیارت کرنے کے بعد کہے۔ اور پھر وہ کہتا ہے:

”میں نے سنگ مرمر سے بنے تاج محل کو قریب سے دیکھا جسے شاہ جہاں نے اپنی رانی ممتاز محل کے لئے بنوایا تھا، لیکن اس کی خوبصورتی اس نجف اشرف کے روضہ کے سامنے پھینکی پڑ جاتی ہے۔ میں آج تک جو بھی عمارت دیکھی ہے وہ اس روضہ کے مقابلہ میں کچھ نہیں ہے۔ دنیا کے تمام شہنشاہ مل کر بھی اگر اس روضہ کی طرح کچھ بنانا چاہیں تو نہیں بنا سکتے۔ یہ وہ خراج ہے جسے بادشاہوں اور کسانوں نے مل کر علی علیہ السلام کے لئے پیش کیا۔“

دینا بھر سے انگنت لوگ اس روضہ پر روزانہ آ کر حاضری دیتے اور سلام

کرتے ہیں اور ان حضرت کی شفاعت کے طلبگار ہیں۔ جو کوئی یہاں زیارت کے لئے نہیں پہنچ سکے وہ یہاں آنے کی دعا کرتے ہیں تاکہ اپنے مولا کے دربار میں حاضری دے سکیں۔ اور جو بھی زائر آتا ہے اس سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ان کی جانب سے زیارت پڑھ لے اور اللہ سے دست بدعا ہو کہ وہ حضرت علی علیہ السلام کی شفاعت قبول کرے۔

خلیفہ ہارون رشید اور ہرن کا شکار

حضرت علیہ السلام سے بنی امیہ کا بغض و عداوت اتنا تھا کہ آپ کی قبر مطہران کے دور حکومت میں مخفی رکھی گئی۔

یہاں تک عباسی خلفاء کا دور آیا اور ۱۷۱ھ میں ہارون رشید کے زمانہ میں آپ کی قبر کا پتہ لگا۔ ہارون اس علاقہ میں شکار کے لئے آیا اس نے ایک ہرن کو دیکھ کر اس کا پیچھا کیا۔ وہ ہرن بھاگ کر ایک ٹیلے پر جا کھڑا ہوا ہارون کے شکاری کہتے اس ہرن کو دوڑاتے آئے مگر اس ٹیلے کے قریب بھی نہیں گئے۔ ہارون نے گھوڑوں کو اس ٹیلے پر چڑھانے کی کوشش کی مگر وہ بھی ٹس سے مس نہ ہوئے۔ ہارون متحیر ہو گیا اور وہاں اس نے لوگوں سے پوچھا۔ لوگوں پر یہ حقیقت عیاں تھی کہ یہ مولا علی کی قبر ہے۔ ہارون رشید نے اس قبر پر روضہ تعمیر کرنے کا حکم دیا۔ پھر لوگ وہاں آ کر بننا شروع ہو گئے۔

نجف اشرف

نجف اشرف مملکت عراق کا عظیم الشان اور مقدس شہر ہے، بغداد سے تقریباً ایک سو دس میل کے فاصلہ پر واقع ہے، اس شہر کا موسم گرمی کے زمانہ میں گرم و خشک رہتا ہے، گرمی سے بچنے کے لئے وہاں کے باشندے سرداب میں دورِ جدید کے ائر کنڈیشن میں پناہ لیتے ہیں، گرم ہوا چلنے کی وجہ سے درجہ حرارت ۶۴ ڈگری تک پہنچ جاتا ہے۔ سردی کے موسم میں شدید سردی پڑتی ہے، جس سے درجہ حرارت صفر سے بھی نیچے آ جاتا ہے، اس کے شمال میں صوبہ کربلا مغرب اور شمال مغرب میں سمندر، مشرق میں کوفہ اور نہر فرات اور جنوب میں سعودی عرب واقع ہے۔

وجہ تسمیہ

نجف کی وجہ تسمیہ کے بارے میں علماء کے درمیان اختلاف ہے، ہر ایک نے اپنی اپنی دلیل کے مطابق وجہ تسمیہ بیان کی ہے، شیخ صدوق اپنی کتاب علل الشرائع کے باب ۲۶ میں لکھتے ہیں:

”جہاں نجف آباد ہے، وہاں ایک زمانہ میں بہت بڑا اور اونچا پہاڑ تھا روئے زمین پر اس سے اونچا پہاڑ نہیں تھا لیکن جب حضرت نوحؑ کے زمانہ میں

طوفان آیا اور انہوں نے اپنے بیٹے سے فرمایا کہ آؤ کشتی میں سوار ہو جاؤ تو اس نے کہا میں پہاڑ پر چڑھ جاؤں گا وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔

خدا نے پہاڑوں پر وحی نازل کی: کیا میری مخلوق مجھے چھوڑ کر تیری پناہ مانگتی ہے؟ اس سے وہ پہا، ریزہ ریزہ ہو گیا اور اس جگہ دریا موجزن ہو گیا، اس دریا کو نے کے نام سے پکارا گیا۔

زیارت امیر المؤمنین علیہ السلام

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

”اگر کوئی حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت اس حال میں کرے، ان کو امام، جن کی اطاعت لازم و ضروری ہے، اور ان کو (رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا) خلیفہ بلا فصل جانتا ہو اور یہ زیارت تکبر و غرور کی بنا پر نہ ہو، خدا اس کو ایک لاکھ شہیدوں کا اجر دے گا۔ اس کے تمام گزشتہ اور آئندہ گناہوں کو معاف کر دے گا۔ وہ قیامت کے روز قیامت کی سختیوں سے محفوظ اور امان میں رہے گا۔ اس کا حساب و کتاب آسان ہوگا۔ ملائکہ اس کا استقبال کریں گے اور جب زیارت کر کے واپس آئے گا فرشتہ اس کے گھر تک ساتھ ساتھ

آئیں گے۔ اگر بیمار ہوگا فرشتہ اس کی عیادت کریں گے اگر انتقال ہو جائے گا فرشتہ تشیع جنازہ کریں گے اور اس کے لئے مغفرت طلب کریں گے۔“

جس زیارت کو شیخ مفید، شہید اور سید بن طاووس وغیرہ نے نقل کیا ہے اس کا طریقہ یہ ہے۔ جب زیارت کا قصد کرے تو پہلے غسل کرے، پاک لباس پہنے، خوشبو لگائے اور اگر یہ چیزیں دستیاب نہ ہوں تو کافی ہے۔ جب گھر سے باہر نکلے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ خَرَجْتُ مِنْ مَّنْزِلِیْ اَبْغِیْ فَضْلَکَ وَ اَزُوْرُ
وَ صِیَّ نَبِیِّکَ صَلَّوْاْتُکَ عَلَیْهِمَا اَللّٰهُمَّ فَيَسِّرْ ذٰلِکَ لِیْ وَ
سَبِّبِ الْمَزَارَ لَهٗ وَ اَخْلِفْنِیْ فِیْ عَاقِبَتِیْ وَ حُزَانَتِیْ
بَاَحْسَنِ الْخِلَافَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔
اس کے بعد کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
زبارن پر جاری کرتے ہوئے چلے اور جب کوفہ کی خندق پر پہنچے تو کھڑا

ہو جائے اور کہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَهْلُ الْكِبَرِيَّاءِ وَ الْمَجْدِ وَ الْعِظَمَةِ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَهْلُ التَّكْبِيْرِ وَ التَّقْدِيْسِ وَ التَّسْبِيْحِ وَ الْاِلَآءِ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ مِمَّا اَخَافُ وَ اَحْذَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عِمَادِيْ وَ عَلَيْهِ
اَتَوَكَّلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَجَائِيْ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِيُّ
نِعْمَتِيْ وَ الْقَادِرُ عَلٰى طَلِبَتِيْ تَعْلَمُ حَاجَتِيْ وَ مَا تُضْمِرُهُ
هُوَ اَجَسُ الصُّدُوْرِ وَ خَوَاطِرِ النُّفُوْسِ فَاَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ
وَ الْمُصْطَفٰى الَّذِى قَطَعْتَ بِهٖ حُجَجَ الْمُحْتَاجِيْنَ وَ عُذَرَ
الْمُعْتَذِرِيْنَ وَ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَنْ لَا تَحْرِمْنِيْ
ثَوَابَ زِيَارَةِ وَلِيِّكَ وَ اَخِيْ نَبِيِّكَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ قَصْدَهُ
وَ تَجْعَلَنِيْ مِنْ وَفْدِهِ الصَّالِحِيْنَ وَ شِيْعَتِهِ الْمُتَّقِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اور جب گنبد نظر آئے تو کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا اخْتَصَّنِي بِهِ مِنْ طَيْبِ الْمَوْلِدِ وَ
اسْتَخْلَصَنِي اِكْرَامًا بِهِ مِنْ مُوَالَاةِ الْاَبْرَارِ السَّفَرَةِ الْاَطْهَارِ
وَ الْخَيْرَةِ الْاَعْلَامِ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ سَعْيِيْ اِلَيْكَ وَ تَضَرَّعِيْ
بَيْنَ يَدَيْكَ وَ اغْفِرْ لِيْ الذُّنُوبَ الَّتِي لَا تَخْفَى عَلَيْكَ
اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْغَفَّارُ۔

مؤلف - صاحب مفتاح الجنان - کہتے ہیں کہ چونکہ قبہ منورہ کو دیکھنے
سے زائر کے دل میں زیارت کا ایک شوق و نشاط پیدا ہوتا ہے اس وقت زائر کو
پوری توجہ جناب امیر کی طرف ہوتی ہے۔
جب گنبد نظر آئے تو کہے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ
هَدَيْنَا اللّٰهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَيَّرَنِيْ فِيْ بِلَادِهِ وَ حَمَلَنِيْ
عَلٰى دَوَابِّهِ وَ طَوَّأَنِيْ اِلَى الْبَعِيدِ وَ صَرَفَ عَنِّي الْمَحْذُورَ
وَ دَفَعَ عَنِّي الْمَكْرُوَّةَ حَتّٰى اَقْدَمَنِيْ حَرَمَ اَخِيْ رَسُوْلِهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ۔

شہر میں داخل ہوتے ہوئے پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَدْخَلَنِيْ هَذِهِ الْبُقْعَةَ الْمُبَارَكَةَ الَّتِي
بَارَكَ اللّٰهُ فِيْهَا وَ اخْتَارَهَا لِوَصِيِّ نَبِيِّهِ اللّٰهُمَّ فَاجْعَلْهَا
شَاهِدًا لِّيْ

پھر جب پہلے دروازہ پر پہنچے تو پڑھے:

اللّٰهُمَّ لِبَابِكَ وَقَفْتُ وَ بِفَنَائِكَ نَزَلْتُ وَ بِحَبْلِكَ
اَعْتَصَمْتُ وَ لِرَحْمَتِكَ تَعَرَّضْتُ وَ بِوَلِيَّتِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ
تَوَسَّلْتُ فَاجْعَلْهَا زِيَارَةً مَّقْبُولَةً وَ دُعَاءً مُّسْتَجَابًا۔

پھر جب صحن کے دروازہ پر پہنچے تو پڑھے۔

اللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا الْحَرَمَ حَرَمُكَ وَ الْمَقَامَ مَقَامُكَ وَ اَنَا
اَدْخُلُ اِلَيْهِ اُنَاجِيْكَ بِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ وَ مِنْ سِرِّيْ وَ

نَجْوَايَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الَّذِي مِنْ
تَطَوُّلِهِ سَهَّلَ لِي زِيَارَةَ مَوْلَايَ بِإِحْسَانِهِ وَلَمْ يَجْعَلْنِي
عَنْ زِيَارَتِهِ مَمْنُوعًا وَلَا عَنْ وَلَايَتِهِ مَدْفُوعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَ
مَنَحَ اللَّهُمَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلَيَّ بِمَعْرِفَتِهِ فَاجْعَلْنِي مِنْ شِيعَتِهِ
وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

جب صحن میں پہنچے تو پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِهِ وَ مَعْرِفَةِ رَسُولِهِ وَمَنْ
فَرَضَ عَلَيَّ طَاعَتَهُ رَحْمَةً مِنْهُ لِي وَ تَطَوُّلاً مِنْهُ عَلَيَّ وَمَنْ
عَلَيَّ بِالْإِيْمَانِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَدْخَلَنِي حَرَمَ أَخِي
رَسُولِهِ وَ أَرَانِيهِ فِي عَافِيَةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنِي مِنْ
رُؤَاةِ قَبْرِ وَصِيِّ رَسُولِهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ جَاءَ بِالْحَقِّ

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا عَبْدُ اللَّهِ وَ أَخُو رَسُولِ اللَّهِ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى هِدَايَتِهِ وَ تَوْفِيقِهِ لِمَا دَعَا إِلَيْهِ مِنْ سَبِيلِهِ
 اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَفْضَلُ مَقْصُودٍ وَ أَكْرَمُ مَاتِيٍّ وَ قَدْ أَتَيْتَكَ
 مُتَقَرِّبًا إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ بِأَخِيهِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
 آلِ مُحَمَّدٍ وَ لَا تُخَيِّبْ سَعْيِي وَ انْظُرْ إِلَيَّ نَظْرَةَ رَحِيمَةٍ
 تَنْعَشُنِي بِهَا وَ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَ جِئَهَا فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ
 وَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ۔

اور جب رواق کے دروازے پر پہنچے تو پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ أَمِينِ اللَّهُ عَلَى وَحْيِهِ وَ عَزَائِمِ
 أَمْرِهِ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ الْفَاتِحِ لِمَا اسْتَقْبَلَ وَ الْمُهِمِّ

عَلَى ذَلِكَ كُتِبَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى
صَاحِبِ السَّكِينَةِ السَّلَامُ عَلَى الْمَدْفُونِ بِالْمَدِينَةِ
السَّلَامُ عَلَى الْمَنْصُورِ الْمُؤَيَّدِ السَّلَامُ عَلَى أَبِي الْقَاسِمِ
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

پھر رواق میں داخل ہوا اور داخلہ کے وقت داہنے پیر کو پہلے رکھے اور درِ
حرم پر کھڑے ہو کر پڑھے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ جَاءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِهِ وَ صَدَقَ
الْمُرْسَلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
حَبِيبَ اللَّهِ وَ خَيْرَتَهُ مِنْ خَلْقِهِ السَّلَامُ عَلَى أَمِيرِ
الْمُؤْمِنِينَ عَبْدِ اللَّهِ وَ أَخِي رَسُولِ اللَّهِ يَا مَوْلَايَ يَا أَمِيرَ
الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ وَ ابْنُ أُمَّتِكَ جَاءَتْكَ
مُسْتَجِيرًا بِذِمَّتِكَ قَاصِدًا إِلَى حَرَمِكَ مُتَوَجِّهًا إِلَى

مَقَامِكَ مُتَوَسِّلًا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِكَ تَدْخُلُ يَا حُجَّةَ
اللَّهِ؟ تَدْخُلُ يَا أَمِينَ اللَّهِ؟ تَدْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ اللَّهِ
الْمُقِيمِينَ فِي هَذَا الْمَشْهَدِ؟ يَا مَوْلَايَ أَتَأْذَنُ لِي
بِالدُّخُولِ أَفْضَلَ مَا أَذِنْتَ لِأَحَدٍ مِّنْ أَوْلِيَائِكَ؟ فَإِنْ لَمْ
أَكُنْ لَهُ أَهْلًا فَانْتَ أَهْلٌ لِّذَلِكَ۔

پھر چوکٹ کو بوسہ دے اور داہنے پیر کو بائیں قدم سے پہلے رکھے اور
داخل ہو اور یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ
عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔

پھر قبر کے بالمقابل جائے اور کھڑے ہو کر قبر تک پہنچنے سے قبل یہ دعا
پڑھے:

السَّلَامُ مِنَ اللَّهِ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ أَمِينَ اللَّهِ عَلَى

وَحْيِهِ وَرِسَالَاتِهِ وَعَزَائِمِ أَمْرِهِ وَمَعْدِنِ الْوَحْيِ وَتَنْزِيلِ
 الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا اسْتَقْبَلَ وَالْمُهَيِّمِ عَلَى
 ذَلِكَ كُلِّهِ الشَّاهِدِ عَلَى الْخَلْقِ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
 أَهْلِ بَيْتِهِ الْمُظْلُومِينَ أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ وَأَرْفَعَ وَأَشْرَفَ مَا
 صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُولِكَ وَأَصْفِيَائِكَ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدِكَ وَخَيْرِ خَلْقِكَ بَعْدَ
 نَبِيِّكَ وَآخِي رُسُولِكَ وَوَصِيِّ حَبِيبِكَ الَّذِي انْتَجَبْتَهُ
 مِنْ خَلْقِكَ وَالذَّلِيلِ عَلَى مَنْ بَعَثْتَهُ بِرِسَالَتِكَ وَدَيَّانِ
 الدِّينِ بِعَدْلِكَ وَفَصْلِ قَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْإِمَّةِ مِنْ
 وَلَدِهِ الْقَوَّامِينَ بِأَمْرِكَ مِنْ بَعْدِهِ الْمُطَهَّرِينَ الَّذِينَ

ارْتَضَيْتَهُمْ أَنْصَارًا لِدِينِكَ وَحَفَظَةً لِسِرِّكَ وَشُهَدَاءَ عَلَى
 خَلْقِكَ وَأَعْلَامًا لِعِبَادِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ
 السَّلَامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَصِيِّ
 رَسُولِ اللَّهِ وَخَلِيفَتِهِ وَالْقَائِمِ بِأَمْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ سَيِّدِ
 الْوَصِيِّينَ وَرَحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ السَّلَامُ عَلَى فَاطِمَةَ
 بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ
 الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيِ
 شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَى
 الْأَئِمَّةِ الرَّاشِدِينَ السَّلَامُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ
 السَّلَامُ عَلَى الْأَئِمَّةِ الْمُسْتَوْدِعِينَ السَّلَامُ عَلَى خَاصَّةِ
 اللَّهِ مِنْ خَلْقِهِ السَّلَامُ عَلَى الْمُتَوَسِّمِينَ السَّلَامُ عَلَى
 الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ قَامُوا بِأَمْرِهِ وَوَارَثُوا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ وَ

خَافُوا بِخَوْفِهِمُ السَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ السَّلَامُ
عَلَيْنَا وَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ۔

پھر نزدیک قبر جا کر کھڑا ہو، قبر کی جانب رخ اور قبلہ کی جانب پشت کرے

اور پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ
الْهُدَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ التَّقَى السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ النَّقِيُّ الْوَفِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ وَ أَمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ
دَيَانَ يَوْمِ الدِّينِ وَ خَيْرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ سَيِّدَ الصِّدِّيقِينَ وَ
الصَّفْوَةَ مِنْ سُلَالَةِ النَّبِيِّينَ وَ بَابَ حِكْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

وَحَازِنَ وَحِيهِ وَ عَيْبَةَ عِلْمِهِ وَ النَّاصِحَ لِأَمَّةِ نَبِيِّهِ وَ التَّالِيَ
لِرَسُولِهِ وَ الْمُوَاسِيَ لَهُ بِنَفْسِهِ وَ النَّاطِقَ بِحُجَّتِهِ وَ
الدَّاعِيَ إِلَى شَرِيعَتِهِ وَ الْمَاضِيَ عَلَى سُنَّتِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَشْهَدُ اَنَّهُ قَدْ بَلَغَ عَنْ رَسُولِكَ مَا حُمِّلَ وَ رَعَى مَا
اَسْتُخْفِظَ وَ حَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَ حَلَّلَ حَلَالَكَ وَ حَرَّمَ
حَرَامَكَ وَ اَقَامَ اَحْكَامَكَ وَ جَاهَدَ النَّاكِثِيْنَ فِى سَبِيلِكَ
وَ الْقَاسِطِيْنَ فِى حُكْمِكَ وَ الْمَارِقِيْنَ عَنْ اَمْرِكَ صَابِرًا
مُحْتَسِبًا لَا تَاْخُذْهُ فِىكَ لَوْمَةٌ لَا اِيمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ
اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَائِكَ وَ اَصْفِيَآءِ
اَنْبِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ هَذَا قَبْرُ وَلِيِّكَ الَّذِى فَرَضْتَ طَاعَتَهُ وَ
جَعَلْتَ فِىْ اَعْنَاقِ عِبَادِكَ مُبَايَعَتَهُ وَ خَلِيفَتَكَ الَّذِى بِهِ
تَاْخُذُ وَ تُعْطِىْ وَ بِهِ تُثِيبُ وَ تُعَاقِبُ وَ قَدْ قَصَدْتُهُ طَمَعًا

لِمَا أَعَدَدْتَهُ لِأَوْلِيَائِكَ فَبِعَظِيمِ قَدْرِهِ عِنْدَكَ وَ جَلِيلِ
خَطَرِهِ لَدَيْكَ وَ قُرْبَ مَنْزِلَتِهِ مِنْكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِبَنِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ الْكَرَمِ وَ
الْجُودِ وَ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَ عَلَى ضَجِيعِكَ آدَمَ
وَ نُوحَ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

پھر ضریح کو بوسہ دے اور سر کی جانب کھڑا ہو اور پڑھے:

يَا مَوْلَايَ إِلَيْكَ وَفُودِي وَ بِكَ اتَّوَسَّلُ إِلَى رَبِّي فِي بُلُوغِ
مَقْصُودِي وَ أَشْهَدُ أَنَّ الْمُتَوَسِّلَ بِكَ غَيْرُ خَائِبٍ وَ
الطَّالِبَ بِكَ عَنْ مَعْرِفَةٍ غَيْرُ مَرْدُودٍ إِلَّا بِقَضَاءِ حَوَائِجِهِ
فَكُنْ لِي شَفِيعًا إِلَى اللَّهِ رَبِّكَ وَ رَبِّي فِي قَضَاءِ
حَوَائِجِي وَ تَيْسِيرِ أُمُورِي وَ كَشْفِ شِدَّتِي وَ غُفْرَانِ
ذَنْبِي وَ سَعَةِ رِزْقِي وَ تَطْوِيلِ عُمُرِي وَ إِعْطَاءِ سُؤْلِي فِي

اخْرِتِي وَ دُنْيَايَ اَللّٰهُمَّ الْعَنُ قَتْلَةَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ
 الْعَنُ قَتْلَةَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ اَللّٰهُمَّ الْعَنُ قَتْلَةَ الْاِئِمَّةِ وَ
 عَذِبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا لَا تُعَذِّبُهُ اَحَدًا مِنْ الْعَالَمِينَ عَذَابًا
 كَثِيْرًا لَا اِنْقِطَاعَ لَهُ وَ لَا اَجَلَ وَ لَا اَمَدٍ بِمَا شَاقُّوا وَ لَا
 اَمْرِكَ وَ اَعِدْ لَهُمْ عَذَابًا لَمْ تُحِلَّهُ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ
 وَ اَدْخِلْ عَلٰى قَتْلَةِ اَنْصَارِ رَسُوْلِكَ وَ عَلٰى قَتْلَةِ
 الْاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ عَلٰى قَتْلَةِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى
 قَتْلَةِ اَنْصَارِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ قَتْلَةِ مَنْ قُتِلَ فِيْ وَ لَايَةِ
 اِلِ مُحَمَّدٍ اَجْمَعِينَ عَذَابًا اَلِيْمًا مُّضَاعَفًا فِيْ اَسْفَلِ دَرَكٍ
 مِّنَ الْجَحِيْمِ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَ هُمْ فِيْهِ
 مُبْلِسُونَ مَلْعُونُونَ نَاكِسُوا رُؤُسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَدْ عَايَنُوا
 النَّدَامَةَ وَ الْخِزْيَ الطَّوِيلَ لِقَتْلِهِمْ عِتْرَةَ اَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ

وَاتَّبَاعَهُمْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ الْعَنَّهُمْ فِي
 مُسْتَسِرِّ السِّرِّ وَظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ فِي أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ
 اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي قَدَمَ صِدْقٍ فِي أَوْلِيَائِكَ وَحَبِّبْ إِلَيَّ
 مَشَاهِدَهُمْ وَمُسْتَقَرَّهُمْ حَتَّى تُلْحِقَنِي بِهِمْ وَتَجْعَلَنِي
 لَهُمْ تَبَعًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

پھر ضریح کو بوسہ دے اور پشت بقبلہ کھڑا ہوا اور قبر امام حسین کی طرف
 رخ کر کے پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ
 اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا أَبَا الْأَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْمُهْدِيَّيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَرِيحَ
 الدَّمْعَةِ السَّاكِبَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمُصِيبَةِ
 الرَّاتِبَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى جَدِّكَ وَآبِيكَ السَّلَامُ

عَلَيْكَ وَ عَلَى أُمِّكَ وَ أَخِيكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى
الْإِثْمَةِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَ بَنِيكَ أَشْهَدُ لَقَدْ طَيَّبَ اللَّهُ بِكَ
التُّرَابَ وَ أَوْضَحَ بِكَ الْكِتَابَ وَ جَعَلَكَ وَ أَبَاكَ وَ جَدَّكَ
وَ أَخَاكَ وَ بَنِيكَ عِبْرَةً لِأُولَى الْأَلْبَابِ يَا بَنَ الْمَيَامِينِ
الْأَطْيَابِ الثَّالِيْنَ الْكِتَابَ وَ جَهْتُ سَلَامِي إِلَيْكَ
صَلَوَاتُ اللَّهِ وَ سَلَامُهُ عَلَيْكَ وَ جَعَلَ أَفِيدَةً مِّنَ النَّاسِ
تَهْوِي إِلَيْكَ مَا خَابَ مِنْ تَمَسَّكَ بِكَ وَ لَجَأَ إِلَيْكَ۔

پھر قبر کے پائنتی جا کر کھڑا ہوا اور کہے:

السَّلَامُ عَلَى أَبِي الْإِثْمَةِ وَ خَلِيلِ النُّبُوَّةِ وَ الْمَخْصُوصِ
بِالْأُخُوَّةِ السَّلَامِ عَلَى يَعْسُوبِ الدِّينِ وَ الْإِيْمَانِ وَ كَلِمَةِ
الرَّحْمَنِ السَّلَامِ عَلَى مِيزَانِ الْأَعْمَالِ وَ مُقَلِّبِ الْأَحْوَالِ
وَ سَيْفِ ذِي الْجَلَالِ وَ سَاقِي السَّلْسَبِيلِ الزُّلَالِ السَّلَامُ

عَلَى صَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَالْحَاكِمِ
يَوْمِ الدِّينِ السَّلَامُ عَلَى شَجَرَةِ التَّقْوَى وَ سَامِعِ السِّرِّ وَ
النَّجْوَى السَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ اللَّهِ الْبَالِغَةِ وَ نِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ
وَ نِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ السَّلَامُ عَلَى الصِّرَاطِ الْوَاضِحِ وَ النَّجْمِ
لِللَّائِحِ وَ الْإِمَامِ النَّاصِحِ وَ الزِّنَادِ الْقَادِحِ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ
بَرَكَاتُهُ

پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ بِنِ اَبِي طَالِبٍ اَخِي
نَبِيِّكَ وَ وَلِيِّهِ وَ نَاصِرِهِ وَ وَصِيِّهِ وَ وَزِيْرِهِ وَ مُسْتَوْدِعِ
عِلْمِهِ وَ مَوْضِعِ سِرِّهِ وَ بَابِ حِكْمَتِهِ وَ النَّاطِقِ بِحُجَّتِهِ وَ
الدَّاعِي اِلَى شَرِيْعَتِهِ وَ خَلِيْفَتِهِ فِيْ اُمَّتِهِ وَ مُفَرِّجِ الْكُرْبِ
عَنْ وَجْهِهِ وَ قَاصِمِ الْكُفْرَةِ مُرْغِمِ الْفَجْرَةِ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ

مِنْ نَبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاةُ
وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَ
الْعَنْ مَنْ نَصَبَ لَهُ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ وَ صَلِّ عَلَيْهِ
اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى اَحَدٍ مِّنْ اَوْصِيَاءِ اَنْبِيَائِكَ يَا رَبَّ
الْعَالَمِيْنَ۔

زیارت جناب آدمؑ

پھر سر کی جانب مڑے جناب آدمؑ اور جناب نوحؑ کی زیارت کے لئے
پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا صَفِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حَبِیْبَ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَمِیْنَ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَلِیْفَةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا
اَبَا الْبَشَرِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی رُوْحِكَ وَ بَدَنِكَ وَ عَلٰی

الطَّاهِرِينَ مِنْ وَلَدِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ صَلَوةً
لَا يُحْصِيهَا إِلَّا هُوَ وَ رَحْمَةً اللَّهُ وَ بَرَكَاتُهُ۔

زیارت جناب نوح

اور جناب نوح کی زیارت اس طرح پڑھے:

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ
الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ
الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَيْخَ الْمُرْسَلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ
اللَّهُ فِي أَرْضِهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَ سَلَامُهُ عَلَيْكَ وَ عَلَى
رُوحِكَ وَ بَدَنِكَ وَ عَلَى الطَّاهِرِينَ مِنْ وَلَدِكَ وَ رَحْمَةُ
اللَّهُ وَ بَرَكَاتُهُ۔

پھر چھ رکعت نماز پڑھے۔ دو رکعت امیر المؤمنین کے لئے۔ پہلی رکعت
میں سورہ حمد کے بعد سورہ رحمن اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یس

پڑھے، نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا پڑھے اور خدا سے طلب مغفرت کرے اور اپنے لئے دعا کرے اور یوں کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ هَاتِیْنِ الرَّكْعَتَیْنِ هَدِیَّةً مِنْیْ اِلَیْ
سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایْ وَ لَیِّکَ وَ اَخِیْ رَسُوْلَکَ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ
وَ عَلٰی اٰلِہٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
تَقَبَّلْهَا مِنْیْ وَ اجْزِنِیْ عَلٰی ذٰلِکَ جَزَاءَ الْمُحْسِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ
لَکَ صَلَّیْتُ وَ لَکَ رَكَعْتُ وَ لَکَ سَجَدْتُ وَ حُدَّکَ لَا
شَرِیْکَ لَکَ لِاَنَّهُ لَا تَكُوْنُ الصَّلٰوَةُ وَ الرُّکُوْعُ وَ السُّجُوْدُ
اِلَّا لَکَ لِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَ تَقَبَّلْ مِنْیْ زِیَارَتِیْ وَ اَعْطِنِیْ سُوْلِیْ بِمُحَمَّدٍ وَ
اِلَیْهِ الطَّاهِرِیْنَ۔

اور دوسری چار رکعت نماز جناب آدم و نوح کو ہدیہ کرے پھر سجدہ شکر

کرے اور پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَ بِكَ اَعْتَصَمْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِي وَ رَجَائِي فَافْكِنِي مَا هَمَّنِي وَ مَا لَا
يُهَمِّنِي وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ
وَلَا اِلَهَ غَيْرُكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ قَرِّبْ
فِرَاجَهُمْ۔

پھر اسی طرح چہرہ کو زمین پر رکھے اور پڑھے:

اِرْحَمْ ذُلِّي بَيْنَ يَدَيْكَ وَ تَضَرَّعِيْ اِلَيْكَ وَ وَحْشَتِيْ مِنْ
النَّاسِ وَ اُنْسِيْ بِكَ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ۔

پھر بایاں رخسار زمین پر رکھ کر پڑھے:

لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّيْ حَقًّا حَقًّا سَجَدْتُ لَكَ يَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَ
رِقًّا اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَمَلِيْ ضَعِيْفٌ فَضَاعِفْهُ لِيْ يَا كَرِيْمُ يَا
كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ۔

پھر سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ شُکراً کہے اور زیادہ سے زیادہ دعا کرے کیوں کہ یہ حاجتوں کے طلب کرنے کا مقام ہے اور جہاں تک ہو سکے استغفار کرے کہ یہ گناہوں کی مغفرت کا مقام ہے اور اپنی حاجت خدا سے طلب کرے۔ یہ دعاؤں کے قبول ہونے کا مقام ہے اور سید بن طاووسؒ نے مزار میں اور ان کے علاوہ دوسروں نے کہا ہے کہ واجب یا مستحب نماز جو بھی نجف اشرف میں رہنے کی حالت میں بجالائے تو اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا بُدَّ مِنْ اَمْرِكَ وَلَا بُدَّ مِنْ قَدْرِكَ وَلَا بُدَّ مِنْ
قَضَائِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ فَمَا قَضَيْتَ
عَلَيْنَا مِنْ قَضَاءٍ اَوْ قَدَّرْتَ عَلَيْنَا مِنْ قَدَرٍ فَاَعْطِنَا مَعَهُ
صَبْرًا يَقْهَرُهُ وَيَذْمُغُهُ وَاجْعَلْهُ لَنَا صَاعِدًا فِي رِضْوَانِكَ
يُنْمِيْ فِي حَسَنَاتِنَا وَتَفْضِيْلِنَا وَسُودِدِنَا وَشَرْفِنَا وَ
مَجْدِنَا وَنِعْمَانِنَا وَكَرَامَتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَا
تَنْقُصْ مِنْ حَسَنَاتِنَا اَللّٰهُمَّ وَمَا اَعْطَيْتَنَا مِنْ عَطَاءٍ اَوْ
فَضَّلْتَنَا بِهِ مِنْ فَضِيْلَةٍ اَوْ اَكْرَمْتَنَا بِهِ مِنْ كَرَامَةٍ فَاَعْطِنَا

مَعَهُ شُكْرًا يَقْهَرُهُ وَيَذْمُغُهُ وَاجْعَلْهُ لَنَا صَاعِدًا فِي
 رِضْوَانِكَ وَفِي حَسَنَاتِنَا وَسُودَدِنَا وَشَرَفِنَا وَنِعْمَائِكَ
 وَكَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَا تَجْعَلْهُ لَنَا أَشْرًا وَلَا
 بَطْرًا وَلَا فِتْنَةً وَلَا مَقْتًا وَلَا عَذَابًا وَلَا خِزْيًا فِي الدُّنْيَا وَ
 الْآخِرَةِ اَللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَثْرَةِ اللِّسَانِ وَ سُوءِ
 الْمَقَامِ وَ خِفَةِ الْمِيزَانِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
 مُحَمَّدٍ وَ لَقِّنَا حَسَنَاتِنَا فِي الْمَمَاتِ وَ لَا تُرِنَا أَعْمَالَنَا
 حَسَرَاتٍ وَ لَا تُخْزِنَا عِنْدَ قَضَائِكَ وَ لَا تَفْضَحْنَا بِسَيِّئَاتِنَا
 يَوْمَ نَلْقَاكَ وَ اجْعَلْ قُلُوبَنَا تَذْكُرُكَ وَ لَا تَنْسَاكَ وَ تَخْشَاكَ
 كَمَا نَهَا تَرَاكَ حَتَّى نَلْقَاكَ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ
 وَ بَدِّلْ سَيِّئَاتِنَا حَسَنَاتٍ وَ اجْعَلْ حَسَنَاتِنَا دَرَجَاتٍ وَ
 اجْعَلْ دَرَجَاتِنَا غُرَفَاتٍ وَ اجْعَلْ غُرَفَاتِنَا عَالِيَاتٍ اَللَّهُمَّ وَ

أَوْسَعُ لِفَقِيرِنَا مِنْ سَعَةِ مَا قَضَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ مَنْ عَلَيْنَا بِالْهُدَى مَا
 أَبْقَيْتَنَا وَالْكَرَامَةَ مَا أَحْيَيْتَنَا وَالْكَرَامَةَ إِذَا تَوَفَّيْتَنَا وَ
 الْحِفْظُ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمرِنَا وَ الْبَرَكَهَ فِيمَا رَزَقْنَا وَ الْعَوْنَ
 عَلَى مَا حَمَلْتَنَا وَ الثَّبَاتِ عَلَى مَا طَوَّقْتَنَا وَ لَا تُؤَاخِذْنَا
 بِظُلْمِنَا وَ لَا تُقَايِسْنَا بِجَهْلِنَا وَ لَا تَسْتَدْرِجْنَا بِخَطَايَانَا وَ
 اجْعَلْ أَحْسَنَ مَا نَقُولُ ثَابِتًا فِي قُلُوبِنَا وَ اجْعَلْنَا عُظَمَاءَ
 عِنْدَكَ وَ أَذِلَّةً فِي أَنْفُسِنَا وَ انْفَعْنَا بِمَا عَلَّمْتَنَا وَ زِدْنَا عِلْمًا
 نَافِعًا وَ اعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَ مِنْ عَيْنٍ لَا تَدْمَعُ
 وَ مِنْ صَلَوةٍ لَا تُقْبَلُ أَجْرُنَا مِنْ سُوءِ الْفِتَنِ يَا وَلِيَّ الدُّنْيَا
 وَ الْآخِرَةِ۔

مصباح الزائرین میں دوسری دعا لکھی ہے جسے نماز امیر المؤمنین علیہ
 السلام کے بعد پڑھنا مستحب ہے۔

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ۔ الخ

فقیر کہتا ہے کہ یہ وہی دعاء صفوان ہے جو دعاء علقمہ کے نام سے مشہور ہے اور زیارت عاشورہ کے ذیل میں بیان ہوگی۔ واضح رہے کہ سر امام حسینؑ کی زیارت قبر امیر المؤمنینؑ کے پاس مستحب ہے اور وسائل و مستدرک میں ایک باب اس کے لئے لکھا ہے۔ مستدرک میں محمد بن المہدی سے نقل کیا ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے سر امام حسینؑ کی زیارت روضہ امیر المؤمنینؑ کے سرہانے کی۔ وہاں چار رکعت نماز پڑھے اور یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اَللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ
اَلْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بْنَ الصِّدِّیْقَةِ الطَّاهِرَةِ سَيِّدَةِ
نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اَللّٰهِ وَ
رَحْمَةُ اَللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ
اَتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَ تَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهِ وَ جَاهَدْتَ فِيْ اَللّٰهِ حَقَّ
جِهَادِهِ وَ صَبَرْتَ عَلٰی الْاَذٰی فِيْ جَنْبِهِ مُحْتَسِبًا حَتّٰی

أَتَيْكَ الْيَقِينُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ الَّذِي خَالَفُوكَ وَ حَارَبُوكَ وَ أَنَّ
الَّذِينَ خَذَلُوكَ وَالَّذِينَ قَتَلُوكَ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ وَ قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى لَعَنَ اللَّهُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنَ
الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ وَ ضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْإِلِيمَ
أَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ
مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدَى
الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ فَاشْفَعْ لِي
عِنْدَ رَبِّكَ۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اگر اس زیارت کو مسجد حتانہ میں پڑھے تو بھی مناسب
ہے، اس لئے کہ شیخ محمد بن المشہدی نے روایت کی ہے کہ امام صادقؑ نے مسجد
حتانہ میں امام حسینؑ کی زیارت اسی طرح کی ہے اور چار رکعت نماز پڑھے۔

واضح رہے کہ مسجد حتانہ نجف اشرف کی فضیلت والی مسجدوں میں سے
ایک ہے اور ایک روایت میں ہے کہ امام حسینؑ کا سر مبارک وہیں رکھا گیا ہے
اور حدیث میں ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے وہاں دو رکعت نماز پڑھی تو لوگوں نے

پوچھا کہ کون سی نماز ہے؟ فرمایا کہ یہ میرے جد امام حسینؑ کے سر کی جگہ ہے۔
کربلا سے کوفہ عبداللہ بن زیاد کے پاس لے جاتے وقت سر یہیں رکھا گیا تھا اور
روایت میں ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اس جگہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى مَكَانِىْ وَ تَسْمَعُ كَلَامِىْ وَ لَا يَخْفٰى
عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِىْ وَ كَيْفَ يَخْفٰى عَلَيْكَ مَا اَنْتَ
مُكَوِّنُهُ وَ بَارِئُهُ وَ قَدْ جِئْتُكَ مُسْتَشْفِعًا بِنَبِيِّكَ نَبِىِّ
الرَّحْمَةِ وَ مُتَوَسِّلًا بِوَصِيِّ رَّسُولِكَ فَاسْئَلْكَ بِهَمَا ثَبَاتِ
الْقَدَمِ وَ الْهُدٰى وَ الْمَغْفِرَةِ فِى الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ۔

دوسری زیارت

جو زیارت امین اللہ کے نام سے مشہور ہے اور نہایت معتبر ہے اور تمام
کتب مزار اور مصابح میں نقل ہوئی ہے اور علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ متن اور
سند کے اعتبار سے بہترین زیارت ہے اور تمام روضوں میں اس کی پابندی کرنا
چاہیے اور اس کی کیفیت ایسی ہے معتبر سندوں کے ساتھ جابرؒ سے اور انھوں نے

امام محمد باقر سے اور انھوں نے امام زین العابدین سے زیارت امیر المؤمنین کو نقل کیا ہے کہ دونوں قبر کے پاس کھڑے ہوئے گریہ کیا اور اس طرح پڑھا:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَ حُجَّتَهُ عَلَى عِبَادِهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَشْهَدُ أَنَّكَ جَاهَدْتَ فِي
اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَ عَمِلْتَ بِكِتَابِهِ وَ اتَّبَعْتَ سُنَنَ نَبِيِّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ حَتَّى دَعَاكَ اللَّهُ إِلَى جِوَارِهِ فَقَبَضَكَ
إِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهِ وَ أَلْزَمَ أَعْدَاءَكَ الْحُجَّةَ مَعَ مَالِكَ مِنْ
الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِي
مُطْمَئِنَّةً بِقُدْرِكَ رَاضِيَةً بِقَضَائِكَ مُوَلَّعَةً بِذِكْرِكَ وَ
دُعَائِكَ مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ أَوْلِيَائِكَ مَحْبُوبَةً فِي أَرْضِكَ وَ
سَمَائِكَ صَابِرَةً عِنْدَ نُزُولِ بَلَائِكَ شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ
نِعْمَائِكَ ذَاكِرَةً لِسَوَابِغِ الْآلِئِكَ مُشْتَاقَةً إِلَى فَرْحَتِ
لِقَائِكَ مُتَزَوِّدَةً لِلتَّقْوَى لِيَوْمِ جَزَائِكَ مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ

أُولَيَّائِكَ مُفَارِقَةً لِاخْلَاقِ أَعْدَائِكَ مَشْغُولَةً عَنِ الدُّنْيَا
بِحَمْدِكَ وَثَنَائِكَ۔

پھر آپ نے رخسار مبارک قبر پر رکھا اور فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَ الْمُخْبِتِيْنَ اِلَيْكَ وَالِهَةٌ وَ سُبُلَ الرَّاْغِبِيْنَ
اِلَيْكَ شَارِعَةٌ وَاَعْلَامُ الْقَاصِدِيْنَ اِلَيْكَ وَاَضِحَةٌ وَاَفِيْدَةٌ
الْعَارِفِيْنَ مِنْكَ فَازِعَةٌ وَاَصْوَاتُ الدَّاعِيْنَ اِلَيْكَ صَاعِدَةٌ وَ
اَبْوَابُ الْاِجَابَةِ لَهُمْ مُفَتَّحَةٌ وَ دَعْوَةٌ مِنْ نَاجَاكَ مُسْتَجَابَةٌ
وَ تَوْبَةٌ مِنْ اَنَابَ اِلَيْكَ مَقْبُوْلَةٌ وَ عِبْرَةٌ مِنْ بَكَى مِنْ
خَوْفِكَ مَرْحُوْمَةٌ وَ الْاِغَاثَةُ لِمَنْ اسْتَغَاثَ بِكَ مَوْجُوْدَةٌ وَ
الْاِعَاْنَةُ لِمَنْ اسْتَعَانَ بِكَ مَبْذُوْلَةٌ وَ عِدَاتِكَ لِعِبَادِكَ
مُنْجَزَةٌ وَ زَلَلٌ مِّنْ اسْتَقَالَكَ مُقَالَةٌ وَ اَعْمَالُ الْعَامِلِيْنَ
لَدَيْكَ مَحْفُوْظَةٌ وَ اَرْزَاقُ الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ نَازِلَةٌ وَ

عَوَائِدَ الْمَزِيدِ إِلَيْهِمْ وَاصِلَةً وَذُنُوبَ الْمُسْتَغْفِرِينَ
مَغْفُورَةً وَحَوَائِجَ خَلْقِكَ عِنْدَكَ مَقْضِيَةً وَجَوَائِزَ
السَّائِلِينَ عِنْدَكَ مُوفَّرَةً وَعَوَائِدَ الْمَزِيدِ عِنْدَكَ مُتَوَاتِرَةً وَ
مَوَائِدَ الْمُسْتَطْعِمِينَ مُعَدَّةً وَمَنَاهِلَ الظَّمَاءِ مُتَرَعَّةً
اللَّهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَاقْبَلْ ثَنَائِي وَاجْمَعْ بَيْنِي وَ
بَيْنَ أَوْلِيَائِي بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَ
الْحُسَيْنِ إِنَّكَ وَلِيُّ نَعْمَائِي وَمُنْتَهَى مُنَايَ وَغَايَةَ
رَجَائِي فِي مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ۔

اور کامل الزیارات میں اس کے بعد یہ فقرے بھی مرقوم ہیں:

أَنْتَ إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ اغْفِرْ لَأَوْلِيَائِنَا وَكُفِّ عَنَّا
أَعْدَاءَنَا وَاشْغَلْهُمْ عَنْ أَدَانَا وَأَظْهِرْ كَلِمَةَ الْحَقِّ وَ
اجْعَلْهَا الْعُلْيَا وَادْحِضْ كَلِمَةَ الْبَاطِلِ وَاجْعَلْهَا

السُّفْلَى إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اس کے بعد حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ ہمارے شیعوں میں سے جو بھی اس دعا اور زیارت کو قبر امیر المؤمنینؑ کے پاس پڑھے یا ائمہ علیہم السلام میں سے کسی کی قبر کے پاس پڑھے تو خداوند عالم اس زیارت اور دعا کو نامہ اعمال میں نور سے درج کرے گا اور اس پر پیغمبر اسلام کی مہر ہوگی اور وہ اس طرح محفوظ رہے گا کہ اسے امام زمانہ قائم آل محمدؑ کے حوالہ کر دیا جائے اور انشاء اللہ آپؑ اس عمل کرنے والے کا تحیت و اکرام کے ساتھ استقبال کریں گے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ یہ زیارت زیارت مطلقہ میں بھی شمار ہوتی ہے اور زیارت مخصوصہ روز عید غدیر میں بھی اور زیارت جامعہ میں بھی جو تمام روضوں میں پڑھی جاسکتی ہے۔

وداع امیر المؤمنینؑ

جب امامؑ کو وداع کرنا چاہے تو اس دعا کو پڑھے جو کہ پانچویں زیارت کے بعد لکھی گئی ہے اور علماء کی کتابوں میں نقل ہوئی ہے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ وَ
اَسْتَرْعِيكَ وَاقْرَأْ عَلَيْكَ السَّلَامُ اَمْنَا بِاللَّهِ وَبِالرُّسُلِ وَ

بِمَا جَاءَتْ بِهِ وَدَعَتْ إِلَيْهِ وَدَلَّتْ عَلَيْهِ فَكُتِبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِينَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي إِيَّاهُ
فَإِنْ تَوَفَّيْتَنِي قَبْلَ ذَلِكَ فَإِنِّي أَشْهَدُ فِي مَمَاتِي عَلَى مَا
شَهِدْتُ عَلَيْهِ فِي حَيَاتِي أَشْهَدُ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيًّا
وَ الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ وَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدَ بْنَ
عَلِيٍّ وَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَ عَلِيَّ بْنَ
مُوسَى وَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنَ
بْنَ عَلِيٍّ وَ الْحُجَّةَ بْنَ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ
أَجْمَعِينَ أَيْمَتِي وَ أَشْهَدُ أَنَّ مَنْ قَتَلَهُمْ وَ حَارَبَهُمْ
مُشْرِكُونَ وَ مَنْ رَدَّ عَلَيْهِمْ فِي أَسْفَلَ دَرَكٍ مِنَ الْجَحِيمِ
وَ أَشْهَدُ أَنَّ مَنْ حَارَبَهُمْ لَنَا أَعْدَاءٌ وَ نَحْنُ مِنْهُمْ بُرْئَاءُ وَ
أَنَّهُمْ حِزْبُ الشَّيْطَانِ وَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَ

الْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَمَنْ شَرِكَ فِيهِمْ وَمَنْ سَرَّهُ
قَتْلُهُمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ أَنْ
تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالحَسَنِ وَ
الحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَ مُحَمَّدٍ وَ جَعْفَرٍ وَ مُوسَى وَعَلِيٍّ وَ
مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَ الحَسَنِ وَ الحُجَّةِ وَ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ
العَهْدِ مِنْ زِيَارَتِهِ فَإِنْ جَعَلْتَهُ فَاحْشُرْنِي مَعَ هَؤُلَاءِ
الْمُسَمَّيْنَ الْأَئِمَّةِ اللَّهُمَّ وَ ذَلِّلْ قُلُوبَنَا لَهُمْ بِالطَّاعَةِ وَ
الْمُنَاصَحَةِ وَ الْمَحَبَّةِ وَ حُسْنِ الْمُوَاظَرَةِ وَ التَّسْلِيمِ۔

دوسرا مقصد

زیارتِ مخصوصہ امیر المؤمنینؑ

یہ چند زیارتیں ہیں۔

زیارتِ اوّل، زیاتِ روزِ غدیر

امام رضاؑ سے روایت کی گئی ہے کہ آپؑ نے ابن ابی نصر سے فرمایا:
”اے ابن ابی نصر تم جہاں بھی ہو روزِ غدیر قبرِ امیر المؤمنینؑ کے پاس
پہنچو بیشک خداوندِ عالم اس روزِ مؤمن و مؤمنہ کے ساتھ سال کے
گناہوں کو بخش دیتا ہے اور آتشِ جہنم سے جتنے لوگوں کو ماہِ رمضان،
شبِ قدر اور شبِ عیدِ فطر میں آزاد کیا تھا اس سے گنی تعداد میں رہا
کرتا ہے۔“

اس دن کے لئے چند زیارتیں منقول ہیں:

پہلی

زیارت امین اللہ ہے جو زیارت دوم مطلقہ میں گزر چکی ہے۔

دوسری

وہ جو معتبر سند کے ساتھ امام علی نقی علیہ السلام سے نقل ہوئی ہے۔ جس سال آپ کو معصم نے طلب کیا تھا تو اس وقت روز غدیر امیر المؤمنینؑ کے لئے یہ زیارت پڑھی تھی۔ اس کا طریقہ یہ ہے جب زیارت کا ارادہ کرے تو قبۂ منورہ کے دروازہ پر کھڑا ہو کر اذن طلب کرے۔ شیخ شہید فرماتے ہیں کہ غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور دعائے داخلہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابٍ مِنْْ اَبْوَابِ بُیُوْتِ نَبِیِّكَ
صَلَّوْاَتِكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاقَدْ مَنَعْتَ النَّاسَ اَنْ یَّدْخُلُوْا اِلَّا
بِاِذْنِهٖ فَقُلْتُ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتِ النَّبِیِّ
اِلَّا اَنْ یُّوْذَنَ لَكُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْتَقِدُ حُرْمَةَ صَاحِبِ هٰذَا
الْمَشْهَدِ الشَّرِیْفِ فِیْ غَیْبَتِهٖ کَمَا اَعْتَقِدُهَا فِیْ حَضَرَتِهٖ وَ

أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَكَ وَخَلْفَائِكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَحْيَاءٌ
عِنْدَكَ يُرْزَقُونَ يَرَوْنَ مَقَامِي وَيَسْمَعُونَ كَلَامِي وَيَرُدُّونَ
سَلَامِي وَأَنَّكَ حَجَبْتَ عَن سَمْعِي كَلَامَهُمْ وَفَتَحْتَ
بَابَ فَهْمِي بِلَذِيذِ مُنَاجَاتِهِمْ وَإِنِّي أَسْتَأْذِنُكَ يَا رَبِّ أَوَّلًا
وَأَسْتَأْذِنُ رَسُولَكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ثَانِيًا وَأَسْتَأْذِنُ
خَلِيفَتَكَ الْإِمَامَ الْمَفْرُوضِ عَلَى طَاعَتِهِ فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ۔

فلاں بن فلاں کی جگہ اُس امام کا نام لے جس کی زیارت پڑھ رہا ہے۔
اسی طرح اُن کے والد کا نام بھی لے۔ مثلاً اگر امام حسینؑ کی زیارت پڑھے تو کہے
اَحْسِنَ بِنِ عَلِيٍّ اور اگر امام رضاؑ کی زیارت پڑھے تو کہے: عَلِيٌّ بِنِ مُوسَى الرِّضَا اسی
طرح باقی ائمہ کے لئے بھی کہے۔ اور اس کے بعد کہے:

وَالْمَلَائِكَةُ الْمُوَكَّلِينَ بِهَذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ ثَالِثًا تَادْخُلُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ تَادْخُلُ يَا حُجَّةَ اللَّهِ تَادْخُلُ يَا مَلَكَةَ اللَّهِ
الْمُقَرَّبِينَ الْمُقِيمِينَ فِي هَذَا الْمَشْهَدِ فَأَذِنُ لِي يَا مَوْلَايَ

فِي الدُّخُولِ أَفْضَلَ مَا أَذْنَتْ لِأَحَدٍ مِّنْ أَوْلِيَائِكَ فَإِنْ
أَكُنْ أَهْلًا لِذَلِكَ فَانْتَ أَهْلٌ لِذَلِكَ۔

پھر دائیں پیر کو مقدم کرے اور صریح کے پاس پہنچ کر پشت بقبلہ کھڑے
ہو کر پڑھے:

السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَ سَيِّدِ
الْمُرْسَلِينَ وَ صَفْوَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَمِينِ اللَّهِ عَلَى وَحْيِهِ
وَ عَزَائِمِ أَمْرِهِ وَ الْخَاتَمِ لِمَا سَبَقَ وَ الْفَاتِحِ لِمَا اسْتُقْبِلَ وَ
الْمُهَيِّمِ عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ وَ رَحْمَةِ اللَّهِ وَ بَرَكَاتِهِ وَ
صَلَوَاتِهِ وَ تَحِيَّاتِهِ السَّلَامُ عَلَى أَنْبِيََاءِ اللَّهِ وَ رُسُلِهِ وَ
مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَ عِبَادِهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ وَ وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَ
وَلِيَّ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ مَوْلَايَ وَ مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ رَحْمَةِ
اللَّهِ وَ بَرَكَاتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

يَا أَمِينَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَ سَفِيرَهُ فِي خَلْقِهِ وَ حُجَّتَهُ الْبَالِغَةَ
عَلَى عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دِينَ اللَّهِ الْقَوِيمَ وَ صِرَاطَهُ
الْمُسْتَقِيمَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْعَظِيمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ
مُخْتَلِفُونَ وَ عَنْهُ يُسْأَلُونَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ
الْمُؤْمِنِينَ أَمَنْتَ بِاللَّهِ وَ هُمْ مُشْرِكُونَ وَ صَدَّقْتَ بِالْحَقِّ
وَ هُمْ مُكَذِّبُونَ وَ جَاهَدْتَ وَ هُمْ مُحْجَمُونَ وَ عَبَدْتَ
اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتَّى أَتَيْكَ الْيَقِينُ
أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
الْمُسْلِمِينَ وَ يَعْسُوبَ الْمُؤْمِنِينَ وَ إِمَامَ الْمُتَّقِينَ وَ قَائِدَ
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَخُو
رَسُولِ اللَّهِ وَ وَصِيَّهُ وَ وَارِثُ عِلْمِهِ وَ أَمِينُهُ عَلَى شَرْعِهِ وَ
خَلِيفَتُهُ فِي أُمَّتِهِ وَ أَوَّلَ مَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَ صَدَّقَ بِمَا أُنْزِلَ

عَلَى نَبِيِّهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّهُ قَدْ بَلَغَ عَنِ اللَّهِ مَا أَنْزَلْتَهُ فِيكَ وَ
 صَدَعَ بِأَمْرِهِ وَ أَوْجَبَ عَلَى أُمَّتِهِ فَرَضَ طَاعَتِكَ وَ
 وَلَايَتِكَ وَ عَقَدَ عَلَيْهِمُ الْبَيْعَةَ لَكَ وَ جَعَلَكَ أَوْلَى
 بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ كَذَلِكَ ثُمَّ أَشْهَدُ
 اللَّهَ تَعَالَى عَلَيْهِمْ فَقَالَ أَلَسْتُ قَدْ بَلَّغْتُ فَقَالُوا اللَّهُمَّ
 بَلَى فَقَالَ اللَّهُمَّ أَشْهَدُ وَ كَفَى بِكَ شَهِيدًا وَ حَاكِمًا بَيْنَ
 الْعِبَادِ فَلَعَنَ اللَّهُ جَا حِدَ وَلَايَتِكَ بَعْدَ الْإِقْرَارِ وَ نَاكَثَ
 عَهْدِكَ بَعْدَ الْمِيثَاقِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللَّهِ تَعَالَى
 وَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى مُوفٍ لَكَ بِعَهْدِهِ وَ مَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ
 عَلَيْهِ اللَّهُ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِيرُ
 الْمُؤْمِنِينَ الْحَقُّ الَّذِي نَطَقَ بِوَلَايَتِكَ التَّنْزِيلُ وَ أَخَذَ لَكَ
 الْعَهْدَ عَلَى الْأُمَّةِ بِذَلِكَ الرَّسُولُ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ وَ عَمَّكَ وَ

أَخَاكَ الَّذِينَ تَاجَرْتُمُ اللَّهَ بِنُفُوسِكُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِيكُمْ إِنَّ
 اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ
 الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعَدًا
 عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَى
 بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِيَعْيِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ وَ
 ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ
 السَّائِحُونَ الرَّكَعُونَ السَّاجِدُونَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ
 النَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ وَ
 بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ أَشْهَدُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ الشَّأْكَ فِيكَ مَا
 أَمَنَ بِالرَّسُولِ الْأَمِينِ وَأَنَّ الْعَادِلَ بِكَ غَيْرُكَ عَانِدٌ عَنْ
 الدِّينِ الْقَوِيمِ الَّذِي ارْتَضَاهُ لَنَا رَبُّ الْعَالَمِينَ وَ اكْمَلَهُ
 بِوِلَايَتِكَ يَوْمَ الْغَدِيرِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ الْمَعْنَى بِقَوْلِ الْعَزِيزِ

الرَّحِيمِ وَ أَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَ لَا تَتَّبِعُوا
السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ضَلَّ وَ اللَّهُ وَ أَضَلَّ مَنْ
التَّبَعَ سِوَاكَ وَ عِنْدَ عَنِ الْحَقِّ مَنْ عَادَاكَ اللَّهُمَّ سَمِعْنَا
لَا مَرِكَ وَ أَطَعْنَا وَ أَتَّبَعْنَا صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ فَاهْدِنَا رَبَّنَا وَ
لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا إِلَى طَاعَتِكَ وَ اجْعَلْنَا مِنَ
الشَّاكِرِينَ لِأَنْعَمِكَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ تَزَلْ لِلْهَوَى مُخَالِفًا
وَ لِلتُّغَى مُحَالِفًا وَ عَلَى كَظَمِ الْغَيْظِ قَادِرًا وَ عَنِ النَّاسِ
عَافِيًا غَافِرًا وَ إِذَا عُصِيَ اللَّهُ سَاخِطًا وَ إِذَا أُطِيعَ اللَّهُ
رَاضِيًا وَ بِمَا عَهْدَ إِلَيْكَ عَامِلًا رَاعِيًا لِمَا اسْتُحْفِظْتَ
حَافِظًا لِمَا اسْتُودِعْتَ مُبَلِّغًا مَا حُمِّلْتَ مُنْتَظَرًا مَا
وُعِدْتَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مَا اتَّقَيْتَ ضَارِعًا وَ لَا أَمْسَكَتَ
عَنْ حَقِّكَ جَازِعًا وَ لَا أَحْجَمْتَ عَنْ مُجَاهَدَةِ غَاصِبِيكَ

نَاكِلاً وَ لَا أَظْهَرْتَ الرِّضَىٰ بِخِلَافِ مَا يُرِضِي اللَّهَ
 مُدَاهِنًا وَ لَا وَهْنَتَ لِمَا أَصَابَكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ لَا
 ضَعُفْتَ وَ لَا اسْتَكْنْتَ عَنْ طَلَبِ حَقِّكَ مُرَاقِبًا مَعَآذَ اللَّهِ
 أَنْ تَكُونَ كَذَلِكَ بَلْ إِذْ ظَلِمْتَ أَحْتَسِبْتَ رَبَّكَ وَ
 فَوَضْتَ إِلَيْهِ أَمْرَكَ وَ ذَكَرْتَهُمْ فَمَا اذْكُرُوا وَ وَعَظْتَهُمْ فَمَا
 اتَّعَظُوا وَ خَوَّفْتَهُمُ اللَّهَ فَمَا تَخَوَّفُوا وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ يَا أَمِيرَ
 الْمُؤْمِنِينَ جَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتَّى دَعَاكَ اللَّهُ
 إِلَى جِوَارِهِ وَ قَبَضَكَ إِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهِ وَ أَلْزَمَ أَعْدَاءَكَ
 الْحُجَّةَ بِقَتْلِهِمْ إِيَّاكَ لِتَكُونَ الْحُجَّةَ لَكَ عَلَيْهِمْ مَعَ
 مَالِكَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدَتَ اللَّهَ مُخْلِصًا وَ جَاهَدْتَ
 فِي اللَّهِ صَابِرًا وَ جُدْتَ بِنَفْسِكَ مُحْتَسِبًا وَ عَمِلْتَ

بِكِتَابِهِ وَاتَّبَعْتَ سُنَّةَ نَبِيِّهِ وَاقَمْتَ الصَّلَاةَ وَاتَّيْتِ
الزَّكَاةَ وَامَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتِ عَنِ الْمُنْكَرِ مَا
اسْتَطَعْتَ مُبْتَغِيًا مَا عِنْدَ اللَّهِ رَاغِبًا فِيمَا وَعَدَ اللَّهُ لَا
تُحْفِلُ بِالنَّوَائِبِ وَلَا تَهْنُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَلَا تُحْجِمُ
عَنْ مُحَارِبِ أَفْكَ مَنْ نَسَبَ غَيْرَ ذَلِكَ إِلَيْكَ وَافْتَرَى
بَاطِلًا عَلَيْكَ وَأُولَى لِمَنْ عِنْدَ عُنْكَ لَقَدْ جَاهَدْتَ فِي
اللَّهِ حَقَّ الْجِهَادِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْآذَى صَبْرَ احْتِسَابٍ وَ
أَنْتِ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَصَلَّى لَهُ وَجَاهَدَ وَأَبْدَى
صَفْحَتَهُ فِي دَارِ الشَّرِكِ وَالْأَرْضِ مَشْهُونَةً ضَلَالَةً وَ
الشَّيْطَانُ يُعْبِدُ جَهْرَةً وَأَنْتِ الْقَائِلُ لَا تَزِيدُنِي كَثْرَةَ
النَّاسِ حَوْلِي عِزَّةً وَلَا تَفَرِّقُهُمْ عَنِّي وَحُشَّةً وَلَوْ
أَسْلَمَنِي النَّاسُ جَمِيعًا لَمْ أَكُنْ مُتَضَرِّعًا إِعْتَصَمْتُ بِاللَّهِ

فَعَزَّزْتُ وَ اثَّرْتُ الْآخِرَةَ عَلَى الْأُولَى فَزَهَّدْتُ وَ أَيْدَكَ
اللَّهُ وَ هَدَاكَ وَ أَخْلَصَكَ وَ اجْتَبَيْكَ فَمَا تَنَاقَضْتُ
أَفْعَالُكَ وَ لَا اخْتَلَفْتُ أَقْوَالُكَ وَ لَا تَقَلَّبْتُ أَحْوَالُكَ وَ لَا
أَدْعَيْتَ وَ لَا افْتَرَيْتَ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَ لَا شَرِهْتَ إِلَى
الْحُطَامِ وَ لَا دَنَسْتَ الْإِثَامَ وَ لَمْ تَزَلْ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّكَ
وَ يَقِينٍ مِّنْ أَمْرِكَ تَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ
أَشْهَدُ شَهَادَةَ حَقٍّ وَ أَقْسِمُ بِاللَّهِ قَسَمَ صِدْقٍ أَنَّ مُحَمَّدٍ وَ
آلَهُ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ سَادَاتُ الْخَلْقِ وَ أَنَّكَ مَوْلَايَ وَ
مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ أَنَّكَ عَبْدُ اللَّهِ وَ وَلِيُّهُ وَ أَخُو الرَّسُولِ
وَ وَصِيَّهُ وَ وَارِثُهُ وَ أَنَّهُ الْقَائِلُ لَكَ وَ الَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ
مَا أَمَنَ بِي مَنْ كَفَرَ بِكَ وَ لَا أَقَرَّ بِاللَّهِ مَنْ جَحَدَكَ وَ قَدْ
ضَلَّ مَنْ صَدَّ عَنْكَ وَ لَمْ يَهْتَدِ إِلَى اللَّهِ وَ لَا إِلَى مَنْ لَا

يَهْتَدِي بِكَ وَهُوَ قَوْلُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ وَ إِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن
تَابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى إِلَى وَ لَايَتَكَ
مَوْلَايَ فَضْلُكَ لَا يَخْضِي وَ نُورُكَ لَا يُطْفَأُ وَ أَنَّ مَن
جَحَدَكَ الظُّلُومُ الْأَشْقَى مَوْلَايَ أَنْتَ الْحُجَّةُ عَلَى الْعِبَادِ
وَ الْهَادِي إِلَى الرَّشَادِ وَ الْعُدَّةُ لِلْمَعَادِ مَوْلَايَ لَقَدْ رَفَعَ
اللَّهُ فِي الْأَوَّلَى مَنَزِلَتَكَ وَ أَعْلَى فِي الْآخِرَةِ دَرَجَتَكَ وَ
بَصَّرَكَ مَا عَمِيَ عَلَى مَنُ خَالَفَكَ وَ حَالَ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ
مَوَاهِبِ اللَّهِ لَكَ فَلَعَنَ اللَّهُ مُسْتَحِلِّي الْحُرْمَةِ مِنْكَ وَ
ذَائِدِ الْحَقِّ عَنْكَ وَ أَشْهَدُ أَنَّهُمُ الْآخِسِرُونَ الَّذِينَ تَلْفَحُ
وُجُوهُهُمْ النَّارُ وَ هُمْ فِيهَا كَالِحُونَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مَا
أَقْدَمْتَ وَ لَا أَحْجَمْتَ وَ لَا نَطَقْتَ وَ لَا أَمْسَكْتَ إِلَّا
بِأَمْرِ مِنَ اللَّهِ وَ رَسُولِهِ قُلْتَ وَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ نَظَرَ

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَضْرِبُ السَّيْفَ
 قَدْ مَافَقَالَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى
 إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَأُعْلِمُكَ أَنَّ مَوْتَكَ وَحَيَوَتَكَ مَعِي
 وَعَلَى سُنَّتِي فَوَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِّبْتُ وَلَا ضَلَلْتُ
 وَلَا ضَلَّ بِي وَلَا نَسِيتُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَبِّي وَإِنِّي لَعَلَى
 بَيْنَةٍ مِنْ رَبِّي بَيْنَهَا النَّبِيُّ لِي وَإِنِّي لَعَلَى
 الطَّرِيقِ الْوَاضِحِ الْفِظَةِ لَفْظًا صَدَقْتَ وَاللَّهِ وَقُلْتَ
 الْحَقَّ فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَاوَاكَ بِمَنْ نَاوَاكَ وَاللَّهُ جَلَّ اسْمُهُ
 يَقُولُ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ
 فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَدَلَ بِكَ مَنْ فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَتَكَ وَ
 أَنْتَ وَلِيُّ اللَّهِ وَآخُو رَسُولِهِ وَالذَّأْبُ عَنْ دِينِهِ وَالَّذِي
 نَطَقَ الْقُرْآنُ بِتَفْضِيلِهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَفَضَّلَ اللَّهُ

الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَ
 مَغْفِرَةً وَرَحْمَةً وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا وَقَالَ اللَّهُ
 تَعَالَى أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
 كَمَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا
 يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ الَّذِينَ
 آمَنُوا وَ هَاجَرُوا وَ جَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَ
 أَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَ أُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ
 يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ وَ جَنَّاتٍ فِيهَا نَعِيمٌ
 مُّقِيمٌ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ أَشْهَدُ
 أَنَّكَ الْمَخْصُوصُ بِمَدْحَةِ اللَّهِ الْمُخْلِصُ لِبَطَاعَةِ اللَّهِ لَمْ
 تَبْغِ بِالْهُدَى بَدَلًا وَ لَمْ تُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّكَ أَحَدًا وَ أَنَّ اللَّهَ
 تَعَالَى اسْتَجَابَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فِيكَ دَعْوَتَهُ

ثُمَّ أَمْرَهُ بِإِظْهَارِ مَا أُولَاكَ لِأُمَّتِهِ إِعْلَاءً لِّشَانِكَ وَإِعْلَانًا
 لِّبُرْهَانِكَ وَدَحْضًا لِلْبَاطِلِ وَقَطْعًا لِلْمَعَادِيرِ فَلَمَّا
 أَشْفَقَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَاسِقِينَ وَاتَّقَى فِيكَ الْمُنَافِقِينَ أَوْحَى
 إِلَيْهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ
 رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ
 مِنَ النَّاسِ فَوَضَعَ عَلَى نَفْسِهِ أَوْزَارَ الْمَسِيرِ وَنَهَضَ فِي
 رَمَضَاءِ الْهَجِيرِ فَخَطَبَ وَاسْمَعَ وَنَادَى فَأَبْلَغَ ثُمَّ
 سَأَلَهُمْ أَجْمَعُ فَقَالَ هَلْ بَلَّغْتُ فَقَالُوا اللَّهُمَّ بَلَى فَقَالَ
 اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ قَالَ أَلَسْتُ أُولَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ
 فَقَالُوا بَلَى فَآخِذْ بِيَدِكَ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا عَلَيَّ
 مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ
 نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ فَمَا آمَنَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيكَ عَلَى

نَبِيِّهِ إِلَّا قَلِيلٌ وَلَا زَادَ أَكْثَرَهُمْ غَيْرَ تَخْسِيرٍ وَلَقَدْ أَنْزَلَ
 اللَّهُ تَعَالَى فِيكَ مِنْ قَبْلُ وَهُمْ كَارِهُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ
 يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى
 الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ
 لَائِمٍ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ
 إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ
 الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ
 وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ رَبَّنَا
 آمِنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ
 رَبَّنَا لَا تَزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
 رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعْلَمُ أَنَّ هَذَا هُوَ

الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَالْعَنُ مَنْ عَارَضَهُ وَاسْتَكْبَرَ وَكَذَّبَ بِهِ
 وَكَفَرَ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدَ الْوَصِيِّينَ وَأَوَّلَ
 الْعَابِدِينَ وَأَزْهَدَ الزَّاهِدِينَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ وَ
 صَلَوَاتِهِ وَتَحِيَّاتِهِ أَنْتَ مُطْعِمُ الطَّعَامِ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا
 وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا لَوَجْهِ اللَّهِ لَا تُرِيدُ مِنْهُمْ جَزَاءً وَلَا
 شُكُورًا وَفِيكَ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ
 وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ
 هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَأَنْتَ الْكَاطِمُ لِلْغَيْظِ وَالْعَافِي عَنِ
 النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ وَأَنْتَ الصَّابِرُ فِي
 الْبَاسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ وَأَنْتَ الْقَاسِمُ بِالسُّوْيَةِ
 وَالْعَادِلُ فِي الرِّعْيَةِ وَالْعَالِمُ بِحُدُودِ اللَّهِ مِنْ جَمِيعِ

الْبَرِّيَّةِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَ عَمَّا أَوْلَاكَ مِنْ فَضْلِهِ بِقَوْلِهِ
 أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوْنَ أَمَّا الَّذِينَ
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى نُزُلًا
 بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَأَنْتَ الْمَخْصُوصُ بِعِلْمِ التَّزْيِيلِ وَ
 حُكْمِ التَّأْوِيلِ وَنَصِّ الرَّسُولِ وَلَكَ الْمَوَاقِفُ
 الْمَشْهُودَةُ وَالْمَقَامَاتُ الْمَشْهُورَةُ وَالْآيَاتُ الْمَذْكُورَةُ
 يَوْمَ بَدْرٍ وَيَوْمَ الْأَحْزَابِ إِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ
 الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونُ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ
 الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَ
 الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا
 غُرُورًا وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ
 فَارْجِعُوا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا

عَوْرَةً وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا وَقَالَ اللَّهُ
 تَعَالَى وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا
 وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ
 إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا فَقَتَلَتْ عَمْرَهُمْ وَهَزَمَتْ جَمْعَهُمْ وَ
 رَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ
 الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا وَيَوْمَ أُحُدٍ إِذْ
 يَصْعَدُونَ وَلَا يَلُونَ عَلَى أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوهُمْ فِي
 أُخْرَاهُمْ وَأَنْتَ تَدُودُ بِهِمُ الْمُشْرِكِينَ عَنِ النَّبِيِّ ذَاتَ
 الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ حَتَّى رَدَّهُمُ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكُمْ
 خَائِفِينَ وَنَصَرَ بِكَ الْخَازِلِينَ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ عَلَى مَا نَطَقَ
 بِهِ التَّنْزِيلُ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَ
 ضَافَتْ عَلَيْكُمْ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمُ مُدْبِرِينَ ثُمَّ

أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ
 الْمُؤْمِنُونَ أَنْتَ وَمَنْ يَلِيكَ وَعَمَّكَ الْعَبَّاسُ يُنَادِي
 الْمُنْهَزِمِينَ يَا أَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ يَا أَهْلَ بَيْعَةِ الشَّجَرَةِ
 حَتَّى اسْتَجَابَ لَهُ قَوْمٌ قَدْ كَفَيْتَهُمُ الْمَوْنَةَ وَ تَكَفَّلْتَ
 دُونَهُمُ الْمَعُونَةَ فَعَادُوا إِيسِينَ مِنَ الْمَثُوبَةِ رَاجِينَ وَعَدَ
 اللَّهُ تَعَالَى بِالتَّوْبَةِ وَ ذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ ثُمَّ يَتُوبُ
 اللَّهُ مِنْ مَبْعَدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَأَنْتَ حَائِزٌ دَرَجَةَ
 الصَّبْرِ فَأَيُّ مَبْعَظِيمِ الْأَجْرِ وَ يَوْمَ خَيْرٍ إِذْ أَظْهَرَ اللَّهُ خَوَرَ
 الْمُنَافِقِينَ وَ قَطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ وَ لَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُؤْلُونِ
 الْأَدْبَارَ وَ كَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا مَوْلَايَ أَنْتَ الْحُجَّةُ
 الْبَالِغَةُ وَ الْمُحَجَّةُ الْوَاضِحَةُ وَ النِّعْمَةُ السَّابِغَةُ وَ الْبُرْهَانُ

الْمُنِيرُ فَهَنِيئًا لَكَ بِمَا آتَاكَ اللَّهُ مِنْ فَضْلٍ وَ تَبَا لِسَانِكَ
 ذِي الْجَهْلِ شَهِدَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 جَمِيعَ حُرُوبِهِ وَ مَغَارِيهِ تَحْمِلُ الرَّايَةَ أَمَامَهُ وَ تَضْرِبُ
 بِالسَّيْفِ قُدَّامَهُ ثُمَّ لِحَزْمِكَ الْمَشْهُورِ وَ بَصِيرَتِكَ فِي
 الْأُمُورِ أَمْرَكَ فِي الْمَوَاطِنِ وَ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ أَمِيرٌ وَ كَمْ
 مِنْ أَمْرِ صَدَّكَ عَنْ إِمْضَاءِ عَزْمِكَ فِيهِ التَّقَى وَ اتَّبَعَ غَيْرُكَ
 فِي مِثْلِهِ الْهُوَى فَظَنَّ الْجَاهِلُونَ أَنَّكَ عَجَزْتَ عَمَّا إِلَيْهِ
 انْتَهَى ضَلَّ وَ اللَّهُ الظَّانُّ لِذَلِكَ وَ مَا اهْتَدَى وَ لَقَدْ
 أَوْضَحْتَ مَا أَشْكَلَ مِنْ ذَلِكَ لِمَنْ تَوَهَّمَ وَ امْتَرَى
 بِقَوْلِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ قَدْ يَرَى الْحَوْلُ الْقُلْبُ وَ جَهَ
 الْحِيلَةَ وَ دُونَهَا حَاجِزٌ مِّنْ تَقْوَى اللَّهِ فَيَدْعُهَا رَأَى الْعَيْنِ
 وَ يَنْتَهِزُ فُرْصَتَهَا مَنْ لَا حَرِيَجَةَ لَهُ فِي الدِّينِ صَدَقْتَ وَ

خَسِرَ الْمُبْطِلُونَ وَإِذَا مَا كَرَكِ النَّاكِثَانِ فَقَالَا نُرِيدُ الْعُمْرَةَ
فَقُلْتَ لَهُمَا لَعْمُرُكُمَا مَا تُرِيدَانِ الْعُمْرَةَ لَكِنْ تُرِيدَانِ
الْغَدْرَةَ فَاخْذَتِ الْبَيْعَةَ عَلَيْهِمَا وَجَدَّدَتِ الْمِيثَاقَ فَجَدًّا
فِي الْبِفَاقِ نَبَّهْتُهُمَا عَلَى فِعْلِهِمَا أَغْفَلَا وَعَادَا وَمَا انْتَفَعَا
وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهِمَا خُسْرًا ثُمَّ تَلَاهُمَا أَهْلُ الشَّامِ
فَسِرْتُ إِلَيْهِمْ بَعْدَ الْإِعْذَارِ وَهُمْ لَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ وَ
لَا يَتَذَبَّرُونَ الْقُرْآنَ هَمَجٌ رَعَاعٌ ضَالُّونَ وَبِالَّذِي أُنْزِلَ
عَلَى مُحَمَّدٍ فِيكَ كَافِرُونَ وَ لِأَهْلِ الْخِلَافِ عَلَيْكَ
نَبَاحِرُونَ وَقَدْ أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِاتِّبَاعِكَ وَ نَذَبَ الْمُؤْمِنِينَ
إِلَى نَصْرِكَ وَقَالَ عَزَّ وَ جَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَ كُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ مَوْلَايَ بِكَ ظَهَرَ الْحَقُّ وَقَدْ نَبَذَهُ
الْمَخْلُقُ وَ أَوْضَحَّتِ السَّنَنُ بَعْدَ الدُّرُوسِ وَالطَّمَسِ فَلَكَ

سَابِقَةُ الْجِهَادِ عَلَى تَصْدِيقِ التَّنْزِيلِ وَ لَكَ فَضِيلَةُ
الْجِهَادِ عَلَى تَحْقِيقِ التَّوِيلِ وَ عَدُوَّكَ عَدُوُّ اللَّهِ جَاوِدٌ
لِرَسُولِ اللَّهِ يَدْعُو بِإِطْلَاقٍ وَ يَحْكُمُ جَائِزًا وَ يَتَأَمَّرُ غَاصِبًا
وَ يَدْعُو حِزْبَهُ إِلَى النَّارِ وَ عَمَّارٌ يُجَاهِدُ وَ يُنَادِي بَيْنَ
الصَّفَّيْنِ الرَّوَاحِ الرَّوَاحِ إِلَى الْجَنَّةِ وَ لَمَّا اسْتَسْقَى
فَسَقَى اللَّبَنُ كَبَّرَ وَقَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَ آلِهِ أَخِرُ شَرَابِكَ مِنَ الدُّنْيَا ضِيَاحٌ مِنْ لَبَنٍ وَ
تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَّةُ فَأَعْتَرَضَهُ أَبُو الْعَادِيَةِ الْفَزَارِيُّ فَقَتَلَهُ
فَعَلَى أَبِي الْعَادِيَةِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَ لَعْنَةُ مَلَائِكَتِهِ وَ رُسُلِهِ
أَجْمَعِينَ وَ عَلَى مَنْ سَلَّ سَيْفَهُ عَلَيْكَ وَ سَلَلَتْ سَيْفَكَ
عَلَيْهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَ الْمُنَافِقِينَ إِلَى
يَوْمِ الدِّينِ وَ عَلَى مَنْ رَضِيَ بِمَا سَأَلَكَ وَ لَمْ يَكْرَهُهُ وَ

أَغْمَضَ عَيْنَهُ وَلَمْ يُنْكِرْ أَوْ أَعَانَ عَلَيْكَ يَدٍ أَوْ لِسَانٍ أَوْ
 قَعَدَ عَنْ نَصْرِكَ أَوْ خَذَلَ عَنِ الْجِهَادِ مَعَكَ أَوْ غَمَطَ
 فَضْلَكَ وَجَحَدَ حَقَّكَ أَوْ عَدَلَ بِكَ مَنْ جَعَلَكَ اللَّهُ
 أَوْلَى بِهِ مِنْ نَفْسِهِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ
 بَرَكَاتُهُ وَسَلَامُهُ وَتَحِيَّاتُهُ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ مِنَ الْكَلِ
 الطَّاهِرِينَ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَالْأَمْرُ الْأَعْجَبُ وَالْخَطْبُ
 الْأَفْظَعُ بَعْدَ جَحْدِكَ حَقَّكَ غَضَبُ الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ
 الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَدَكَّا وَرَدُّ شَهَادَتِكَ وَشَهَادَةِ
 السَّيِّدَيْنِ سُلَالَتِكَ وَعِتْرَةِ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ
 وَقَدْ أَعْلَى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى الْأُمَّةِ دَرَجَتَكُمْ وَرَفَعَ
 مَنْزِلَتَكُمْ وَأَبَانَ فَضْلَكُمْ وَشَرَّفَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ
 فَاذْهَبْ عَنْكُمْ الرَّجْسَ وَطَهِّرْكُمْ تَطْهِيراً قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَ

جَلَّ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا وَإِذَا
 مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا إِلَّا الْمُصَلِّينَ فَاسْتَنْتَى اللَّهُ تَعَالَى نَبِيَّهٗ
 الْمُصْطَفَى وَ أَنْتَ يَا سَيِّدَ الْأَوْصِيَاءِ مِنْ جَمِيعِ الْخَلْقِ
 فَمَا أَعَمَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ عَنِ الْحَقِّ ثُمَّ أَفْرَضُوكَ سَهْمَ ذَوِي
 الْقُرْبَى مَكْرًا وَ أَحَادُوهُ عَنْ أَهْلِهِ جَوْرًا فَلَمَّا آلَ الْأَمْرُ
 إِلَيْكَ أَجْرَيْتَهُمْ عَلَى مَا أَجْرِيَا رَغْبَةً عَنْهُمَا بِمَا عِنْدَ اللَّهِ
 لَكَ فَاشْبَهَتْ مِحْنَتُكَ بِهِمَا مِحْنَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ
 السَّلَامُ عِنْدَ الْوَحْدَةِ وَ عَدَمِ الْأَنْصَارِ وَ أَشْبَهَتْ فِي
 الْبَيَاتِ عَلَى الْفِرَاشِ الذَّبِيحَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا أَجَبَتْ كَمَا
 أَجَابَ وَ أَطَعَتْ كَمَا أَطَاعَ إِسْمَاعِيلُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا إِذْ
 قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا
 تَرَى قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ

الصَّابِرِينَ وَكَذَلِكَ أَنْتَ لَمَّا أَبَاتَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآمَرَكَ أَنْ تَضْجَعَ فِي مَرَقِدِهِ وَاقِيًا لَهُ بِنَفْسِكَ
 أَسْرَعْتَ إِلَى إِجَابَتِهِ مُطِيعًا وَلِنَفْسِكَ عَلَى الْقَتْلِ مُوَطَّنًا
 فَشَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى طَاعَتَكَ وَابَانَ عَنْ جَمِيلِ فِعْلِكَ
 بِقَوْلِهِ جَلَّ ذِكْرُهُ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ
 مَرْضَاتِ اللَّهِ ثُمَّ مَحْنُكَ يَوْمَ صَفِيِّنَ وَقَدْ رُفِعَتْ
 الْمَصَاحِفُ حِيلَةً وَمَكْرًا فَأَعْرَضَ الشَّكُّ وَعُزِفَ الْحَقُّ
 وَاتَّبَعَ الظَّنُّ أَشْبَهَتْ مِحْنَةَ هَارُونَ إِذْ أَمَرَهُ مُوسَى عَلَى
 قَوْمِهِ فَتَفَرَّقُوا عَنْهُ وَهَارُونَ يُنَادِي بِهِمْ وَيَقُولُ يَا قَوْمِ
 إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا
 أَمْرِي قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْنَا
 مُوسَى وَكَذَلِكَ أَنْتَ لَمَّا رُفِعَتِ الْمَصَاحِفُ قُلْتَ يَا

قَوْمٍ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهَا وَ خُدِعْتُمْ فَعَصَوُكُمْ وَ خَالَفُوا عَلَيْكَ وَ
 اسْتَدْعَوْا نَصَبَ الْحَكَمَيْنِ فَأَبَيْتَ عَلَيْهِمْ وَ تَبَرَّاتِ إِلَى
 اللَّهِ مِنْ فِعْلِهِمْ وَ فَوَضْتَهُ إِلَيْهِمْ فَلَمَّا أَسْفَرَ الْحَقُّ وَ سَفِهَ
 الْمُنْكَرُ وَ اعْتَرَفُوا بِالزَّلَلِ وَ الْجَوْرِ عَنِ الْقَصْدِ اخْتَلَفُوا
 مِنْ بَعْدِهِ وَ أَلْزَمُوكَ عَلَى سَفِهَ التَّحْكِيمِ الَّذِي أَبَيْتَهُ وَ
 أَحْبَبُوهُ وَ خَطَرْتَهُ وَ أَبَاحُوا ذِمَّتَهُمُ الَّذِي اقْتَرَفُوهُ وَ أَنْتَ
 عَلَى نَهْجِ بَصِيرَةٍ وَ هُدًى وَ هُمْ عَلَى سُنَنِ ضَلَالَةٍ وَ
 عَمَى فَمَا زَالُوا عَلَى النِّفَاقِ مُصْرِينَ وَ فِي الْغَيِّ مُتَرَدِّدِينَ
 حَتَّى أَذَاقَهُمُ اللَّهَ وَ بَالَ أَمْرِهِمْ فَأَمَاتَ بِسَيْفِكَ مَنْ
 عَانَكَ فَشَقِيَ وَ هَوَى وَ أَحْيَى بِحُجَّتِكَ مَنْ سَعَدَ
 فَهُدًى صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ غَادِيَةً وَ رَائِحَةً وَ عَاكِفَةً وَ
 ذَاهِبَةً فَمَا يُحِيطُ الْمَادِحُ وَ صَفَكَ وَ لَا يُحِيطُ لَطَّاعِنُ

فَضْلَكَ أَنْتَ أَحْسَنُ الْخَلْقِ عِبَادَةً وَ أَخْلَصُهُمْ زَهَادَةً وَ
 أَذْبَهُمْ عَنِ الدِّينِ أَقَمْتَ حُدُودَ اللَّهِ بِجُهِدِكَ وَ فَلَكَ
 عَسَاكِرَ الْمَارِقِينَ بِسَيْفِكَ تُخَمِّدُ لَهُبَ الْحُرُوبِ
 بَيْنَانِكَ وَ تَهْتِكُ سُتُورَ الشُّبْهِ بِبَيَانِكَ وَ تَكْشِفُ لَبْسَ
 الْبَاطِلِ عَنْ صَرِيحِ الْحَقِّ لَا تَأْخُذُكَ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَائِمٌ وَ
 فِي مَدْحِ اللَّهِ تَعَالَى لَكَ غِنَى عَنْ مَدْحِ الْمَادِحِينَ وَ
 تَقْرِيطِ الْوَاصِفِينَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ
 صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَ
 مِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَ مَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا وَ لَمَّا رَأَيْتَ أَنَّ قَتَلْتَ
 النَّاكِثِينَ وَ الْقَاسِطِينَ وَ الْمَارِقِينَ وَ صَدَقَكَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ إِلِهِ وَ عَدَهُ فَأَوْفَيْتَ بِعَهْدِهِ قُلْتَ أَمَا إِنْ
 أَنْ تُخْضَبَ هَذِهِ مِنْ هَذِهِ أَمْ مَتَى يُبْعَثُ أَشْقَاهَا وَائْتِقَا

يَا نَكَ عَلَى بَيْنَةٍ مِّن رَّبِّكَ وَبَصِيرَةٍ مِّنْ أَمْرِكَ قَادِمٌ عَلَى
 اللَّهِ مُسْتَبْشِرٌ مِّبَيْعِكَ الَّذِي بَايَعْتَهُ بِهِ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
 الْعَظِيمُ اللَّهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ أَنْبِيَائِكَ وَأَوْصِيَائِهِ أَنْبِيَائِكَ
 بِجَمِيعِ لَعْنَاتِكَ وَأَصْلِهِمْ حَرَّ نَارِكَ وَالْعَنْ مَنْ غَضَبَ
 وَلِيَّكَ حَقَّهُ وَأَنْكَرَ عَهْدَهُ وَجَحَدَهُ بَعْدَ الْيَقِينِ وَالْإِقْرَارِ
 بِالْوِلَايَةِ لَهُ يَوْمَ اكْمَلْتَ لَهُ الدِّينَ اللَّهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ أَمِيرِ
 الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ ظَلَمَهُ وَأَشْيَاعَهُمْ وَأَنْصَارَهُمْ اللَّهُمَّ
 الْعَنْ ظَالِمِي الْحُسَيْنِ وَقَاتِلِيهِ وَالْمُتَابِعِينَ عَدُوَّهُ وَ
 نَاصِرِيهِ وَالرَّاضِينَ بِقَتْلِهِ وَخَاذِلِيهِ لَعْنًا وَبِلَاءَ اللَّهُمَّ
 الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ آلَ مُحَمَّدٍ وَمَانِعِيَهُمْ حُقُوقَهُمْ
 اللَّهُمَّ خُصَّ أَوَّلَ ظَالِمٍ وَغَاصِبٍ لِآلِ مُحَمَّدٍ بِاللَّعْنِ وَ
 كُلِّ مُسْتَنٍّ بِمَا سَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَ عَلَى عَلِيِّ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَ إِلِهِ
الطَّاهِرِينَ وَ اجْعَلْنَا بِهِمْ مُتَمَسِّكِينَ وَ بِوِلَايَتِهِمْ مِنْ
الْفَائِزِينَ الْأَمِنِينَ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ
يَحْزَنُونَ۔

مؤلف کہتے ہیں، ہم نے کتاب 'ہَدِيَّةُ الزَّائِرِينَ' میں اس زیارت کی
سند کی طرف اشارہ کیا ہے، اس زیارت کو دور اور نزدیک سے پڑھا جاسکتا ہے
اور یہ عظیم فائدہ ہے جس کی عبادت کے شیدائی اور شاہ ولایت کی زیارت کا شوق
رکھنے والے غنیمت سمجھیں گے۔

تیسری:

وہ زیارت ہے جو اقبالؒ میں امام جعفر صادقؑ سے نقل ہوئی ہے۔ آپؑ
نے فرمایا:

اگر تم کبھی عید غدیر کے روز قبر امیر المؤمنینؑ کے نزدیک ہو تو قبر مطہر
کے پاس جاؤ اور اگر دور ہو تو آپؑ کی طرف اشارہ کر کے نماز کے بعد
یہ دعا پڑھو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَ أَخِي نَبِيِّكَ وَ وَزِيرِهِ وَ حَبِيبِهِ وَ
 خَلِيلِهِ وَ مَوْضِعِ سِرِّهِ وَ خَيْرَتِهِ مِنْ أَسْرَتِهِ وَ وَصِيِّهِ وَ
 صَفْوَتِهِ وَ خَالِصَتِهِ وَ أَمِينِهِ وَ وَلِيِّهِ وَ أَشْرَفِ عِزَّتِهِ الَّذِينَ
 آمَنُوا بِهِ وَ أَبِي ذُرِّيَّتِهِ وَ بَابِ حِكْمَتِهِ وَ النَّاطِقِ بِحُجَّتِهِ وَ
 الدَّاعِي إِلَى شَرِيعَتِهِ وَ الْمَاضِي عَلَى سُنَّتِهِ وَ خَلِيفَتِهِ عَلَى
 أُمَّتِهِ سَيِّدِ الْمُسْلِمِينَ وَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ قَائِدِ الْغُرِّ
 الْمُحَجَّجِينَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ
 أَصْفِيائِكَ وَ أَوْصِيَاءِ أَنْبِيَائِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّهُ قَدْ بَلَغَ
 عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ مَا حُمِلَ وَ رَعَى مَا
 اسْتُحْفِظَ وَ حَفِظَ مَا اسْتُودِعَ وَ حَلَّلَ حَلَالَكَ وَ حَرَّمَ
 حَرَامَكَ وَ أَقَامَ أَحْكَامَكَ وَ دَعَا إِلَى سَبِيلِكَ وَ إِلَى
 أَوْلِيَائِكَ وَ عَادَى أَعْدَائِكَ وَ جَاهَدَ النَّاكِثِينَ عَنْ

سَبِيلِكَ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ عَنْ أَمْرِكَ صَابِرًا
مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَأْخُذْهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَائِمٌ
حَتَّى بَلَغَ فِي ذَلِكَ الرِّضَا وَ سَلَّمَ إِلَيْكَ الْقَضَاءَ وَ عَبْدَكَ
مُخْلِصًا وَ نَصَحَ لَكَ مُجْتَهِدًا حَتَّى آتَاهُ الْيَقِينُ فَقَبَضَتْهُ
إِلَيْكَ شَهِيدًا سَعِيدًا وَلِيًّا تَقِيًّا رَضِيًّا زَكِيًّا هَادِيًّا مَهْدِيًّا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰىهِ اَفْضَلُ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اَحَدٍ مِّنْ اَنْبِيَائِكَ وَ اَصْفِيَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس دن کے لئے سید نے 'مصبح الزائر' میں ایک
دوسری زیارت نقل کی ہے کہ جس کا اس دن سے مخصوص ہونا معلوم نہیں ہوتا ہے
اور یہ دو زیارتوں سے مرکب ہے کہ جنہیں علامہ مجلسی نے تحفہ کی دوسری و تیسری
زیارت قرار دیا ہے۔

۱۷ ربیع الاول کو امیر المؤمنینؑ کی زیارت

رسول کرمؐ کے روز ولادت کی زیارت

شیخ مفیدؒ، شہیدؒ اور سید ابن طاووسؒ نے روایت کی ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے، ۱۷ ربیع الاول کو قبر امیر المؤمنینؑ کی زیارت کی اور یہ زیارت ثقہ جلیل محمد بن مسلم ثقفی کو تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ جب روضہ امیر المؤمنینؑ میں آؤ تو غسل کرو اور پاکیزہ ترین لباس پہنو اور خود کو معطر کرو اور سکون و وقار کے ساتھ چلو اور جب باب السلام پر یعنی دروازہ حرم پر پہنچو! تو رو قبلہ کھڑے ہو کر تیس مرتبہ اللہ اکبرؑ کہو، پھر پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی خَيْرَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلٰی الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ
اَلسَّلَامُ عَلٰی الطَّهْرِ الطَّاهِرِ اَلسَّلَامُ عَلٰی الْعَلَمِ الزَّاهِرِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَبِي الْقَاسِمِ
مُحَمَّدٍ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ

الْمُرْسَلِينَ وَ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَى مَلَائِكَةِ
اللَّهِ الْحَافِينَ بِهَذَا الْحَرَمِ وَ بِهَذَا الضَّرِيحِ اللَّائِذِينَ بِهِ -

پھر قبر کے قریب جا کر پڑھو:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ الْأَوْصِيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِمَادَ
الْأَتْقِيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ الْأَوْلِيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آيَةَ اللَّهِ الْعُظْمَى السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا خَامِسَ أَهْلِ الْعَبَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِينَ الْأَتْقِيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْأَوْلِيَاءِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْمُوَحِّدِينَ النُّجَبَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا خَالِصَ الْأَخْلَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ الْأَئِمَّةِ الْأَمَنَاءِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَ حَامِلَ اللِّوَاءِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَسِيمَ الْجَنَّةِ وَ لَظِي السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

مَنْ شَرِّفَتْ بِهِ مَكَّةُ وَ مِنْى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ الْعُلُومِ
 وَ كَنْفَ الْفُقَرَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وُلِدَ فِي الْكَعْبَةِ وَ
 زَوْجَ فِي السَّمَاءِ بِسَيِّدَةِ النِّسَاءِ وَ كَانَ شُهُودَهَا
 الْمَلَائِكَةُ الْأَصْفِيَاءُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُصْبَاحَ الضِّيَاءِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَصَّهُ النَّبِيُّ بِجَزِيلِ الْحَبَاءِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مَنْ بَاتَ عَلَى فِرَاشِ خَاتِمِ الْأَنْبِيَاءِ وَ وَقَاهُ
 بِنَفْسِهِ شَرَّ الْأَعْدَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ رُدَّتْ لَهُ
 الشَّمْسُ فَسَامَى شَمْعُونُ الصِّفَا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
 أَنْجَى اللَّهَ سَفِينَةَ نُوحٍ بِاسْمِهِ وَ اسْمِ أَخِيهِ حَيْثُ التَّطَمَّ
 الْمَاءُ حَوْلَهَا وَ طَمَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَابَ اللَّهُ بِهِ وَ
 بِأَخِيهِ عَلَى آدَمَ إِذْ غَوَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فُلْكَ النِّجَاةِ
 الَّذِي مَنْ رَكِبَهُ نَجَّى وَ مَنْ تَأَخَّرَ عَنْهُ هَوَى السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا مَنْ خَاطَبَ الثُّعْبَانَ وَ ذُئِبَ الْفَلَا السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى مَنْ كَفَرَ وَ أَنَابَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا إِمَامَ ذَوِي الْأَلْبَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْحِكْمَةِ وَ
 فَضْلَ الْخِطَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِيزَانَ يَوْمِ الْحِسَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 فَاصِلَ الْحُكْمِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
 الْمُتَصَدِّقُ بِالْخَاتَمِ فِي الْمِحْرَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
 كَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ بِهِ يَوْمَ الْأَحْزَابِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مَنْ أَخْلَصَ لِلَّهِ الْوَحْدَانِيَّةَ وَ أَنَابَ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا قَاتِلَ خَيْبَرَ وَ قَالِعَ الْبَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
 دَعَاهُ خَيْرُ الْأَنَامِ لِلْمَيْتِ عَلَى فِرَاشِهِ فَاسْلَمَ نَفْسَهُ لِلْمَنِيَّةِ

وَأَجَابَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ لَهُ طُوبَى وَحُسْنُ مَابٍ وَ
رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ عِصْمَةِ الدِّينِ
وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ
الْمُعْجَزَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَزَلَتْ فِي فَضْلِهِ سُورَةُ
الْعَادِيَّاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كُتِبَ اسْمُهُ فِي السَّمَاءِ
عَلَى الشُّرَاقَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ وَ
الْآيَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْغَزَوَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مُخْبِرًا بِمَا غَبَرَ وَبِمَا هُوَ اتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُخَاطَبَ
ذُنُبِ الْفَلَوَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَمَلَاتِهِ فِي الْوَعَا
مَلَائِكَةُ السَّمَوَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَاجَى الرَّسُولَ
فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاهُ الصَّدَقَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ
الْأَيْمَةِ الْبَرَّةِ السَّادَاتِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا تَالِي الْمَبْعُوثِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ
خَيْرِ مَوْرُوثٍ وَ رَحْمَةِ اللَّهِ وَ بَرَكَاتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُتَّقِينَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا غِيَاثَ الْمَكْرُوبِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ
الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ الْبَرَاهِينِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ظُهُوَ يَسِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللَّهِ الْمَتِينِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَصَدَّقَ فِي صَلَاتِهِ بِخَاتَمِهِ عَلَى
الْمُسْكِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَالِعَ الصَّخْرَةِ عَنْ فَمِ
الْقَلْبِ وَ مُظْهِرَ الْمَاءِ الْمَعِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللَّهِ
النَّاظِرَةَ وَ يَدَهُ الْبَاسِطَةَ وَ لِسَانَهُ الْمُعَبِّرَ عَنْهُ فِي بَرِيَّتِهِ
أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَ
مُسْتَوْدَعَ عِلْمِ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ وَ صَاحِبَ لَوَاءٍ

الْحَمْدُ وَ سَاقِي أَوْلِيَّائِهِ مِنْ حَوْضِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا يَعْسُوبَ الدِّينِ وَقَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَ وَالِدَ
 الْأَئِمَّةِ الْمَرْضِيِّينَ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتَهُ السَّلَامُ عَلَى
 اسْمِ اللَّهِ الرَّضِيِّ وَ وَجْهِهِ الْمَضِيِّ وَ جَنْبِهِ الْقَوِيِّ وَ
 صِرَاطِهِ السَّوِيِّ السَّلَامُ عَلَى الْإِمَامِ التَّقِيِّ الْمُخْلِصِ
 الصَّفِيِّ السَّلَامُ عَلَى الْكَوَاكِبِ الدَّرِيِّ السَّلَامُ عَلَى
 الْإِمَامِ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتَهُ السَّلَامُ
 عَلَى أئِمَّةِ الْهُدَى وَ مَصَابِيحِ الدُّجَى وَ أَعْلَامِ التُّقَى وَ
 مَنَارِ الْهُدَى وَ ذَوِي النُّهَى وَ كَهْفِ الْوَرَى وَ الْعُرْوَةِ
 الْوُثْقَى وَ الْحُجَّةِ الْجَبَّارِ وَ وَالِدِ الْأَئِمَّةِ الْأَطْهَارِ وَ قَسِيمِ
 الْجَنَّةِ وَ النَّارِ الْمُخْبِرِ عَنِ الْآثَارِ الْمُدْمِرِ عَلَى الْكُفَّارِ
 مُسْتَنْقِذِ الشَّيْعَةِ الْمُخْلِصِينَ مِنْ عَظِيمِ الْأَوْزَارِ السَّلَامُ

عَلَى الْمَخْصُوصِ بِالطَّاهِرَةِ التَّقِيَّةِ ابْنَةِ الْمُخْتَارِ الْمُؤَلَّدِ
 فِي الْبَيْتِ ذِي الْأَسْتَارِ الْمُزَوَّجِ فِي السَّمَاءِ بِالْبَرَّةِ
 الطَّاهِرَةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ وَالِدَةِ الْأَيْمَةِ الْأَطْهَارِ وَرَحْمَةُ
 اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ الْعَظِيمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ
 مُخْتَلِفُونَ وَعَلَيْهِ يُعْرَضُونَ وَعَنْهُ يُسْأَلُونَ السَّلَامُ عَلَى
 نُورِ اللَّهِ الْأَنْوَرِ وَضِيَائِهِ الْأَزْهَرِ وَرَحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَحُجَّتَهُ وَخَالِصَةَ اللَّهِ وَ
 خَاصَّتَهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَحُجَّتَهُ لَقَدْ جَاهَدْتَ
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَاتَّبَعْتَ مِنْهَا رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَحَلَلْتَ حَلَالَ اللَّهِ وَحَرَّمْتَ
 حَرَامَ اللَّهِ وَشَرَعْتَ أَحْكَامَهُ وَأَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ
 الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا نَاصِحًا مُجْتَهِدًا مُحْتَسِبًا
عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمُ الْأَجْرِ حَتَّى آتَاكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ
دَفَعَكَ عَنْ حَقِّكَ وَأَزَالَكَ عَنْ مَقَامِكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ
بَلَغَهُ ذَلِكَ فَرَضِيَ بِهِ أَشْهَدُ اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ وَانْبِيَائُهُ وَ
رُسُلُهُ أَنِّي وَلِيُّ لِمَنْ وَالَاكَ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

اس کے بعد قبر سے لپٹ کر بوسہ دے اور کہے:

أَشْهَدُ أَنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَشْهَدُ مَقَامِي وَأَشْهَدُ لَكَ
يَا وَلِيَّ اللَّهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوبًا قَدْ أَثْقَلَتْ
ظَهْرِي وَمَنْعَتْنِي مِنَ الرُّقَادِ وَذِكْرُهَا يُقْلِقِلُ أَحْشَائِي وَ
قَدْ هَرَبْتُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَيْكَ فَبِحَقِّ مَنْ أَتَمَّنَكَ
عَلَى سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكَ أَمْرَ خَلْقِهِ وَقَرْنَ طَاعَتِكَ بِطَاعَتِهِ وَ

مَوَالَاتِكَ بِمَوَالَاتِهِ كُنْ لِي إِلَى اللَّهِ شَفِيعًا وَمِنَ النَّارِ
مُجِيرًا وَعَلَى الدَّهْرِ ظَهِيرًا۔

اس کے بعد پھر قبر سے لیٹ کر بوسہ دے اور کہے:

يَا وَلِيَّ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ يَا بَابَ حِطَّةِ اللَّهِ وَلِيِّكَ وَزَائِرُكَ
وَاللَّائِذُ بِقَبْرِكَ وَالنَّازِلُ بِفِنَائِكَ وَالْمُنِيخُ رَحْلَهُ فِي
جَوَارِكَ يَسْأَلُكَ أَنْ تَشْفَعَ لَكَ إِلَى اللَّهِ فِي قَضَاءِ حَاجَتِهِ وَ
نُجْحِ طَلِبَتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ الْجَاهَ
الْعَظِيمَ وَالشَّفَاعَةَ الْمَقْبُولَةَ فَاجْعَلْنِي يَا مَوْلَايَ مِنْ
هَمِّكَ وَأَدْخِلْنِي فِي حِزْبِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ ضَجِيعِكَ
آدَمَ وَنُوحَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَلَدَيْكَ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ
وَعَلَى الْأَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ
بَرَكَاتُهُ۔

پھر چھ رکعت نماز بجالائے، دو رکعت امیر المؤمنینؑ کے لئے، دو رکعت جناب آدمؑ کے لئے اور دو رکعت جناب نوحؑ کے لئے اور خدا سے بہت زیادہ دعا کرے انشاء اللہ قبول ہوگی۔

مؤلف کہتے ہیں: صاحب مزار کبیر نے کہا ہے کہ اس زیارت کو ۱۷ ربیع الاول کو طلوع آفتاب کے قریب پڑھنا چاہئے، علامہ مجلسیؒ کہتے ہیں کہ یہ بہترین زیارت ہے اور معتبر کتابوں میں معتبر سندوں کے ساتھ ذکر ہوئی ہے، بعض روایات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اس دن سے مخصوص نہیں ہے، جس وقت بھی اس زیارت کو پڑھے بہتر ہے۔

زیارت شب مبعث

زیارت شب و روز مبعث یعنی ستائیسویں رجب کی زیارت، اس میں تین زیارتیں ہیں۔

پہلی:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَشْهَدَنَا مَشْهَدَ أَوْلِيَاءِهِ فِي رَجَبٍ وَ

أَوْجِبَ عَلَيْنَا مِنْ حَقِّهِمْ مَا قَدْ وَجِبَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَ الْمُتَتَجِبِ وَ عَلَى أَوْصِيَائِهِ الْحُجُبِ اللَّهُمَّ
 فَكَمَا أَشْهَدْتَنَا مَشْهَدَهُمْ فَأَنْجِزْ لَنَا مَوْعِدَهُمْ وَ أَوْرِدْنَا
 مَوْرِدَهُمْ غَيْرَ مُحْلِيِّينَ عَنْ وَرْدِ فِي دَارِ الْمَقَامَةِ وَ الْخُلْدِ
 وَ السَّلَامِ عَلَيْكُمْ إِنِّي قَصَدْتُكُمْ وَ اعْتَمَدْتُكُمْ بِمَسْئَلَتِي
 وَ حَاجَتِي وَ هِيَ فَكَأَنَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ الْمَقَرِّ مَعَكُمْ
 فِي دَارِ الْقَرَارِ مَعَ شَيْعَتِكُمْ الْأَبْرَارِ وَ السَّلَامِ عَلَيْكُمْ بِمَا
 صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَ الدَّارِ أَنَا سَائِلُكُمْ وَ آمِلُكُمْ فِيمَا
 إِلَيْكُمْ التَّفْوِيضُ وَ عَلَيْكُمْ التَّعْوِيضُ فَبِكُمْ يُجْبَرُ
 الْمَهِيضُ وَ يُشْفَى الْمَرِيضُ وَ مَا تَزْدَادُ الْأَرْحَامُ وَ مَا
 تَغِيضُ إِنِّي بِسِرِّكُمْ مُؤْمِنٌ وَ لِقَوْلِكُمْ مُسَلِّمٌ وَ عَلَى اللَّهِ
 بِكُمْ مُقْسِمٌ فِي رَجْعِي بِحَوَائِجِي وَ قَضَائِهَا وَ امْضَائِهَا

وَإِنْجَاحِهَا وَإِبْرَاحِهَا وَبِشْؤُونِي لَدَيْكُمْ وَصَلَاحِهَا وَ
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ سَلَامَ مُودِّعٍ وَلَكُمْ حَوَائِجُهُ مُودِّعٍ
يَسْأَلُ اللَّهَ إِلَيْكُمْ الْمَرْجِعَ وَ سَعِيَهُ إِلَيْكُمْ غَيْرَ مُنْقَطِعٍ وَ
أَنْ يَرْجِعَنِي مِنْ حَضْرَتِكُمْ خَيْرَ مَرْجِعٍ إِلَى جَنَابِ مُمْرِعٍ
وَ خَفْضِ مُوسَعٍ وَ دَعَا وَ مَهَلٍّ إِلَى حِينِ الْأَجَلِ وَ خَيْرِ
مَصِيرٍ وَ مَحَلٍّ فِي النَّعِيمِ الْأَزَلِ وَ الْعَيْشِ الْمُقْتَبِلِ وَ
دَوَامِ الْأَكْلِ وَ شُرْبِ الرَّحِيقِ وَ السَّلْسَلِ وَ عَلٍّ وَ نَهْلٍ لَا
سَامَ مِنْهُ وَ لَا مَلَلَ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَ تَحِيَّاتُهُ
عَلَيْكُمْ حَتَّى الْعُودِ إِلَى حَضْرَتِكُمْ وَ الْفُوزِ فِي كَرَّتِكُمْ وَ
الْحَشْرِ فِي زُمْرَتِكُمْ وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ
بَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ وَ صَلَوَاتُهُ وَ تَحِيَّاتُهُ وَ هُوَ حَسْبُنَا وَ نِعَمَ
الْوَكِيلُ-

صاحب مزار قدیم اور شیخ محمد بن مشہدی نے اسے شبِ مبعث کی مخصوص زیارت میں شمار کیا ہے۔ اور جب اس زیارت کو پڑھے تو فرمایا ہے کہ اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجالائے اور جو چاہے دعا کرے۔

دوسری:

زیارت السَّلامِ عَلٰی اَبِی الْاَئِمَّةِ وَ مَعْدِنِ النُّبُوَّةِ ہے، اس کو علامہ مجلسیؒ نے تحفہ کی ساتویں زیارت قرار دیا ہے۔ اور صاحب مزار قدیم کہتے ہیں کہ یہ ۲۷ ویں رجب کی شب سے مخصوص ہے۔ یہ زیارت 'ہدیۃ الزائرین' میں ذکر کی گئی ہے۔

تیسری:

وہ زیارت کہ جس کو شیخ مفیدؒ، سیدؒ اور شہیدؒ نے اس طرح نقل کیا ہے کہ جب تم ۲۷ ویں رجب کی شب یا دن میں امیر المؤمنینؑ کی زیارت کرنا چاہو تو روضہ کے دروازہ پر قبر کے مقابل کھڑے ہو کر اس طرح پڑھو۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَمِيرٌ

الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُ اللَّهِ وَ أَخُو رَسُولِهِ وَ أَنَّ الْأَئِمَّةَ الطَّاهِرِينَ
مِنْ وَلَدِهِ حُجَّجُ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ۔

پھر داخل ہو جاؤ اور آپ کی قبر کے نزدیک اس طرح کھڑا ہو کہ رخ قبر کی
جانب اور پشت، بقبلہ ہو سو مرتبہ اللہ اکبر کہے اور اس کے بعد یہ زیارت
پڑھے:

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ خَلِيفَةَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ نُوحٍ صَفْوَةَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ
خَلِيلِ اللَّهِ الْإِسْلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ
الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ الْإِسْلَامُ عَلَيْكَ
يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ اللَّهِ الْإِسْلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ
الْمُؤْمِنِينَ الْإِسْلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُتَّقِينَ الْإِسْلَامُ عَلَيْكَ
يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ الْإِسْلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ رَسُولِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ الْإِسْلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ الْأَوَّلِينَ وَ

الْآخِرِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْعَظِيمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُهَذَّبُ
 الْكَرِيمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ التَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَدْرُ الْمُضِيئُ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
 الْفَارُوقُ الْأَعْظَمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْهُدَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِلْمَ التَّقَى
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ الْكُبْرَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 خَاصَّةَ اللَّهِ وَخَالِصَتَهُ وَآمِينَ اللَّهِ وَصَفْوَتَهُ وَبَابَ اللَّهِ
 وَحُجَّتَهُ وَمَعْدِنَ حُكْمِ اللَّهِ وَسِرِّهِ وَعَيْيَةَ عِلْمِ اللَّهِ وَ
 خَازِنَهُ وَسَفِيرَ اللَّهِ فِي خَلْقِهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ
 آتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ

وَاتَّبَعْتَ الرَّسُولَ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهِ وَبَلَغْتَ
 عَنِ اللَّهِ وَوَفَيْتَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَتَمَّتْ بِكَ كَلِمَاتُ اللَّهِ وَ
 جَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَنَصَحْتَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَجُدْتَ بِنَفْسِكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا
 مُجَاهِدًا عَنْ دِينِ اللَّهِ مُوقِيًا لِرَسُولِ اللَّهِ طَالِبًا مَا عِنْدَ
 اللَّهِ رَاغِبًا فِيمَا وَعَدَ اللَّهُ وَمَضِيَّتَ لِلَّذِي كُنْتَ عَلَيْهِ
 شَهِيدًا وَشَاهِدًا وَمَشْهُودًا فَجَزَاكَ اللَّهُ عَنْ رَسُولِهِ وَ
 عَنِ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ مِنْ صِدِّيقٍ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ
 كُنْتَ أَوَّلَ الْقَوْمِ إِسْلَامًا وَأَخْلَصَهُمْ إِيْمَانًا وَأَشَدَّهُمْ
 يَقِينًا وَأَخَوْفَهُمْ لِلَّهِ وَأَعْظَمَهُمْ عَنَاءً وَأَحْوَطَهُمْ عَلَى
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَفْضَلَهُمْ مَنَاقِبَ وَ
 أَكْثَرَهُمْ سَوَابِقَ وَأَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً وَأَشْرَفَهُمْ مَنَزَلَةً وَ

أَكْرَمَهُمْ عَلَيْهِ فَقَوِيَتْ حِينٌ وَهَنُوا وَلَزِمَتْ مِنْهَا جِ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ
 خَلِيفَتَهُ حَقًّا لَمْ تُنَازِعْ بِرِغْمِ الْمُنَافِقِينَ وَ غِيْظِ الْكَافِرِينَ
 وَ ضِغْنِ الْفَاسِقِينَ وَ قُتِمَتْ بِالْأَمْرِ حِينٌ فَشِلُّوا وَ نَطَقْتَ
 حِينٌ تَتَعَتَعُوا وَ مَضَيْتَ بِنُورِ اللَّهِ إِذْ وَقَفُوا فَمَنِ اتَّبَعَكَ
 فَقَدْ اهْتَدَى كُنْتَ أَوْلَهُمْ كَلَامًا وَ أَشَدَّهُمْ خِصَامًا وَ
 أَصُوبَهُمْ مَنَظِقًا وَ أَشَدَّهُمْ رَأْيًا وَ أَشْجَعَهُمْ قَلْبًا وَ أَكْثَرَهُمْ
 يَقِينًا وَ أَحْسَنَهُمْ عَمَلًا وَ أَعْرَفَهُمْ بِالْأُمُورِ كُنْتَ
 لِلْمُؤْمِنِينَ أَبَا رَحِيمًا إِذْ صَارُوا عَلَيْكَ عِيَالًا فَحَمَلْتَ
 أَثْقَالَ مَا عَنْهُ ضَعُفُوا وَ حَفِظْتَ مَا أَضَاعُوا وَ رَعَيْتَ مَا
 أَهْمَلُوا وَ شَمَرْتَ إِذْ جَبَنُوا وَ عَلَوْتَ إِذْ هَلَعُوا وَ صَبَرْتَ
 إِذْ جَزِعُوا كُنْتَ عَلَى الْكَافِرِينَ عَذَابًا صَبًّا وَ غِلْظَةً وَ

غِيْظًا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ غِيْثًا وَ خِصْبًا وَ عِلْمًا لَّمْ تُفَلِّلْ
 حُجَّتَكَ وَ لَمْ يَزِرْغْ قَلْبُكَ وَ لَمْ تَضْعُفْ بِصِيْرَتِكَ وَ لَمْ
 تَجْبُنْ نَفْسَكَ كُنْتَ كَالْجَبَلِ لَا تُحَرِّكُهُ الْعَوَاصِفُ وَ
 لَا تُزِيلُهُ الْقَوَاصِفُ كُنْتَ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
 عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ قَوِيًّا فِيْ بَدَنِكَ مُتَوَاضِعًا فِيْ نَفْسِكَ عَظِيْمًا
 عِنْدَ اللّٰهِ كَبِيْرًا فِيْ الْاَرْضِ جَلِيْلًا فِيْ السَّمَاءِ لَمْ يَكُنْ
 لِاَحَدٍ فِيْكَ مَهْمَزٌ وَ لَا لِقَائِلٍ فِيْكَ مَغْمَزٌ وَ لَا لِخَلْقٍ فِيْكَ
 مَطْمَعٌ وَ لَا لِاَحَدٍ عِنْدَكَ هَوَادَةٌ يُوجَدُ الضَّعِيْفُ الدَّلِيْلُ
 عِنْدَكَ قَوِيًّا عَزِيْزًا حَتّٰى تَاْخُذَ لَهُ بِحَقِّهِ وَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ
 عِنْدَكَ ضَعِيْفًا حَتّٰى تَاْخُذَ مِنْهُ الْحَقُّ الْقَرِيْبُ وَ الْبَعِيْدُ
 عِنْدَكَ فِيْ ذٰلِكَ سَوَاءٌ شَأْنُكَ الْحَقُّ وَ الصِّدْقُ وَ الرَّفْقُ وَ
 قَوْلُكَ حُكْمٌ وَ حَتْمٌ وَ رَأْيُكَ عِلْمٌ وَ حَزْمٌ اِعْتَدَلَ بِكَ

الدِّينُ وَ سَهْلَ بِكَ الْعَسِيرُ وَأُطِفْتُ بِكَ النَّيْرَانُ وَقَوَى
 بِكَ الْإِيْمَانُ وَ ثَبَّتَ بِكَ الْإِسْلَامُ وَ هَدَّتْ مُصِيبَتُكَ
 الْآنَامَ فَإِنَّا لِلَّهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ
 لَعَنَ اللَّهُ مَنْ خَالَفَكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ افْتَرَى عَلَيْكَ وَ لَعَنَ
 اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَ غَضَبَكَ حَقَّكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ بَلَغَهُ
 ذَلِكَ فَرَضِيَ بِهِ إِنَّا إِلَى اللَّهِ مِنْهُمْ بُرَاءٌ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً
 خَالَفَتْكَ وَ جَحَدَتْ وَ لَايَتَكَ وَ تَظَاهَرَتْ عَلَيْكَ وَ
 قَتَلَتْكَ وَ حَادَتْ عَنْكَ وَ خَذَلَتْكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 جَعَلَ النَّارَ مَثْوِيَهُمْ وَ بئسَ الْوَرْدُ الْمَوْرُودُ أَشْهَدُ لَكَ يَا
 وَلِيَّ اللَّهِ وَ وَلِيَّ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ بِالْبَلَاغِ وَ
 الْآدَاءِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ حَبِيبُ اللَّهِ وَ بَابُهُ وَ أَنَّكَ جَنْبُ اللَّهِ
 وَ وَجْهُهُ الَّذِي مِنْهُ يُؤْتَى وَ أَنَّكَ سَبِيلُ اللَّهِ وَ أَنَّكَ عَبْدُ

اللَّهُ وَ أَخُو رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ إِلِهِ أَتَيْتَكَ زَائِرًا
 لِعَظِيمِ حَالِكَ وَ مَمْنَزِلَتِكَ عِنْدَ اللَّهِ وَ عِنْدَ رَسُولِهِ مُتَقَرِّبًا
 إِلَى اللَّهِ بِزِيَارَتِكَ رَاغِبًا إِلَيْكَ فِي الشَّفَاعَةِ أَبْتَغِي
 بِشَفَاعَتِكَ خَلَاصَ نَفْسِي مُتَعَوِّذًا بِكَ مِنَ النَّارِ هَارِبًا مِنْ
 ذُنُوبِي الَّتِي احْتَطَبْتُهَا عَلَى ظَهْرِي فَزِعًا إِلَيْكَ رَجَاءً
 رَحْمَةً رَبِّي أَتَيْتَكَ أَسْتَشْفِعُ بِكَ يَا مَوْلَايَ إِلَى اللَّهِ وَ
 أَتَقَرَّبُ بِكَ إِلَيْهِ لِيَقْضِيَ بِكَ حَوَائِجِي فَاشْفَعْ يَا أَمِيرَ
 الْمُؤْمِنِينَ إِلَى اللَّهِ فَإِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَ مَوْلَاكَ وَ زَائِرُكَ وَ
 لَكَ عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامُ الْمَعْلُومُ وَ الْجَاهُ الْعَظِيمُ وَ الشَّانُ
 الْكَبِيرُ وَ الشَّفَاعَةُ الْمَقْبُولَةُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
 مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلَى عَبْدِكَ وَ أَمِينِكَ الْآوْفَى وَ عُرْوَتِكَ
 الْوُثْقَى وَ يَدِكَ الْعُلْيَا وَ كَلِمَتِكَ الْحُسْنَى وَ حُجَّتِكَ

عَلَى الْوَرَى وَصِدِّيقِكَ الْأَكْبَرِ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ وَرُكْنِ
 الْأَوَّلِيَاءِ وَعِمَادِ الْأَصْفِيَاءِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ
 الْمُتَّقِينَ وَقُدُورَةِ الصِّدِّيقِينَ وَإِمَامِ الصَّالِحِينَ الْمَعْصُومِ
 مِنَ الزَّلَلِ وَالْمَفْطُومِ مِنَ الْخَلَلِ وَالْمُهَذَّبِ مِنَ الْعَيْبِ
 وَالْمُطَهَّرِ مِنَ الرَّيْبِ أَخِي نَبِيِّكَ وَوَصِيِّ رَسُولِكَ وَ
 الْبَائِتِ عَلَى فِرَاشِهِ وَالْمُوَاسِي لَهُ بِنَفْسِهِ وَكَاشِفِ
 الْكَرْبِ عَنْ وَجْهِهِ الَّذِي جَعَلَتْهُ سَيْفًا لِنُبُوتِهِ وَمُعْجِزًا
 لِرِسَالَتِهِ وَدَلَالَةً وَاضِحَةً لِحُجَّتِهِ وَحَامِلًا لِرَايَتِهِ وَوَقَايَةً
 لِمُهْجَتِهِ وَهَادِيًا لِأُمَّتِهِ وَيَدًا لِبَاسِهِ وَتَاجًا لِرَأْسِهِ وَبَابًا
 لِنَصْرِهِ وَمِفْتَاحًا لِظَفَرِهِ حَتَّى هَزَمَ جُنُودَ الشِّرْكِ بِأَيْدِكَ وَ
 أَبَادَ عَسَاكِرَ الْكُفْرِ بِأَمْرِكَ وَبَذَلَ نَفْسَهُ فِي مَرْضَاتِكَ وَ
 مَرْضَاةَ رَسُولِكَ وَجَعَلَهَا وَقْفًا عَلَى طَاعَتِهِ وَمَجْنَى دُونَ

نَكْبَتِهِ حَتَّى فَاضَتْ نَفْسُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كَفِّهِ
 وَاسْتَلَبَ بَرْدَهَا وَمَسَحَهُ عَلَى وَجْهِهِ وَأَعَانَتْهُ
 مَلَائِكَتُكَ عَلَى غُسْلِهِ وَتَجْهِيزِهِ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَوَارَى
 شَخْصَهُ وَقَضَى دَيْنَهُ وَأَنْجَزَ وَعْدَهُ وَلَزِمَ عَهْدَهُ وَ
 احْتَذَى مِثَالَهُ وَحَفِظَ وَصِيَّتَهُ وَحِينَ وَجَدَ أَنْصَارًا
 نَهَضَ مُسْتَقِلًّا بِأَعْبَاءِ الْخِلَافَةِ مُضْطَلِّعًا بِأَثْقَالِ الْإِمَامَةِ
 فَنَصَبَ رَايَةَ الْهُدَى فِي عِبَادِكَ وَنَشَرَ ثَوْبَ الْأَمْنِ فِي
 بِلَادِكَ وَبَسَطَ الْعَدْلَ فِي بَرِّيْنِكَ وَحَكَمَ بِكِتَابِكَ فِي
 خَلِيقَتِكَ وَأَقَامَ الْحُدُودَ وَقَمَعَ الْجُحُودَ وَقَوَّمَ الزَّيْغَ وَ
 سَكَّنَ الْغُمَرَةَ وَأَبَادَ الْفِتْرَةَ وَسَدَّ الْفُرْجَةَ وَقَتَلَ النَّاكِثَةَ
 وَالْقَاسِطَةَ وَالْمَارِقَةَ وَلَمْ يَزَلْ عَلَى مِنْهَاجِ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَوَتِيرَتِهِ وَلُطْفِ شَاكِلَتِهِ وَجَمَالِ

سِرَّتِهِ مُقْتَدِيًا بِسُنَّتِهِ مُتَعَلِّقًا بِهَمَّتِهِ مُبَاشِرًا لِطَرِيقَتِهِ وَ
 أَمْلَتْهُ نَصْبُ عَيْنِيهِ يَحْمِلُ عِبَادَكَ عَلَيْهَا وَ يَدْعُوهُمْ إِلَيْهَا
 إِلَى أَنْ خُضِبَتْ شَيْبَتُهُ مِنْ دَمِ رَأْسِهِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا لَمْ يُؤَثِّرْ
 فِي طَاعَتِكَ شَكًّا عَلَى يَقِينٍ وَ لَمْ يُشْرِكْ بِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ
 صَلِّ عَلَيْهِ صَلَوةً رَاكِيَةً نَامِيَةً يُلْحَقُ بِهَا دَرَجَةُ النُّبُوَّةِ فِي
 جَنَّتِكَ وَ بَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَ سَلَامًا وَ اِتِّنَا مِنْ لَدُنْكَ فِي
 مُوَالَاتِهِ فَضْلًا وَ اِحْسَانًا وَ مَغْفِرَةً وَ رِضْوَانًا اِنَّكَ ذُو
 الْفَضْلِ الْجَسِيمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

پھر ضریح کو بوسہ دے اور ضریح پر دایاں رخسار رکھے پھر بائیں رخسار رکھے
 اور قبلہ کی طرف متوجہ ہو، دو رکعت نماز بجالائے اور نماز کے بعد جو دعا چاہے
 کرے اور تسبیح فاطمہؑ کے بعد پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ بَشَّرْتَنِيْ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ
 صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فَقُلْتَ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ لَّهُمْ

قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمُ اللَّهُمَّ وَإِنِّي مُؤْمِنٌ بِجَمِيعِ
 أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمْ فَلَا تَقْفِنِي بَعْدَ
 مَعْرِفَتِهِمْ مَوْقِفًا تَفْضَحُنِي فِيهِ عَلَى رُئُوسِ الْأَشْهَادِ بَلْ
 قِفْنِي مَعَهُمْ وَتَوَفَّنِي عَلَى التَّصَدِيقِ بِهِمُ اللَّهُمَّ وَأَنْتَ
 خَصَصْتَهُمْ بِكَرَامَتِكَ وَأَمَرْتَنِي بِاتِّبَاعِهِمُ اللَّهُمَّ وَإِنِّي
 عَبْدُكَ وَزَائِرُكَ مُتَقَرِّبًا إِلَيْكَ بِزِيَارَةِ أَخِي رَسُولِكَ وَ عَلَى
 كُلِّ مَائَتِي وَمَزُورٍ حَقٌّ لِمَنْ آتَاهُ وَ زَارَهُ وَأَنْتَ خَيْرُ مَائَتِي
 وَ أَكْرَمُ مَزُورٍ فَاسْئَلُكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا جَوَادُ
 يَا مَاجِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ
 يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَلَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا أَنْ
 تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ تُحَفَّتَكَ
 إِيَّايَ مِنْ زِيَارَتِي أَخَا رَسُولِكَ فَكَأَنَّكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَأَنْ

تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُسَارِعُ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُوكَ رَغْبًا وَ
رَهْبًا وَ تَجْعَلَنِي لَكَ مِنَ الْخَاشِعِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ مَنْنْتَ
عَلَى بَزِيَارَةِ مَوْلَايَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ وِلَايَتِهِ وَ مَعْرِفَتِهِ
فَاَجْعَلَنِي مِمَّنْ يَنْصُرُهُ وَ يَنْتَصِرُ بِهِ وَ مَنِّ عَلَى بِنَصْرِكَ
لِدِينِكَ اللَّهُمَّ وَ اجْعَلَنِي مِنْ شِيعَتِهِ وَ تَوْفَنِي عَلَى دِينِهِ
اللَّهُمَّ أَوْجِبْ لِي مِنَ الرَّحْمَةِ وَ الرِّضْوَانِ وَ الْمَغْفِرَةِ وَ
الْإِحْسَانِ وَ الرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

فضیلت کوفہ اور اعمال مسجد کوفہ

واضح رہے کہ کوفہ اُن چار شہروں میں سے ایک ہے جن کو خدا نے منتخب کیا ہے، اور طور سینین سے کوفہ ہی مراد لیا گیا ہے اور روایت میں ہے کہ یہ خدا، رسولؐ اور امیر المؤمنینؑ کا حرم ہے، اس میں ایک درہم صدقہ دینا سو درہم تصدق کرنے کے برابر ہے، اس میں دو رکعت نماز پڑھنا سو رکعت کے برابر ہے۔

مسجد کوفہ کی فضیلت

مسجد کوفہ کی فضیلت بہت زیادہ ہے، اس کے شرف کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ یہ ان چار مساجد میں سے ایک ہے جن کی طرف اس لئے سفر کرنا مناسب ہے تاکہ ان کے فیوضات حاصل کئے جائیں اور یہ ان جگہوں میں سے ایک ہے جہاں مسافر کو قصر و تمام نماز پڑھنے کا اختیار ہے۔ اس مسجد میں نمازِ فریضہ پڑھنا مقبول حج اور دوسری جگہ پڑھی گئی ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ روایات میں وارد ہوا ہے کہ یہ پیغمبروں کی نماز کی جگہ ہے اور اسی میں حضرت امام مہدیؑ بھی نماز پڑھیں گے۔ ایک روایت میں ہے کہ مسجد کوفہ میں ہزار پیغمبروں اور ہزار وصیوں نے نماز پڑھی ہے اور بعض روایات سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ مسجد کوفہ بیت المقدس کی مسجد اقصیٰ سے افضل ہے۔ ابن قولویہؒ نے امام محمدؒ

باقراً سے روایت کی ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

اگر لوگوں کو مسجد کوفہ کی فضیلت معلوم ہو جائے تو وہ دور دراز شہروں سے زاد سفر فراہم کر کے وہاں پہنچیں گے اور اس میں واجب نماز کا ثواب مقبول حج کے اور نافلہ نماز کا ثواب مقبول عمرہ کے برابر ہے۔

اور دوسری روایت میں ہے کہ اس میں واجب و نافلہ نماز اس حج و عمرہ کے برابر ہے جو کہ رسول خداؐ کے ساتھ کیا ہو۔ شیخ کلینیؒ اور دیگر مشائخ عظام نے ہارون بن خارجہ سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے ان سے فرمایا:

اے ہارون تمہارے اور مسجد کوفہ کے درمیان کتنا فاصلہ ہے ایک میل ہوگا؟

عرض کیا نہیں۔ فرمایا:

کیا تم اپنی تمام نمازیں وہیں پڑھتے ہو؟

عرض کیا: نہیں۔ فرمایا:

اگر میں اس مسجد کے نزدیک ہوتا تو اپنی ساری نمازیں اس مسجد میں پڑھتا۔ کیا تم جانتے ہو کہ اس کی کتنی فضیلت ہے؟ کوئی رسول اور صالح بندہ ایسا نہیں گذرا ہے کہ جس نے اس میں نماز نہ پڑھی ہو،

یہاں تک کہ جب رسول خدا کو معراج پر لے جایا یا تھا تو جبرئیلؑ نے آنحضرتؐ سے کہا تھا: آپ کو معلوم ہے کہ آپ اس وقت کہاں ہیں؟ اس وقت مسجد کوفہ کے بالمقابل ہیں۔ رسولؐ نے فرمایا: پس خدا سے میرے لئے اجازت طلب کرو تا کہ میں وہاں جا کر دو رکعت نماز بجالاؤں۔ جبرئیلؑ نے اجازت طلب کی خدا نے اجازت مرحمت فرمائی، آنحضرتؐ نیچے تشریف لائے اور آپؐ اس مسجد میں دو رکعت نماز بجالائے۔ بیشک اس کے داہنی جانب جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے، اور اس کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور اس کے پیچھے بھی جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے، بیشک اس میں واجب نماز پڑھنا ہزار نمازوں کے برابر ہے اور اس میں نافلہ نماز پڑھنا پانچ سو نمازوں کے برابر ہے اور وہاں بغیر ذکر و تلاوت کے بیٹھنا بھی عبادت ہے اور اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ اس کی فضیلت کیا ہے تو وہ ضرور اس تک پہنچیں گے خواہ بچوں کی طرح گھسٹتے ہوئے۔

دوسری روایت میں ہے کہ اس میں واجب نماز بجالانا حج کے اور نماز نافلہ عمرہ کے برابر ہے۔ اور جناب امیرؑ کی ساتویں زیارت کے ذیل میں اس

مسجد کی فضیلت کی طرف اشارہ کیا جا چکا ہے۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا دایاں حصہ بائیں سے افضل ہے۔

مسجد کوفہ کے اعمال

مصبح الزائر وغیرہ میں ہے کہ جب کوفہ میں داخل ہو تو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِہٖ اَلسَّلَامُ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَ اَنْتَ
خَيْرُ الْمُنْزِلِیْنَ۔

مسجد کی طرف یہ کہتا ہوا آگے بڑھے:

اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔

اور جب مسجد کے دروازے پر پہونچے تو وہاں ٹھہر جائے اور یہ پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَ اٰلِہٖ
اَلسَّلَامُ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِی

طَالِبٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَعَلَىٰ مَجَالِسِهِ وَمَشَاهِدِهِ وَمَقَامِ حُكْمَتِهِ وَآثَارِ آبَائِهِ آدَمَ وَنُوحَ وَإِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَتَبْيَانِ بَيْنَاتِهِ السَّلَامُ عَلَى الْإِمَامِ الْحَكِيمِ الْعَدْلِ الصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ الْفَارُوقِ بِالْقِسْطِ الَّذِي فَرَّقَ اللَّهُ بِهِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالْكَفْرِ وَالْإِيمَانِ وَالشِّرْكِ وَالتَّوْحِيدِ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ مَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ مَيِّنَةٍ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَخَاصَّةُ نَفْسِ الْمُتَتَجَبِّينَ وَزَيْنُ الصِّدِّيقِينَ وَصَابِرِ الْمُتَمَتِّحِينَ وَأَنَّكَ حَكَمُ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَقَاضِي أَمْرِهِ وَبَابُ حُكْمَتِهِ وَعَاقِدُ عَهْدِهِ وَالنَّاطِقُ بِوَعْدِهِ وَالْحَبْلُ الْمَوْصُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عِبَادِهِ وَكَهْفُ النَّجَاةِ وَمِنْهَاجُ التَّقَىٰ وَالدَّرَجَةُ الْعُلْيَا وَمُهَيِّمُ الْقَاضِي الْأَعْلَى يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بِكَ

اتَّقَرَّبْ إِلَى اللَّهِ زُلْفَى أَنْتَ وَلِيِّيَ وَ سَيِّدِي وَ وَسِيْلَتِي فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ۔

پھر مسجد کے اندر جائے (بہتر یہ ہے کہ اس دروازے سے جائے جو باب الفیل کے نام سے مشہور ہے) اور اندر جا کر یہ پڑھے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ بِاللَّهِ وَ بِمُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ بِوِلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْأَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّينَ الصَّادِقِينَ النَّاطِقِينَ الرَّاشِدِينَ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُمْ الرَّجْسَ وَ طَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا رَضِيتُ بِهِمْ أَئِمَّةً وَ هُدَاةً وَ مَوَالِيٍّ سَلَّمْتُ لِأَمْرِ اللَّهِ لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَ لَا أَتَّخِذُ مَعَ اللَّهِ وَلِيًّا كَذَبَ الْعَادِلُونَ بِاللَّهِ وَ ضَلُّوا ضَلَالًا مَبْعِيدًا حَسْبِيَ اللَّهُ وَ أَوْلِيَاءُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ حُدَّةٌ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ أَنَّ عَلِيًّا وَ الْأَئِمَّةَ

الْمَهْدِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَوْلِيَائِي وَ حُجَّةُ اللَّهِ
عَلَى خَلْقِهِ۔

ستون چہارم

چوتھے ستون کے اعمال

(یہ ستون جناب ابراہیم علیہ السلام کے ستون (ستون پنجم) کے برابر
میں ہے) یہاں چار رکعت نماز پڑھے۔ پہلی دو رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ
قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انا انزلناہ پڑھے۔ اس
کے بعد جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

السَّلَامُ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ الرَّاشِدِينَ الَّذِينَ
أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُمْ الرَّجْسَ وَ طَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا وَ جَعَلَهُمْ
أَنْبِيَاءَ مُرْسَلِينَ وَ حُجَّةً عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَ سَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ذَلِكَ تَقْدِيرُ

الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ۔

پھر سات دفعہ یہ کہے:

سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ۔

پھر یہ پڑھے:

نَحْنُ عَلَى وَصِيَّتِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ الَّتِي أَوْصَيْتَ بِهَا
ذُرِّيَّتَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ وَالصَّادِقِينَ وَنَحْنُ مِنْ شِيعَتِكَ
وَشِيعَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْكَ وَ
عَلَى جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالصَّادِقِينَ وَنَحْنُ
عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَدِينِ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالْإِمَّةِ
الْمُهَدِيِّينَ وَوَلَايَةِ مَوْلَانَا عَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامِ
عَلَى الْبَشِيرِ النَّذِيرِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَرَحْمَتُهُ وَ
رِضْوَانُهُ وَبَرَكَاتُهُ وَعَلَى وَصِيِّهِ وَخَلِيفَتِهِ الشَّاهِدِ لِلَّهِ

مِنْ مَبْعُدِهِ عَلَى خَلْقِهِ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الصِّدِّيقِ
 الْأَكْبَرِ وَالْفَارُوقِ الْمُبِينِ الَّذِي أَخَذَتْ بَيْعَتَهُ عَلَى
 الْعَالَمِينَ رَضِيتُ بِهِمْ أَوْلِيَاءَ وَ مَوَالِيَّ وَ حُكَّامًا فِي
 نَفْسِي وَ وَلَدِي وَ أَهْلِي وَ مَالِي وَ قِسْمِي وَ حِلِّي وَ
 أَحْرَامِي وَ إِسْلَامِي وَ دِينِي وَ دُنْيَايَ وَ آخِرَتِي وَ مَحْيَايَ
 وَ مَمَاتِي أَنْتُمْ الْأَئِمَّةُ فِي الْكِتَابِ وَ فَضْلُ الْمَقَامِ وَ فَضْلُ
 الْخِطَابِ وَ أَعْيُنُ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَ أَنْتُمْ حُكَمَاءُ اللَّهِ
 وَ بِكُمْ حَكَمَ اللَّهُ وَ بِكُمْ عُرِفَ حَقُّ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ أَنْتُمْ نُورُ اللَّهِ مِنْ مَبِينِ أَيْدِينَا وَ مِنْ
 خَلْفِنَا أَنْتُمْ سُنَّةُ اللَّهِ الَّتِي بِهَا سَبَقَ الْقَضَاءُ يَا أَمِيرَ
 الْمُؤْمِنِينَ أَنَا لَكُمْ مُسْلِمٌ تَسْلِيمًا لَا أُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا وَ لَا
 أَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ وَلِيًّا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانِي بِكُمْ وَ مَا

كُنْتَ لِاهْتِدَى لَوْلَا اَنْ هَدَانِي اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ
اللّٰهُ اَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدَانَا۔

دکۃ القضاء اور بیت الطشت

یہ دو مقام ایک دوسرے کے قریب ہیں۔ ”دکۃ القضاء“ اس بنا پر کہا جاتا ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام اس مقام پر بیٹھ کر قضاوت (فیصلہ) فرماتے تھے اور ’بیت الطشت‘ اس بنا پر کہا جاتا ہے کہ یہیں حضرت نے معجزاتی فیصلہ فرمایا تھا۔ جب ایک کنواری لڑکی حضرت کی خدمت میں پیش کی گئی جس کے یہاں حمل کے آثار تھے۔ اس کے بھائی اسی بنا پر اس لڑکی کو قتل کر دینا چاہتے تھے۔ بات حضرت تک پہنچی۔ حضرت نے ہاتھ بڑھا کر شام کے پہاڑ سے برف کا ٹکڑا حاصل کیا اور نزدیک طشت رکھ دیا اور لڑکی کو اس پر بیٹھا دیا۔

لڑکی کے پیٹ میں جو تک پڑی ہوئی تھی وہ باہر آ گئی اور پتہ چلا کہ شکم میں بچہ نہیں جو تک تھی۔ بات یہ تھی کہ ایک مرتبہ لڑکی پانی میں نہا رہی تھی ایک جو تک اس کے پیٹ میں داخل ہو گئی اور خون پی پی کر بڑی ہو گئی جس کی بنا پر لوگ برے

برے خیال کرنے لگے تھے۔ حضرت کے اس فیصلہ سے لڑکی کی بے گناہی ثابت ہوگئی اور اس کی جان بھی بچ گئی۔

اس سے سبق ملتا ہے کہ بات کی تہہ تک پہنچنے بغیر صرف ظاہری علامتوں کی بنا پر الزام نہیں لگانا چاہیے۔

دکۃ القضاء کے اعمال

یہاں دو رکعت نماز پڑھے اور جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

يَا مَالِكِيَّ وَ مُمْلِكِيَّ وَ مُتَعَمِّدِيَّ بِالنِّعَمِ الْجِسَامِ مِنْ غَيْرِ
اسْتِحْقَاقٍ وَ جَهِيَّ خَاضِعٌ لِمَا تَعْلُوهُ الْاَقْدَامُ لِجَلَالِ
وَجْهِكَ الْكَرِيمِ لَا تَجْعَلْ هَذِهِ الشَّدَّةَ وَ لَا هَذِهِ الْمِحْنَةَ
مُتَّصِلَةً بِاسْتِیْصَالِ الشَّافَةِ وَ اَمْنَحْنِي مِنْ فَضْلِكَ مَا لَمْ
تَمْنَحْ بِهِ اَحَدًا مِنْ غَيْرِ مَسْئَلَةٍ اَنْتَ الْقَدِيمُ الْاَوَّلُ الَّذِي
لَمْ تَزَلْ وَ لَا تَزَالْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ

لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَزَكِّ عَمَلِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ اَجَلِيْ وَ
اجْعَلْنِيْ مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلُقَائِكَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

بیت الطشت کے اعمال

دور رکعت نماز پڑھے اور تسبیح جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کے بعد یہ دُعا
پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ذَخَرْتُ تَوْحِیْدِیْ اِیَّاکَ وَ مَعْرِفَتِیْ بِکَ وَ
اِخْلَاصِیْ لَکَ وَ اِقْرَارِیْ بِرُبُوْبِیَّتِکَ وَ ذَخَرْتُ وِلَایَۃَ مَنْ
اَنْعَمْتَ عَلَیْ بِمَعْرِفَتِهِمْ مِنْ بَرِیَّتِکَ مُحَمَّدٍ وَ عِتْرَتِهِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِمْ لَیْسَ فَرَعِیْ اِلَیْکَ عَاجِلًا وَ اَجَلًا وَ قَدْ فَرَعْتُ
اِلَیْکَ وَ اِلَیْهِمْ یَا مَوْلَایْ فِیْ هَذَا الْیَوْمِ وَ فِیْ مَوْقِفِیْ هَذَا
وَ سَأَلْتُکَ مَا دَتِیْ مِنْ نِعْمَتِکَ وَ اِزَاحَۃَ مَا اَخْشَاہُ مِنْ

نَقَمَتِكَ وَ الْبَرَكَهَ فِيمَا رَزَقْتَنِيهِ وَ تَحْصِيْنَ صَدْرِي مِنْ
كُلِّ هَمٍّ وَ جَائِحَةٍ وَ مَعْصِيَةٍ فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَ اٰخِرَتِيْ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

وسط مسجد کے اعمال

مسجد کوفہ کی درمیانی جگہ پر عمل انجام دے۔ شاید اسی جگہ معراج کی شب
حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی تھی۔ دو رکعت نماز
پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں
سورہ الحمد کے بعد سورہ قل یا ایہا الکافرون پڑھے۔ تسبیح جناب فاطمہ زہراء سلام
اللہ علیہا کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ يَعُوْذُ السَّلَامُ
وَ دَارُكَ دَارُ السَّلَامِ حَيِّنَا رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
صَلَّیْتُ هَذِهِ الصَّلٰوَةَ اِبْتِغَاءَ رَحْمَتِكَ وَ رِضْوَانِكَ وَ

مَغْفِرَتِكَ وَ تَعْظِيمًا لِمَسْجِدِكَ اَللّٰهُمَّ فَصِّلْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَرْفَعْهَا فِى عِلِّيِّينَ وَ تَقَبَّلْهَا مِنِّى يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ۔

ستون ہفتم

ساتویں ستون کے اعمال

یہ نہایت اہم ستون ہے۔ حضرت علی علیہ السلام یہاں نماز پڑھا کرتے
تھے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں خداوند عالم نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول
فرمائی۔ یہاں پہلے قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ
اٰلِہٖ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَلْسَّلَامُ عَلٰى اٰبِیْنَا
اٰدَمَ وَ اٰمِنَا حَوْآءَ اَلْسَّلَامُ عَلٰى هٰبِیْلَ الْمَقْتُوْلِ ظُلْمًا وَ

عُدُّوْنَا عَلَى مَوَاهِبِ اللَّهِ وَرِضْوَانِهِ السَّلَامُ عَلَى شَيْثِ
 صَفْوَةِ اللَّهِ الْمُخْتَارِ الْأَمِينِ وَ عَلَى الصِّفْوَةِ الصَّادِقِينَ
 مِنْ ذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِينَ أَوْلِهِمْ وَ آخِرِهِمْ السَّلَامُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَقَ وَ يَعْقُوبَ وَ عَلَى ذُرِّيَّتِهِمْ
 الْمُخْتَارِينَ السَّلَامُ عَلَى مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى
 عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَاتِمِ
 النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ ذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِينَ وَ
 رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فِي الْأَوَّلِينَ السَّلَامُ
 عَلَيْكُمْ فِي الْآخِرِينَ السَّلَامُ عَلَى فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ السَّلَامُ
 عَلَى الْأَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ شُهَدَاءِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ السَّلَامُ عَلَى
 الرَّقِيبِ الشَّاهِدِ عَلَى الْأَمَمِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کر کے، پہلی رکعت میں
 سورہ الحمد کے بعد سورہ انا انزلناہ، دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو

اللہ احد، تیسری اور چوتھی رکعت بھی اسی طرح ادا کرے۔ جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی تسبیح کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَاِنِّیْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِی الْاِیْمَانِ
مِیْنِیْ بِكَ مَنَا مِنْكَ عَلٰی لَا مَنَا مِیْنِیْ عَلَیْكَ وَ اَطَعْتُكَ فِی
اَحَبِّ الْاَشْیَاءِ لَكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَّ لَمْ اَدْعُ لَكَ
شَرِیْكًَا وَّ قَدْ عَصَيْتُكَ فِیْ اَشْیَاءَ كَثِیْرَةً عَلٰی غَیْرِ وَجْهِ
الْمَكَاْبَرَةِ لَكَ وَّ لَا الْخُرُوْجِ عَنْ عُبُوْدِیَّتِكَ وَّ لَا الْجُحُوْدِ
لِرُبُوْبِیَّتِكَ وَّ لَكِنْ اَتَّبَعْتُ هَوٰی وَّ اَزَلَّنِیْ الشَّیْطَانُ بَعْدَ
الْحُجَّةِ عَلٰی وَّ الْبَیَانِ فَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَبِذُنُوْبِیْ غَیْرَ ظَالِمٍ لِّیْ
وَ اِنْ تَعْفُ عَنِّیْ وَ تَرْحَمْنِیْ فَبِجُودِكَ وَ كَرَمِكَ یَا كَرِیْمُ
اَللّٰهُمَّ اِنْ ذُنُوْبِیْ لَمْ یَبْقَ لَهَا اِلَّا رَجَاءُ عَفْوِكَ وَ قَدْ قَدَّمْتُ
اِلَآةَ الْحِرْمَانِ فَاَنَا اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهُ وَ اَطْلُبُ
مِنْكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّهُ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَبِذُنُوْبِیْ وَ لَمْ

تَظْلِمُنِي شَيْئًا وَإِنْ تَغْفِرْ لِي فَخَيْرٌ رَاحِمٍ أَنْتَ يَا سَيِّدِي
اللَّهُمَّ أَنْتَ أَنْتَ وَأَنَا أَنَا أَنْتَ الْعَوَادُ بِالْمَغْفِرَةِ وَأَنَا الْعَوَادُ
بِالذُّنُوبِ وَأَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ وَأَنَا الْعَوَادُ بِالْجَهْلِ
اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَسْأَلُكَ يَا كَنْزَ الضُّعْفَاءِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا
مُنْقِذَ الْغَرَقَى يَا مُنْجِحَ الْهَلَكَى يَا مُمِيتَ الْأَحْيَاءِ يَا
مُحْيِيَ الْمَوْتَى أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ
لَكَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوَى الْمَاءِ وَحَفِيفُ الشَّجَرِ وَ
نُورُ الْقَمَرِ وَظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَخَفَقَانُ الطَّيْرِ
فَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ يَا عَظِيمَ بِحَقِّكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
الصَّادِقِينَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الصَّادِقِينَ عَلَيْكَ وَ
بِحَقِّكَ عَلَى عَلِيٍّ وَبِحَقِّ عَلِيٍّ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى
فَاطِمَةَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحَسَنِ وَ

بِحَقِّ الْحَسَنِ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ
 الْحُسَيْنِ عَلَيْكَ فَإِنَّ حُقُوقَهُمْ عَلَيْكَ مِنْ أَفْضَلِ أَنْعَامِكَ
 عَلَيْهِمْ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَكَ عَنْدهُمْ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَهُمْ
 عِنْدَكَ صَلِّ عَلَيْهِمْ يَا رَبِّ صَلَوةً دَائِمَةً مُنتَهَى رِضَاكَ وَ
 اغْفِرْ لِي بِهِمُ الذُّنُوبَ الَّتِي بَيْتَكَ وَارْضَ عَنِّي خَلْقَكَ وَ
 أَتَمِّمْ عَلَيَّ نِعَمَتَكَ كَمَا أَتَمَمْتَهَا عَلَى آبَائِي مِنْ قَبْلُ وَلَا
 تَجْعَلْ لِأَحَدٍ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ عَلَيَّ فِيهَا امْتِنَانًا وَامْنًا
 عَلَيَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلَى آبَائِي مِنْ قَبْلُ يَا كَهَيْعَصَ اللَّهُمَّ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فَاسْتَجِبْ لِي دُعَائِي
 فِيمَا سَأَلْتُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ۔

سجدہ میں جائے اور کہے۔

يَا مَنْ يَقْدِرُ عَلَى حَوَائِجِ السَّائِلِينَ وَ يَعْلَمُ مَا فِي ضَمِيرِ

الصَّامِتِينَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى التَّفْسِيرِ يَا مَنْ يَعْلَمُ
خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ مَا تُخْفِي الصُّدُورُ يَا مَنْ أَنْزَلَ الْعَذَابَ
عَلَى قَوْمِ يُونُسَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ فَدَعَا لَهُ وَتَضَرَّعُوا
إِلَيْهِ فَكَشَفَ عَنْهُمْ الْعَذَابَ وَ مَتَّعَهُمْ إِلَى حِينٍ قَدْ تَرَى
مَكَانِي وَ تَسْمَعُ دُعَائِي وَ تَعْلَمُ سِرِّي وَ عَلَانِيَتِي وَ
حَالِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي
مِنْ أَمْرِ دِينِي وَ دُنْيَايَ وَ آخِرَتِي۔

پھر ستر بار کہے:

يَا سَيِّدِي

اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھائے اور کہے۔

يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بَرَكَاتِ هَذَا الْمَوْضِعِ وَ بَرَكَاتِ أَهْلِهِ وَ أَسْأَلُكَ
أَنْ تَرْزُقَنِي مِنْ رِزْقِكَ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا تَسُوقُهُ إِلَيَّ

بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَأَنَا خَائِضٌ فِي عَافِيَةٍ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ۔

صاحب مزار قدیم فرماتے ہیں کہ اس موقع پر

يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ

کے بعد اور سجدے میں جانے سے پہلے یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ تَحَلَّى بِهِ عُقْدُ الْمَكَارِهِ۔۔۔

یہ صحیفہ سجادہ کی دعا نمبر ۷ ہے (دعاؤہ فی المهمات - مشکلات کے
وقت پڑھنے کی دعا)۔

مزید فرماتے ہیں کہ اس دعا کے بعد کہے:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَأَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوبِ صَلِّ اللَّهُمَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي
وَارْحَمْنِي وَتَجَاوَزْ عَنِّي وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اس کے بعد سجدے میں جائے اور کہے:

يَا مَنْ يَقْدِرُ عَلَى حَوَائِجِ السَّائِلِينَ
کہ جو اوپر نقل ہو چکی ہے۔

ستون پنجم

پانچویں ستون کے اعمال

مسجد کوفہ کی تمام جگہوں میں یہ جگہ سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔
کیونکہ یہاں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت امام حسنؑ نماز ادا فرماتے تھے۔ یہ وہی
جگہ ہے جہاں ایک ہزار انبیاء نے نمازیں ادا کیں یہ جنت کا ایک ٹکڑا ہے۔
یہاں دو رکعت نماز پڑھے سورہ الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے اور تسبیح
جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمِیْعِ اَسْمَائِكَ کُلِّهَا مَا عَلِمْنَا مِنْهَا
وَمَا لَا نَعْلَمُ وَ اَسْئَلُكَ بِاَسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْکَبِیْرِ

الْأَكْبَرِ الَّذِي مِنْ دَعَاكَ بِهِ أَجَبْتَهُ وَمَنْ سَأَلَكَ بِهِ أَعْطَيْتَهُ
 وَمَنْ اسْتَنْصَرَكَ بِهِ نَصَرْتَهُ وَمَنْ اسْتَغْفَرَكَ بِهِ غَفَرْتَ لَهُ وَ
 مَنْ اسْتَعَانَكَ بِهِ أَعَنْتَهُ وَمَنْ اسْتَرْزَقَكَ بِهِ رَزَقْتَهُ وَمَنْ
 اسْتَعَاثَكَ بِهِ أَغَثْتَهُ وَمَنْ اسْتَرْحَمَكَ بِهِ رَحِمْتَهُ وَمَنْ
 اسْتَجَارَكَ بِهِ أَجَرْتَهُ وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ بِهِ كَفَيْتَهُ وَمَنْ
 اسْتَعَصَمَكَ بِهِ عَصَمْتَهُ وَمَنْ اسْتَنْقَذَكَ بِهِ مِنَ النَّارِ
 أَنْقَذْتَهُ وَمَنْ اسْتَعْطَفَكَ بِهِ تَعَطَّفْتَ لَهُ وَمَنْ أَمَلَكَ بِهِ
 أَعْطَيْتَهُ الَّذِي اتَّخَذْتَ بِهِ آدَمَ صَفِيًّا وَنُوحًا نَجِيًّا وَ
 إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَمُوسَى كَلِيمًا وَعِيسَى رُوحًا وَمُحَمَّدًا
 حَبِيبًا وَعَلِيًّا وَصِيًّا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَنْ تَقْضِيَ
 لِي حَوَائِجِي وَتَعْفُو عَمَّا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي وَتَتَفَضَّلَ
 عَلَيَّ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا مُفَرِّجَ هَمِّ الْمَهُمُّومِينَ وَيَا غِيَاثَ
الْمَلْهُوفِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

ستون سوم

تیسرے ستون کے اعمال

یہ ستون امام زین العابدین علیہ السلام کے نام سے منسوب ہے۔ یہاں
دو رکعت نماز پڑھے۔ سورہ الحمد کے بعد کسی خاص سورہ کی شرط نہیں ہے۔ جناب
فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی تسبیح کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ قَدْ كَثُرَتْ وَّلَمْ يَبْقَ لَهَا اِلَّا رَجَاءُ عَفْوِكَ
وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكَ الْحِرْمَانَ اِلَيْكَ فَاَنَا اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ مَا لَا
اَسْتَوْجِبُهُ وَاَطْلُبُ مِنْكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّهُ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِيْ

فَبِذُنُوبِي وَلَمْ تَظْلِمْنِي شَيْئًا وَأَنْ تَغْفِرْ لِي فَخَيْرٌ رَاحِمٍ
أَنْتَ يَا سَيِّدِي اللَّهُمَّ أَنْتَ أَنْتَ وَأَنَا أَنَا أَنْتَ الْعَوَّادُ
بِالْمَغْفِرَةِ وَأَنَا الْعَوَّادُ بِالذُّنُوبِ وَأَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ
وَأَنَا الْعَوَّادُ بِالْجَهْلِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَسْأَلُكَ يَا كَنْزَ الضُّعَفَاءِ
يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغُرَقَى يَا مُنْجِيَ الْهَلَكَى يَا
مُؤْتِيَ الْأَحْيَاءِ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَنُورُ
الْقَمَرِ وَظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَخَفَقَانُ الطَّيْرِ
فَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ يَا عَظِيمَ بِحَقِّكَ يَا كَرِيمَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
إِلِهِ الصَّادِقِينَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَإِلِهِ الصَّادِقِينَ عَلَيْكَ وَ
بِحَقِّكَ عَلَى عَلِيٍّ وَبِحَقِّ عَلِيٍّ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى
فَاطِمَةَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحَسَنِ وَ

بِحَقِّ الْحَسَنِ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ
الْحُسَيْنِ عَلَيْكَ فَإِنَّ حُقُوقَهُمْ مِنْ أَفْضَلِ أَنْعَامِكَ عَلَيْهِمْ
وَبِالشَّانِ الَّذِي لَكَ عَنْدهُمْ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ
صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيْهِمْ صَلَوةً دَائِمَةً مُنْتَهَى رِضَاكَ وَاغْفِرْ
لِي بِهِمُ الذُّنُوبَ الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَاتِّمِّمْ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ
كَمَا أَتَمَّمْتَهَا عَلَيَّ أَبَائِي مِنْ قَبْلُ يَا كَهَيْعَتِ اللَّهِ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَجِبْ لِي دُعَائِي
فِيمَا سَأَلْتُكَ۔

دعا کے بعد سجدہ میں جا کر داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

يَا سَيِّدِي يَا سَيِّدِي يَا سَيِّدِي صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي وَاغْفِرْ لِي۔

پھر بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور اسی دعا کو پڑھے۔

نماز حاجت

مفتاح الجنان کے مؤلف کہتے ہیں: بعض غیر معتبر کتب جو لوگوں کے درمیان معروف ہیں ان میں یہ کہا گیا ہے کہ اسی مقام پر وہ عمل بھی بجالائے جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے بعض اصحاب کو تعلیم کیا تھا۔ لیکن وہ عمل اس مقام سے خصوصیت نہیں رکھتا لہذا اسے جہاں چاہیں بجالائیں۔ چنانچہ آپ نے اپنے ایک صحابی سے فرمایا:

آیا صبح تم کام پر نہیں جاؤ گے تاکہ تمہارا گزر مسجد کوفہ سے ہو؟
اس نے عرض کیا کہ ہاں مجھے جانا تو ہے! تب آپ نے فرمایا
تم مسجد کوفہ میں چار رکعت نماز بجالانا اور پھر یہ دعا پڑھنا:

بہتر ہے کہ چار رکعت اس طرح پڑھے پہلی دونوں رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ اور دوسری دونوں رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انا انزلناہ پڑھے۔ تسبیح جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے بعد یہ دعا پڑھے۔

إِلٰهِيْ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَاِنِّيْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِىْ اَحَبِّ
الْاَشْيَاءِ اِلَيْكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَّ لَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيْكًَا وَّ

قَدْ عَصَيْتُكَ فِي أَشْيَاءَ كَثِيرَةٍ عَلَى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ
 لَكَ وَلَا الْإِسْتِكْبَارِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْحُجُودِ
 لِرُبُوبِيَّتِكَ وَلَا الْخُرُوجِ عَنِ الْعُبُودِيَّةِ لَكَ وَلَكِنْ اتَّبَعْتُ
 هَوَايَ وَازَلَنْتِي الشَّيْطَانُ بَعْدَ الْحُجَّةِ وَالْبَيَانِ فَإِنْ
 تُعَذِّبْنِي فَبِدُنُوبِي غَيْرِ ظَالِمٍ أَنْتَ لِي وَإِنْ تَعْفُ عَنِّي وَ
 تَرْحَمْنِي فَبِحُجُودِكَ وَكَرَمِكَ يَا كَرِيمٌ۔ غَدَوْتُ بِحَوْلِ
 اللَّهِ وَقُوَّتِهِ غَدَوْتُ بِغَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ وَلَكِنْ
 بِحَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّتِهِ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بَرَكَهَ هَذَا الْبَيْتِ وَ
 بَرَكَهَ أَهْلِهِ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْزُقْنِي رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا تَسُوقُهُ
 إِلَيَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَأَنَا خَائِضٌ فِي عَافِيَّتِكَ۔

لیکن شیخ شہید اور محمد بن مشہدی نے اس عمل کو چوتھے ستون کے عمل کے
 بعد صحن مسجد کے لئے نقل کیا ہے، دو رکعت میں سورہ حمد و توحید اور دوسری دو رکعت
 میں سورہ حمد و قدر اور سلام کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا کا ذکر کیا ہے۔ ابو حمزہ ثمالی سے

معتبر حدیث میں منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں مسجد کوفہ میں بیٹھا تھا ناگہاں دیکھا کہ ایک شخص در کندہ سے مسجد میں داخل ہوا جو نہایت ہی حسین و جمیل تھا معطر و خوش پوشاک، سر پر عمامہ، پیرا ہن پہنے ہوئے تھے، پیروں میں عربی جوتیاں تھیں، نعلین اتاریں اور ساتویں ستون کے پاس کھڑا ہوا۔ ہاتھوں کو کانوں تک بلند کیا اور تکبیر کہی خوف سے بدن کا بال بال کھڑا ہو گیا، چار رکعت نماز بجالایا۔ بہترین طریقہ سے رکوع و سجدہ کیا اور اس دعا کو پڑھا: اللہی ان کنت قد عصیتک سے یا کریم پر پہنچا تو سجدہ میں گیا اور سجدہ میں یا کریم کی تکرار کرتا رہا یہاں تک کہ سانس ٹوٹ گئی اور سجدہ میں یا من یقدر علی حوائج السائلین پڑھا اور ستر مرتبہ یا کریم کہا جیسا کہ ساتویں ستون کے اعمال میں بیان ہوا ہے جب اس نے سجدہ سے سر اٹھایا تو میں نے دیکھا کہ امام زین العابدینؑ ہیں، میں نے آپ کے دست مبارک کو بوسہ دیا اور عرض کی: یہاں کس لئے تشریف لائے ہیں؟ فرمایا اس کام کے لئے جو تم نے دیکھا ہے، یعنی مسجد کوفہ میں نماز ادا کرنے کے لئے۔ اور جو روایت ہم نے ساتویں زیارت کے ذیل میں نقل کی ہے اس میں یہ ہے کہ ابو حمزہ ثمالیؑ کو امیر المؤمنینؑ کی زیارت کے لئے اپنے ہمراہ لے گئے۔

باب فرج یعنی مقام جناب

نوح کے اعمال

ستون سوم کے اعمال کے بعد یہاں آئے اور چار رکعت نماز پڑھے کوئی خاص سورہ شرط نہیں ہے۔ جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی تسبیح کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اقْضِ حَاجَتِيْ يٰا
اَللّٰهُ يٰا مَنْ لَا يَخِيْبُ سَآئِلُهُ وَّ لَا يَنْفُذُ نَائِلُهُ يٰا قَاضِيَ
اَلْحَاجَاتِ يٰا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يٰا رَبَّ اَلْاَرْضَيْنِ وَّ
السَّمٰوَاتِ يٰا كَاشِفَ الْكُرْبَاتِ يٰا وَّاسِعَ الْعَطِيَّاتِ يٰا
دَافِعَ النِّقَمَاتِ يٰا مُبَدِّلَ السِّيَّئَاتِ حَسَنَاتٍ عُدُّ عَلٰى
بَطْوَلِكَ وَ فَضْلِكَ وَ اِحْسَانِكَ وَ اسْتَجِبْ دُعَائِيْ فِيمَا
سَأَلْتُكَ وَ طَلَبْتُ مِنْكَ بِحَقِّ نَبِيِّكَ وَ وَصِيِّكَ وَ اَوْلِيَائِكَ

الصَّالِحِينَ۔

اس مقام کی ایک اور نماز

اسی مقام پر ایک اور نماز اس طرح وارد ہوئی ہے: دو رکعت نماز پڑھے۔
کوئی خاص سورہ کی شرط نہیں ہے۔ تسبیح جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے بعد
یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ حَلَلْتُ بِسَاحَتِكَ لِیَعْلَمِیْ بِوَحْدَانِیَّتِكَ وَ
صَمَدَانِیَّتِكَ وَ اَنَّهُ لَا قَادِرَ عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِیْ غَیْرُكَ وَ قَدْ
عَلِمْتُ یَا رَبِّ اَنَّهُ کُلَّمَا شَهِدْتُ نِعْمَتَكَ عَلٰی اِسْتَدْتُ
فَاقْتَبٰی اِلَیْكَ وَ قَدْ طَرَقَنِیْ یَا رَبِّ مِنْ مُّهِمِّ اَمْرِیْ مَا قَدْ
عَرَفْتَهُ لِاَنَّكَ عَالِمٌ غَیْرُ مُعَلِّمٍ وَ اَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ
وَضَعْتَهُ عَلٰی السَّمٰوٰتِ فَانْشَقَّتْ وَ عَلٰی الْاَرْضِیْنَ
فَانْبَسَطَتْ وَ عَلٰی النُّجُوْمِ فَانْتَشَرَتْ وَ عَلٰی الْجِبَالِ

فَاسْتَقَرَّتْ وَ أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَ مُحَمَّدٍ وَ
عِنْدَ عَلِيٍّ وَ عِنْدَ الْحَسَنِ وَ عِنْدَ الْحُسَيْنِ وَ عِنْدَ الْأَئِمَّةِ
كُلِّهِمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُقْضِيَ لِي يَا رَبِّ حَاجَتِي وَ
تُسِّرَ عَسِيرَهَا وَ تَكْفِينِي مُهِمَّهَا وَ تَفْتَحَ لِي قُفْلَهَا فَإِنْ
فَعَلْتَ ذَلِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ إِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَلَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ
جَائِزٍ فِي حُكْمِكَ وَ لَا حَافِيفٍ فِي عَذْلِكَ۔

داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ يُونُسَ بَنَ مَتَّى عَبْدَكَ وَ نَبِيَّكَ دَعَاكَ فِي بَطْنِ
الْحُوتِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَ اَنَا اَدْعُوكَ فَاسْتَجِبْ لِيْ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

اور پھر اسی حالت میں جو دعا چاہے مانگے اور اس کے بعد بائیں رخسار کو

زمین پر رکھے اور یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَ بِالْذُّعَاءِ وَ تَكَفَّلْتَ بِالْاِجَابَةِ وَاَنَا
اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
اَسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ يَا كَرِيْمُ۔

پیشانی کو زمین پر رکھے اور کہے۔

يَا مُعِزُّ كُلِّ ذَلِيْلٍ وَّ يَا مُدِلُّ كُلِّ عَزِيْزٍ تَعْلَمُ كُرْبَتِيْ فَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَاَفْرِجْ عَنِّيْ يَا كَرِيْمُ۔

مقامِ نوح پر نماز حاجت

پھر اس کے بعد چار رکعت نماز حاجت پڑھے اس میں خاص سورہ کی کوئی شرط نہیں ہے۔ بعد نماز تسبیح فاطمہ زہراؑ اور پھر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُیُوْنُ وَلَا تُحِیْطُ بِه
الظُّنُوْنُ وَلَا یَصِفُهُ الْوَاَصِفُوْنَ وَلَا تُغَیِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا
تَفْنِیْهِ الدُّهُوْرُ تَعْلَمُ مَثاقِیْلَ الْجِبَالِ وَ مَكَاثِیْلَ الْبِحَارِ وَ
وَرَقَ الْأَشْجَارِ وَ رَمْلَ الْقِفَارِ وَ مَا اَضَاءَتْ بِه الشَّمْسُ وَ
القَمَرُ وَ اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَ وَضَحَ عَلَیْهِ النَّهَارُ وَ لَا تُوَارِیْ
مِنْكَ سَمَاءُ سَمَاءٍ وَ لَا اَرْضُ اَرْضٍ وَ لَا جَبَلٌ مَّا فِیْ اَصْلِه
وَ لَا بَحْرٌ مَّا فِیْ قَعْرِه اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَجْعَلَ خَیْرَ اَمْرِیْ اٰخِرَهُ وَ خَیْرَ اَعْمَالِیْ
خَوَاتِیْمَهَا وَ خَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ الْقَاكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

قَدِيرُ اللّٰهُمَّ مَنْ ارَادَنِيْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ وَ مَنْ كَادَنِيْ فِكْذُهُ وَ
 مَنْ بَغَانِيْ بِهَلَكَةٍ فَاَهْلِكْهُ وَ اكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِمَّنْ دَخَلَ
 هَمُّهُ عَلَيَّ اللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِيْ فِيْ دُرْعِكَ الْحَصِيْنَةِ وَ اسْتُرْنِيْ
 بِسِتْرِكَ الْوَاقِيْ يَا مَنْ يَكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ لَا يَكْفِيْ مِنْهُ
 شَيْءٌ اِكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ صَدِّقْ
 قَوْلِيْ وَ فِعْلِيْ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ فَرِّجْ عَنِّي الْمَضِيْقَ وَ لَا
 تُحْمِلْنِيْ مَا لَا اُطِيْقُ اللّٰهُمَّ اَحْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَ
 اَرْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عَلِيُّ يَا
 عَظِيْمُ اَنْتَ عَالِمٌ بِحَاجَتِيْ وَ عَلِي قَضَائِهَا قَدِيرٌ وَ هِيَ
 لَدَيْكَ يَسِيْرٌ وَ اَنَا اِلَيْكَ فَقِيْرٌ فَمَنْ بِهَا عَلَيَّ يَا كَرِيْمُ اِنَّكَ
 عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اس کے بعد سجدہ میں جائے اور یہ دعا پڑھے۔

إِلَهِي قَدْ عَلِمْتَ حَوَائِجِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَاقْضِهَا وَقَدْ أَحْصَيْتَ ذُنُوبِي فَصَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاغْفِرْهَا يَا كَرِيمُ۔

اس کے بعد اپنا دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے:

إِنْ كُنْتُ بَعْسَ الْعَبْدِ فَأَنْتَ نِعَمَ الرَّبِّ افْعَلْ بِي مَا أَنْتَ
أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔
بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ عَظَمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ
عِنْدِكَ يَا كَرِيمُ۔

اس کے بعد پیشانی کو زمین پر رکھے اور یہ دعا پڑھے:

اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَ اَقْتَرَفَ وَ اسْتَكَانَ وَ اعْتَرَفَ۔

محراب امیر المؤمنینؑ کے اعمال

نماز محرابِ ضربت

یہ وہ جگہ ہے جہاں حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کے سر اقدس پر ابنِ ملجم ملعون نے ضربت لگائی تھی۔ یہاں دو رکعت نماز پڑھے۔ کسی خاص سورہ کی شرط نہیں ہے۔ تسبیح فاطمہ زہراؑ کے بعد یہ دعا پڑھے۔

يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ
بِالْجَرِيرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّرَّ وَالسَّرِيرَةَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا
حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ
بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى
يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا سَيِّدِي صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا كَرِيمُ۔
یہاں حضرت علی علیہ السلام کی مناجات پڑھنا بھی مناسب ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْآمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ إِلَّا
 مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ وَأَسْأَلُكَ الْآمَانَ يَوْمَ يَعْضُ
 الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ
 سَبِيلًا وَأَسْأَلُكَ الْآمَانَ يَوْمَ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ
 فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ وَأَسْأَلُكَ الْآمَانَ يَوْمَ لَا
 يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ
 شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَسْأَلُكَ الْآمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ
 الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ
 وَأَسْأَلُكَ الْآمَانَ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا وَالْأَمْرُ
 يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ وَأَسْأَلُكَ الْآمَانَ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ
 وَآبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ
 يُغْنِيهِ وَأَسْأَلُكَ الْآمَانَ يَوْمَ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ

عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ مَبِينٍ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي
تُؤْوِيهِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ كَلَّا إِنَّهَا لَطَى
نَزَّاعَةً لِّلشَّوَى مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْمَوْلَى وَ أَنَا الْعَبْدُ
وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ إِلَّا الْمَوْلَى مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ
الْمَالِكُ وَ أَنَا الْمَمْلُوكُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوكَ إِلَّا الْمَالِكُ
مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَزِيزُ وَ أَنَا الدَّلِيلُ وَ هَلْ يَرْحَمُ
الدَّلِيلَ إِلَّا الْعَزِيزُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْخَالِقُ وَ أَنَا
الْمَخْلُوقُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْمَخْلُوقَ إِلَّا الْخَالِقُ مَوْلَايَ يَا
مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَظِيمُ وَ أَنَا الْحَقِيرُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْحَقِيرَ إِلَّا
الْعَظِيمُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْقَوِيُّ وَ أَنَا الضَّعِيفُ وَ
هَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفَ إِلَّا الْقَوِيُّ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ
الْغَنِيُّ وَ أَنَا الْفَقِيرُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْفَقِيرَ إِلَّا الْغَنِيُّ مَوْلَايَ يَا

مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُعْطَىٰ وَ أَنَا السَّائِلُ وَ هَلْ يَرْحَمُ السَّائِلَ
 إِلَّا الْمُعْطَىٰ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْحَيُّ وَ أَنَا الْمَيِّتُ وَ
 هَلْ يَرْحَمُ الْمَيِّتَ إِلَّا الْحَيُّ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ
 الْبَاقِي وَ أَنَا الْفَانِي وَ هَلْ يَرْحَمُ الْفَانِي إِلَّا الْبَاقِي مَوْلَايَ
 يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الدَّائِمُ وَ أَنَا الزَّائِلُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الزَّائِلَ إِلَّا
 الدَّائِمُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّازِقُ وَ أَنَا الْمَرْزُوقُ وَ
 هَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوقَ إِلَّا الرَّازِقُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ
 الْجَوَادُّ وَ أَنَا الْبَخِيلُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْبَخِيلَ إِلَّا الْجَوَادُّ
 مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُعَافِي وَ أَنَا الْمُبْتَلَىٰ وَ هَلْ
 يَرْحَمُ الْمُبْتَلَىٰ إِلَّا الْمُعَافِي مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْكَبِيرُ
 وَ أَنَا الصَّغِيرُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الصَّغِيرَ إِلَّا الْكَبِيرُ مَوْلَايَ يَا
 مَوْلَايَ أَنْتَ الْهَادِي وَ أَنَا الضَّالُّ وَ هَلْ يَرْحَمُ الضَّالَّ إِلَّا

الْهَادِي مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّحْمَنُ وَ أَنَا الْمَرْحُومُ وَ
 هَلْ يَرْحَمُ الْمَرْحُومَ إِلَّا الرَّحْمَنُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ
 السُّلْطَانُ وَ أَنَا الْمُمْتَحَنُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْمُمْتَحَنَ إِلَّا
 السُّلْطَانُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الدَّلِيلُ وَ أَنَا الْمُتَحِيرُ وَ
 هَلْ يَرْحَمُ الْمُتَحِيرَ إِلَّا الدَّلِيلُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ
 الْغَفُورُ وَ أَنَا الْمُذْنِبُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْمُذْنِبَ إِلَّا الْغَفُورُ
 مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْغَالِبُ وَ أَنَا الْمَغْلُوبُ وَ هَلْ
 يَرْحَمُ الْمَغْلُوبَ إِلَّا الْغَالِبُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّبُّ
 وَ أَنَا الْمَرْبُوبُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْمَرْبُوبَ إِلَّا الرَّبُّ مَوْلَايَ يَا
 مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَ أَنَا الْخَاشِعُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْخَاشِعَ
 إِلَّا الْمُتَكَبِّرُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ ارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ وَ ارْضَ
 عَنِّي بِجُودِكَ وَ كَرَمِكَ وَ فَضْلِكَ يَا ذَا الْجُودِ وَ

الْإِحْسَانِ وَالطَّوْلِ وَالْإِمْتِنَانِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ۔

مقام امام صادق علیہ السلام

جناب مسلم بن عقیل علیہ السلام کے روضہ کے قریب یہ مقام ہے۔ یہاں
دو رکعت نماز انجام دے۔ جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھنے کے
بعد یہ دعا پڑھے:

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ وَيَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ وَيَا حَاضِرَ
كُلِّ مَلَأٍ وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوَى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَ
يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ وَيَا قَرِيبًا غَيْرَ
بَعِيدٍ وَيَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ وَيَا حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ غَيْرُهُ
يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى وَمُمِيتَ الْأَحْيَاءِ الْقَائِمَ عَلَى كُلِّ
نَفْسٍ مِمَّا كَسَبَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

مسجد کوفہ میں نماز حاجت

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص مسجد کوفہ میں یہ نماز حاجت پڑھے اس کی حاجت پوری ہوگی اور دعا قبول ہوگی۔

یہ دو رکعت نماز ہے۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد، سورہ قل یا ایہا الکافرون، سورہ اذا جاء نصر اللہ، سورہ انا انزلناہ، سورہ سج اسم ربک الاعلیٰ پڑھے۔ نماز کے بعد جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھے اور دعا مانگے۔

جناب مسلم بن عقیل کی زیارت

مسجد کوفہ کے اعمال بجالانے کے بعد سفیر امام حسین علیہ السلام جناب مسلم بن عقیل علیہ السلام کی زیارت اس طرح پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِينِ الْمُتَصَاغِرِ لِعَظَمَتِهِ

جَبَابِرَةُ الطَّاعِينَ الْمُعْتَرِفِ بِرُبُوبِيَّتِهِ جَمِيعُ أَهْلِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ الْمُقِرِّ بِتَوْحِيدِهِ سَائِرُ الْخَلْقِ
أَجْمَعِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِ الْإِنَامِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الْكَرَامِ
صَلَاةً تَقْرِبُهَا أَعْيُنُهُمْ وَيَرْغَمُ بِهَا أَنْفُ شَانِيئِهِمْ مِنَ الْجِنِّ
وَالْإِنْسِ أَجْمَعِينَ سَلَامُ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَسَلَامُ
مَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْبِيَائِهِ الْمُرْسَلِينَ وَأَئِمَّتِهِ الْمُتَنَجِّبِينَ
وَعِبَادِهِ الصُّلَحِينَ وَجَمِيعِ الشُّهَدَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ وَ
الزَّكَايَا الطَّيِّبَاتِ فِي مَا تَغْتَدِي وَتَرُوحُ عَلَيْكَ يَا
مُسْلِمَ ابْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
أَشْهَدُ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ
بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ
جِهَادِهِ وَقُتِلْتَ عَلَى مِنْهَاجِ الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ

حَتَّى لَقِيتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ وَ أَشْهَدُ
 أَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ بَذَلْتَ نَفْسَكَ فِي نُصْرَةِ حُجَّةِ
 اللَّهِ وَ ابْنِ حُجَّتِهِ حَتَّى أَتَيْكَ الْيَقِينُ أَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيمِ
 وَ الْوَفَاءِ وَ النَّصِيحَةِ لِخَلْفِ النَّبِيِّ الْمُرْسَلِ وَ السَّبْطِ
 الْمُنتَجَبِ وَ الدَّلِيلِ الْعَالِمِ وَ الْوَصِيِّ الْمُبْلَغِ وَ الْمَظْلُومِ
 الْمُهْتَظَمِ فَجَزَاكَ اللَّهُ عَنْ رَسُولِهِ وَ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ
 عَنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ بِمَا صَبَرْتَ وَ
 احْتَسَبْتَ وَ أَعَنْتَ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ
 وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ أَمَرَ بِقَتْلِكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَ لَعَنَ
 اللَّهُ مَنْ افْتَرَى عَلَيْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّكَ وَ
 اسْتَخَفَّ بِحُرْمَتِكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ بَايَعَكَ غَشَّكَ وَ
 خَذَلَكَ وَ أَسْلَمَكَ وَ مَنْ أَلَبَّ عَلَيْكَ وَ لَمْ يُعْنِكَ الْحَمْدُ

لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ النَّارَ مَثْوٰهُمْ وَبِئْسَ الْوَرْدُ الْمَوْرُوْدُ
 اَشْهَدُ اَنَّكَ قَتِلْتَ مَظْلُوْمًا وَّ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَّكُمْ مَا
 وَعَدَكُمْ جِئْتُكَ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكُمْ مُسْلِمًا لَّكُمْ تَابِعًا
 لِّسُنَّتِكُمْ وَنُصْرَتِیْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰی یَحْكُمَ اللّٰهُ وَهُوَ
 خَيْرُ الْحَاكِمِیْنَ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ
 اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَ عَلٰی اَرْوَاحِكُمْ وَ اَجْسَادِكُمْ وَ شَاهِدِكُمْ
 وَ غَایِبِكُمْ وَ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ قَتَلَ
 اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلْتُمْ بِالْاَیْدِیْ وَ الْاَلْسُنِ۔

مزار قدیم میں ان کلمات کو بطور اذن دخول کے درج کیا گیا ہے اور لکھا
 ہے کہ اس اذن دخول کے بعد اندر جائے۔ خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور سابقہ
 روایت کے مطابق قبر مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہے:

السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِیْعُ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهِ

وَلَا مِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ سَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى مُحَمَّدٌ وَ
 آلِهِ وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَ مَغْفِرَتُهُ وَ
 عَلَى رُوحِكَ وَ بَدَنِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مَضَيْتَ عَلَى مَا مَضَى
 عَلَيْهِ الْبَدْرِيُّونَ الْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْمُبَالِغُونَ فِي
 جِهَادِ أَعْدَائِهِ وَ نُصْرَةِ أَوْلِيَائِهِ فَجَزَاكَ اللَّهُ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ
 وَ أَكْثَرَ الْجَزَاءِ وَ أَوْفَرَ جَزَاءِ أَحَدٍ مِمَّنْ وَفَى بِبَيْعَتِهِ وَ
 اسْتَجَابَ لَهُ دَعْوَتَهُ وَ أَطَاعَ وَ لَاءَهُ أَمْرِهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ
 بَالِغْتَ فِي النَّصِيحَةِ وَ أَعْطَيْتَ غَايَةَ الْمَجْهُودِ حَتَّى
 بَعَثَكَ اللَّهُ فِي الشُّهَدَاءِ وَ جَعَلَ رُوحَكَ مَعَ أَرْوَاحِ
 السُّعَدَاءِ وَ أَعْطَاكَ مَنْ جَنَانَهُ أَفْسَحَهَا مَنْزِلًا وَ أَفْضَلَهَا
 غُرْفًا وَ رَفَعَ ذِكْرَكَ فِي الْعَالَمِينَ وَ حَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّينَ وَ

الصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءَ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ
رَفِيقًا أَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ تَهِنُ وَلَمْ تَنْكُلْ وَأَنَّكَ قَدْ مَضَيْتَ
عَلَىٰ بَصِيرَةٍ مِّنْ أَمْرِكَ مُقْتَدِيًا بِالصَّالِحِينَ وَ مُتَّبِعًا
لِّلنَّبِيِّينَ فَجَمَعَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ رَسُولِهِ وَ أَوْلِيَائِهِ
فِي مَنَازِلِ الْمُخْبِتِينَ فَإِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔

اس کے بعد آپ کے سرہانے دو رکعت نماز زیارت بجالائے اور اسے
جناب مسلم علیہ السلام کی روح کے لئے ہدیہ کرے اور اس کے بعد دُعا۔ 'اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَدْعَ لِيْ ذَنْبًا۔' جو
حضرت عباس علیہ السلام کے حرم مبارک میں پڑھی جاتی ہے یہاں پر نماز کے
بعد اسے پڑھے اور حضرت مسلم بن عقیل علیہ السلام کو وداع بھی اُسی وداع کے
ساتھ کرے جو حضرت عباس علیہ السلام کی زیارت میں بیان ہے۔

جناب ہانی بن عروہ کی زیارت

جناب مسلم علیہ السلام کی زیارت کے بعد جناب ہانی بن عروہ کی زیارت کو جائے پہلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام پڑھے پھر یہ کہے:

سَلَامُ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَ صَلَوَاتُهُ عَلَيْكَ يَا هَانِي ابْنَ عُرْوَةَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ النَّاصِحُ لِلَّهِ وَ لِرَسُولِهِ
وَ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُومًا فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ اسْتَحَلَّ
دَمَكَ وَ حَشَى قُبُورَهُمْ نَارًا أَشْهَدُ أَنَّكَ لَقِيتَ اللَّهَ وَ هُوَ
رَاضٍ عَنْكَ بِمَا فَعَلْتَ وَ نَصَحْتَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ
بَلَغْتَ دَرَجَةَ الشَّهَدَاءِ وَ جُعِلَ رُوحُكَ مَعَ أَرْوَاحِ
السُّعَدَاءِ بِمَا نَصَحْتَ لِلَّهِ وَ لِرَسُولِهِ مُجْتَهِدًا وَ بَذَلْتَ
نَفْسَكَ فِي ذَاتِ اللَّهِ وَ مَرْضَاتِهِ فَرَحِمَكَ اللَّهُ وَ رَضِيَ

عَنْكَ وَحَشَرَكَ مَعَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَجَمَعَنَا وَ
إِيَّاكُمْ مَعَهُمْ فِي دَارِ النَّعِيمِ وَ سَلَامٌ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ
وَ بَرَكَاتُهُ۔

اس کے بعد دو رکعت نماز بجلائے اور اسے جناب ہانی رضی اللہ عنہ کی
روح کے لئے ہدیہ کرے اور اس کے بعد جو دعا چاہے طلب کرے۔ ان کا وداع
بھی اسی طرح پڑھے جو حضرت مسلم علیہ السلام کے وداع میں بیان ہوا ہے۔

مسجد سہلہ

عظمت و فضیلت میں مسجد کوفہ کے بعد مسجد سہلہ کا درجہ ہے۔ یہ مسجد
جناب ادریس علیہ السلام اور جناب ابراہیم علیہ السلام کا گھر ہے۔ یہاں جناب
خضر علیہ السلام برابر آتے جاتے رہتے ہیں اور حضرت امام جعفر صادق علیہ
السلام کی روایت کے مطابق ظہور کے بعد یہی مسجد حضرت ولی عصر علیہ السلام کا
گھر قرار پائے گی۔ یہاں آپ اپنے اہل و عیال کے ساتھ رہیں گے۔ اس مسجد
میں تمام انبیاء علیہم السلام نے نماز پڑھی ہے۔ اس مسجد میں قیام کرنا گویا حضرت
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ان کے خیمے میں قیام کرنا ہے۔ یہ وہ

جگہ ہے جہاں خدا چاہتا ہے کہ ہر صبح و شام اس کا نام لیا جائے۔ اس مسجد کے لئے بافضیلت وقت شب چہار شنبہ ہے۔

اعمال مسجد سہلہ

(۱) مسجد کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ اِلَى اللّٰهِ وَ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَ
خَيْرُ الْاَسْمَاءِ لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ عُمَّارِ
مَسَاجِدِكَ وَ بِيُوْتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَ اِلِ
مُحَمَّدٍ وَ اُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَىْ حَوَائِجِيْ فَاجْعَلْنِيْ اَللّٰهُمَّ
بِهِمْ عِنْدَكَ وَ جِيْهَا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَتِيْ بِهِمْ مَّقْبُوْلَةً وَ ذَنْبِيْ بِهِمْ مَغْفُوْرًا وَ
رِزْقِيْ بِهِمْ مَبْسُوْطًا وَ دُعَائِيْ بِهِمْ مُسْتَجَابًا وَ حَوَائِجِيْ

بِهِمْ مَقْضِيَّةً وَ أَنْظِرْ إِلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ نَظْرَةً رَحِيمَةً
 اسْتَوْجِبْ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهُ عَنِّي أَبَدًا
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَ
 الْأَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَ دِينَ نَبِيِّكَ وَ وَلِيِّكَ وَ
 لَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
 إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ اَللَّهُمَّ إِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَ مَرْضَاتِكَ
 طَلَبْتُ وَ ثَوَابَكَ ابْتَغَيْتُ وَ بِكَ اٰمَنْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
 اَللَّهُمَّ فَاقْبَلْ بِوَجْهِكَ إِلَيَّ وَ اقْبَلْ بِوَجْهِكَ إِلَيْكَ۔

پھر آیت الکرسی اور سورہ قل اعوذ برب الفلق اور سورہ قل اعوذ برب
 الناس پڑھے اور پھر سات دفعہ تسبیح اور سات دفعہ تحمید اور سات دفعہ تہلیل اور
 سات دفعہ تکبیر کہے یعنی سات دفعہ اس ذکر کو پڑھ دے تو سب اس میں
 آجائیں گے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ

اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا هَدَيْتَنِيْ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا
فَضَّلْتَنِيْ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا شَرَّفْتَنِيْ وَ لَكَ الْحَمْدُ
عَلٰی كُلِّ بَلَاءٍ حَسَنٍ نِّابْتَلَيْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ صَلَوَاتِيْ وَ
دُعَائِيْ وَ طَهِّرْ قَلْبِيْ وَ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ تُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ
اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

(۲) نماز مغرب اور اس کی نافلہ بجالانے کے بعد دو رکعت نماز تہیہ مسجد
بجالائے نماز کے بعد ہاتھوں کو بلند کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُبْدِئُ الْخَلْقِ وَ مُعِيدُهُمْ وَ اَنْتَ
اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْخَالِقُ الْخَلْقِ وَ رَازِقُهُمْ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
مُدَبِّرُ الْأُمُوْر وَ بَاعِثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَنْتَ وَاَرِثُ الْاَرْضِ
وَ مَنْ عَلَیْهَا اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْحَيِّ

الْقَيُّومَ وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ السِّرِّ وَ أَخْفَى
 أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ أَجَبْتَ وَ إِذَا سُئِلْتَ
 بِهِ أَعْطَيْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ
 بِحَقِّهِمُ الَّذِي أَوْجَبْتَهُ عَلَى نَفْسِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي السَّاعَةَ السَّاعَةَ
 يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غِيَاثَاهُ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ
 اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ
 عِنْدَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُعَجِّلَ
 فَرَجَنَا السَّاعَةَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَ الْآبْصَارِ يَا سَمِيعَ
 الدُّعَاءِ۔

دعا کے بعد سجدہ میں جائے گڑ گڑا کر خدا سے دعائیں مانگے۔

(۳) مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز بجالائے۔ نماز کے بعد جناب فاطمہ زہراء
 اسلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْبُقْعَةِ الشَّرِيفَةِ وَ بِحَقِّ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ
فِيهَا قَدْ عَلِمْتُ حَوَائِجِي فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّ اقْضِهَا وَقَدْ اَحْصَيْتَ ذُنُوْبِيْ فَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتْ
الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَّ اَمِتْنِيْ اِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ عَلٰی
مُوَالَاةٍ اَوْ لِيَاثِكَ وَّ مُعَادَاةٍ اَعْدَاثِكَ وَّ اَفْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ
اَهْلُهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

۴۔ مغرب اور قبلہ کی جانب جو گوشہ ہے وہاں دو رکعت نماز پڑھے اور پھر
ہاتھوں کو بلند کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ هَذِهِ الصَّلٰوةَ اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَ طَلَبَ
نَائِلِكَ وَ رَجَاءَ رِفْدِكَ وَ جَوَائِزِكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَ تَقَبَّلْهَا مِنِّیْ بِاَحْسَنِ قَبُوْلٍ وَ بَلِّغْنِیْ بِرَحْمَتِكَ

الْمَامُولَ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

سجدہ میں جائے اور دونوں رخساروں کو باری باری خاک پر رکھے اور دعائیں مانگے۔

(۵) مشرق کے گوشہ میں دو رکعت نماز پڑھے۔ نماز کے بعد ہاتھوں کو اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ الذُّنُوْبُ وَ الْخَطَايَا قَدْ اَخْلَقَتْ وَ جَهِيْ
عِنْدَكَ فَلَمْ تَرْفَعْ لِيْ اِلَيْكَ صَوْتًا وَّ لَمْ تَسْتَجِبْ لِيْ دَعْوَةً
فَاِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَ يَا اَللّٰهُ فَاِنَّهُ لَیْسَ مِثْلَكَ اَحَدٌ وَّ اَتَوَسَّلُ
اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَّ اِلٰهِ وَّ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُقْبَلَ اِلَیَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَ تُقْبَلَ
بِوَجْهِیْ اِلَيْكَ وَّ لَا تُخَيِّبْنِیْ حِیْنَ اَدْعُوْكَ وَّ لَا تَحْرِمْ نِیْ
حِیْنَ اَرْجُوْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

(۶) اس کے بعد مشرق کی طرف جو دوسرا گوشہ ہے وہاں جائے اور دو رکعت

نماز بجالائے اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا اَللّٰهُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اِلٰ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ خَیْرَ عُمْرِیْ اٰخِرَہٗ وَ خَیْرَ اَعْمَالِیْ
خَوَاتِیْمَہَا وَ خَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ الْقَاکَ فِیْہِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ دُعَائِیْ وَ اَسْمَعْ نَجْوَایْ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا
قَادِرُ یَا قَاهِرُ یَا حَیُّ لَا یَمُوْتُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اِلٰ مُحَمَّدٍ
وَ اغْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَکَ وَ لَا تَفْضَحْنِیْ عَلٰی
رُؤْسِ الْاَشْہَادِ وَ اَحْرُسْنِیْ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَ اَرْحَمْنِیْ
بِقُدْرَتِکَ عَلٰی یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ اِلٰہِ الطَّاهِرِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

(۷) پھر وسط مسجد میں دو رکعت نماز بجالائے اور یہ دعا پڑھے:

یَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا فَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ یَا

مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ
حُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِنَا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا كَافِي
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ إِكْفِنَا الْمُهِمَّ مِنْ أَمْرِ
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

مقام امام زمانہ علیہ السلام

یہاں حضرت کی زیارت کرنا چاہیے۔ اور کھڑے ہو کر سَلَامُ اللہِ
الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ پڑھنا چاہیے۔ یہ زیارت بھی ہے اور امام عصر علیہ
السلام کی بارگاہ میں استغاثہ بھی ہے۔ اس کے بعد دو رکعت نماز بجالائے اور پھر
حضرت کے ظہور کی دعا مانگے۔

مسجد زید بن صوحانؓ

مسجد سہلہ کے قریب ایک اور مسجد ہے یہ جناب زید بن صوحانؓ کی مسجد ہے۔ آپ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کے نہایت با وفا صحابی تھے۔ جنگ جمل میں شہادت کے درجہ پر فائز ہوئے۔

یہاں دو رکعت نماز بجالائے اس کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دعا پڑھے۔

إِلٰهِيْ قَدْ مَدَّ إِلَيْكَ الْخَاطِئُ الْمَذْنِبُ يَدِيْهِ بِحُسْنِ ظَنِّيْهِ
بِكَ إِلٰهِيْ قَدْ جَلَسَ الْمُسِيْءُ بَيْنَ يَدَيْكَ مُقِرًّا لَكَ بِسُوءِ
عَمَلِهِ وَ رَاجِيًّا مِنْكَ الصَّفْحَ عَنْ زَلَلَةِ إِلٰهِيْ قَدْ رَفَعَ إِلَيْكَ
الظَّالِمُ كَفِّيْهِ رَاجِيًّا لِمَا لَدَيْكَ فَلَا تُخَيِّبُهُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ
فَضْلِكَ إِلٰهِيْ قَدْ جَثَا الْعَاثِدُ إِلَى الْمَعَاصِي بَيْنَ يَدَيْكَ
خَائِفًا مِّنْ يَّوْمٍ تَجْشَوُ فِيْهِ الْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ إِلٰهِيْ
جَاءَكَ الْعَبْدُ الْخَاطِئُ فِرْعَا مُّشْفِقًا وَ رَفَعَ إِلَيْكَ طَرْفَهُ

حَذِرًا رَاجِيًا وَفَاضَتْ عِبْرَتُهُ مُسْتَغْفِرًا نَادِمًا وَ عِزَّتِكَ وَ
 جَلَالِكَ مَا أَرَدْتُ بِمَعْصِيَتِي مُخَالَفَتِكَ وَ مَا عَصَيْتُكَ إِذْ
 عَصَيْتُكَ وَ أَنَا بِكَ جَاهِلٌ وَ لَا لِعُقُوبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ وَ لَا
 لِنَظَرِكَ مُسْتَحِفٌّ وَ لَكِنْ سَوَّلْتُ لِي نَفْسِي وَ أَعَانَتْنِي
 عَلَى ذَلِكَ شِقُوتِي وَ غَرْنِي سِتْرُكَ الْمُرْخَى عَلَى فَمِنَ
 الْآنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ يَسْتَنْقِذُنِي وَ بِحَبْلِ مَنْ أَعْتَصِمُ إِنْ
 قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّي فَيَا سَوَاتَاهُ عَدَا مِنْ الْوُقُوفِ بَيْنَ
 يَدَيْكَ إِذَا قِيلَ لِلْمُخَفِّينَ جُوزُوا وَ لِلْمُثْقَلِينَ حُطُّوْا
 أَفْمَعَ الْمُخَفِّينَ أَجُوزُ أَمْ مَعَ الْمُثْقَلِينَ أَحْطُّ وَيْلِي كَلَّمَا
 كَبُرَ سِنِّي كَثُرَتْ ذُنُوبِي وَيْلِي كَلَّمَا طَالَ عُمْرِي كَثُرَتْ
 مَعَاصِي فَكَمْ أَتُوبُ وَ كَمْ أَعُوذُ أَمَا إِنْ لِي أَنْ أَسْتَحْيِيَ
 مِنْ رَبِّي اللَّهُمَّ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ نِاغْفِرْ لِي وَ

اَرْحَمْنِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔

گریہ کی کوشش کرے اور چہرہ کو خاک پر رکھے اور کہے۔

اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَ اقْتَرَفَ وَ اسْتَكَانَ وَ اعْتَرَفَ۔

داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ وَ اَنْتَ نِعَمَ الرَّبِّ

بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

عَظَمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا
كَرِيم۔

پیشانی کو سجدہ گاہ پر رکھے اور سجدہ میں سو (۱۰۰) بار یہ کہے۔

اَلْعَفْوُ اَلْعَفْوُ

مسجد صمصعہ بن صوحانؓ

جناب صمصعہ بن صوحانؓ اپنے بھائی جناب زید کی طرح حضرت علی علیہ السلام کے وفادار صحابی تھے۔ زبردست خطیب تھے۔ حضرت علی علیہ السلام کے تشییع جنازہ میں بھی شریک تھے۔ حضرت علی علیہ السلام کے دفن کے بعد کھڑے ہوئے قبر کی مٹی اٹھا کر اپنے سر پر ڈالی اور ایک زبردست تقریر کی۔ یہ پہلی مجلس تھی جو حضرت علی علیہ السلام کے دفن کے فوراً بعد ان کی قبر پر منعقد ہوئی اور مقرر صمصعہ تھے اور سننے والوں میں امام حسنؓ اور امام حسینؓ جناب عباسؓ جناب محمد حنفیہؓ جیسے عظیم المرتبہ افراد شامل تھے۔ ہر ایک گریہ کر رہا تھا۔ جناب صمصعہؓ نے تمام فرزندان کی خدمت میں تعزیت پیش کی۔ اس مجلس کے بعد لوگ نجف سے کوفہ واپس ہوئے۔ اس سے جناب صمصعہ کی عظمت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

اس مسجد میں دو رکعت نماز بجالائے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمِنَّنِ السَّابِغَةِ الْاِلَآءِ الْوَاِزِعَةِ وَ الرَّحْمَةِ
الْوَاسِعَةِ وَ الْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَ النِّعَمِ الْجَسِيْمَةِ وَ
الْمَوَاهِبِ الْعَظِيْمَةِ وَ الْاَيَادِي الْجَمِيْلَةِ وَ الْعَطَايَا

الْجَزِيلَةَ يَا مَنْ لَا يُنْعَثُ بِتَمْثِيلٍ وَلَا يُمَثَّلُ بِنَظِيرٍ وَلَا
 يُغْلَبُ بِظَهِيرٍ يَا مَنْ خَلَقَ فَرَزَقَ وَالْهَمَّ فَأَنْطَقَ وَابْتَدَعَ
 فَشَرَعَ وَعَلَا فَارْتَفَعَ وَقَدَّرَ فَأَحْسَنَ وَصَوَّرَ فَاتَّقَنَ وَ
 اجْتَجَّ فَأَبْلَغَ وَأَنْعَمَ فَاسْبَغَ وَأَعْطَى فَأَجْزَلَ وَمَنْحَ
 فَأَفْضَلَ يَا مَنْ سَمَّا فِي الْعِزِّ فَفَاتَ نَوَاطِرَ الْأَبْصَارِ وَدَنَا
 فِي اللَّطْفِ فَجَازَ هَوَاجِسَ الْأَفْكَارِ يَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْمُلْكِ
 فَلَا نِدَّ لَهُ فِي مَلَكُوتِ سُلْطَانِهِ وَتَفَرَّدَ بِالْآلَاءِ وَالْكِبَرِيَاءِ
 فَلَا ضِدَّ لَهُ فِي جَبْرُوتِ شَأْنِهِ يَا مَنْ حَارَتْ فِي كِبَرِيَاءِ
 هَيْبَتِهِ دَقَائِقُ لَطَائِفِ الْآوْهَامِ وَانْحَسَرَتْ دُونَ إِدْرَاكِ
 عَظَمَتِهِ خَطَائِفُ أَبْصَارِ الْأَنَامِ يَا مَنْ عَنَتِ الْوُجُوهُ لِهَيْبَتِهِ
 وَخَضَعَتِ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِهِ وَجَلَّتِ الْقُلُوبُ مِنْ
 خِيفَتِهِ أَسْأَلُكَ بِهَذِهِ الْمِدْحَةِ الَّتِي لَا تَبْغِي إِلَّا لَكَ وَبِمَا

وَأَيَّتَ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ لِدَاعِيكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَبِمَا
 ضَمِنْتَ الْإِجَابَةَ فِيهِ عَلَى نَفْسِكَ لِلدَّاعِينَ يَا أَسْمَعَ
 السَّامِعِينَ وَابْصَرَ النَّاطِرِينَ وَاسْرَعَ الْحَاسِبِينَ يَا ذَا
 الْقُوَّةِ الْمَتِينِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَ عَلَى أَهْلِ
 بَيْتِهِ وَاقْسِمْ لِي فِي شَهْرِنَا هَذَا خَيْرَ مَا قَسَمْتَ وَ اخْتِمْ لِي
 فِي قَضَائِكَ خَيْرَ مَا حَتَمْتَ وَ اخْتِمْ لِي بِالسَّعَادَةِ فِي مَنْ
 خَتَمْتَ وَ أَحْيِنِي مَا أَحْيَيْتَنِي مَوْفُورًا وَ أَمِتْنِي مَسْرُورًا وَ
 مَغْفُورًا وَ تَوَلَّ أَنْتَ نَجَاتِي مِنْ مُسَائِلَةِ الْبَرْزَخِ وَ ادْرَا
 عَنِّي مُنْكَرًا وَ نَكِيرًا وَ أَرْعِنِي مُبَشِّرًا وَ بَشِيرًا وَ اجْعَلْ
 لِي إِلَى رِضْوَانِكَ وَ جَنَّاتِكَ مَصِيرًا وَ عَيْشًا قَرِيرًا وَ
 مُلْكًا كَبِيرًا وَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ كَثِيرًا۔

jabir.abbas@yahoo.com

کربلائے معلیٰ کی زیارتیں، نمازیں اور دعائیں

امام حسینؑ کے روضہ کی تاریخ

کربلا کا نام نسلوں سے لوگوں کے ذہنوں میں رچا بسا ہے اور اسلامی دنیا میں اس جیسا کوئی مقام نہیں ہے۔

مؤمنین کے دلوں پر یہ کربلا نقش ہے اور غم و اندوہ اور حزن کی علامت کیونکہ تاریخ گواہ ہے کہ سید الشہداء امام حسینؑ کی اسلام کے لئے قربانی اس سرزمین پر واقع ہوئی۔

زائرین کا ریلہ کربلا کی طرف رواں دواں رہتا تھا اور اسے کوئی حکومت نہ روک سکی۔ بنی امیہ کے خلفاء نے کوشش تو بہت کی کہ روضہ کی تعمیر نہ ہو سکے لیکن نواسہ رسولؐ کے چاہنے والوں کو کون روک سکتا تھا۔ سختیوں اور پریشانیوں کے باوجود روضہ بنایا گیا۔

آج کربلا نئی نئی صعوبتوں اور پریشانیوں سے گزر رہا ہے۔ گذشتہ دیرٹھ دہائی سے جو حملے ہو رہے ہیں وہ سہمہ رہا ہے۔ زائرین کو روکا گیا لیکن وہ رکے نہیں، بموں کے دھماکے سے کسی زائر کو ڈرانہ سکے۔ عزائم اس طرح بلند ہیں۔ کربلا جگہ ہی ایسی ہے جہاں جان کی پرواہ نہیں کی جاتی۔ آج بھی اس سورش زدہ شہر کے لئے لوگ نکلتے جا رہے ہیں۔ بقول شاعر

بعد مردن کربلا میں گر ملے دو گز زمیں
خاک میں مل کر بدن خاک شفا ہو جائے گا

دو شاہراہیں زائرین کو کربلا لے آتی ہیں۔ ایک دار السلطنت بغداد سے
المسئل سے آتی ہے اور دوسری نجف اشرف کی جانب سے۔ دونوں ہی شاہراہیں
زائرین کو ہریالی کے مناظر دکھاتی ہوئی لاتی ہیں۔ کربلا پہنچتے ہی زائرین کے
سامنے بڑا ہی دلکش منظر آتا ہے۔ خوبصورت مینار اور سبز چمکدار گنبد۔

شہر کربلا میں داخل ہوتے ہی سڑک کے دونوں طرف مکانات ہیں جن
کے کھنبے لکڑی کے ہیں، حرم امام حسین علیہ السلام کی جانب بڑھتے ہوئے نئی اور
پرانی عمارتیں ہیں حرم پہنچنے پر بلند چہار دیواری ہے اور اس کے لڑکی کے مضبوط
دروازے شیشوں کے جڑے ہوئے ہیں۔ اندر داخل ہوتے ہی احاطہ ہے جو
بہت ہی وسیع ہی جس میں چھوٹے چھوٹے کمرے بنے ہوئے ہیں جنہیں 'ایوان'
کہا جاتا ہے۔

امام حسین علیہ السلام کی قبر مطہر اس حاطہ کے بیچونچ میں چوکور عمارت کے
اندر ہے جسے 'رواق' کہا جاتا ہے۔

قبر مطہر روضہ کے درمیان میں ہے اور اس ضریح کے چاروں طرف شیشے
لگے ہیں اور اندر سے روشنی باہر آتی ہے، یہ بہت ہی خوبصورت منظر ہے۔

کربلا کی تاریخ اور معنی

لفظ 'کربلا' کے لئے مختلف محققین نے مختلف معنی بیان کئے ہیں کچھ نے کہا ہے کہ کربلا کا تعلق 'کربلاہ' سے ہے اور کچھ نے اس لفظی معنی اور زبان پر بحث کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ایک عربی لفظ 'کربابل' سے ہے۔ بابل نام کا تاریخی مقام ہے جس میں متعدد دگاؤں تھے جس میں مشہور تھے، نینوا، القديرہ، کربلا، النواويس اور الحير۔ یہ آخری نام الحیر آج بھی الحائر نام سے جانا جاتا ہے جہاں امام حسین علیہ السلام دفن ہیں۔

مشہور محقق یا قوت الحمداوی نے کربلا کے مختلف معنی بتائے ہیں جس میں سے ایک کربلا کے ایک معنی ہیں وہ نرم مٹی 'الکربلات' جہاں امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے۔ دیگر مصنفین نے بھی واقعہ کربلا اور نام کربلا کے درمیان رابطہ بتایا ہے جو سرزمین مظلوموں کے خون سے رنگی ہو تو 'کربلا' عربی زبان کے دو لفظوں کا مرکب ہے ایک 'کرب' یعنی غم اور اندوہ، اور دوسرے 'بلا' بلائیں، مصیبتیں۔ اس ترکیب کا کوئی علمی ثبوت نہیں ہے کیونکہ کربلا مقام امام حسین علیہ السلام کی شہادت سے پہلے کہا جاتا تھا۔

شہادت اور شہرت

کربلا ایک بیابان مقام تھا جہاں کوئی آبادی نہیں تھی جب کہ وہ ایک زرخیز مقام تھا اور پانی قریب ہی تھا ۱۱ھ میں دسویں محرم کے واقعہ کے بعد لوگ دور دور سے زیارت امام حسینؑ کو آنے لگے اور قریب کے قبائل نے بھی آنا جانا شروع کر دیا۔ بہت سے ایسے تھے جو یہاں آ کر ٹھہر گئے اور اپنے رشتہ داروں کو وصیت کی کہ مرنے کے بعد انھیں یہیں دفن کر دیا جائے۔

خلفاء الراشد اور المتوکل کی لاکھ کوششیں رہیں کہ یہاں کوئی آ کر نہ بے لیکن اس کی آبادی اتنی بڑھ گئی کی کربلا ایک شہر ہو گیا۔

امام حسینؑ کی زیارت کا ثواب

زیارت قبر امام حسین کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ رسول اکرمؐ کی حدیث شریف ہے جو انھوں نے اپنے نواسے کے لئے کہی ہے کہ:

”حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں“

متعدد احادیث ہیں کہ زیارت امام حسین علیہ السلام سے بہت سی دنیاوی مصیبتیں ملتی ہیں اور اخروی فائدے بھی ہیں۔

دنیا بھر کے مؤمنین اور سید الشہداء علیہ السلام کے چاہنے والے آپ کی

زیارت کا شرف حاصل کرنے آتے ہیں خصوصاً محرم کے پہلے دس دنوں میں اور ۲۰ صفر کو (اربعین) میں۔

عراق میں ایک عام طریقہ ہے کہ لوگ نجف سے کربلا پیادہ سفر کرتے ہیں جس سے وہ اپنے معنوی، محبت اور خلوص کا اظہار کرتے ہیں۔

امام حسین علیہ السلام کا روضہ

مورخ ابن قولویہؒ نے تحریر کیا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی قبر پر ایک مضبوط اور مخصوص روضہ تعمیر کیا گیا ہے۔

یہ تعمیرات الصفاح کے زمانہ حکومت سے شروع کی گئیں لیکن ہارون الرشید نے شدت سے لوگوں کو زیارت قبر امام حسین سے روکا۔

خلیفہ مامون کے زمانے میں تعمیرات کا کام دوبارہ شروع ہوا اور ۲۳۶ھ تک جاری رہا۔ اس کے بعد المتوکل نے انہدام روضہ امام حسین علیہ السلام کا حکم دیا اور قبر کھدوا کر اس میں پانی بھروا دیا۔ اس کا بیٹا جب تخت پر بیٹھا تو اس نے لوگوں کو زیارت قبر امام حسینؑ کی اجازت دی اور پھر حرم امام حسینؑ آہستہ آہستہ تعمیر کیا جانے لگا۔

دوسری طرف ابن اثیر مشہور مورخ لکھتا ہے کہ ۳۷۱ھ میں اعداد الدولہ البوئیخ پہلا شخص تھا جس نے عظیم تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا اور دل کھول کر سجاایا۔ اور

روضہ کے اطراف میں مکانات اور بازار بنوائے اور کربلا کے اطراف دیواریں اٹھا کر اسے ایک قلعہ میں بدل دیا۔

۳۰ھ میں حرم میں دو بڑی جلتی مؤمتیوں سے آگ لگ گئی لیکن حسن ابن فصل (وزیر) نے دوبارہ تعمیر و مرمت کروائی۔

تاریخ میں ان تمام سلاطین کے نام مندرجہ ہیں جنہوں نے کربلا کی توسیع، تزئین اور خوبصورتی میں آگے رہے۔ ان میں فتح علی القا جاری تھے جنہوں نے ۱۲۵۰ ہجری میں دو گنبدوں کی تعمیر کا حکم دیا۔ ایک امام حسین علیہ السلام کے روضہ پر اور ایک حضرت عباس علیہ السلام کے روضہ پر۔

پہلا گنبد ۲/ میٹر اونچا ہے اور مکمل طور پر سونے سے ڈھکا ہے اس کے نیچے بارہ کھڑکیاں ہیں جن میں آپس میں اندر سے ۱۰۲۵ میٹر دور ہیں اور باہر سے ۱۰۳۰ میٹر کی دوری پر ہیں۔

روضہ کا رقبہ ۷۵/ ۵۹ میٹر ہے اور دس دروازہ ہیں اور اس میں ۶۵ ایوان ہیں جو اندر اور باہر سے مزین ہیں جن کا استعمال درس و تدریس کے لئے تھا۔

قبر امام حسین علیہ السلام بیچ میں ہے جسے ضریح کہا جاتا ہے اور وہاں مختلف دروازے ہیں۔ مشہور دروازہ قبلہ کے نام سے جانا جاتا ہے یا باب الذہب بھی کہا جاتا ہے۔ جب کوئی وہاں سے داخل ہوتا ہے تو سامنے دائیں

ہاتھ پر حبیب ابن مظاہر کی قبر دکھائی دیتی ہے۔ حبیب، امام حسینؑ کے بچپن کے دوست اور صحابی تھے اور انھیں کربلا میں روز عاشور شہید ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

روضہ حضرت عباس علیہ السلام

ابو الفضل العباس علیہ السلام، امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کے بھائی تھے اور کربلا میں فوج حسین کے علمبردار تھے۔ تاریخ میں ان کی وفا اور وفاداری کی مثال نہیں ملتی۔ شجاعت میں اپنے والد، شیر خدا حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کے مثل تھے۔

قبر جناب عباس علیہ السلام کو شاہ تہماسیب کے حکم سے ۱۰۳۳ ہجری میں گنبد سے سجایا گیا۔ اس حاکم نے ضریح بنوائی اور اسی طرح دوسرے حکمرانوں نے مختلف کام کروائے۔

قبر امام حسین علیہ السلام اور قبر جناب عباس علیہ السلام کے علاوہ کربلا میں ۷۲ شہداء کی قبریں ہیں۔ انھیں ایک ساتھ دفنایا گیا تھا اور گنج شہیداں کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ گنج شہیداں امام حسین علیہ السلام کی قبر کے پائنتی ہے۔ اس کے علاوہ جناب علی اکبرؑ اور جناب علی اصغرؑ کی علاحدہ قبر ہے۔

واقعات کی فہرست

ہجری	عیسوی	واقعہ
۶۱	پہلی اکتوبر ۶۸۰ھ	امام حسینؑ کی اس مقدس مقام پر تدفین
۶۵	۱۸ اگست ۶۸۰ھ	مختار ابن ابوعبیدہ ثقفی نے قبر کے چاروں طرف دیوار اٹھائی
۱۳۲	۱۲ اگست ۷۴۹ء	حاکم شاہ الصفاح نے مسجد پر چھت ڈلوائی اور دو دروازوں کا اضافہ کیا۔
۱۴۰	۳۱ مارچ ۷۶۳ء	انصور نے یہ چھت گروادی
۱۵۸	۱۱ نومبر ۷۷۴ء	خلیفہ مہدی کے زمانے میں چھت دوبارہ تعمیر کی گئی۔
۱۷۱	۲۲ جون ۷۸۷ء	خلیفہ الرشید نے گنبد اور چھت کو ڈھا دیا اور ایک آلو بخارہ کا درخت جو قبر کے پاس تھا کٹوا دیا۔
۱۹۳	۲۵ اکتوبر ۸۰۸ء	خلیفہ امین نے پھر تعمیر کروایا۔

۲۳۶ ۱۵ جولائی ۸۵۰ء متوکل نے روضہ کو زمین دوز کیا اور قبر کی زمین پر ہل چلانے کا حکم دیا۔

۲۳۷ ۱۷ مارچ ۸۶۱ء منتصر خلیفہ نے قبر پر چھت ڈلوائی اور لوہے کے کھنبے گڑوا دیئے تاکہ زائرین کو آسانی ہو۔

۲۳۸ ۸ جون ۸۸۶ء چھت ایک بار پھر ڈھادی گئی
۲۸۰ ۲۳ مارچ ۸۹۳ء علوی نمائندہ نے قبر پر گنبد نوایا اور دو چھتیں اطراف میں بنوا کر دروازے لگوائے۔

۳۰۷ ۱۹ اگست ۹۷۷ء اذر بن بوتج نے گنبد دوبارہ بنوایا اور ضريح کے چاروں طرف لکڑی کی جالی لگوائی۔ انھوں نے حرم کے اطراف میں مکانات تعمیر کروائے اور دیوار اٹھا کر شہر کی گھیرا بندی کی۔ اس دوران عمران بن شاہین نے روضہ کے قریب ایک مسجد تعمیر کروائی۔

- ۴۰۷ ۱۰/جون ۱۰۱۶ء عمارت کو آگ کی وجہ سے نقصان ہوا اور
ایک وزیر نے اس کی دوبارہ تعمیر کروائی
جس کا نام الحسن بن القدی تھا۔
- ۶۲۰ ۴/فروری ۱۲۲۳ء ناصر الدین اللہ نے تربت کے اطراف
جالی لگوائی
- ۷۵۷ ۱۸/ستمبر ۱۳۶۵ء سلطان اولیس بن حسن جلاڑی نے گنبد کی
دوبارہ نئے طریقے سے تعمیر کروائی اور
حارّ کی دیوار کو بلند کیا۔
- ۷۸۰ ۲۲/فروری ۱۳۸۴ء احمد بن اولیس نے سونے کے دو مینار تعمیر
کئے اور احاطہ کی توسیع کی۔
- ۹۲۰ ۲۶/فروری ۱۵۱۴ء جب شاہ اسماعیل صفوی نے روضہ مبارک
کی زیارت کی تو قبر پر گنبد کا کام کروایا۔
- ۱۰۳۲ ۵/نومبر ۱۶۲۲ء شاہ عباس صفوی نے ضريح میں تانبہ اور
پیتل کی جالی لگوائی اور گنبد پر کسی ٹائل
لگوائی۔

- ۱۰۴۸ ۱۵ مئی ۱۶۳۸
سلطان مراد چہارم نے زیارت پر آنے کے بعد گنبد کو رنگ و روغن کروایا۔
- ۱۱۵۵ ۸ مارچ ۱۷۴۲ء
نادر شاہ نے روضہ کی زیارت کی روضہ کی تزئین کاری کروائی اور روضہ کو اچھی خاصی رقم عطا کی۔
- ۱۲۱۱ ۷ جولائی ۱۷۹۶ء
شاہ محمد قاجار نے گنبد پر سونے کی پرت چڑھوائی۔
- ۱۲۱۶ ۱۳ مئی ۱۸۰۱ء
وہابیوں نے کربلا پر حملہ کیا اور ضریح وغیرہ کو نقصان پہنچایا اور کافی لوٹ مار کی۔
- ۱۲۳۲ ۲۱ نومبر ۱۸۱۷ء
فتح علی شاہ قاجار نے مرمت کروائی۔ جالیاں لگوائیں اور چاندی کا پانی چڑھوایا اور مرکزی داخلہ پر سونا چڑھوایا اور وہابی لٹیروں نے جو نقصان پہنچایا تھا اسے ٹھیک کر دیا۔
- ۱۲۸۳ ۱۶ مئی ۱۸۶۶ء
ناصر الدین شاہ قاجار نے احاطہ کی توسیع کی۔

۱۳۵۸ ۲۱ فروری ۱۹۳۹ء ڈاکٹر سیدنا طاہر سیف الدین داؤد
بوہروں کا ۵۱ واں داعی مطلق نے چاندی
کی ٹھوس جالی لگوائی۔

۱۳۶۰ ۲۹ جنوری ۱۹۴۱ء ڈاکٹر طاہر سیف الدین نے مغربی مینار کو
دوبارہ تعمیر کروایا۔

۱۳۶۷ ۲۰ دسمبر ۱۹۴۸ء سید عبدالرسول خلسی جو کربلا کا منتظم تھانے
حرم کے اطراف کے مکانات معین
داموں پر خرید لئے اور چاروں طرف
سڑک بنوادی اور احاطہ کی توسیع بھی کی۔

زیارت امام حسینؑ کی فضیلت

واضح رہے کہ زیارت امام حسینؑ کی فضیلت احاطہ بیان سے باہر ہے۔
بہت سی حدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ حج و عمرہ اور جہاد کے برابر بلکہ اس سے بھی
کئی درجہ بلند ہے۔ یہ باعث مغفرت، حساب میں آسانی، درجات کی بلندی،
دعاؤں کی مقبولیت، طول عمر، جان و مال کی حفاظت، رزق میں اضافہ، حاجت
برآوری اور غموں کے دور ہونے کا وسیلہ ہے، اس کا ترک کرنا دین و ایمان کے
نقصان کا سبب اور رسولؐ کے حقوق میں سے سب سے بڑے حق کو ترک کرنا۔

امام حسینؑ کی زیارت کا کم از کم جو ثواب زائر کو ملتا ہے وہ یہ ہے کہ اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور خدا اس کے جان و مال کی حفاظت کرتا ہے یہاں تک کہ اسے اس کے گھر والوں کے پاس پہنچا دیتا ہے۔ اور جب روز قیامت ہوگا تو خدا اس کی دنیا سے بھی زیادہ حفاظت کرے گا۔ بہت سی روایت میں ہے کہ آپؑ کی زیارت غموں کو دور کرتی ہے اور جان کنی، سختی اور قبر کی وحشت کو دور کرتی ہے۔ آپؑ کی زیارت کے سلسلہ میں جو مال خرچ ہوتا ہے اس کا ایک درہم ہزار درہم بلکہ دس ہزار درہم کے برابر شمار کیا جاتا ہے۔ اور جب زائر آپؑ کی قبر کی طرف رخ کرتا ہے تو چار ہزار فرشتے اس کا استقبال کرتے ہیں اور لوٹتے وقت اس کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں اور انبیاء ان کے اوصیاء، ائمہ معصومینؑ اور ملائکہ امام حسینؑ کی زیارت کو آتے ہیں اور آپؑ کے زائروں کے لئے دعا کرتے ہیں انہیں بشارت دیتے ہیں۔ خدا اہل عرفات سے زیادہ امام حسینؑ کے زائروں کی طرف رحمت کی نظر کرتا ہے۔ اور جو شخص روز قیامت یہ آرزو کرتا ہے کہ کاش امام حسینؑ کے زائروں میں ہوتا تو اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اس روز آپؑ کی کرامت و بزرگی کو مشاہدہ کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں۔ ہم آپؑ کی زیارت مخصوصہ میں آپؑ کی زیارت کی کچھ فضیلت بیان کریں گے۔ یہاں صرف ایک حدیث نقل کرنے پر اکتفاء کرتے ہیں۔

ابن قولویہؒ اور سید بن طاووسؒ وغیرہ نے معتبر سند سے جلیل القدر ثقہ

معاویہ بن وہب بجلی کوئی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: ایک مرتبہ میں امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہوا دیکھا کہ آپؑ اپنے مصلے پر نماز میں مشغول ہیں۔ میں بیٹھ گیا، آپؑ کی نماز ختم ہوگئی تو میں نے سنا کہ آپؑ اپنے پروردگار سے مناجات کر رہے ہیں۔

”اے اللہ تو نے ہم کو کرامت و بزرگی سے مخصوص کیا ہے اور ہم سے شفاعت کا وعدہ کیا ہے اور ہمیں رسالت کے علوم سے نوازا ہے اور ہمیں انبیاء کا وارث بنایا ہے، اور گزشتہ امتوں کو ہمارے ذریعہ ختم کیا ہے اور ہمیں رسولؐ کی وصیت سے مخصوص کیا ہے اور ہمیں ماضی و مستقبل کا علم عطا کیا ہے اور لوگوں کے دلوں کو ہماری طرف جھکا دیا ہے۔“

إِغْفِرْ لِيْ وَ لِإِخْوَانِيْ وَ زُوَّارِ قَبْرِ أَبِي الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ
صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمَا۔

”مجھے اور میری بھائیوں اور ابو عبد اللہ الحسین کی قبر کے زائرین کو بخش دے کہ جنہوں نے اپنا مال خرچ کیا اور نیکی کی طرف رغبت کرتے ہوئے اور تیرے ثواب کی امید میں اور تیرے رسولؐ کو خوش کرنے اور

ہمارے امر کو قبول کرنے اور ہمارے دشمنوں کو رنج پہنچانے کے لئے اپنے جسموں کے ساتھ شہروں سے نکل پڑے ہیں، ان کا مقصد صرف میری خوشنودی ہے۔ پس ہماری طرف سے انہیں خوشنودی کا بدلہ دے اور رات، دن ان کی حفاظت فرما۔ اور ان کے اہل و عیال میں ان کے بدلے کا ذمہ دار ہو جا کہ جنہیں وہ اپنے وطن میں چھوڑ آئے ہیں۔ ان کا بہترین نگہبان و رفیق ہو جا اور انہیں ہر ظالم دشمن اور مخلوق میں سے ہر قوی و کمزور کے، جن و انس کے شیطانوں کے شر سے محفوظ رکھ اور انہیں ان کے وطن سے دور ہونے اور اپنے اہل و عیال پر ہمیں ترجیح دینے کی بنا پر انہیں ان کی امید سے زیادہ عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے دشمنوں نے ان کے زیارت پر نکلنے کی وجہ سے ان پر عیب لگایا لیکن یہ چیز ان کے عزم اور زیارت پر نکلنے میں مانع نہ ہوئی،

فَارْحَمْ تِلْكَ الْوُجُوهُ الَّتِي غَيَّرَتْهَا الشَّمْسُ وَارْحَمْ تِلْكَ الْخُدُودُ الَّتِي تَقَلَّبَ عَلَى قَبْرِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

”پس ان چہروں پر رحم فرما جنہیں آفتاب نے متغیر کر دیا ہے اور ان رخساروں پر رحم فرما جو امام حسینؑ پر ملے جاتے ہیں اور ان آنکھوں پر

رحم فرما جن سے ہم پر رحم کی وجہ سے آنسو جاری ہوتے ہیں اور ان دلوں پر رحم کر جو ہماری مصیبت پر جزع و فزع کرتے ہیں اور ان فریادوں پر رحم فرما جو ہماری مصیبت میں بلند ہوئی ہیں۔ اے اللہ! میں ان جانوں اور جسموں کو تیرے سپرد کرتا ہوں تاکہ تشنگی کے روز تو انہیں حوض کوثر سے سیراب کرے۔“

امام سجدہ میں اسی طرح دعا کرتے رہے۔ جب فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی: اگر یہ دعا آپ کسی ایسے شخص کے حق میں کرتے جو خدا کو نہ پہچانتا ہو تو میں یہ سمجھتا کہ اسے جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔ خدا کی قسم میں نے یہ آرزو کی کہ کاش حج کے بدلے میں زیارت ہی کر لیتا، آپ نے فرمایا:

”امام حسینؑ سے اتنے نزدیک ہوتے ہوئے کون سی چیز زیارت میں مانع ہے؟ اے معاویہ! زیارت ترک نہ کرو۔“

میں نے عرض کیا، قربان جاؤں میں نہیں جانتا تھا کہ زیارت کی اتنی فضیلت ہے۔ آپ نے فرمایا:

”اے معاویہ! زیارت کرنے والوں کے لئے جو لوگ زمین پر دعا کرتے ہیں ان کے لئے ان سے کہیں زیادہ آسمان پر دعا کرنے والے ہیں۔ اے معاویہ! کسی کے خوف کے سبب امام حسینؑ کی

زیارت نہ چھوڑو کیونکہ جو کسی کے خوف سے امام حسینؑ کی زیارت کو ترک کرے گا اسے اتنی حسرت ہوگی کہ وہ یہ آرزو کرے گا کہ کاش میں قبر امام حسینؑ کے پاس ہی رہتا اور وہیں دفن ہوتا۔ کیا تمہیں یہ پسند نہیں ہے کہ تم خود کو ان لوگوں میں دیکھو جن کے لئے اللہ کا رسولؐ، علیؑ، فاطمہؑ اور ائمہ معصومینؑ دعا کرتے ہیں؟ کیا تم ان لوگوں میں شامل ہونا نہیں چاہتے کہ جن سے قیامت کے دن فرشتے مصافحہ کریں گے؟ کیا تم ان لوگوں میں شامل ہوا پسند نہیں کرتے جو قیامت کے دن گناہوں سے صاف ہو کر آئیں گے؟ کیا تم ان لوگوں میں شامل ہونا پسند نہیں کرتے جو قیامت میں رسولؐ خدا سے مصافحہ کریں گے؟“

زیارت سید الشہداء کے آداب

گھر سے نکلنے سے پہلے تین دن روزہ رکھے، تیسرے روز غسل کرے، جیسا کہ امام جعفر صادقؑ نے صفوان کو دستور دیا تھا کہ جس کا ذکر ساتویں زیارت میں آئے گا۔ شیخ محمد بن مشہدی مقدمات زیارت عیدین میں ذکر کیا ہے جب امامؑ کی زیارت کا قصد کرے تو تین دن روزہ رکھے اور

تیسرے روز غسل کرے اور اپنے اہل و عیال کو اپنے پاس جمع کر کے پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ الْیَوْمَ نَفْسِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ
وَلَدِیْ وَ کُلَّ مَنْ کَانَ مِنِّیْ بِسَبِیْلِ الشَّاهِدِ مِنْهُمْ وَ
الْغَائِبِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا بِحِفْظِكَ بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ وَ احْفَظْ
عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِیْ حِرْزِكَ وَ لَا تَسْلُبْنَا نِعْمَتَكَ وَ لَا
تَغَیِّرْ مَا بَنَا مِنْ نِعْمَةٍ وَ عَافِیَةٍ وَ زِدْنَا مِنْ فَضْلِكَ اِنَّا اِلَیْكَ
رَاغِبُوْنَ۔

پھر خشوع و خضوع کی حالت میں اپنے گھر سے باہر نکلے اور لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ کہتا رہے، خدا کی حمد کرتا رہے، محمدؐ اور
ان کی آلؑ پر صلوات بھیجتا رہے۔ اور سکون و وقار کے ساتھ چلے۔ روایت میں
ہے کہ خدا قبر امام حسینؑ کے زائر کے پسینہ کے ایک ایک قطرہ سے ستر ہزار فرشتے
پیدا کرتا ہے جو قیامت تک خدا کی تسبیح کرتے اور خود اس شخص کے لیے اور ہر زائر
کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔

۲۔ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جب زیارت امام حسینؑ کے لئے جائے تو مخزون و مغموم، بال پریشاں، غبار آلود اور بھوک و پیاس کی حالت میں زیارت کرے کہ امام حسینؑ کو اسی حالت میں شہید کیا گیا ہے۔ اور اپنی حاجت طلب کرے اور واپس پلٹ آئے اور اسے اپنا وطن نہ بنائے۔

۳۔ امام حسینؑ کی زیارت کے سفر میں لذیذ چیزوں مثلاً بریانی اور حلوہ وغیرہ، کو زاد سفر کے طور پر ساتھ نہ لے جائے۔ بلکہ سادہ خوراک دودھ روٹی یا دہی روٹی کھائے۔ امام جعفر صادقؑ سے روایت کی گئی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

میں نے سنا کہ کچھ لوگ امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاتے ہیں اور انواع و اقسام کے کھانے مثلاً بھنے بکرے اور حلوے اپنے ساتھ لے جاتے ہیں حالانکہ جب وہ اپنے باپ اور دوستوں کی قبروں پر جاتے ہیں تو ایسی چیزیں ساتھ نہیں لے جاتے۔

دوسری معتبر حدیث میں منقول ہے کہ آپؑ نے مفضل بن عمر سے فرمایا:

امام حسینؑ کی زیارت کرو کیونکہ یہ زیارت نہ کرنے سے بہتر ہے اور

زیارت نہ کرو کہ یہ زیارت کرنے سے بہتر ہے۔

مفضل نے عرض کی: حضور نے تو میری کمر توڑ دی۔ آپ نے فرمایا:

خدا کی قسم اگر تم لوگ اپنے باپوں کی قبروں کی زیارت کے لئے غمگین حالت میں جاتے ہو اور امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاتے ہو تو انواع و اقسام کے کھانے اپنے ساتھ لے جاتے ہو، حالانکہ تمہیں غبار آلود بال بکھرے ہوئے زیارت کو جانا چاہیے۔

مؤلف کہتے ہیں: کتنا اچھا ہو کہ اس سفر میں مال دار اور تجارت پیشہ حضرات ان باتوں کا لحاظ رکھیں اور کربلا تک سفر میں کسی بھی شہر کے دوست کی دعوت قبول نہ کریں اور ان کے گھر سے روانگی کے وقت ان کی طرف سے لذیذ کھانے، بھنے مرغ اور بریانی وغیرہ سے بھرے توشہ دان قبول نہ کریں اور صاف کہہ دیں کہ ہم کربلا کے مسافر ہیں، اس قسم کا کھانا کھانا ہمارے لئے مناسب نہیں ہے۔ شیخ کلینی نے روایت کی ہے کہ امام حسینؑ کی شہادت کے بعد آپ کی زوجہ کلبیہ نے امامؑ کی مجلس عزاء برپا کی خود بھی روئیں تمام عورتوں اور خدمتگار بھی اتنا روئے کہ ان کے آنسو خشک ہو گئے۔ کسی جگہ سے اس بی بی کے لئے ہدیہ بھیجا گیا کہ جس میں مرغ قطا تھا تا کہ اس کے کھانے سے امام حسینؑ پر گریہ کرنے کے لئے طاقت حاصل ہو۔ اس بی بی نے اسے یکھ کر سوال کیا، یہ کیا

ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ فلاں شخص نے اس لئے بھیجا ہے تاکہ اس کے ذریعہ عزائے امام میں آپ مدو حاصل کریں۔ فرمایا:

لَسْنَا فِي عُرْسٍ فَمَا نَصْنَعُ بِهَا۔

ہم شادی کی تقریب میں نہیں ہیں، ہمیں اس خوراک سے کیا دلچسپی ہے۔ پھر حکم دیا کہ اسے گھر سے باہر لے جائیں۔

۴۔ زیارت امام حسینؑ کے سفر میں مستحب ہے کہ تواضع و فروتنی اور خشوع کے ساتھ ذلیل غلام کی مانند راستہ طے کرے۔ پس جو لوگ آپ کی زیارت کے سفر میں اُن نئی سواریوں پر سوار ہوتے ہیں کہ جو پھاپ سے چلتی ہیں انہیں متوجہ رہنا چاہیئے کہ تکبر و غرور میں مبتلا نہ ہو جائیں اور اُن زائروں پر فخر و مباحات نہ کریں جو سختی و مشقت سے کر بلا پہنچتے ہیں، انہیں حقیر نہ سمجھیں۔ علماء نے اصحاب کہف کے حالات میں بیان کیا ہے کہ وہ دقیانوس کے خاص آدمی اور اس کے وزیروں کی مانند تھے لیکن جب خدا نے اپنی رحمت اُن کے شامل حال کی تو انہیں خدا پرستی اور اپنی اصلاح کی فکر ہوئی چنانچہ انہوں نے اپنی بھلائی اس میں دیکھی کہ لوگوں سے کنارہ کش ہو جائیں اور غار میں پناہ لے کر خدا کی عبادت میں مشغول

ہو جائیں۔ لہذا وہ گھوڑوں پر سوار ہو کر شہر سے باہر آئے۔ جب وہ تین میل کا فاصلہ طے کر چکے تو تملیخانے۔ جو انہیں میں سے تھا۔ کہہ دیا:

يَا اِخْوَتَاهُ، جَاءَتْ مَسْكَنَةُ الْآخِرَةِ، وَ ذَهَبَ مُلْكُ الدُّنْيَا،
اَنْزِلُوا عَنْ خُيُولِكُمْ وَ امْشُوا عَلٰى اَرْجُلِكُمْ۔

بھائیو! یہ آخرت کا راستہ ہے اسے فقیر و مسکین کی طرح طے کرنا چاہیے
اور دنیا کی بادشاہت و ریاست کو چھوڑ دینا چاہیے۔ اب گھوڑوں سے
اتر لو اور خدا کی بارگاہ کی طرف پیدل چلو شاید تمہارا پروردگار تمہارے
اوپر رحم کرے۔ اور تمہیں تمہارے امر میں کشادگی عطا کرے۔

سب اپنے گھوڑوں سے اتر پڑے اور اُس دن اُن بزرگواروں نے
سات فرسخ کی مسافت پیدل طے کی یہاں تک کہ ان کے پاؤں زخمی ہو گئے اور
خون بہنے لگا۔ پس اس قبر مطہر کے زائرین کو اس بات کو ملحوظ رکھنا چاہیے اور یہ
جان لینا چاہیے کہ جو بھی اس راستہ میں خدا کے لئے انکساری کرے اُس کے
درجات بلند ہو جائیں گے۔ لہذا آپ کی زیارت کے آداب کے بارے میں
امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جو شخص پیدل قبر امام حسینؑ کی زیارت کیلئے
جاتا ہے، خدا اس کے ہر قدم پر ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور ہزار گناہوں کو محو کرتا ہے

اور بہشت میں اس کے ہزار درجے بلند کرتا ہے۔ پس جب شط فرات پر پہنچے تو غسل کرے اور پا برہنہ ہو اور جوتیوں کو ہاتھ میں لے لے۔ اور ذلیل غلام کی مانند چلے۔

۵۔ اگر راستہ پیدل چلنے والے زاروں کو دیکھے کہ تھک گئے ہیں اور پریشان ہیں اور اُس سے مدد طلب کریں تو جہاں تک ہو سکے اُن کے کام کو اہمیت دے۔ اور انہیں منزل تک پہنچائے خبردار اُسے حقیر نہ سمجھے اور بے اعتنائی نہ کرے۔ شیخ کلینی نے ابو ہارون سے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ: میں امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپؑ نے اپنے پاس کے لوگوں سے فرمایا:

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ہمیں حقیر سمجھتے ہو؟

اس پر اُن میں سے خراسان کا ایک شخص اٹھا اور کہا: ہم اس سے خدا کی پناہ چاہتے ہیں کہ ہم آپؑ کو حقیر سمجھیں۔ فرمایا:

ہاں! تم بھی اُن لوگوں میں سے ایک ہو جنہوں نے ہم کو ہلکا اور حقیر سمجھا ہے۔

اس شخص نے کہا: میں خدا کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میں آپؑ کو حقیر سمجھوں۔ فرمایا:

وائے ہو تم پر جب تم جھ میں میرے پاس تھے تو اس وقت تم نے اس شخص کی بات نہیں سنی تھی جو کہہ رہا تھا: مجھے میل بھر کے لئے سوار کر لو، خدا کی قسم میں تھک گیا ہوں۔ خدا کی قسم تو نے اُس کی طرف سر اٹھا کر بھی نہیں دیکھا اور اُسے حقیر سمجھا۔ جو شخص کسی مؤمن کو ذلیل سمجھتا ہے وہ ہمیں خوار کرتا ہے اور خدا کی حرمت کو ضائع کرتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے آداب زیارت کے نویں ادب میں علی بن یقطین سے ایک روایت نقل کی ہے جس کا یہاں ذکر کرنا مناسب تھا، شائقین مذکورہ آداب میں ملاحظہ فرمائیں، کہ یہ بہترین موعظہ ہے اور یہ ادب جو یہاں ذکر ہوا ہے یہ امام حسینؑ کے زائر سے مخصوص نہیں ہے لیکن یہ چیز آپؑ کی زیارت کے سفر میں زیادہ پیش آتی ہے اس لئے ہم نے یہاں بیان کر دی ہے۔

۶۔ جلیل القدر ثقہ محمد بن مسلم سے مروی ہے کہ میں نے امام محمد باقرؑ سے عرض کی: جب ہم آپؑ کے پدر بزرگوار حسینؑ بن علیؑ کی زیارت کو جاتے ہیں تو کیا ہم ایسے ہی نہیں ہوتے جیسے حج میں ہوتے ہیں؟ فرمایا: ہاں، عرض کی تو ہم پر وہ ساری چیزیں لازم ہیں جو حاجیوں پر لازم ہوتی ہیں؟ فرمایا:

تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم اپنے ہم سفر کے ساتھ نیک برتاؤ کرو،

اور اچھی بات کے علاوہ کم بات کرو، تمہارے اوپر لازم ہے زیادہ ذکر خدا کرو، تمہارے لئے ضروری ہے کہ تمہارا لباس پاک صاف ہو، اور حائر میں داخل ہونے سے پہلے غسل کرو، محمد و آل محمد پر زیادہ سے زیادہ صلوات بھیجو اور تمہارے لئے اُن چیزوں سے بچنا ضروری ہے۔ جو تمہاری شایان شان نہیں ہے حرام وغیرہ سے چشم پوشی کرو، اپنے ان مؤمن بھائیوں پر احسان کرو جو پریشان ہوں اور اگر کسی کو دیکھو کہ اس کا زادراہ ختم ہو گیا ہے تو اس کی مدد کرو اور اپنے زاد سفر کو اس کے اور اپنے درمیان تقسیم کرو اور تمہارے لئے تقیہ لازم ہے یہ دین کی اساس ہے۔ اور اُن چیزوں سے پرہیز کرنا ضروری ہے جن سے خدا نے روکا ہے۔ اور لڑائی، جھگڑا، قسم کھانے اور جدال و اختلاف کہ جس میں قسم ہو اس کا ترک کرنا ضروری ہے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تمہیں حج و عمرہ کا مکمل ثواب ہوگا اور اُس کا سبب بنوں گے اُس ذات کی طرف سے کہ جس سے ثواب طلب کرنے کے لئے تم نے مال خرچ کیا ہے اور اپنے اہل و عیال سے دور ہوئے اور گناہوں کی بخشش اور رحمت و خوشنودی خدا کے ساتھ واپس لوٹو گے۔

۷۔ باب زیارت امام حسینؑ میں ابو حمزہ ثمالیؑ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ جب تم نینوا پہنچو تو وہاں اپنا اثاثہ اتار دو اور جب تک وہاں مقیم رہو اس وقت تک تیل نہ ملو، سرمہ نہ لگاؤ اور گوشت نہ کھاؤ۔

۸۔ آبِ فرات سے غسل کرے کہ روایت میں اس کی بہت زیادہ فضیلت ہے ایک حدیث میں امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص آبِ فرات سے غسل کرے اور قبر امام حسینؑ کی زیارت کرے تو گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائیگا کہ جیسے اُسی دن ماں کے شکم سے پیدا ہوا ہے۔ خواہ بڑے گناہ ہی اس کے ذمہ ہوں۔ روایت کی گئی ہے کہ امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب ہم امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاتے ہیں تو ہمارے لئے سردی وغیرہ کے سبب غسل کرنا دشوار ہوتا ہے۔ فرمایا:

جو شخص فرات میں غسل کرے اور قبر امام حسینؑ کی زیارت کرے تو اُس کے لئے بے شمار فضیلت لکھی جاتی ہے۔

بشیر دھان سے روایت ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:

جو قبر حسینؑ کی زیارت کے لئے جائے اور فرات کے کنارے وضو اور

غسل کرے تو وہ جو قدم اٹھائے گا اور رکھے گا ہر ایک پر حج و عمرہ کا
ثواب لکھا جائے گا۔

ایک روایت میں ہے کہ فرات میں اُس جگہ غسل کرے جو قبر امام کے
مقابل ہے اور بہتر ہے جیسا کہ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ فرات پر پہنچ
کر سومرتبہ اللہ اکبر اور سومرتبہ لا الہ الا اللہ کہے اور سومرتبہ محمد و آل محمد پر
درود بھیجے۔

۹۔ جب حائر مقدس میں داخل ہونے کا قصد کرے تو مشرق کی طرف سے
داخل ہو جیسا کہ امام جعفر صادقؑ نے یوسف کناسی سے فرمایا تھا۔

۱۰۔ ابن قولویہ کی روایت میں ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے مفضل بن عمر سے
فرمایا:

اے مفضل جب تم قبر امام حسینؑ کے پاس پہنچو تو روضہ کے دروازہ پر
کھڑے ہو کر ان کلمات کو پڑھو کہ تمہیں ہر کلمہ کے عوض رحمت کا ایک
حصہ ملے گا:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ

خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ
وَصِيِّ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ بِنْتِ
رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الرَّضِيِّ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ الصِّدِّيقُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
الْوَصِيُّ الْبَارُّ التَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ
بِفِنَائِكَ وَأَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ السَّلَامُ عَلَى مَلَائِكَةِ اللَّهِ
الْمُحَدِّقِينَ بِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ
الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
عَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصاً حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ
رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

پھر قبر کی طرف روانہ ہو جاؤ، جو قدم بھی اٹھاؤ گے یاد رکھو گے اُس پر اُس شخص کے برابر ثواب ملے گا جو راہ خدا میں اپنے خون میں نہایا ہو۔ پھر جب قبر کے پاس پہنچ جاؤ تو قبر پر ہاتھ رکھ کر کہو اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهِ وَ سَمَائِهِ پھر نماز کی طرف متوجہ ہو۔ جو نماز تم وہاں پڑھو گے اس کا ثواب تمہیں اس شخص کے ثواب کے برابر ملے گا جس نے ہزار بار حج و عمرہ کیا ہو، ہزار غلام آزاد کئے ہوں اور پیغمبر مرسل کے ساتھ ہزار مرتبہ جہاد کے لئے اٹھا ہو۔

۱۱۔ ابو سعید مدنی سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں امام جعفر صادق کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا: میں قبر حسینؑ کی زیارت کے لئے جاؤں؟ فرمایا:

ہاں، فرزندِ رسولؐ امام حسینؑ کی قبر کی زیارت کے لئے جاؤ کہ جو نیکوکاروں میں سب سے زیادہ نیکو کار تھے۔ جب آپؑ کی زیارت کرو تو قبر کے سرہانے کھڑے ہو کر ہزار مرتبہ تسبیح امیر المؤمنینؑ پڑھو اور پابندی دو رکعت نماز بجالاؤ اور ان دو رکعتوں میں - حمد کے بعد - سورۃ یس اور رحمن پڑھو، ایسا کرو گے تو تمہیں عظیم ثواب ہوگا۔

میں نے عرض کیا: مجھے علی وفاطمہؑ کی تسبیح سکھا دیجئے۔ فرمایا:

اے ابوسعید! تسبیح علی یہ ہے:

سُبْحَانَ الَّذِي لَا تَنْفَدُ خَزَائِنُهُ سُبْحَانَ الَّذِي لَا تَبِيدُ
مَعَالِمُهُ سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَفْنَى مَا عِنْدَهُ سُبْحَانَ الَّذِي لَا
يُشْرِكُ أَحَدًا فِي حُكْمِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا أَضْمِحْلَالَ
لِفَخْرِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا
إِلَهَ غَيْرُهُ۔

اور تسبیح حضرت فاطمہؑ یہ ہے:

سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْبَازِخِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ
الشَّامِخِ الْمُنِيفِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيمِ
سُبْحَانَ ذِي الْبَهْجَةِ وَالْجَمَالِ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدَّى بِالنُّورِ
وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ يَرَى أَثَرَ النَّمْلِ فِي الصَّفَا وَوَقَعَ
الطَّيْرُ فِي الْهَوَاءِ۔

عَلِمْتَ يَا سَيِّدِي حَوَائِجِي وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ حَالِي وَ
 قَدْ تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ يَا بِنِ رَسُولِكَ وَحُجَّتِكَ وَآمِينِكَ وَ
 قَدْ آتَيْتَكَ مُتَقَرِّبًا بِهِ إِلَيْكَ رَسُولِكَ فَاجْعَلْنِي بِهِ عِنْدَكَ
 وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَعْطِنِي
 بَزِيَادَتِي أَمَلِي وَهَبْ لِي مُنَايَ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِشَهْوَتِي وَ
 رَغْبَتِي وَأَقْضِ لِي حَوَائِجِي وَلَا تَرُدَّنِي خَائِبًا وَلَا تَقْطَعْ
 رَجَائِي وَلَا تُخَيِّبْ دُعَائِي وَاعْرِفْنِي الْإِجَابَةَ فِي جَمِيعِ
 مَا دَعَوْتُكَ مِنْ أَمْرِ الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاجْعَلْنِي
 مِنْ عِبَادِكَ الَّذِينَ صَرَفْتَ عَنْهُمْ الْبَلَايَا وَالْأَمْرَاضَ
 الْفِتَنَ وَالْأَعْرَاضَ مِنَ الَّذِينَ تُخَيِّبُهُمْ فِي عَافِيَةِ
 تُسَمِّيهِمْ فِي عَافِيَةٍ وَتُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ فِي عَافِيَةٍ وَتُجْزِيهِمْ
 مِنَ النَّارِ فِي عَافِيَةٍ وَوَقِّ لِي بِمَنْ مِنْكَ صَلَاحٌ

فِي نَفْسِي وَ أَهْلِي وَ وَلَدِي وَ إِخْوَانِي وَ مَالِي وَ جَمِيعِ
مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

۱۴۔ روضہ امام حسینؑ کے اعمال میں سے ایک آپؑ پر درود بھیجنا بھی ہے۔
روایت ہے پشت پر امام کے کاندھے کے نزدیک کھڑا ہوا در رسولؐ اور
امام حسینؑ پر درود بھیجے۔ سید ابن طاووسؒ نے مصباح الزائرین میں اس
صلوات کو ایک زیارت کے ضمن میں آپ کے لئے نقل کی ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلٰی
الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيدِ قَتِيلِ الْعَبْرَاتِ وَ اَسِيرِ
الْكُرْبَاتِ صَلَوةً نَامِيَةً زَاكِیَّةً مُبَارَكَةً يَصْعَدُ اَوَّلُهَا وَ لَا
يَنْفَدُ اٰخِرُهَا اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَوْلَادِ
الْاَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
الْاِمَامِ الشَّهِيدِ الْمَقْتُوْلِ الْمَظْلُوْمِ الْمَخْذُوْلِ وَ السَّيِّدِ
الْقَائِدِ وَ الْعَابِدِ الزَّاهِدِ الْوَصِيِّ الْخَلِيْفَةِ الْاِمَامِ الصِّدِّيقِ

الطُّهْرِ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ وَ الرِّضَى الْمَرْضَى وَ
 التَّقَى الْهَادِي الْمَهْدِي الزَّاهِدِ الذَّائِدِ الْمُجَاهِدِ الْعَالِمِ
 إِمَامِ الْهُدَى سِبْطِ الرَّسُولِ وَ قُرَّةِ عَيْنِ الْبُتُولِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِي وَ مَوْلَايَ كَمَا
 عَمِلَ بِطَاعَتِكَ وَ نَهَى عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَ بَالِغَ فِي
 رِضْوَانِكَ وَ أَقْبَلَ عَلَى إِيْمَانِكَ غَيْرَ قَابِلٍ فِيكَ عُذْرًا سِرًّا
 وَ عَلَانِيَةً يَدْعُو الْعِبَادَ إِلَيْكَ وَ يَدْلُهُمْ عَلَيْكَ وَ قَامَ بَيْنَ
 يَدَيْكَ يَهْدِمُ الْجَوْرَ بِالصَّوَابِ وَ يُحْيِي السُّنَّةَ بِالْكِتَابِ
 فَعَاشَ فِي رِضْوَانِكَ مَكْدُودًا وَ مَضَى عَلَى طَاعَتِكَ وَ
 فِي أَوْلِيَائِكَ مَكْدُودًا وَ قَضَى إِلَيْكَ مَفْقُودًا لَمْ يَعْصِكَ
 فِي لَيْلٍ وَ لَا نَهَارٍ بَلْ جَاهَدَ فِيكَ الْمُنَافِقِينَ وَ الْكُفَّارَ
 اللَّهُمَّ فَاجْزِهِ خَيْرَ جَزَاءِ الصَّادِقِينَ الْأَبْرَارِ وَ ضَاعِفُ

عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ وَ لِقَاتِئِلِهٖ الْعِقَابَ فَقَدْ قَاتَلَ كَرِيْمًا وَ قُتِلَ
 مَظْلُوْمًا وَ مَضَى مَرْحُوْمًا يَقُوْلُ: اَنَا بِنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ
 مُحَمَّدٍ وَ ابْنُ مَنْ زَكٰى وَ عَبْدٌ فَقَتَلُوْهُ بِالْعَمْدِ الْمُعْتَمَدِ
 قَتَلُوْهُ عَلَى الْاِيْمَانِ وَ اطَاعُوْا فِى قَتْلِهٖ الشَّيْطَانَ وَ لَمْ
 يُرَاقِبُوْا فِىهِ الرَّحْمٰنُ اَللّٰهُمَّ فَصِّلْ عَلَى سَيِّدِى وَ مَوْلَاى
 صَلَوةً تَرْفَعُ بِهَا ذِكْرَهُ وَ تُظْهِرُ بِهَا اَمْرَهُ وَ تُعَجِّلُ بِهَا
 نَصْرَهُ وَ اخْصُصْهُ بِاَفْضَلِ قِسْمِ الْفَضَائِلِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ
 زِدْهُ شَرَفًا فِى اَعْلٰى عِلِّيِّينَ وَ بَلِّغْهُ اَعْلٰى شَرَفِ الْمُكْرَمِيْنَ
 وَ اَرْفَعْهُ مِنْ شَرَفِ رَحْمَتِكَ فِى شَرَفِ الْمُقَرَّبِيْنَ فِى
 الرَّفِيعِ الْاَعْلٰى وَ بَلِّغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَ الْمَنْزِلَةَ الْجَلِيْلَةَ وَ
 الْفَضْلَ وَ الْفَضِيْلَةَ الْكِرَامَةَ الْجَزِيْلَةَ اَللّٰهُمَّ فَاجِرْهُ عَنَّا
 اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ اِمَامًا عَنْ رَعِيَّتِهِ وَ صَلِّ عَلَى سَيِّدِى وَ

مَوْلَايَ كُلَّمَا ذَكَرْتُكَ وَكُلَّمَا لَمْ يُذَكِّرْ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ
 أَذْخِلْنِي فِي حِزْبِكَ وَزُمْرَتِكَ وَاسْتَوْهِبْنِي مِنْ رَبِّكَ وَ
 رَبِّي فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ جَاهًا وَقَدْرًا وَمَنْزِلَةً رَفِيعَةً إِنْ
 سَأَلْتَ أُعْطِيتَ وَإِنْ شَفَعْتَ شُفِّعْتَ - اللَّهُ اللَّهُ فِي
 عَبْدِكَ وَمَوْلَاكَ لَا تُخَلِّينِي عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْأَهْوَالِ
 لِسُوءِ عَمَلِي وَقَبِيحِ فِعْلِي وَعَظِيمِ جُرْمِي فَإِنَّكَ أَمَلِي وَ
 رَجَائِي وَثِقَتِي وَمُعْتَمِدِي وَوَسِيلَتِي إِلَى اللَّهِ وَرَبِّي وَ
 رَبِّكَ لَمْ يَتَوَسَّلِ الْمُتَوَسِّلُونَ إِلَى اللَّهِ بِوَسِيلَةٍ هِيَ أَعْظَمُ
 حَقًّا وَلَا أَوْجَبُ حُرْمَةً وَلَا أَجَلُ قَدْرًا عِنْدَهُ مِنْكُمْ أَهْلَ
 الْبَيْتِ لَا خَلْفَنِي اللَّهُ عَنْكُمْ بِذُنُوبِي وَجَمْعِنِي وَإِيَّاكُمْ
 فِي جَنَّةِ عَدْنِ النَّبِيِّ أَعَدَّهَا لَكُمْ وَلِأَوْلِيَائِكُمْ إِنَّهُ خَيْرُ
 الْغَافِرِينَ وَارْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَبْلِغْ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ

تَحِيَّةٌ كَثِيرَةٌ وَ سَلَامًا وَارْدُ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامُ إِنَّكَ جَوَادٌ
كَرِيمٌ وَ صَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَ كُلَّمَا لَمْ يُذْكَرْ يَا
رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے اس زیارت کو روزِ عاشورہ کے اعمال میں نقل کیا
ہے۔ اور باب کے آخر میں حج طاہرہ پر ایک صلوات نقل کریں گے اور امام حسینؑ
کے لئے بھی ایک مختصر صلوات نقل ہوگی اس کو پڑھنا بھی نہیں چھوڑنا چاہیے۔

۱۵۔ اُس روضہ منورہ کے اعمال میں سے ایک دعائے مظلوم بھی ہے۔ یعنی
اگر کوئی کسی ظالم کے ظلم سے پریشان ہو تو اس کے لئے ضروری ہے کہ
حرم منورہ میں اس دعا کو پڑھے۔ اور دعا ایسی ہے کہ شیخ الطائفہؒ نے
مصباح المتہجدین میں جمعہ کے اعمال میں اسے نقل کیا ہے اور فرمایا
ہے: مستحب ہے اس دعائے مظلوم کو قبر ابی عبد اللہ الحسینؑ کے پاس
پڑھے۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْتَزُّ بِدِیْنِكَ وَ اَكْرُمُ بِهَدَايَتِكَ وَ فُلَانٌ یُّذِلُّنِیْ
بِشَرِّهِ وَ یُهِنُّنِیْ بِاَذِیَّتِهِ وَ یُعِیْبُنِیْ بِوِلَآءِ اَوْلِیَائِكَ وَ یَبْهَتُنِیْ

بَدْعُوَاهُ وَقَدْ جِئْتُ إِلَى مَوْضِعِ الدُّعَاءِ وَضِمَانِكَ
الْإِجَابَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْدِنِي
عَلَيْهِ السَّاعَةَ السَّاعَةَ

پھر خود کو قبر پر گرا دے اور کہے:

مَوْلَايَ إِمَامِي مَظْلُومٌ اسْتَعْدَى عَلَى ظَالِمِهِ النَّصْرُ
النَّصْرُ

۱۶۔ اس حرم کے اعمال میں سے وہ دعا بھی ہے کہ جس کی روایت ابن فہد
نے غدة الداعی، میں امام جعفر صادق سے کی ہے۔ آپ نے فرمایا:

جس شخص کی خدا سے کوئی حاجت ہو تو اسے چاہیے کہ قبر امام حسین کے
پاس کھڑا ہو، اور کہے:

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ تَشْهَدُ مَقَامِي وَتَسْمَعُ كَلَامِي
وَأَنَّكَ حَيٌّ عِنْدَ رَبِّكَ تُرْزَقُ فَاسْأَلْ رَبَّكَ وَرَبِّي فِي
قَضَائِي حَوَائِجِي۔

۱۷۔ اعمال ہی میں سے اس حرم مطہر میں دو رکعت نماز سر مقدس کے پاس پڑھی جاتی ہے، جس میں سورہ رحمن و تبارک پڑھا جاتا ہے۔ سید ابن طاووسؒ نے روایت کی ہے کہ جو شخص اس نماز کو پڑھے گا خدائے منان اس کے لئے ایسے پچیس مقبول حج کا ثواب لکھے گا جو رسولؐ کے ساتھ کئے ہوں۔

۱۸۔ اس عظمت والے قبر کے اعمال میں سے استخارہ بھی ہے، اس کا طریقہ وہی ہے جو علامہ مجلسیؒ نے نقل کیا ہے۔ اصل روایت حمیری کی کتاب 'قرب الاسناد' میں ہے، فرماتے ہیں: صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص کسی امر میں خدا سے سومرتبہ طلبِ خیر کرے اور سر امام حسینؑ کے قریب کھڑا ہو کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، کہے اور خدا کو اس کی عظمت کے ساتھ یاد کرے اور اس کی ایسی حمد و ثناء بجالائے جو کہ حق ہے اور اُس امر میں خدا سے سومرتبہ طلبِ خیر کرے تو خدا اسے اس امر میں جو خیر ہوگا اسے ضرور دکھا دے گا اور اس کے سامنے لائے گا۔ دوسری روایات کے مطابق اس طرح سومرتبہ طلبِ خیر کرے اور کہے۔

اَسْتَحْيِرُ اللّٰهَ بِرَحْمَةِ خَيْرَةٍ فِىْ عَافِيَةٍ۔

۱۹۔ شیخ اجل، کامل ابوالقاسم جعفر بن قولویہ قمی نے امام جعفر صادق سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا

جب بھی تم ابو عبد اللہ الحسین کی زیارت کرو تو خیر کے علاوہ خاموشی کا لحاظ رکھو کہ حفاظت کرنے والے فرشتے رات، دن اُن ملائکہ کے پاس آتے ہیں جو حائر مقدس میں موجود ہیں اور اُن ملائکہ سے مصافحہ کرتے ہیں لیکن وہ شدید گریہ کی وجہ سے جواب نہیں دیتے ہیں اور گریہ وزاری میں مشغول رہتے ہیں ہاں زوالِ آفتاب اور طلوعِ فجر کے وقت خاموش ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ حفاظت کرنے والے فرشتے ظہر یا فجر ہونے کا انتظار کرتے ہیں تاکہ ان دو وقتوں میں ان سے گفتگو کریں اور ان سے آسمان کی چیزوں کے بارے میں سوال کریں، لیکن ان دونوں وقتوں میں بھی حائر کے فرشتے بات نہیں کرتے ہیں بلکہ دعا وغیرہ میں مشغول رہتے ہیں۔

نیز آپ سے روایت کی ہے:

خدا نے قبر حسین پر چار ہزار فرشتے تعینات کئے ہیں جو آپ پر صبح سے

ظہر تک بال بکھرائے، گرد آلود، مصیبت زدہ کی طرح روتے ہیں اور ظہر ہوتے ہی یہ پرواز کر جاتے ہیں اور دوسرے چار ہزار نازل ہوتے ہیں اور وہ طلوع صبح تک گریہ میں مشغول رہتے ہیں۔

اس مضمون کی احادیث بہت زیادہ ہیں۔ ان روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے حرم مطہر میں آپ پر گریہ کرنا اس بقعہ مبارکہ کے اعمال میں پسندیدہ بلکہ شائستہ شمار ہوتا ہے۔ یہ شیعوں کے لئے بیت احزان اور مرثیہ خوانی کی جگہ ہے۔ اور جو حدیث صفوانؓ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے اس سے سمجھ میں آتا ہے کہ امیر المؤمنینؑ کے اور امام حسینؑ کے قاتلوں پر لعنت کرنے کے سلسلہ میں خدا کی بارگاہ میں ملائکہ کا تضرع اور ان پر جنوں کا نوحہ کرنا اور ضریح امام حسینؑ کے گرد ملائکہ کا گریہ کرنا اور اس کے غم کا منانے کا طریقہ ایسا ہے۔ اگر کوئی سن لے تو اس کا کھانا، پینا اور سونا نا گوار ہو جائے۔ اور عبد اللہ بن حماد بصری کی حدیث میں ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے ان سے فرمایا:

مجھے خبر ملی ہے کہ اطراف کوفہ سے کچھ گروہ امام حسینؑ کی زیارت کے لئے آتے ہیں اور ان کے علاوہ دوسرے مرد و عورتیں بھی آتی ہیں اور امام حسینؑ پر نوحہ کرتی ہیں اور یہ نصف بیمہ شعبان میں ہوتا ہے، بعض ان میں سے تلاوت کرتے ہیں اور بعض قصہ گوئی میں مشغول رہتے

ہیں، بعض شہادت کا حال پڑھتے ہیں۔

میں نے عرض کی: میں آپ کے قربان، میں نے بھی کچھ ایسا ہی مشاہدہ کیا ہے جو آپ نے فرمایا ہے۔ پھر فرمایا:

ہمکبر خدا کے اس نے لوگوں میں ایسے افراد بھی پیدا کئے ہیں کہ جو ہمارے پاس آ کر ہماری مدح کرتے ہیں اور ہمارے لئے مرثیہ خوانی کرتے ہیں اور ہمارے دشمنوں کو ایسا بنایا ہے کہ وہ انہیں طعنہ دیتے ہیں اور ڈراتے ہیں اور ان کے کام کو برا سمجھتے ہیں۔

اسی حدیث کی ابتداء میں ہے کہ جو شخص ان کی زیارت کے لئے جائے اور ان پر گریہ کرے اور جو ان کی زیارت کے لئے نہیں جاتا مگر ان کا غم مناتا ہے اور اس کا دل تڑپتا ہے اور جو امام حسینؑ کو یاد کرتا ہے اور ان کے حال پر رحم کھاتا ہے اور جو ان کے پائنتی ان کے بیٹے کی قبر پر نظر ڈالتا ہے۔ اُس بیابان میں کہ جہاں ان کے عزیز دوست وہاں نہیں تھے اور ان کے حق کو غصہ کر لیا گیا تھا، دین سے پھرے ہوئے اور کافر جمع ہو گئے تھے اور انہوں نے ایک دوسرے کی مدد کر کے شہید کر دیا اور دفن نہ کیا، اور ایسے ہی بیابان میں ڈال دیا اور ان پر اس فرات کا پانی بند کر دیا کہ جس سے جانور بھی سیراب ہوتے تھے اور رسولؐ کے حق کو انہوں نے برباد کر دیا اور آنحضرتؐ کی وصیت کا کوئی لحاظ نہ کیا جو آپؐ نے

اپنے اہل بیت کے لئے کی تھی۔ ابن قولویہ نے حارث اعور سے روایت کی ہے کہ امیر المؤمنین نے فرمایا:

میرے ماں باپ فدا ہو جائیں حسینؑ پر کہ جو پشت کوفہ پر شہید کئے گئے۔ خدا کی قسم گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ جنگل کے ہر قسم کے جانور گردن اٹھائے ان کی قبر کی طرف چلے آ رہے ہیں اور صبح سے شام تک ان پر گریہ کرتے ہیں۔ اور جب ایسا ہو تو تمہیں ظلم کرنے سے ڈرنا چاہیے۔

اس موضوع سے متعلق اور بہت سی حدیثیں ہیں۔

۲۰۔ سید ابن طاووسؒ فرماتے ہیں: مستحب ہے کہ جب آدمی آپؐ کی زیارت سے فارغ ہو جائے اور روضہ مقدس سے باہر نکلنے کا قصد کرے تو ضرع سے لپٹ جائے اور اسے بوسہ دے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَوْلَايَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَالِصَةَ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا قَتِيلَ الظَّمَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا

غَرِيبَ الْغُرَبَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ سَلَامٌ مُودَعٍ لَا سَائِمٍ وَلَا
قَالَ فَإِنْ أَمْضِ فَلَا عَنْ مَلَالَةٍ وَإِنْ أَقِمْ فَلَا عَنْ سُوءِ ظَنٍّ
بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الصَّابِرِينَ لَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي
لِزِيَارَتِكَ وَرَزَقَنِي اللَّهُ الْعُودَ إِلَى مَشْهَدِكَ وَالْمَقَامَ
بِفِنَائِكَ وَالْقِيَامَ فِي حَرَمِكَ وَإِيَّاهُ أَسْأَلُ أَنْ يُسْعِدَنِي
بِكُمْ وَيَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

حضرت سید الشہداء کی زیارت کا طریقہ

واضح رہے کہ امام حسینؑ کے لئے نقل ہونے والی زیارتوں کی دو قسمیں
ہیں ایک مطلقہ جو کسی خاص وقت سے مخصوص نہیں ہیں۔ دوسری مخصوص جو ان
کے برخلاف ہیں، تین مطالب کے ضمن میں ان زیارتوں کا ذکر آئیگا۔

پہلا مقصد، امام حسینؑ کی زیارت مطلقہ

زیارت اول:

شیخ کلینیؒ نے کافی میں اپنی سند سے حسین بن ثورؒ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں یونس بن ظبیان، مفضل بن عمر اور ابوسلمہ سراج امام جعفر صادقؑ بن محمد کے پاس بیٹھے تھے، ہمارے نمایندہ یونس تھے کہ عمر میں وہ ہم سب سے بڑے تھے۔ انہوں نے امامؑ سے عرض کی: میں آپ پر قربان جاؤں، میں اس قوم، یعنی اولاد عباس کی بزم میں جاتا ہوں وہاں کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: جب وہاں جاؤ اور ہمیں یاد کرو تو کہو: اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الرَّخَاءَ وَ الشُّرُوْرَ، تو جو ثواب آخرت میں چاہتے ہو پاؤ گے۔ راوی کہتا ہے میں نے عرض کی، میں فدا ہو جاؤں، میں اکثر اوقات امام حسینؑ کو یاد کرتا ہوں اس وقت کیا کہوں؟ فرمایا:

تین مرتبہ

صَلِّی اللّٰهُ عَلَیْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ۔

اے ابو عبد اللہ خدا آپ پر رحمت نازل کرے۔ کہ آپ پر درود و

نزدیک سے سلام پہنچتا ہے۔

پھر امامؑ نے فرمایا:

امام حسینؑ کی شہادت کے وقت آپؑ پر ساتوں آسمانوں، ساتوں زمینوں اور ان کے باشندوں، جنت کے مکینوں اور جہنم کے رہنے والوں، ہمارے پروردگار کی دیکھی جانے والی اور نظر نہ آنے والی مخلوق نے گریہ کیا، لیکن تین چیزوں نے آپؑ پر گریہ نہیں کیا۔

میں نے عرض کی میں آپؑ پر فدا ہو جاؤں وہ تین چیزیں کون کون ہیں؟

فرمایا:

آپؑ پر بصرہ، دمشق اور اولاد عثمان نے گریہ نہیں کیا۔

میں نے عرض کیا: قربان جاؤں میں ان کی زیارت کو جاؤں تو کیا کہوں اور کیا کروں؟ فرمایا:

جب آپؑ کی زیارت کے لئے جاؤ تو فرات کے کنارے غسل کرو اور اپنا پاک لباس پہنو اور پھر برہنہ پاروانہ ہو جاؤ بیشک تم خدا اور رسول کے حرم میں سے ایک حرم میں ہو اور راستہ طے کرتے وقت جہاں تک ہو سکے اللہ اکبر و لا الہ الا اللہ کہو۔ اور جس ذکر میں بھی خدا کی حمد و بزرگی زبان پر جاری کرو، محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر درود بھیجو یہاں

تک کہ حائر کے دروازہ تک پہنچ جاؤ، پھر کہو:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ
يَا مَلَائِكَةَ اللَّهِ وَزُورَاقِبْرِ ابْنِ نَبِيِّ اللَّهِ

پھر دس قدم آگے بڑھو اور ٹھہر جاؤ اور تین مرتبہ اللہ اکبر کہو اور پھر قبر کی
طرف جاؤ، اور امام کے رو برو اس طرح کھڑے ہو کہ قبلہ تمہارے دونوں
کاندھوں کے درمیان ہو یعنی پشت بقبلہ کھڑے ہو کر کہو:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا قَتِيلَ اللَّهِ وَابْنَ قَتِيلِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ
ثَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَتَرَ اللَّهِ الْمُوتُورَ فِي السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنَّ دَمَكَ سَكَنَ فِي الْخُلْدِ وَأَقْشَعَرْتُ لَهُ
أَظْلَةَ الْعَرْشِ وَبَكَى لَهُ جَمِيعُ الْخَلَائِقِ وَبَكَتْ لَهُ
السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُونَ السَّبْعُ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا
بَيْنَهُنَّ وَمَنْ يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ وَالنَّارِ مِنْ خَلْقِ رَبِّنَا وَمَا

يُرَى وَمَا لَا يُرَى أَشْهَدُ أَنَّكَ حُجَّةُ اللَّهِ وَابْنُ حُجَّتِهِ وَ
أَشْهَدُ أَنَّكَ قَتِيلُ اللَّهِ وَابْنُ قَتِيلِهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ ثَارُ اللَّهِ وَ
ابْنُ ثَارِهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ وَتَرُ اللَّهُ الْمَوْتُورُ فِي السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ وَ نَصَحْتَ وَ وَفَيْتَ وَ
أَوْفَيْتَ وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ مَضَيْتَ لِلَّذِي كُنْتَ
عَلَيْهِ شَهِيدًا وَ مُسْتَشْهِدًا وَ شَهِيدًا وَ مَشْهُودًا أَنَا عَبْدُ
اللَّهِ وَ مَوْلَاكَ وَ فِي طَاعَتِكَ وَ الْوَافِدُ إِلَيْكَ أَلْتَمِسُ
كَمَالَ الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ اللَّهِ وَ ثَبَاتَ الْقَدَمِ فِي الْهَجْرَةِ إِلَيْكَ
وَ السَّبِيلَ الَّذِي لَا يَخْتَلِجُ دُونَكَ مِنَ الدُّخُولِ فِي
كِفَالَتِكَ الَّتِي أُمِرْتُ بِهَا مَنْ أَرَادَ اللَّهُ بِكُمْ بَيِّنُ اللَّهِ
الْكُذِبَ وَ بِكُمْ يُبَاعِدُ اللَّهُ الزَّمَانَ الْكَلْبَ وَ بِكُمْ فَتَحَ
اللَّهُ وَ بِكُمْ يَخْتِمُ اللَّهُ وَ بِكُمْ يَمْحُو مَا يَشَاءُ وَ يُثْبِتُ وَ

بِكُمْ يَفْكُ الذُّلَّ مِنْ رِقَابِنَا وَبِكُمْ يُدْرِكُ اللَّهُ تِرَةً كُلِّ
 مُؤْمِنٍ يُطْلَبُ بِهَا وَبِكُمْ تُنْبِتُ الْأَرْضُ أَشْجَارَهَا وَبِكُمْ
 تُخْرِجُ الْأَرْضُ ثِمَارَهَا وَبِكُمْ تُنْزِلُ السَّمَاءُ قَطْرَهَا وَ
 رِزْقَهَا وَبِكُمْ يَكْشِفُ اللَّهُ الْكُرْبَ وَبِكُمْ يُنْزِلُ اللَّهُ
 الْغَيْثَ وَبِكُمْ تُسَبِّحُ الْأَرْضُ الَّتِي تَحْمِلُ أَبْدَانَكُمْ وَ
 تَسْتَقِرُّ جِبَالُهَا عَنْ مَرَاسِيهَا إِرَادَةَ الرَّبِّ فِي مَقَادِيرِ أُمُورِهِ
 تَهْبِطُ إِلَيْكُمْ وَتَصْدُرُ مِنْ بُيُوتِكُمْ وَالصَّادِرُ عَمَّا فُصِّلَ
 مِنْ أَحْكَامِ الْعِبَادِ لِعِنتِ أُمَّةٍ قَتَلْتُمْ وَأُمَّةٍ خَالَفَتْكُمْ وَ
 أُمَّةٍ حَاجَدَتْ وَلَايَتَكُمْ وَأُمَّةٍ ظَاهَرَتْ عَلَيْكُمْ وَأُمَّةٍ
 شَهِدَتْ وَلَمْ تُسْتَشْهَدْ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ النَّارَ
 مَأْوِيَهُمْ وَبِئْسَ الْوَرْدُ الْمَوْرُودُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ۔

تین مرتبہ کہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ۔

تین مرتبہ کہے۔

اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِمَّنْ خَالَفَكَ بِرِئْءٍ

اس کے بعد اٹھے اور آپ کے فرزند حضرت علی بن الحسین کی قبر کے پاس جائے۔ جو کہ اپنے والد کے پہلو میں مدفون ہیں۔ اور کہے:

اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيرِ
اَلْمُؤْمِنِيْنَ اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ
اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ خَدِيجَةَ وَ فَاطِمَةَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ
لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ

تین مرتبہ کہے۔

اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ بِرِئْءٍ

اس کے بعد اٹھے اور سائر شہداء کی طرف اشارہ کر کے کہے:

السلام عَلَيْكُمْ السَّلامُ عَلَيْكُمْ السَّلامُ عَلَيْكُمْ فُزْتُمْ وَ
اللَّهُ فُزْتُمْ وَ اللَّهُ فُزْتُمْ وَ اللَّهُ فَلَيْتَ إِنِّي مَعَكُمْ فَأَفُوزَ فَوْزاً
عَظِيماً۔

پھر واپس پلٹے اور قبر امام حسینؑ کو اپنے سامنے قرار دے یعنی قبر مطہر کی
پشت کی طرف کھڑا ہوا اور چھ رکعت نماز بجالائے اب آپ کی زیارت مکمل ہو
گئی۔ اگر واپس پلٹنا چاہے پلٹ جائے۔

مؤلف کہتے ہیں: اس زیارت کو شیخ نے تہذیب میں اور شیخ صدوقؒ نے
من لا یحضرہ الفقیہ، میں بھی نقل کیا ہے۔ شیخ کہتے ہیں کہ میں نے کتاب
مزار و مقتل میں کئی قسم کی زیارت نقل کی ہے، لیکن اس لئے میں نے اس زیارت کو
منتخب کیا ہے کیونکہ وہ میرے نزدیک روایت کے اعتبار سے صحیح ترین روایت ہے
اور ہمارے لئے یہی زیارت شریف کافی و دافی ہے۔

دوسری زیارت

شیخ کلینیؒ نے امام علیؑ نقی سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

قبر امام حسینؑ کے پاس یہ پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ
فِیْ اَرْضِهِ وَ شَاهِدَهُ عَلٰی خَلْقِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ عَلِیِّ الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ
وَ اَتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ حَتّٰی اَتٰیكَ الْیَقِیْنُ
فَصَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْكَ حَیًّا وَ مِیّتًا۔

اس کے بعد اپنا دایاں رخسار قبر پر رکھے اور کہے:

اَشْهَدُ اَنَّكَ عَلٰی بَیْنَةٍ مِّنْ رَبِّكَ جِئْتُ مُقِرًّا بِالذُّنُوْبِ

لِتَشْفَعَ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ يَا بَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

پھر ائمہ کو ایک ایک کر کے ان کے نام سے یاد کرے اور کہے:

اَشْهَدُ اَنْكُمْ حُجَّجُ اللّٰهِ

پھر کہے:

اُكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ مِيْثَاقًا وَ عَهْدًا اِنِّيْ اَتَيْتُكَ مُّجَدِّدًا
فِي الْمِيْثَاقِ فَاشْهَدْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ اِنَّكَ اَنْتَ الشّٰهِدُ۔

تیسری زیارت

یہ مختصر زیارت ہے، جسے سید ابن طاووس نے، مزار میں نقل کیا ہے اور اس کی بہت زیادہ فضیلت بیان کی ہے: بحذف اسناد - جابر جعفیؓ نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ امام نے ان سے فرمایا:

تمہارے اور قبر امام حسینؑ کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟
کہتے ہیں: میں نے عرض کی: ایک دن سے کچھ زیادہ۔ فرمایا:

امام حسینؑ کی زیارت کرتے ہو؟

میں نے عرض کی ہاں۔ فرمایا:

کیا تمہیں خوش نہ کروں؟ کیا تمہیں اس کے ثواب کی بشارت نہ دوں؟
میں نے عرض کی: قربان جاؤں ضرور بشارت دیجئے! فرمایا:

تم میں جب کوئی زیارت کے لئے تیار ہوتا ہے تو آسمان والے ایک
دوسرے کو بشارت دیتے ہیں اور جب وہ گھر سے باہر سواری سے یا
پیدل جاتا ہے تو خدا ہزار فرشتوں کو معین کرتا ہے کہ وہ اس پر صلوات
بھیجتے رہیں یہاں تک کہ قبر امام حسینؑ تک پہنچ جائے۔

اس کے بعد امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:

جب قبر امام حسینؑ کے پاس جاؤ تو روضہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یہ
کلمات کہو کہ ہر کلمہ کے عوض تمہیں خدا کی رحمت سے فائدہ پہنچے گا۔

میں نے عرض کی: قربان جاؤں، کون سے کلمات؟ فرمایا:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ اَدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا
وَارِثَ نُوحٍ نَّبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ اِبْرٰہِیْمَ

خَلِيلَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ اللَّهِ السَّلَامُ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَخَيْرِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
 الْحَسَنِ الرَّضِيِّ الطَّاهِرِ الرَّاضِي الْمَرْضِيِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ
 التَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ
 وَأَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ
 الْحَافِينَ بِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ آتَيْتَ
 الزَّكَاةَ وَ أَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
 جَاهَدْتَ الْمُلْحِدِينَ وَ عَبَدْتَ اللَّهَ حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

اس کے بعد قبر مطہر کی طرف جائے، جو قدم اٹھائے گا اس پر اسے اس شخص کے برابر ثواب ملے گا جو راہ خدا میں قتل ہو کر اپنے خون میں غلطاں ہو۔ اور جب قبر کے نزدیک پہنچے تو کھڑے ہو کر ہاتھ قبر پر رکھے اور کہے:

اَلْسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ۔

پھر نماز بجالائے، جو نماز وہاں پڑھے گا اس کی ہر رکعت کے عوض اس شخص کے برابر ثواب پائے گا جو ہزار حج و ہزار عمرہ بجالایا ہو اور وہ اس شخص کی طرح ہے جو ہزار موقف میں رسولؐ کے ساتھ رہا ہو۔ یہ روایت تھوڑے اختلاف کے ساتھ آداب زیارت امام حسینؑ میں، مفضل بن عمرؓ کی روایت میں بیان ہو چکی ہے۔

چوتھی زیارت

معاویہ بن عمارؓ سے منقول ہے کہ میں نے امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کی: جب میں امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاؤں تو کیا پڑھوں؟ فرمایا: یہ پڑھو۔

اَلْسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ

اللّٰهُ رَحِمَكَ اللّٰهُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ لَعَنَ
اللّٰهُ مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهُ ذٰلِكَ فَرَضِيَ
بِهٖ اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ بَرِيْءٌ۔

زیارت صفوان جمالؑ

شیخ نے مصباح میں صفوان جمالؑ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا:
میں نے اپنے مولا حسینؑ کی زیارت کے لئے امام جعفر صادقؑ سے اجازت
طلب کی اور استدعا کی کہ مجھے ان کی زیارت کا طریقہ بھی بتادیں تاکہ اسی کے
مطابق عمل کروں۔ فرمایا:

اے صفوان جانے سے تین دن پہلے روزہ رکھو اور تیسری دن غسل کرو
اور اپنے اہل و عیال کو جمع کر کے کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ.....

اس کے بعد انھیں ایک دعا تعلیم فرمائی کہ اُسے اُس وقت پڑھے جب
فراٹ پر پہنچے، پھر فرمایا:

فرا ت میں غسل کرو کہ میرے والد نے مجھے اپنے آباء کے حوالہ سے خبر دی ہے کہ رسولؐ نے فرمایا: یہ میرا بیٹا میرے بعد فرا ت کے کنارے قتل کیا جائیگا، پس جو شخص اُن کی زیارت کرے اور فرا ت کے پانی سے غسل کرے تو گناہوں سے ایسے ہی پاک ہو جائیگا جیسے اسی دن پیدا ہوا ہو۔ اور جب غسل کرے تو یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ نُورًا وَ طَهُورًا وَ حُرًّا وَ شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ وَ سُقْمٍ وَ آفَةٍ وَ عَاهَةٍ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ بِهِ قَلْبِيْ وَ اشْرَحْ بِهِ صَدْرِيْ وَ سَهِّلْ لِيْ بِهِ اَمْرِيْ۔

اور جب غسل سے فارغ ہو جائے تو دو پاک کپڑے پہنے اور مشرعہ کے باہر دو رکعت نماز پڑھے، یہ وہی جگہ ہے جس کے بارے میں خدا نے فرمایا ہے:

اور زمین کے مختلف خطے ہیں، جو بالکل ایک دوسرے کے پاس ہیں، اور انگوڑ کے باغ ہیں، کھیتیاں اور کھجور کے درخت ہیں، ان میں سے کچھ اکہرے ہیں اور کچھ دوہرے، حالانکہ سب ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے ہیں مگر ہم ذاتقہ کے لحاظ سے بعض کو بعض سے بڑھا

دیتے ہیں۔

نماز سے فارغ ہو کر سکون و وقار کے ساتھ آہستہ آہستہ حائر کی طرف جائے کہ ہر قدم پر خداجج و عمرہ کا ثواب لکھتا ہے، خشوع کے ساتھ گریہ کنناہ اور ذکر خدا- اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ- اور اس کی حمد کرتے ہوئے رسولؐ اور امام حسینؑ پر درود پڑھتے ہوئے خصوصاً اُن قاتلوں پر لعنت کرتے ہوئے اور آل محمدؑ پر ظلم کی ابتداء کرنے والوں سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے جائے اور حائر کے دروازہ پر پہنچ کر کھڑا ہو جائے اور اس طرح پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً
وَ اَصِيْلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ
لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ رَبَّنَا بِالْحَقِّ-
پھر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
اَلْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى
الْأَئِمَّةِ مِنْ وَلَدِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الشَّهِيدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَلَائِكَةَ اللَّهِ الْمُقِيمِينَ فِي هَذَا الْمَقَامِ الشَّرِيفِ السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّي الْمُحَدِّقِينَ بِقَبْرِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ
السَّلَامُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ مِّنِّي أَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ
النَّهَارُ۔

پھر کہے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُكَ وَ ابْنُ

عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ الْمُقَرَّبُ بِالرَّقِّ وَالتَّارِكُ لِلْخِلَافِ
عَلَيْكُمْ وَ الْمُوَالِي لَوْلِيَّكُمْ وَ الْمُعَادِي لِعَدُوِّكُمْ قَصَدَ
حَرَمَكَ وَ اسْتَجَارَ بِمَشْهَدِكَ وَ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ بِقَصْدِكَ أ
أَدْخُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ أَدْخُلُ يَا فَاطِمَةُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ
الْعَالَمِينَ؟ أَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ؟ أَدْخُلُ يَا
مَوْلَايَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ؟

پس اگر دل پر رقت اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں تو اس کا
مطلب یہ ہے کہ اجازت مل گئی۔ داخل ہو جائے اور کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِي هَدَانِي
لَوْلَايَتِكَ وَ خَصَّنِي بِزِيَارَتِكَ وَ سَهَّلَ لِي قَصْدَكَ۔

اس کے بعد قبۂ مطہر کے دروازہ پر جائے اور بالائے سر کے مقابل کھڑا
ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

بَاطِنُكُمْ۔

پھر خود کو قبر پر گرا دے، بوسہ دے اور کہے:

يَا بَابِي أَنْتَ وَ أُمِّي يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا بَابِي أَنْتَ وَ أُمِّي يَا أَبَا
عَبْدِ اللَّهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرِّزْيَةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا
وَ عَلَى جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً
أَسْرَجَتْ وَ أَلْجَمَتْ وَ تَهَيَّاتْ لِقِتَالِكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا
عَبْدِ اللَّهِ قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَ أَتَيْتُ إِلَى مَشْهَدِكَ أَسْأَلُ اللَّهَ
بِالشَّانِ الَّذِي لَكَ عِنْدَهُ وَ بِالْمَحَلِّ الَّذِي لَكَ لَدَيْهِ أَنْ
يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ
فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ۔

اس کے بعد بالائے سردالے حصہ میں دو رکعت نماز بجالائے۔ اس نماز
میں جو سورہ چاہے پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ وَ رَكَعْتُ وَ سَجَدْتُ لَكَ وَ حُدَّكَ لَا

شَرِيكَ لَكَ لِأَنَّ الصَّلَاةَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ لَا تَكُونُ
إِلَّا لَكَ لِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَابْلِغْهُمْ عَنِّي أَفْضَلَ السَّلَامِ وَالتَّحِيَّةِ وَارْدُدْ
عَلَيَّ مِنْهُمْ السَّلَامَ اللَّهُمَّ وَهَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِنِّي
إِلَى مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ وَتَقَبَّلْ مِنِّي وَاجِرْنِي عَلَى ذَلِكَ
بِأَفْضَلٍ وَرَجَائِي فِيكَ وَفِي وَليِّكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ-

زیارت علی اکبرؑ

پھر وہاں سے قبر کی پابنتی کی طرف جائے اور علی بن الحسینؑ کے سر کے پاس کھڑے ہو کر پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ نَبِیِّ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
يَا بَنَ الْحُسَیْنِ الشَّهِیدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الشَّهِیدُ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَ اَبْنُ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ
بِذَلِكَ فَرَضِیَتْ بِهٖ۔

پس خود کو قبر پر گرا دے، بوسہ دے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَ اَبْنَ وَلِیِّهِ لَقَدْ عَظُمَتِ
الْمُصِیْبَةُ وَ جَلَّتِ الرَّزِیَّةُ بِكَ عَلَیْنَا وَ عَلٰی جَمِیْعِ

الْمُسْلِمِينَ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَ إِلَيْكَ مِنْهُمْ۔

پھر اس دروازہ سے جو علی بن الحسین کی قبر کے پائنتی ہے، باہر آئے اور ساز شہداء کی طرف متوجہ ہو کر پڑھے:

الْسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ وَ أَحِبَّائَهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
أَصْفِيَاءَ اللَّهِ وَ أَوْدَاءَهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ
الْسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
أَنْصَارَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ فَاطِمَةَ
سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي
مُحَمَّدٍ رَاحِلِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَاحِلِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي طِبْتُكُمْ وَ
طَابَتْ الْأَرْضُ الَّتِي فِيهَا دُفِنْتُمْ وَ فُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيمًا
فِيالْيَتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَافُوزَ مَعَكُمْ۔

اس کے بعد امام حسینؑ کے بالائے سر واپس آ جائے اپنے لئے اور اہل و عیال، ماں، باپ اور بھائیوں کے لئے دعا کرے کہ اس روضہ مطہر میں دعا کرنے والے کی دعا اور سوال کرنے والے کا سوال رد نہیں ہوتا ہے۔

زیارت حضرت عباس بن علیؑ

شیخ اجل جعفر بن قولویہؒ نے معتبر سند سے ابو حمزہ ثمالیؒ سے روایت کی ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:

جب تم قبر عباس بن علیؑ کی زیارت کا قصد کرو جو کہ فرات کے کنارے اور حائر کے مقابل ہے تو روضہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر کہو:

سَلَامُ اللّٰهِ وَ سَلَامٌ مَّلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَ أَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِينَ
وَ عِبَادِهِ الصَّالِحِينَ وَ جَمِيعِ الشُّهَدَاءِ وَ الصِّدِّيقِينَ وَ
الزَّكَايَاتِ الطَّيِّبَاتِ فِيمَا تَغْتَدِي وَ تَرُوحُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيمِ وَ التَّصَدِيقِ وَ الْوَفَاءِ
وَ النَّصِيحَةِ لِخَلَفِ النَّبِيِّ الْمُرْسَلِ وَ السِّبْطِ الْمُتَنَجِّبِ

وَالدَّلِيلِ الْعَالِمِ وَالْوَصِيِّ الْمُبْلَغِ وَالْمَظْلُومِ الْمُهْتَظَمِ
فَجَزَاكَ اللَّهُ عَنْ رَسُولِهِ وَعَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَنْ
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ
بِمَا صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ وَأَعَنْتَ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ لَعَنَ
اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّكَ وَاسْتَخَفَّ
بِحُرْمَتِكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ حَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مَاءِ الْفُرَاتِ
أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُومًا وَأَنَّ اللَّهَ مُنْجِزٌ لَكُمْ مَا
وَعَدَكُمْ جِئْتُكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِفْدَا إِلَيْكُمْ وَقَلْبِي
مُسَلِّمٌ لَكُمْ وَتَابِعٌ وَأَنَا لَكُمْ تَابِعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ
حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ
لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ إِنِّي بِكُمْ وَبِإِيَابِكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَبِمَنْ
خَالَفَكُمْ وَقَتَلَكُمْ مِنَ الْكَافِرِينَ إِنِّي بِكُمْ وَبِإِيَابِكُمْ مِنَ

الْمُؤْمِنِينَ وَبِمَنْ خَالَفَكُمْ وَقَتَلَكُمْ مِنَ الْكَافِرِينَ قَتَلَ
اللَّهُ أُمَّةً قَتَلْتُمْ بِالْأَيْدِي وَالْأَلْسِنِ-

پھر روضہ میں داخل ہو جائے اور ضریح سے لپٹ جائے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ
وَلَا مِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِمْ وَسَلَّم السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَ
مَغْفِرَتُهُ وَرِضْوَانُهُ وَعَلَى رُوحِكَ وَبَدَنِكَ أَشْهَدُ وَأُشْهَدُ
اللَّهُ أَنَّكَ مَضَيْتَ عَلَى مَا مَضَى بِهِ الْبَدْرِيُّونَ وَ
الْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْمُنَاصِحُونَ لَهُ فِي جِهَادِ
أَعْدَائِهِ الْمُبَالِغُونَ فِي نُصْرَةِ أَوْلِيَائِهِ الذَّاكِرُونَ عَنْ أَحِبَّائِهِ
فَجَزَاكَ اللَّهُ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَ أَكْثَرَ الْجَزَاءِ وَ أَوْفَرَ الْجَزَاءِ
وَ أَوْفَى جَزَاءِ أَحَدٍ مِّمَّنْ وَفَى بِبَيْعَتِهِ وَ اسْتَجَابَ لَهُ

دَعَوَتَهُ وَاطَاعُ وُلاَءِ أَمْرِهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَالِغْتَ فِي
النَّصِيحَةِ وَاعْطَيْتَ غَايَةَ الْمَجْهُودِ فَبَعَثَكَ اللَّهُ فِي
الشُّهَدَاءِ وَجَعَلَ رُوحَكَ مَعَ أَرْوَاحِ السُّعَدَاءِ وَاعْطَاكَ
مِنْ جَنَانِهِ أَفْسَحَهَا مَنْزِلًا وَافْضَلَهَا غُرْفًا وَرَفَعَ ذِكْرَكَ
فِي عِلِّيِّينَ وَحَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ
وَالصَّالِحِينَ وَحَسَنَ أَوْلِيَّكَ رَفِيقًا أَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ تَهِنْ
وَلَمْ تَنْكُلْ وَأَنَّكَ مَضَيْتَ عَلَى بَصِيرَةٍ مِّنْ أَمْرِكَ مُقْتَدِيًا
مِالصَّالِحِينَ وَمُتَّبِعًا لِلنَّبِيِّينَ فَجَمَعَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ وَ
بَيْنَ رَسُولِهِ وَأَوْلِيَّائِهِ فِي مَنَازِلِ الْمُخْبِيِّينَ فَإِنَّهُ أَرْحَمُ
الرَّاحِمِينَ۔

مؤلف کہتے ہیں: بہتر ہے کہ یہ زیارت قبر کی پشت پر رو بقبلہ پڑھی
جائے جیسا کہ شیخ نے تہذیب میں فرمایا ہے: پھر داخل ہو جاؤ اور قبر پر گر پڑو اور
رو بقبلہ ہو کر پڑھو:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ.....

واضح رہے کہ روایت کے مطابق حضرت عباسؓ کی زیارت یہی ہے جو بیان ہو چکی ہے۔ لیکن سید ابن طاووسؒ، شیخ مفیدؒ اور دیگر لوگوں نے اس کے بعد یہ کہا ہے: پھر بالائے سر کی طرف جائے اور دو رکعت نماز بجالائے اور پھر جو نماز چاہے پڑھے اور خدا سے دعا کرے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ لَا تَدْعُ لِيْ فِيْ
هٰذَا الْمَكَانِ الْمَكْرَمِ وَالْمَشْهَدِ الْمُعْظَمِ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَّ
لَا اَهْمًا اِلَّا فَرَجْتَهُ وَّ لَا مَرَضًا اِلَّا شَفَيْتَهُ وَّ لَا عَيْبًا اِلَّا
سَتَرْتَهُ وَّ لَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهُ وَّ لَا خَوْفًا اِلَّا اَمَنْتَهُ وَّ لَا
شَمْلًا اِلَّا جَمَعْتَهُ وَّ لَا غَائِبًا اِلَّا حَفِظْتَهُ وَّ اَدْنَيْتَهُ وَّ لَا
حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَّ الْآخِرَةِ لَكَ فِيْهَا رِضًى وَّ لِيْ
فِيْهَا صَلاَحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

پھر صریح کی طرف پلٹ جائے اور پانہنی کھڑے ہو کر پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ ابْنَ اَمِیرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ
اَوَّلِ الْقَوْمِ اِسْلَامًا وَاَقْدَمِهِمْ اِیْمَانًا وَاَقْوَمِهِمْ بِدِیْنِ اللّٰهِ وَاَحْوِطِهِمْ
عَلٰی الْاِسْلَامِ اَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَاِلٰی رَسُوْلِهِ وَاِلٰی حَبِیْبِكَ فَنِعَمَ الْاَخُ الْمُوَاسِیَ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
قَتَلَتْكَ وَاَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَاَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً رَاسَتْحَلَّتْ
مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَاَنْتَهَكْتَ حُرْمَةَ الْاِسْلَامِ فَنِعَمَ الصَّابِرُ
الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِیُّ النَّاصِرُ وَاَلَاخُ الدَّافِعُ عَنْ اَخِیْهِ
الْمُجِیْبُ اِلٰی طَاعَةِ رَبِّهِ الرَّاْغِبُ فِیْمَا زَهَدَ فِیْهِ غَیْرُهُ مِنْ
الشَّوْبِ الْجَزِیْلِ وَاَلْتَنَاءِ الْجَمِیْلِ وَاَلْحَقَّ اللّٰهُ بِدَرَجَةِ
اَبَائِكَ فِی جَنَّاتِ النَّعِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَعَرَّضْتُ لِزِیَارَةِ
اَوْلِیَائِكَ رَغْبَةً فِی ثَوَابِكَ وَرَجَاءً لِمَغْفِرَتِكَ وَجَزِیْلِ

إِحْسَانِكَ فَاسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 الطَّاهِرِينَ وَأَنْ تَجْعَلَ رِزْقِي بِهِمْ دَارًا وَعَيْشِي بِهِمْ قَارًا
 وَزِيَارَتِي بِهِمْ مَقْبُولَةً وَحَيَاتِي بِهِمْ طَيِّبَةً وَأَدْرِجْنِي
 إِدْرَاجَ الْمُكْرَمِينَ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَنْقَلِبُ مِنْ زِيَارَةِ
 مَشَاهِدِ أَحِبَّائِكَ مُفْلِحًا مُنْجِحًا قَدْ اسْتَوْجَبَ غُفْرَانَ
 الذُّنُوبِ وَسَتَرَ الْعُيُوبِ وَكَشَفَ الْكُرُوبِ إِنَّكَ أَهْلُ
 التَّقْوَى وَ أَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۔

اور جب آپ کو وداع کرنا چاہے تو قمر شریف کے پاس جائے اور یہ
 پڑھے جو کہ ابو حمزہ ثمالی کی روایت میں ہے۔ اور علماء نے بھی اس کا ذکر کیا ہے:

أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ وَأَسْتَرْعِيكَ وَأَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامُ آمَنَّا
 بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَبِكِتَابِهِ وَبِمَا جَاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ فَاصْنُنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ

مِنْ زِيَارَتِي قَبْرَ ابْنِ أَخِي رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ
ارْزُقْنِي زِيَارَتَهُ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي وَاحْشُرْنِي مَعَهُ وَمَعَ آبَائِهِ
فِي الْجَنَّةِ عَرِّفْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِكَ وَأَوْلِيَّائِكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَوَفَّنِي عَلَى
الْإِيْمَانِ بِكَ وَالتَّصَدِيقِ بِرَسُولِكَ وَالْوَلَايَةِ لِعَلِيِّ بْنِ
أَبِي طَالِبٍ وَالْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ وَالْبَرَاءَةِ مِنْ عَدُوِّهِمْ فَإِنِّي
قَدْ رَضِيتُ يَا رَبِّي بِذَلِكَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ۔

اس کے بعد اپنے، ماں باپ، مؤمنوں اور مسلمانوں کے لئے دعا کرے
اور دعاؤں میں سے جو چاہے کرے، مؤلف کہتے ہیں: ایک حدیث میں حضرت
امام زین العابدینؑ سے روایت کی گئی ہے۔ جس کا ماحصل یہ ہے کہ آپ نے
فرمایا:

خدا عباؑں پر رحم کرے کہ انہوں نے اپنے بھائی کے لئے ایثار کیا اور

اپنی جان کو ان پر قربان کر دیا یہاں تک امام حسینؑ کی مدد کی۔ دشمنوں نے ان کے دونوں ہاتھ قلم کر دیئے کہ جس کے عوض خدا نے انھیں دو پر عنایت فرمائے ہیں، انہیں پروں سے جنت میں فرشتوں کے ساتھ جعفر بن ابی طالبؑ کی طرح پرواز کرتے ہیں۔ خدا کے نزدیک حضرت عباسؑ کی وہ منزلت ہے کہ جس پر روزِ قیامت شہداء رکھ کر دیں گے اور ان کے مقام کی آرزو کریں گے۔

دوسرا مقصد: زیارتِ مخصوصہ امام حسینؑ

زیارتِ اوّل

یہ زیارت پہلی رجب، پندرہ جب اور پندرہویں شعبان کے لئے ہے۔ امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ جو شخص پہلی رجب کو امام حسینؑ کی زیارت کرے خدا اسے بخش دیتا ہے۔ ابن ابی نصرؒ سے منقول ہے کہ میں نے امام رضاؑ سے دریافت کیا کہ کس وقت امام حسینؑ کی زیارت کرنا بہتر ہے؟ فرمایا:

نصف رجب اور نصف شعبان کو۔

شیخ مفیدؒ اور سید ابن طاووسؒ نے ذکر کیا ہے کہ یہ زیارت جس کا ذکر ہو رہا ہے یہ پہلی رجب اور نصف شعبان کے لئے ہے لیکن شہیدؒ نے اسے شبِ اول رجب، شبِ دروزیمہ رجب اور نیمہ شعبان کے لئے لکھا ہے۔ چنانچہ ان کے فرمانے کے مطابق یہ زیارت چھ اوقات کے لئے ہے۔ اس زیارت کا طریقہ یہ ہے: جب ان اوقات میں امام حسینؑ کی زیارت کرنا چاہے تو پہلے غسل کرے۔ پاکیزہ لباس پہنے اور قبۃ مطہرہ کے در پر قبلہ رخ کھڑا ہوا اور رسولؐ خدا، امیر المؤمنینؑ، حضرت فاطمہؑ اور امام حسنؑ و حسینؑ اور باقی ائمہؑ کو سلام کرے اور

اس کے بعد اذن باریابی پڑھ کر داخل ہو جائے اور ضربِ مقدس کے پاس کھڑا ہو کر سو مرتبہ کہے: اللّٰهُ اَكْبَرُ پھر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ خَاتَمِ
النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ يَا بَنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُسَیْنَ بْنَ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ
فَاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَ
ابْنَ وَلِیِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا صَفِیَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ صَفِیِّهِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَ ابْنَ حُجَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا
حَبِیْبَ اللّٰهِ وَ ابْنَ حَبِیْبِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا سَفِیْرَ اللّٰهِ وَ
ابْنَ سَفِیْرِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَازِنَ الْكِتَابِ الْمَسْطُوْرِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَاْرَثَ التَّوْرَةَ وَ الْاِنْجِیْلَ وَ الزَّبُوْرَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا شَرِیْكَ

الْقُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 بَابَ حِكْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ حِطَّةِ
 الَّذِي مَنْ دَخَلَهُ كَانَ مِنَ الْأَمِينِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِيْبَةَ
 عِلْمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْضِعَ سِرِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوَتَرَ الْمَوْتُورَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ
 عَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفَنَائِكَ وَأَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ
 بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَقَدْ عَظُمَتِ
 الْمُصِيبَةُ وَجَلَّتِ الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ أَهْلِ
 الْإِسْلَامِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَتَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ
 عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ
 وَأَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمْ الَّتِي رَتَّبَكُمْ اللَّهُ فِيهَا بِأَبِي أَنْتَ
 وَأُمِّي وَنَفْسِي يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَشْهَدُ لَقَدْ أَقْشَعَرْتُ

لِدِمَائِكُمْ أَظْلَّةُ الْعَرْشِ مَعَ أَظْلَّةِ الْخَلَائِقِ وَ بَكْتِكُمْ
السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَ سُكَّانُ الْجَنَانِ وَالْبَرِّ وَالْبَحْرِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْكَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ لَبَّيْكَ دَاعِيَ اللَّهِ إِنْ كَانَ
لَمْ يُجِبْكَ بَدَنِي عِنْدَ اسْتِغَاثَتِكَ وَلِسَانِي عِنْدَ
اسْتِنْصَارِكَ فَقَدْ أَجَابَكَ قَلْبِي وَ سَمْعِي وَ بَصَرِي سُبْحَانَ
رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا أَشْهَدُ أَنَّكَ طَهْرٌ طَاهِرٌ
مُطَهَّرٌ مِنْ طَهْرٍ طَاهِرٍ مُطَهَّرٍ طَهَّرْتَ وَ طَهَّرْتَ بِكَ الْبِلَادُ
وَ طَهَّرْتَ أَرْضَ أَنْتَ بِهَا وَ طَهَّرَ حَرَمُكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ
أَمَرْتَ بِالْقِسْطِ وَالْعَدْلِ وَ دَعَوْتَ إِلَيْهِمَا وَأَنَّكَ صَادِقٌ
صَدِيقٌ صَدَّقْتَ فِيمَا دَعَوْتَ إِلَيْهِ وَأَنَّكَ ثَارُ اللَّهِ فِي
الْأَرْضِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللَّهِ وَ عَنْ جَدِّكَ
رَسُولِ اللَّهِ وَ عَنْ أَبِيكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ عَنْ أَخِيكَ

الْحَسَنَ وَ نَصَحْتَ وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ عَبْدَتَهُ
مُخْلِصاً حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ فَجَزَاكَ اللَّهُ خَيْرَ جَزَاءِ
السَّابِقِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيماً اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ
الشَّهِيدِ الرَّشِيدِ قَتِيلِ الْعَبْرَاتِ وَ أَسِيرِ الْكُرْبَاتِ صَلَوةً
نَامِيَةً زَاكِيةً مُبَارَكَةً يَصْعَدُ أَوَّلُهَا وَ لَا يَنْفَدُ آخِرُهَا أَفْضَلَ
مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ أَوْلَادِ أَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ يَا إِلَهَ
الْعَالَمِينَ۔

اس وقت قبر مطہر کو بوسہ دے اور اپنا دایاں رخسار قبر پر رکھے پھر بائیں
رخسار رکھے اور قبر کا طواف کر کے چاروں طرف سے بوسہ دے۔ شیخ مفید کہتے
ہیں: اس کے بعد علی بن الحسینؑ کی قبر کی طرف جائے اور ان کی قبر کے پاس
کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الطَّيِّبُ الزَّكِيُّ الْحَبِيبُ

الْمُقَرَّبُ وَابْنُ رِيْحَانَةِ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ
 شَهِيدٍ مُحْتَسِبٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ مَا أَكْرَمَ مَقَامَكَ
 وَ أَشْرَفَ مُنْقَلَبَكَ أَشْهَدُ لَقَدْ شَكَرَ اللَّهُ سَعْيَكَ وَ أَجْزَلَ
 ثَوَابَكَ وَ أَحَقَّكَ بِالذِّرْوَةِ الْعَالِيَةِ وَ حَيْثُ الشَّرَفُ كُلُّ
 الشَّرَفِ وَ فِي الْغُرَفِ السَّامِيَةِ كَمَا مِنْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ
 جَعَلَكَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُمْ الرِّجْسَ
 وَ طَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ
 بَرَكَاتُهُ وَ رِضْوَانُهُ فَاشْفَعْ أَيُّهَا السَّيِّدُ الطَّاهِرُ إِلَى رَبِّكَ
 فِي حَظِّ الْأَثْقَالِ عَنْ ظَهْرِي وَ تَخْفِيفِهَا عَنِّي وَ أَرْحَمِ
 ذُلِّي خُضُوعِي لَكَ وَ لِلْسَيِّدِ أَبِيكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمَا۔
 بدن کو قبر اطہر سے مس کر کے کہے۔

زَادَ اللَّهُ فِي شَرَفِكُمْ فِي الْآخِرَةِ كَمَا شَرَّفَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَ

أَسْعَدَكُمْ كَمَا أَسْعَدَ بِكُمْ وَ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَعْلَامُ الدِّينِ وَ
نُجُومُ الْعَالَمِينَ وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ
بَرَكَاتُهُ۔

اس کے بعد دیگر شہدائے کربلا کی طرف رخ کر کے کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ اللَّهِ وَ أَنْصَارَ رَسُولِهِ وَ أَنْصَارَ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ أَنْصَارَ فَاطِمَةَ وَ أَنْصَارَ الْحَسَنِ وَ
الْحُسَيْنِ وَ أَنْصَارَ الْإِسْلَامِ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ لَقَدْ نَصَحْتُمْ لِلَّهِ
وَ جَاهَدْتُمْ فِي سَبِيلِهِ فَجَزَاكُمْ اللَّهُ عَنِ الْإِسْلَامِ وَ أَهْلِهِ
أَفْضَلَ الْجَزَاءِ فُزْتُمْ وَ اللَّهُ فَوْزًا عَظِيمًا يَا لَيْتَنِي كُنْتُ
مَعَكُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّكُمْ
تُرْزَقُونَ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ الشُّهَدَاءُ وَ السُّعَدَاءُ وَ أَنَّكُمْ
الْفَائِزُونَ فِي دَرَجَاتِ الْعُلَى وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ

اللّٰهُ وَ بَرَكَاتُهُ۔

اس کے بعد واپس پلٹ جائے اور آپ کے سر کے پاس آئے اور نماز زیارت بجالائے اور اپنے، اپنے والدین اور مؤمنین کے لئے دعا کرے۔
 واضح رہے کہ سید ابن طاووسؒ نے حضرت علی اکبرؑ اور شہداء۔ خدا ان کی روحوں کو پاکیزہ قرار دے۔ کے لئے ایک زیارت نقل کی ہے کہ جو ان کے اسماء پر مشتمل ہے۔ اختصار کے پیش نظر ہم نے اسے نقل نہیں کیا۔

دوسری زیارت: نیمہ رجب

اس زیارت کو شیخ مفیدؒ نے مزار میں نقل کیا ہے، یہ ان زیارتوں میں سے ایک ہے جو نصف رجب سے مخصوص ہیں۔ اس کو غفیلہ کہتے ہیں یعنی نیمہ رجب کو غفیلہ کہتے ہیں۔ زیارت کو نہیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ عام لوگ اس کی فضیلت سے غافل ہیں۔ پس جب اُس وقت میں امام حسینؑ کی زیارت کا قصد کرے اور صحن شریف میں پہنچے تو حرم مطہر میں داخل ہو کر تین مرتبہ اللّٰهُ اَکْبَرُ کہے اور قبر منور کے پاس کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَیْکُمْ يَا اَللّٰهُ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ مِنْ خَلْقِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
 سَادَةَ السَّادَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا لُيُوثَ الْغَابَاتِ السَّلَامُ
 عَلَيْكُمْ يَا سُفْنَ النِّجَاةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ
 الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ الْأَنْبِيَاءِ وَرَحْمَةِ
 اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةَ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
 إِسْمَاعِيلَ ذَبِيحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ
 اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
 مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ

خَدِجَةَ الْكُبْرَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ ابْنِ الشَّهِيدِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيلُ ابْنِ الْقَتِيلِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ
 اللَّهِ وَابْنِ وَلِيِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ
 عَلَى خَلْقِهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ
 وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَرَزَيْتَ
 بِوَالِدَيْكَ وَجَاهَدْتَ عَدُوَّكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ تَسْمَعُ الْكَلَامَ
 وَتَرُدُّ الْجَوَابَ وَأَنَّكَ حَبِيبُ اللَّهِ وَخَلِيلُهُ وَنَجِيُّهُ وَ
 صَفِيِّهُ وَابْنُ صَفِيِّهِ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ زُرْتُكَ
 مُشْتَاقًا فَكُنْ لِي شَفِيعًا إِلَى اللَّهِ يَا سَيِّدِي وَاسْتَشْفِعُ
 إِلَى اللَّهِ بِجَدِّكَ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ وَبِابِيكَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَ
 بِأُمِّكَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ أَلَا لَعَنَ اللَّهُ قَاتِلِيكَ
 وَلَعَنَ اللَّهُ ظَالِمِيكَ وَلَعَنَ اللَّهُ سَالِيكَ وَمُبْغِضِيكَ

مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَ إِلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ۔

قبر مبارک کا بوسہ لے کر حضرت علی اکبر علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَ ابْنَ مَوْلَايَ لَعَنَ اللَّهُ قَاتِلَيْكَ
وَ لَعَنَ اللَّهُ ظَالِمِيكَ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ بِزِيَارَتِكَ وَ
مُحَبَّتِكَ وَ أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ مِنْ أَعْدَائِكَ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مَوْلَايَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

پھر شہدائے کربلا کی زیارت پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَى الْأَرْوَاحِ الْمُنِيخَةِ بِقَبْرِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ
الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا طَاهِرِينَ مِنَ
الدَّنَسِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَهْدِيُونَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَبْرَارَ
اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْحَافِينَ بِقُبُورِكُمْ

أَجْمَعِينَ جَمَعَنَا اللَّهُ وَ إِيَّاكُمْ فِي مُسْتَقَرِّ رَحْمَتِهِ وَ تَحْتَ
عَرْشِهِ إِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ
وَ بَرَكَاتُهُ۔

اس کے بعد عباس بن امیر المؤمنینؑ کے حرم میں جائے، وہاں پہنچ کر
دروازہ پر کھڑا ہو کر یہ پڑھے:

سَلَامُ اللَّهِ وَ سَلَامٌ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَ الْآلُسِينَ۔
جو کہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

تیسری زیارت: نیمہ شعبان

نیمہ شعبان میں امام حسینؑ کی زیارت کی فضیلت کے سلسلے میں بہت سی
حدیثیں وارد ہوئی ہیں لیکن یہاں وہ حدیث کافی ہے جو کہ چند معتبر سند سے امام
زین العابدینؑ اور امام جعفر صادقؑ سے وارد ہوئی ہے اور وہ یہ ہے:

جو شخص ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں سے مصافحہ کرنا چاہتا ہے اس کو
چاہیے، کہ نیمہ شعبان میں ابو عبد اللہ حسینؑ کی زیارت کرے، بیشک

فرشتے اور انبیاء کی روحيں خدا سے اجازت طلب کرتی ہیں اور آپ کی زیارت کو آتی ہیں، خوش نصیب ہے وہ شخص جو ان انبیاء سے مصافحہ کرتا ہے اور وہ اس سے مصافحہ کرتے ہیں اور ان کے ساتھ پانچ اولو العظم پیغمبر نوح، ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ اور محمدؐ ہوتے ہیں۔

رادی کہتا ہے کہ میں نے دریافت کیا کہ انھیں اولو العزم کیوں کیا جاتا ہے؟ فرمایا:

اس لئے کہ یہ مشرق و مغرب اور جن و انس سب کے لئے مبعوث ہوئے ہیں۔

زیارت کے الفاظ دو طریقوں سے نقل ہوئے ہیں۔ ایک تو وہی زیارت ہے جو اڈل رجب کے لئے نقل ہوئی ہے دوسری وہ زیارت ہے جس کو شیخ کفعمیؒ نے کتاب 'بلد الامین' میں امام جعفر صادقؑ سے نقل کیا ہے وہ اس طرح ہے: امام حسینؑ کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ
الصَّالِحُ الزَّكِيُّ أَوْدَعَكَ شَهَادَةً مِّنِّي لَكَ تُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ
فِي يَوْمٍ شَفَاعَتِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ وَلَمْ تَمُتْ بَلْ بَرَجَاءِ

حَيَاتِكَ حَيَّتْ قُلُوبُ شَيْعَتِكَ وَبُضِيَاءُ نُورِكَ اهْتَدَى
الطَّالِبُونَ إِلَيْكَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ نُورُ اللَّهِ الَّذِي لَمْ يُطْفَأْ وَلَا
يُطْفَأُ أَبَدًا وَأَنَّكَ وَجْهُ اللَّهِ الَّذِي لَمْ يَهْلِكْ وَلَا يُهْلِكُ
أَبَدًا وَ أَشْهَدُ أَنَّ هَذِهِ التُّرْبَةُ تُرْبَتُكَ وَ هَذَا الْحَرَمَ حَرَمُكَ وَ
هَذَا الْمَصْرَعُ مَصْرَعُ بَدَنِكَ لَا ذَلِيلَ وَ اللَّهُ مُعِزُّكَ وَ لَا
مَغْلُوبَ وَ اللَّهُ نَاصِرُكَ هَذِهِ شَهَادَةٌ لِي عِنْدَكَ إِلَى يَوْمِ
قَبْضِ رُوحِي بِحَضْرَتِكَ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ
بَرَكَاتُهُ۔

چوتھی زیارت: زیارت شب قدر

واضح رہے کہ ماہ رمضان خصوصاً پہلی شب نیمہ رمضان، اور آخر رمضان
خصوصاً شب قدر میں زیارت امام حسینؑ کی فضیلت کے سلسلہ میں بہت سی
حدیثیں وارد ہوئی ہیں امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہے

جو شخص رمضان کی ۲۳ ویں شب - کہ جس کے بارے میں امید ہے کہ یہی شب قدر ہے اور اسی میں ہر محکم امر جدا اور مقدر ہوتا ہے - قبر امام حسینؑ کی زیارت کرتا ہے، وہ چوبیس ہزار ملک اور پینچہر کی روحوں سے مصافحہ کرتا ہے یہ سب اس شب میں خدا سے زیارت امام حسینؑ کے لئے اجازت طلب کرتے ہیں۔

دوسری حدیث میں امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے:

جب شب قدر آتی ہے تو ساتویں آسمان سے ایک منادی ندا کرتا ہے کہ خدا نے ہر اس شخص کو بخش دیا ہے جو کہ قبر حسینؑ کی زیارت کو آیا ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ

جو شخص شب قدر میں امام حسینؑ کی قبر کے پاس ہو اور وہاں دو رکعت نماز پڑھے اور خدا سے بہشت کا سوال کرے اور آتش جہنم سے خدا کی پناہ چاہے تو خدا اُس کے سوال کو پورا کرتا ہے اور اُسے آتش جہنم سے پناہ دیتا ہے۔

ابن قولویہؒ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ

جو شخص ماہ رمضان قبرِ امام حسینؑ کی زیارت کرے اور راہِ زیارت میں
مر جائے تو اس کا حساب نہیں ہوگا اور اس سے کہا جائیگا کہ بلا جھجک
جنت میں داخل ہو جاؤ۔

لیکن وہ الفاظ کہ جن کے ذریعہ شبِ قدر میں امام حسینؑ کی زیارت پڑھی
جائے وہ اس طرح ہے جیسے شیخ مفیدؒ، محمد بن مشہدؒ، ابن طاووسؒ اور شہیدؒ نے
کتب مزار میں ذکر کئے ہیں اور اس زیارت کو اس شب اور عیدین، عید فطر و عید
قربان کے جن سے مخصوص کیا ہے اور شیخ محمد بن مشہدؒ نے اپنی معتبر اسناد سے
امام جعفر صادقؑ سے اس کی روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

جب امام حسینؑ کی زیارت کا قصد کرے تو غسل کرے اور پاک
صاف لباس پہن کر امام حسینؑ کی قبر پر جائے اور قبر کے پاس اس
طرح کھڑا ہو کہ رخ آپؑ کی طرف اور پشت بقبلہ ہو اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ اَمِیْرِ
المُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ الصِّدِّیْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ
سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَوْلَاىَ يَا اَبَا عَبْدِ
اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ

وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَآمَرْتَ بِالصَّالِحَاتِ وَنَهَيْتَ عَنِ
الْمُنكَرِ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهِ وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ
حَقَّ جِهَادِهِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْآذَى فِي جَنْبِهِ مُحْتَسِبًا
حَتَّى أَتَيْكَ الْيَقِينُ أَشْهَدُ أَنَّ الَّذِينَ خَالَفُوكَ وَحَارَبُوكَ وَ
الَّذِينَ خَذَلُوكَ وَالَّذِينَ قَتَلُوا مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَى لَعَنَ اللَّهُ الظَّالِمِينَ
لَكُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ
الْأَلِيمَ أَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ زَائِرًا عَارِفًا
بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ مُسْتَبْصِرًا
بِالْهُدَى الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ
فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ۔

سرمقدس کی طرف کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَ سَمَائِهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَى رُوحِكَ الطَّيِّبِ وَ جَسَدِكَ الطَّاهِرِ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ
يَا مَوْلَايَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

پھر سر کی طرف جائے اور دو رکعت نماز بجالائے پھر دو رکعت نماز اور
پڑھے اور پابنتی کی طرف جا کر زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَ ابْنَ مَوْلَايَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ
بَرَكَاتُهُ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ
ضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْآلِئِمَ۔

اور جو چاہے دعا کرے پھر شہداء کی زیارت کرے اس طرح کہ پابنتی کی
جانب سے قبلہ کی طرف جھکے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الصِّدِّيقُونَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا
الشُّهَدَاءُ الصَّابِرُونَ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ جَاهَدْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَ صَبَرْتُمْ عَلَى الْآذَى فِي جَنْبِ اللَّهِ وَ نَصَحْتُمْ لِلَّهِ وَ

لِرَسُولِهِ حَتَّى آتَيْكُمُ الْيَقِينُ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُونَ فَجَزَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الْإِسْلَامِ وَ أَهْلِهِ أَفْضَلَ جَزَاءِ الْمُحْسِنِينَ وَ جَمَعَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ فِي مَحَلِّ النَّعِيمِ۔

حضرت عباسؓ کے حرم میں آپؐ کی زیارت پڑھے اور اگر دور ہو تو حرم کا تصور کرے۔

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلَّهِ وَ لِرَسُولِهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ وَ نَصَحْتَ وَ صَبَرْتَ حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينُ لَعَنَ اللَّهُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ وَ الْحَقَّهُمْ بِدَرْكِ الْجَحِيمِ۔

پھر آپؐ کی مسجد میں جتنی چاہے مستحب نمازیں پڑھے اور اس کے بعد واپس ہو جائے۔

پانچویں زیارت: عید فطر و قربان

معتبر سند سے منقول ہے کہ جو شخص تین شبوں میں سے ایک میں امام حسینؑ کی زیارت کرتا ہے اس کے گزشتہ اور آئندہ کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ عید فطر کی رات میں، عید قربان کی شب میں یا نیمہ شعبان کی شب میں۔
معتبر روایت میں امام موسیٰ بن جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

جو شخص ان تین راتوں میں سے کسی ایک رات میں امام حسینؑ کی زیارت کرتا ہے اس کے گزشتہ و آئندہ کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں، نصف شعبان کی شب، ماہ رمضان کی ۲۳ ویں شب اور عید کی یعنی عید فطر کی رات۔

امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ،

جو شخص ایک سال میں نصف شعبان کی شب، عید فطر کی رات اور شبِ عرفہ میں امام حسینؑ کی زیارت کرے گا خدا اُس کے لئے ہزار مقبول حج اور ہزار مقبول عمرہ لکھے گا اور اُس کی دینی و دُنیوی ہزار حاجتیں پوری کرے گا۔

اور امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ

جو شخص شبِ عرفہ میں کر بلا میں ہو اور روزِ عید کی زیارت کرنے کے لئے وہاں ٹھہر جائے تو خدائے متعال اُسے اُس سال کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

واضح رہے کہ ان دو عیدوں کے لئے علماء نے دو زیارتیں نقل کی ہیں ایک گزشتہ زیارت جو کہ شبِ قدر میں ذکر ہوئی ہے۔ اور دوسری زیارت یہ ہے۔ اس کے کلمات سے ظاہر ہوتا ہے کہ سابقہ زیارت دونوں عید کے دنوں کے لئے ہے اور یہ دونوں عید کی راتوں کے لئے ہے۔ اسی لئے فرمایا ہے کہ جب شبِ عیدین میں امام حسینؑ کی زیارت کا قصد کرے تو قبۃِ مطہرہ کے دروازہ پر کھڑا ہو اور قبر کی طرف دیکھے اور اجازتِ طلبی کے لئے پڑھے:

يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا بَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَبْدُكَ وَ ابْنُ
اَمَتِكَ الدَّلِيْلُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَ الْمُصَغَّرُ فِي عُلُوِّ قَدْرِكَ وَ
الْمُعْتَرِفُ بِحَقِّكَ جَائِكَ مُسْتَجِيْرًا بِكَ قَاصِدًا اِلَى
حَرَمِكَ مُتَوَجِّهًا اِلَى مَقَامِكَ مُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكَ
تَادْخُلُ يَا مَوْلَايَ تَادْخُلُ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ تَادْخُلُ يَا مَلَايِكَةَ

اللّٰهُ الْمُحْدِقِينَ بِهَذَا الْحَرَمِ الْمُقِيمِينَ فِي هَذَا الْمَشْهَدِ۔
پھر اگر دل نرم اور آنکھ سے آنسو جاری ہو جائیں تو داخل ہو جائے اور
پہلے دایاں قدم رکھے اور کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ۔
پھر کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً
وَ اَصِيْلًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الْمَاجِدِ الْاَحَدِ
الْمُتَفَضِّلِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الْحَنَّانِ الَّذِيْ مِنْ تَطَوُّلِهِ
سَهَّلَ لِيْ زِيَارَةَ مَوْلَايَ بِاِحْسَانِهِ وَّ لَمْ يَجْعَلْنِيْ عَنْ
زِيَارَتِهِ مَمْنُوْعًا وَّ لَا عَنْ ذِمَّتِهِ مَدْفُوْعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَ مَنَحَ۔

پھر داخل ہو جائے اور جب روضہ کے درمیان پہنچے تو قبر مطہر کے
برابر کھڑے ہو کر کہے (اگر کوئی حرم میں نہیں ہے تو دعائے داخلہ نہیں پڑھے

گا۔) اور خضوع و گریہ کے ساتھ کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَاِرثَ اَدَمَ صَفْوَةَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا
وَاِرثَ نُوحٍ اَمِیْنِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَاِرثَ اِبْرَاهِیْمَ
خَلِیْلِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَاِرثَ مُوسٰی كَلِیْمِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَاِرثَ عِیْسٰی رُوحِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ
يَا وَاِرثَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ حَبِیْبِ اللّٰهِ السَّلَامُ
عَلَیْكَ يَا وَاِرثَ عَلِیِّ حُجَّۃِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ اُیُّهَا
اَلْوَصِیُّ اَلْبَرُّ اَلتَّقِیُّ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَاِبْنَ ثَارِہٖ وَاِ
اَلْوِثَرَ اَلْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوَةَ وَاَتَيْتَ
اَلزَّكٰوَةَ وَاَمَرْتَ بِاَلْمَعْرُوفِ وَاَنْهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاِ
جَاهَدْتَ فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِہٖ حَتّٰی اسْتُبِیحَ حَرْمُكَ وَاِ
قَتَلْتَ مَظْلُوْمًا۔

حضرت کے سر مبارک کے پاس کہے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ
 اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا بَطْلَ الْمُسْلِمِينَ يَا مَوْلَايَ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي
 الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ
 الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبَسْكَ مِنْ مُذْلَهَمَاتِ ثِيَابِهَا
 وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَآرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَ
 مَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ
 الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْآئِمَّةَ مِنْ وَلَدِكَ
 كَلِمَةُ التَّقْوَى وَأَعْلَامُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَ
 الْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا۔

خود کو ضریح سے مس کرے اور کہے۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ يَا مَوْلَايَ أَنَا مُوَالٍ لِّوَلِيِّكَمُ وَ
مُعَادٍ لِّعَدُوِّكُمْ وَ أَنَا بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِأَيَّاكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَائِعِ
دِينِي وَ خَوَاتِيمِ عَمَلِي وَ قَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سَلَمٌ وَ أَمْرِي
لَأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ يَا مَوْلَايَ أَتَيْتَكَ خَائِفًا فَامِنِّي وَ أَتَيْتَكَ
مُسْتَجِيرًا فَاجِرْنِي وَ أَتَيْتَكَ فَقِيرًا فَاعْنِنِي سَيِّدِي وَ
مَوْلَايَ أَنْتَ مَوْلَايَ حُجَّةُ اللَّهِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ
أَمَنْتُ بِسِرِّكَمُ وَ عَلَانِيَتِكُمْ وَ بَظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ وَ
أَوَّلِكُمْ وَ آخِرِكُمْ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ التَّالِي لِكِتَابِ اللَّهِ وَ
أَمِينُ اللَّهِ الدَّاعِي إِلَى اللَّهِ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمَتَكَ وَ أُمَّةً قَتَلَتَكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً
سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَارْضِيَتْ بِهِ۔

دورکعت نماز حضرت کے سرہانے صبح کی طرح ادا کرے پھر کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ لَكَ صَلَّيْتُ وَ لَكَ رَكَعْتُ وَ لَكَ سَجَدْتُ
وَ حَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَانَّهُ لَا تَجُوزُ الصَّلٰوةُ وَ الرُّكُوعُ وَ
السُّجُودُ اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِى لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَبْلِغْهُمْ عَنِّىْ
اَفْضَلَ السَّلَامِ وَ التَّحِيَّةِ وَ ارْدُدْ عَلٰى مِنْهُمْ السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ
وَ هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِّنِّىْ اِلَى سَيِّدِى الْحُسَيْنِ بِنِ
عَلِىٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلَيْهِ وَ
تَقَبَّلْهُمَا مِنِّىْ وَ اجْزِنِىْ عَلَيْهِمَا اَفْضَلَ اَمَلِىْ وَ رَجَائِىْ
فِيْكَ وَ فِى وَلِيِّكَ يَا وَلِىَّ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

اس کے بعد قبر سے لپٹ جائے، اسے بوسہ دے اور کہے:

اَلْسَّلَامُ عَلٰى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اَلْمَظْلُوْمِ الشَّهِيدِ قَتِيلِ
اَلْعُبْرَاتِ وَ اَسِيرِ الْكُرْبَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَشْهَدُ اَنَّهُ وَلِيُّكَ وَ

ابْنُ وَلِيِّكَ وَ صَفِيكَ الشَّائِرُ بِحَقِّكَ أَكْرَمْتَهُ بِكَرَامَتِكَ وَ
 خَتَمْتَ لَهُ بِالشَّهَادَةِ وَ جَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ وَ قَائِدًا
 مِّنَ الْقَادَةِ وَ أَكْرَمْتَهُ بِطَيْبِ الْوِلَادَةِ وَ أَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ
 الْأَنْبِيَاءِ وَ جَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ
 فَاعْذَرَ فِي الدُّعَاءِ وَ مَنَحَ النَّصِيحَةَ وَ بَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ
 حَتَّى اسْتَنْقَذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ حَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَ قَدْ
 تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنُ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَ بَاعَ حَظَّهُ مِنَ الْآخِرَةِ
 بِالْأَدْنَى وَ تَرَدَّى فِي هَوَاهُ وَ اسْخَطَكَ وَ اسْخَطَ نَبِيَّكَ وَ
 أَطَاعَ مَنُ عِبَادِكَ أَوْلَى الشَّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ حَمَلَةَ الْأَوْزَارِ
 الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارِ فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا
 مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَأْخُذْهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَّائِمٌ حَتَّى سَفِكَ
 فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ وَ اسْتَبِيحَ حَرِيمُهُ اللَّهُمَّ الْعَنَّهُمْ لَعْنَا

وَبَيْلًا وَعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا۔

اس کے بعد علی بن حسین کی طرف پلٹ جائے، جو کہ قبر امام حسین کی پابنتی ہیں اور یہ زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ السَّلَامُ عَلَیْكَ
يَا بَنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمُ الشَّهِیْدُ بِاَبِی
اَنْتَ وَ اُمِّی عِشْتَ سَعِیْدًا وَ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا شَهِیْدًا۔
پھر شہیدوں کی قبر پر جائے اور پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ اَیُّهَا الذَّابُّوْنَ عَنْ تَوْحِیْدِ اللّٰهِ السَّلَامُ
عَلَیْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ بِاَبِی اَنْتُمْ وَ اُمِّی
فُزْتُمْ فَوْزًا عَظِیْمًا۔

اس کے بعد حضرت عباس بن علی کے روضہ پر جائے اور آپ کی ضریح

مقدس کے پاس کھڑا ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَ الصِّدِّیقُ الْمُوَاسِیُ
اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمَنْتَ بِاللّٰهِ وَ نَصَرْتَ ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ
دَعَوْتَ اِلٰی سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ وَاَسَيْتَ بِنَفْسِكَ عَلَیْكَ مِنَ اللّٰهِ
اَفْضَلُ التَّحِیَّۃِ وَ السَّلَامُ۔

پھر قبر سے لیٹ جائے اور کہے:

بَابِی اَنْتَ وَ اُمِّیْ یَا نَاصِرَ دِیْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَاصِرَ
الْحُسَیْنِ الصِّدِّیقِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَاصِرَ الْحُسَیْنِ
الشَّهِیدِ عَلَیْكَ مِیْنِ السَّلَامُ مَا بَقِیْتُ وَ بَقِیَ اللَّیْلُ وَ
النَّهَارُ۔

پس آپ کے سر کے نزدیک دو رکعت نماز پڑھے اور پھر وہی دعا پڑھے
جو امام حسینؑ کے سر مقدس کے پاس پڑھی تھی یعنی دعائے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
صَلَّیْتُ.....

اس کے بعد امام حسینؑ کے روضہ کی طرف پلٹ جائے اور وہاں جتنی دیر چاہے رہو لیکن وہاں نہ سونا مستحب ہے اور جب امامؑ کو وداع کرنا چاہے تو سر ہانے کی طرف کھڑا ہو کر گریہ کرے اور کہے:

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ سَلَامٌ مُودِعٍ لَا قَالٍ وَلَا سَائِمٍ
فَإِنْ أَنْصَرِفَ فَلَا عَنْ مَلَالَةٍ وَإِنْ أُقِمَ فَلَا عَنْ سُوءِ ظَنٍّ
مِمَّا وَعَدَ اللَّهُ الصَّابِرِينَ يَا مَوْلَايَ لَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ
الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكَ وَرَزَقَنِي الْعُودَ إِلَيْكَ وَالْمَقَامَ فِي
كَرَمِكَ وَالْكُونَ فِي مَشْهَدِكَ أَمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

پھر ضریح کو بوسہ دے اور اپنا پورا بدن اس سے مس کرے بیشک اس سے حفاظت ہوتی ہے اور اس کی طرح باہر نکل کہ رخ قبر کی جانب ہو اور اس طرح پشت نہ کرے اور یہ کہے:

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ الْمَقَامِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيكَ
الْقُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ الْخِصَامِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
سَفِينَةَ النَّجَاةِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّي الْمُقِيمِينَ

فِي هَذَا الْحَرَمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ۔

پھر کہے:

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

چھٹی زیارت: عرفہ کے دن امام حسینؑ کی زیارت

جان لو کہ روزِ عرفہ کی زیارت اور اس کی فضیلت و ثواب کے بارے میں اتنی حدیثیں نقل ہوئی ہیں کہ جن کا احصاء ممکن نہیں ہے۔ ہم زائروں کی تشویق کیلئے چند حدیثوں کے بیان پر اکتفا کرتے ہیں۔ معتبر سند سے بشیر بن دھان سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کی: کبھی مجھ سے حج چھوٹ جاتا ہے اور روزِ عرفہ میں قبرِ امام حسین علیہ السلام کے

پاس گزارتا ہوں۔ فرمایا:

تم اچھا کرتے ہو اے بشیر! جو مؤمن روز عرفہ امام حسینؑ کے حق کو پہچانتے ہوئے ان کی زیارت کے لئے جاتا ہے اس کے لئے بیس مقبول حج، بیس مقبول عمرہ اور رسولؐ یا عادل امامؑ کے ہمراہ بیس جہاد کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ اور جو شخص عید کے دن امام حسینؑ کی زیارت کرتا ہے، خدا اُس کے لئے سو حج، سو عمرہ اور رسولؐ یا عادل امامؑ کے ہمراہ سو جہاد کا ثواب لکھتا ہے، اور جو شخص آپؐ کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے روز عرفہ آپؐ کی زیارت کرتا ہے تو خدا اُس کے لئے ہزار حج اور ہزار مقبول عمرہ اور رسولؐ یا عادل امامؑ کے ہمراہ ہزار جہاد کا ثواب لکھتا ہے۔“

میں نے عرض کی: مجھے موقفِ عرفات کا ثواب کہاں حاصل ہو سکتا ہے؟
اس پر امامؑ نے میری طرف غضبناک آدمی کی مانند دیکھا اور فرمایا:

”اے بشیر جب مؤمن روز عرفہ قبرِ امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاتا ہے اور فرات میں غسل کر کے قبرِ امام حسینؑ کی طرف جاتا ہے تو خدا اُس کے لئے ہر اٹھنے والے قدم پر اُس حج کا ثواب لکھتا ہے جو

تمام مناسک کے ساتھ ادا کیا گیا ہو۔

میرا گمان ہے کہ آپؑ نے فرمایا اور عمرہ کا۔ اور بہت سی معتبر حدیثوں میں آیا ہے کہ روز عرفہ پہلے خدا قبر امام حسینؑ کے زائروں کی طرف نگاہِ رحمت کرتا ہے بعد میں موقف والوں پر رحمت کی نظر کرتا ہے۔ اور رفاعہ سے معتبر حدیث میں منقول ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے مجھ سے فرمایا

تم نے اس سال حج کیا ہے؟

میں نے عرض کی، قربان جاؤں میرے پاس پیسہ نہیں تھا کہ حج کو جاتا۔
البتہ روز عرفہ میں نے قبر امام حسینؑ کے پاس گزارا ہے۔ فرمایا:

اے رفاعہ تم نے اس میں کوئی کمی نہیں کی ہے کہ جو منی والوں نے منی میں کیا ہے اگر مجھے اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ حج کو ترک کر دیں گے تو میں تم سے وہ حدیث ضرور بیان کرتا کہ تم کبھی قبر امام حسینؑ کی زیارت کو نہ چھوڑتے۔

اس کے بعد تھوڑی دیر خاموش رہے۔ پھر فرمایا:

مجھے میرے والد نے خبر دی ہے کہ جو شخص امام حسینؑ کے حق کو پہچانتے ہوئے اُن کی زیارت کو نکلے اور تکبر نہ کرے تو اُس کے دائیں بائیں

ہزار ہزار فرشتے ہوتے ہیں اور اُس کے لیے ایسے ہزار حج و ہزار عمرہ کا
ثواب لکھا جاتا ہے جو کہ رسول یا ان کے وصی کے ساتھ کیا گیا ہو۔

آپ کی زیارت کا طریقہ، جلیل القدر علماء اور مذہب و ملت کے رؤساء
نے بیان فرمایا ہے اور یہ کہ جب کوئی اُس دن امام حسینؑ کی زیارت کرنا چاہے
اور فرات میں غسل کرنا ممکن ہو تو غسل کرے اور اگر ممکن نہ ہو کسی بھی پانی سے
غسل کرے اور پاکیزہ ترین لباس پہنے اور آپ کی زیارت کے لئے نکلے اور
سکون و وقار اور آرام کے ساتھ راستہ طے کرے حائر کے دروازہ پر پہنچ کر کہے:
اللَّهُ أَكْبَرُ پھر کہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَ سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَ
أَصِيلًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ
لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ السَّلَامُ
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَى
فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَى
الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ
 مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَى عَلِيٍّ
 بْنِ مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَى
 الْخَلَفِ الصَّالِحِ الْمُنتَظَرِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ
 أَمَتِكَ الْمُوَالِي لَوْلِيكَ الْمُعَادِي لِعَدُوِّكَ اسْتَجَارَ
 بِمَشْهَدِكَ وَتَقَرَّبَ إِلَى اللَّهِ بِقُصْدِكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 هَدَانِي لَوْلَايَتِكَ وَخَصَّنِي بِزِيَارَتِكَ وَسَهَّلَ لِي قُصْدَكَ۔
 پھر حرم میں داخل ہو جائے اور سر کے مقابل کھڑے ہو کر پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ
 خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَيْسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ أَمِيرِ
 الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا بَنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ عَلِيٍّ
 الْمُرْتَضَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا بَنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَ
 ابْنَ ثَارِهِ وَ الْوِثَرَ الْمُوتُورَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ
 آتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ أَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
 أَطَعْتَ اللَّهَ حَتَّى آتَاكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ
 اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ
 بِهِ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَشْهَدُ اللَّهُ وَ مَلَائِكَتُهُ وَ أَنْبِيَآئُهُ
 وَ رُسُلُهُ أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِأَيَابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَائِعِ دِينِي وَ

خَوَاتِيمِ عَمَلِي وَ مُنْقَلَبِي إِلَى رَبِّي فَصَلَّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
وَعَلَى أَرْوَاحِكُمْ وَعَلَى أَجْسَادِكُمْ وَعَلَى شَاهِدِكُمْ وَعَلَى غَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَابْنَ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَ
ابْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ إِلَى جَنَّاتِ النَّعِيمِ وَكَيْفَ لَا
تَكُونُ كَذَلِكَ وَأَنْتَ بَابُ الْهُدَى وَإِمَامُ التَّقَى وَالْعُرْوَةُ
الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَخَامِسُ أَهْلِ
أَصْحَابِ الْكِسَاءِ غَذَّتْكَ يَدُ الرَّحْمَةِ وَرَضِعَتْ مِنْ ثَدْيِ
الْإِيمَانِ وَرَبَّيْتَ فِي حَجَرِ الْإِسْلَامِ فَالْنَفْسُ غَيْرُ رَاضِيَةٍ
بِفِرَاقِكَ وَلَا شَاكَّةٌ فِي حَيَاتِكَ صَلَّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَ
عَلَى آبَائِكَ وَأَبْنَائِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَرِيعَ الْعِبَرَةِ
السَّاكِبَةِ وَقَرِينَ الْمُصِيبَةِ الرَّاتِبَةِ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً نِاسَتْحَلَّتْ

مِنْكَ الْمَحَارِمَ فَقَتِلْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ مَقْهُورًا وَ أَصْبَحَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ بِكَ مَوْتُورًا وَ أَصْبَحَ
 كِتَابُ اللَّهِ بِفَقْدِكَ مَهْجُورًا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى جَدِّكَ
 وَ أَبِيكَ وَ أُمِّكَ وَ أَخِيكَ وَ عَلَى الْأَئِمَّةِ مِنْ مَبْنِيِّكَ وَ عَلَى
 الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ وَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْحَافِينَ بِقَبْرِكَ وَ
 الشَّاهِدِينَ لِزُورَارِكَ الْمُؤْمِنِينَ بِالْقَبُولِ عَلَى دُعَاءِ شِيعَتِكَ
 وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي
 يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَقَدْ
 عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلَى جَمِيعِ
 أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَ
 أَلْجَمَتْ وَ تَهَيَّاتُ لِقِتَالِكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ
 قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَ آتَيْتُ مَشْهَدَكَ أَسْأَلُ اللَّهَ بِالشَّانِ

الَّذِي لَكَ عِنْدَهُ وَبِالْمَحَلِّ الَّذِي لَكَ لَدَيْهِ أَنْ يُصَلِّيَ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ بِمَنِّهِ وَجُودِهِ وَكَرَمِهِ۔

ضریح کو بوسہ دے اور بالائے سر میں دو رکعت نماز پڑھے اور ان دو
رکعتوں میں جو سورہ چاہے پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ وَرَكَعْتُ وَ سَجَدْتُ لَكَ وَحَدَّكَ لَا
شَرِیْكَ لَكَ لِاَنَّ الصَّلَاةَ وَ الرُّكُوعَ وَ السُّجُودَ لَا تَكُوْنُ
اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَبْلِغْهُمْ عَنِّیْ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَ
السَّلَامِ وَ ارْزُدْ عَلٰی مِنْهُمْ التَّحِيَّةَ وَ السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ وَ هَاتَانِ
الرُّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِّنِّیْ اِلٰی مَوْلَایَ وَ سَيِّدِیْ وَ اِمَامِیْ
حُسَيْنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّیْ وَ اجْزِنِیْ عَلٰی ذٰلِكَ

أَفْضَلَ أَمَلِي وَ رَجَائِي فِيكَ وَ فِي وَلِيِّكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ۔

پھراٹھے اور امام حسینؑ کی پابنتی جائے اور علی بن حسینؑ (جناب علی
الکبرؑ) کی زیارت کرے اور ان کا سر ابو عبد اللہ کے پائے مبارک کے پاس ہے
اور پڑھے:

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ نَبِيِّ
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا بَنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ بَنُ
الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ ابْنُ الْمَظْلُومِ لَعَنَ
اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً
سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَارْضِيَتْ بِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَ ابْنَ وَلِيِّهِ لَقَدْ عَظُمَتْ
الْمُصِيبَةُ وَ جَلَّتِ الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلَى جَمِيعِ

الْمُؤْمِنِينَ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَابْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكَ
مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

اس کے بعد زیارت شہدائے کربلا علیہم السلام پڑھے۔

الْسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ وَ أَحِبَّائِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
أَصْفِيَاءَ اللَّهِ وَ أَوْدَاءَهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ وَ
أَنْصَارَ نَبِيِّهِ وَ أَنْصَارَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ أَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ
نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي مُحَمَّدٍ
وَ الْحَسَنِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي
عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ الْمَظْلُومِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ
أَجْمَعِينَ يَا أَبِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي طِبْتُمْ وَ طَابَتِ الْأَرْضُ الَّتِي
فِيهَا دُفِنْتُمْ وَ فُزْتُمْ وَ اللَّهُ فَوْزًا عَظِيمًا يَا لَيْتَنِي كُنْتُ
مَعَكُمْ فَافُوزَ مَعَكُمْ فِي الْجَنَانِ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ

الصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ
رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

پھر امام حسینؑ کے سر ہانے جائے اور وہاں اپنے اہل و عیال اور مؤمنین
کے لئے جہاں تک ہو سکے دعا کرے۔

سید ابن طاووسؒ اور شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ وہاں سے حضرت عباسؑ کے
روضہ پر جائے اور قبر مطہر کے پاس کھڑے ہو کر پڑھے:

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أبا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ
أَوَّلِ الْقَوْمِ إِسْلَامًا وَ أَقْدَمِهِمْ إِيْمَانًا وَ أَقْوَمِهِمْ بِدِينِ اللَّهِ وَ
أَحْوَطِهِمْ عَلَى الْإِسْلَامِ أَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلَّهِ وَ
لِرِسْوَئِهِ وَ لِأَخِيكَ فَنِعْمَ الْآخُ الْمُوَأْسِي فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً
قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً اسْتَحَلَّتْ
مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَ انْتَهَكَتْ فِي قَتْلِكَ حُرْمَةَ الْإِسْلَامِ فَنِعْمَ

الْأَخُ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِي النَّاصِرُ وَالْأَخُ الدَّافِعُ
عَنْ أَخِيهِ الْمُجِيبُ إِلَى طَاعَةِ رَبِّهِ الرَّاعِبُ فِيمَا زَهَدَ فِيهِ
غَيْرُهُ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيلِ وَالثَّنَاءِ الْجَمِيلِ وَالْحَقِّكَ
اللَّهُ بِدَرَجَةِ آبَائِكَ فِي دَارِ النِّعَمِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

پھر خود کو قبر پر گرا دے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ تَعَرَّضْتُ وَكَزِيَارَةٌ اَوْلِيَّائِكَ قَصَدْتُ رَغْبَةً فِي
ثَوَابِكَ وَرَجَاءً لِمَغْفِرَتِكَ وَجَزِيلَ اِحْسَانِكَ فَاَسْأَلُكَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ رِزْقِيْ بِهِمْ
دَارًا وَّ عَيْشِيْ بِهِمْ قَارًا وَّ زِيَارَتِيْ بِهِمْ مَّقْبُولَةً وَّ ذَنْبِيْ بِهِمْ
مَغْفُورًا وَّ اَقْلِبْنِيْ بِهِمْ مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا دُعَائِيْ
بِافْضَلِ مَا يَنْقَلِبُ بِهِ اَحَدٌ مِّنْ زُوَّارِهِ وَّ الْقَاصِدِيْنَ اِلَيْهِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

پھر ضریح کو بوسہ دے اور وہاں آپ کی نماز زیارت اور دوسری جو نماز چاہے اور جب آپ کو وداع کرنا چاہے تو اس دعا کو پڑھے جس کو ہم نے آپ کے وداع کے ذیل میں نقل کیا ہے۔

ساتویں زیارت: زیارت عاشورہ

روز عاشورہ دو زیارتیں نقل ہوئی ہیں ایک زیارت عاشورہ معروفہ ہے جو کہ نزدیک سے پڑھی جاتی ہے۔ شیخ ابو جعفر طوسی نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے امام محمد باقرؑ سے روایت کرتے ہیں کہ

جو شخص دسویں محرم کو امام حسینؑ کی زیارت کرے یہاں تک کہ آپ کی قبر پر آنسو بہائے تو وہ روز قیامت خدا سے دو ہزار حج، دو ہزار عمرہ اور دو ہزار جہاد کے ثواب کے ساتھ ملاقات کرے گا۔ اور یہ ثواب اُس شخص کے ثواب کی مانند ہوگا کہ جس نے رسول خداؐ اور ائمہ معصومینؑ کے ہمراہ حج و عمرہ اور جہاد کیا ہو۔

راوی کہتا ہے میں نے عرض کی: میں آپؑ پر قربان آج کے دن اُس شخص کے لئے کتنا ثواب ہے جو کہ کربلا سے دور کے شہروں میں ہو اور اُس کے لئے

آپ کی قبر تک پہنچنا ممکن نہ ہو؟ فرمایا:

جب ایسے حالات ہوں تو صحرا یا مکان کے چھت پر چلا جائے اور آپ کی قبر کی طرف اشارہ سے زیارت پڑھے۔ اور جہاں تک ہو سکے آپ کے قاتلوں پر لعنت کرے، اس کے بعد دو رکعت نماز بجالائے اور یہ اعمال زوال آفتاب سے پہلے بجالائے۔ پھر امام حسینؑ کے حالات یاد کرے اور آپ پر گریہ کرے اور اگر تقیہ میں نہ ہو اپنے اہل و عیال کو حکم دے کہ امام حسینؑ پر روئیں اور اظہار غم کے لئے اپنے گھر میں مجلس غم برپا کرے اور آپ کے غم میں ایک دوسرے کو تعزیت دے۔

امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں:

جو شخص ان اعمال کو بجالائے گا میں اُس کے ثواب کا ضامن ہوں۔ میں نے عرض کی: میں آپ پر قربان آپ اس کے لئے اُس ثواب کے ضامن بن رہے ہیں اور اُس ثواب کی ذمہ داری لے رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں، میں اُس شخص کا ضامن اور کفیل ہوں جو ان اعمال کو بجالائے گا۔

میں نے عرض کی کہ وہ ایک دوسرے کو کن الفاظ میں تعزیت پیش کرتے ہیں؟ فرمایا:

أَعْظَمَ اللَّهُ أَجُورَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ
جَعَلْنَا وَإِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِينَ بَثَارِهِ مَعَ وَلِيِّهِ الْإِمَامِ
الْمُهَدِيِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

یعنی امام حسینؑ کے غم میں خدا ہمارے اجر کو عظیم کرے اور ہمیں اور
آپ کو خون حسینؑ کا انتقام لینے والوں میں اپنے ولی، آل محمد سے امام
مہدیؑ کے ساتھ قرار دے۔

اور اگر ممکن ہو تو اس روز اپنے کسی کام کے لئے گھر سے باہر نہ جائے کہ یہ
دن منحوس ہے، اس میں مؤمن کا کوئی کام نہیں ہوگا اور اگر ہو جائیگا تو اس میں
برکت نہ ہوگی اور وہ اس میں بھلائی و ترقی نہ دیکھے گا اور تم میں سے کوئی بھی اس
روز کسی چیز کو اپنے گھر میں ذخیرہ نہ کرے۔ پھر اگر کوئی اس دن کوئی چیز ذخیرہ
کرے گا تو اس میں برکت نہ دیکھے گا اور وہ اس کے لئے مبارک نہ ہوگی اور نہ
اولاد کے لئے مبارک ہوگی کہ جس کے لئے اس کو ذخیرہ کیا ہے۔ جب وہ اس
عمل کو بجالاتے ہیں تو خدا اُن کے لئے ایسے ہزار حج، ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کا

ثواب لکھتا ہے کہ جنہیں رسولؐ کے ساتھ کیا ہو اور اُن کے لئے ہر اُس رسولؐ، پیغمبرؐ، وصیؐ، صدیقؐ اور شہیدؐ کی مصیبت کا ثواب ہے جو مرا ہو یا قتل کیا گیا ہو۔ اُس وقت سے جب وہ قتل ہو یا اُس نے وفات پائی اور قیامت تک کا ثواب مراد ہے۔ صالح بن عقبہ اور سیف بن عمیر نے کہا ہے کہ علقمہ بن محمد حضرمی نے کہا کہ میں نے امام محمد باقرؑ سے عرض کی: مجھے ایسی دعا تعلیم دیجئے کہ جس کو امام حسینؑ کی نزدیک سے اور دور سے زیارت کے وقت پڑھ سکوں فرمایا:

علقمہ، جب تم دو رکعت نماز پڑھ چکو تو اُس کے بعد سلام کے ساتھ اشارہ کرو اُن کی جانب اور اشارہ کے وقت تکبیر کہہ کر اس دعا کو پڑھو۔ کیونکہ تم جب بھی اس کو پڑھو گے تو گویا تم نے اُس چیز کی دعا کی جس کے ذریعہ امام حسینؑ کی زیارت کرنے والے فرشتے دعا کرتے ہیں اور تمہارے لئے خدا لاکھوں درجے لکھے گا اور تم اُس شخص کے مثل ہو جاؤ گے جو امام حسینؑ کے ساتھ شہید ہوا ہے تاکہ اُن کے درجات میں تم شریک ہو سکو اور نہیں پہنچانے جاؤ گے مگر اُن شہیدوں میں جو اُن کے ساتھ شہید ہوئے ہیں اور تمہارے لئے ہر پیغمبرؐ کی زیارت کا اور اُس شخص کی زیارت کا ثواب لکھا جائے گا کہ جس نے روز شہادت زیارت کی ہو، خدا کا سلام ہو اُن پر اور اُن کے اہل بیت پر۔ اس کے

بعد پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ رَسُوْلِ
 اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اِبْنَ سَیِّدِ
 الْوَصِیَّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِسَاءِ
 الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ اِبْنَ ثَارِهِ وَ الْوِثَرَ
 الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ
 بِفِنَائِكَ عَلَیْكُمْ مِّنِّیْ جَمِیْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِیْتُ وَ
 بَقِیَ اللَّیْلُ وَ النَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِیَّةُ وَ
 جَلَّتْ وَ عَظُمَتِ الْمُصِیْبَةُ بِكَ عَلَیْنَا وَ عَلٰی جَمِیْعِ اَهْلِ
 الْاِسْلَامِ وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتِ مُصِیْبَتُكَ فِی السَّمَوَاتِ
 عَلٰی جَمِیْعِ اَهْلِ السَّمَوَاتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ
 اَسَاسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

دَفَعْتُكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَآزَلْتُكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي
 رَبَّكُمْ اللَّهُ فِيهَا وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللَّهُ
 الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ بِالْتَّمُكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ وَ
 إِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَاتِّبَاعِهِمْ وَأَوْلِيَائِهِمْ يَا أَبَا
 عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ
 إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللَّهُ آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ
 اللَّهُ بَنِي أُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللَّهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللَّهُ
 عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللَّهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ
 وَالْجَمْتَ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ يَا أَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ عَظُمَ
 مُصَابِي بِكَ فَاسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَأَكْرَمَنِي
 بِكَ أَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ إِمَامٍ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ

وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَبَا
عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى أَمِيرِ
الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى فَاطِمَةَ وَإِلَى الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ
بِمُؤَالَاتِكَ وَبِالْبِرَاءَةِ مِمَّنْ أَسَسَ أَسَاسَ ذَلِكَ وَبَنَى
عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرَى فِي ظُلْمِهِ وَجُورِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى
أَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَاتَّقَرَّبُ إِلَى
اللَّهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمُؤَالَاتِكُمْ وَمُؤَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبِرَاءَةِ مِنْ
أَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِينَ لَكُمْ الْحَرْبَ وَبِالْبِرَاءَةِ مِنْ
أَشْيَاعِهِمْ وَاتَّبَاعِهِمْ إِنِّي سَلَمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ
لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ
فَاسْئَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَائِكُمْ
وَرَزَقَنِي الْبِرَاءَةَ مِنْ أَعْدَائِكُمْ أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ وَأَنْ يُثَبِّتَ لِيْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَأَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِي مَعَ إِمَامٍ هُدًى ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَأَسْأَلُ اللَّهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطَى مُصَابًا بِمُصِيبَةٍ مُصِيبَةٍ مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ رَزَقَتَهَا فِي الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ااَللّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هَذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ ااَللّهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِي مَمَاتِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ااَللّهُمَّ اِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ وَابْنُ أَكِلَةَ الْاَكْبَادِ اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَ مَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيِّكَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَا سُفْيَانَ وَ مُعَاوِيَةَ وَ
 يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنَ اللَّعْنَةِ أَبَدَ الْآبِدِينَ وَ هَذَا يَوْمٌ
 فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَ آلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ
 اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَنْ مِنْكَ وَ الْعَذَابَ
 الْأَلِيمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ فِي
 مَوْقِفِي هَذَا وَ أَيَّامِ حَيَاتِي بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَ اللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ
 وَ بِالْمُؤَالَاتِ لِنَبِيِّكَ وَ آلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔
 پھر سومرتبہ پڑھے۔

اللَّهُمَّ الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ
 آخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلَى ذَلِكَ اللَّهُمَّ الْعَنْ الْعِصَابَةَ الَّتِي
 جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ وَ شَايَعَتْ وَ بَايَعَتْ وَ تَابَعَتْ عَلَى

قَتْلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنُوهُمْ جَمِيعًا۔

پھر سو مرتبہ پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَ عَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ
بِفِنَائِكَ عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ
وَ النَّهَارُ وَ لَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ
السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ عَلَى
أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَ عَلَى أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ۔

اور اس کے بعد کہے۔

اللَّهُمَّ خُصَّ أَنْتَ أَوَّلَ ظَالِمٍ مَبَالَلَعْنِ مِنِّي وَ ابْدَأْ بِهِ أَوَّلًا
ثُمَّ الثَّانِي وَ الثَّالِثَ وَ الرَّابِعَ اللَّهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ خَامِسًا وَ
الْعَنْ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ وَ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَ
شِمْرًا وَ آلَ أَبِي سُفْيَانَ وَ آلَ زِيَادٍ وَ آلَ مَرْوَانَ إِلَى يَوْمِ

الْقِيَامَةِ۔

اسکے بعد سجدہ میں جائے اور اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلَىٰ مُصَابِهِمْ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَىٰ عَظِيْمِ رَزِيَّتِي اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ
اَلْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَ ثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ
اَلْحُسَيْنِ وَ اَصْحَابِ اَلْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ
دُوْنَ اَلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

زیارت عاشورا کے بعد کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا
كَاشِفَ كُرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَيَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ
الْوَرِيدِ وَيَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرءِ وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ هُوَ
بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَبِالْأَفْقِ الْمُبِينِ يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ
وَمَا تُخْفِي السُّدُورُ وَيَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ
لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَا تُغْلِطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا
مَنْ لَا يُبْرِمُهُ الْحَاحُ الْمُلْحِنِينَ يَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا
جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَيَا بَارِيَّ النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ
هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَانٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْفِسَ
الْكُرْبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ يَا وَلِيَّ الرِّغَبَاتِ يَا كَافِيَ
الْمُهَيَّمَاتِ يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ
شَيْءٌ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

النَّبِيِّنَ وَ عَلَيَّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ
 وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ فَإِنِّي بِهِمْ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي
 مَقَامِي هَذَا وَ بِهِمْ أَتَوَسَّلُ وَ بِهِمْ أَتَشَفَّعُ إِلَيْكَ وَ بِحَقِّهِمْ
 أَسْأَلُكَ وَ أَقْسِمُ وَ أَعِزُّمُ عَلَيْكَ وَ بِالشَّانِ الَّذِي لَهُمْ
 عِنْدَكَ وَ بِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَ بِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى
 الْعَالَمِينَ وَ بِأَسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَ بِهِ
 خَصَّصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ وَ بِهِ أَبْنَتْهُمْ وَ ابْنْتَ فَضْلَهُمْ
 مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتَّى فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ
 جَمِيعًا أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ
 تُكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَ هَمِّي وَ كَرْبِي وَ تُكْفِينِي الْمُهَمَّ
 مِنْ أُمُورِي وَ تَقْضِيَ عَنِّي دِينِي وَ تُجِيرَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَ
 تُجِيرَنِي مِنَ الْفَاقَةِ وَ تُغْنِيَنِي عَنِ الْمَسْئَلَةِ إِلَى

الْمَخْلُوقِينَ وَ تَكْفِينِي هَمَّ مَنْ أَخَافُ هَمَّهُ وَ عُسرَ مَنْ
 أَخَافُ عُسرَهُ وَ حُزُونََهُ مَنْ أَخَافُ حُزُونََتَهُ وَ شرَّ مَنْ
 أَخَافُ شرَّهُ وَ مَكْرَ مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ وَ بَغْيَ مَنْ أَخَافُ
 بَغْيَهُ وَ جَوْرَ مَنْ أَخَافُ جَوْرَهُ وَ سُلْطَانَ مَنْ أَخَافُ
 سُلْطَانَهُ وَ كَيْدَ مَنْ أَخَافُ كَيْدَهُ وَ مَقْدَرَهُ مَنْ أَخَافُ
 مَقْدَرَتَهُ عَلَيَّ وَ تَرُدَّنِي عَنِّي كَيْدَ الْكَيْدَةِ وَ مَكْرَ الْمَكْرَةِ
 اللَّهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي فَارِدُهُ وَ مَنْ كَادَنِي فَكِدُهُ وَ أَصْرَفَ
 عَنِّي كَيْدَهُ وَ مَكْرَهُ وَ بَاسَهُ وَ أَمَانِيَّ وَ أَمْنَعُهُ عَنِّي كَيْفَ
 شِئْتُ وَ أَنَّى شِئْتُ اللَّهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ لَا تَجْبِرُهُ وَ
 بِلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَ بِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَ بِسُقْمٍ لَا تُعَافِيهِ وَ ذُلٍّ
 لَا تُعِزُّهُ وَ بِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبِرُهَا اللَّهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصَبَ
 عَيْنِيهِ وَ ادْخُلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ وَ الْعِلَّةَ وَ السُّقْمَ فِي

بَدَنِهِ حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِّي بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَ أَنْسِهِ
 ذِكْرِي كَمَا أَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَ خُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ وَ بَصَرِهِ وَ
 لِسَانِهِ وَ يَدِهِ وَ رِجْلِهِ وَ قَلْبِهِ وَ جَمِيعَ جَوَارِحِهِ وَ ادْخُلْ
 عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ السُّقْمَ وَ لَا تَشْفِهِ حَتَّى تَجْعَلَ
 ذَلِكَ لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ عَنِّي وَ عَن ذِكْرِي وَ اكْفِنِي يَا
 كَافِيَ مَا لَا يَكْفِي سِوَاكَ فَإِنَّكَ الْكَافِيَ لَا كَافِيَ سِوَاكَ
 وَ مُفَرِّجُ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَ مُغِيثُ لَا مُغِيثَ سِوَاكَ وَ جَارُ
 لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ وَ مُغِيثُهُ
 سِوَاكَ وَ مَفْزَعُهُ إِلَى سِوَاكَ وَ مَهْرَبُهُ إِلَى سِوَاكَ وَ مَلْجَأُهُ
 إِلَى غَيْرِكَ وَ مَنْجَاؤُهُ مِنْ مَخْلُوقٍ غَيْرِكَ فَإِنَّتِ ثِقَتِي وَ
 رَجَائِي وَ مَفْزَعِي وَ مَهْرَبِي وَ مَلْجَأِي وَ مَنْجَايَ فَبِكَ
 اسْتَفْتِحُ وَ بِكَ اسْتَنْجِحُ وَ بِمُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ اتَّوَجَّهُ

إِلَيْكَ وَاتَّوَسَّلْ وَاتَّشَفَّعْ فَاسْأَلْكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى وَأَنْتَ
الْمُسْتَعَانُ فَاسْأَلْكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ
آلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ
تُكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي فِي مَقَامِي هَذَا كَمَا
كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ وَغَمَّهُ وَكَرْبَهُ وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ
عَدُوِّهِ فَاكْشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّي كَمَا
فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ عَنِّي هَوْلَ مَا
أَخَافُ هَوْلَهُ وَمَوْنَةَ مَا أَخَافُ مَوْنَتَهُ وَهَمَّ مَا أَخَافُ
هَمَّهُ بِلاَ مَوْنَةٍ عَلَى نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ وَاصْرِفْنِي بِقَضَاءِ
حَوَائِجِي وَكِفَايَةِ مَا أَهْمَنِي هَمَّهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَ
دُنْيَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْكَ مِنِّي

سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ
اللَّهُ الْآخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللَّهُ بَيْنِي وَ
بَيْنَكُمَا اللَّهُمَّ أَحْيِنِي حَيَوَةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَامْتِنِي
بِمَمَاتِهِمْ وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَ
لَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَ مُتَوَسِّلًا
إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمَا وَ مُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ بِكُمَا وَ مُسْتَشْفِعًا
بِكُمَا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فِي حَاجَتِي هَذِهِ فَاشْفَعَا لِي فَإِنَّ
لَكُمَا عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَالْجَاهَ الْوَجِيهَ وَ
الْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ إِنِّي أَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا
لِتَنْجِزِ الْحَاجَةَ وَقَضَائِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللَّهِ
بِشَفَاعَتِكُمَا لِي إِلَى اللَّهِ فِي ذَلِكَ فَلَا أَحْيَبُ وَلَا يَكُونُ

مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا مَبْلُ يُكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا
 رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا مَبْقَضًا جَمِيعَ
 حَوَائِجِي وَتَشَفَّعًا لِي إِلَى اللَّهِ أَنْقَلَبْتُ عَلَى مَا شَاءَ اللَّهُ
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مُفَوِّضًا أَمْرِي إِلَى اللَّهِ
 مُلْجَأً ظَهَرِي إِلَى اللَّهِ مُتَوَكِّلًا عَلَى اللَّهِ وَأَقُولُ حَسْبِيَ
 اللَّهُ وَكَفَى سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَى لَيْسَ لِي وَرَاءَ اللَّهِ وَ
 وَرَائَكُمْ يَا سَادَتِي مُنْتَهَى مَا شَاءَ رَبِّي كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ
 لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَسْتُوْدِعُكُمَا اللَّهُ وَ
 لَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي إِلَيْكُمَا أَنْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِي
 يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَوْلَايَ وَأَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا
 سَيِّدِي وَسَلَامِي عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
 وَأَصِلْ ذَلِكَ إِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْبُوبٍ عَنْكُمَا سَلَامِي

اِنْشَاءَ اللّٰهِ وَ اَسْئَلُهُ بِحَقِّكَمَا اَنْ يَّشَاءَ ذٰلِكَ وَ يَفْعَلَ فَاِنَّهُ
 حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اِنْ قَلْبْتُ يَا سَيِّدِيْ عَنْكُمَا تَاٰبًا حَامِدًا لِلّٰهِ
 شَاكِرًا رَّاجِيًا لِلْاِجَابَةِ غَيْرَ اِيْسٍ وَ لَا قَانِطٍ اٰبًا عَائِدًا
 رَّاجِعًا اِلَى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَ لَا مِنْ
 زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاَجِعٌ عَائِدٌ اِنْشَاءَ اللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ
 اِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِيْ رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا وَ اِلَى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ اَنْ
 زَهَدَ فِيْكُمَا وَ فِى زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خِيْبَتِيْ اللّٰهُ مَا
 رَجَوْتُ وَ مَا اَمَلْتُ فِى زِيَارَتِكُمَا اِنَّهُ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ۔

سیف بن عمیرہ کہتے ہیں: میں نے صفوان سے سوال کیا کہ اس دعا کو
 علقمہ بن محمد نے امام محمد باقر علیہ السلام سے ہمارے لئے نقل نہیں کیا ہے؟ صفوان
 نے کہا: میں اس سرزمین پر اپنے سردار امام جعفر صادق کے ساتھ وارد ہوا تھا تو
 آپ نے یہی عمل انجام دیا تھا جو ہم بجالائے ہیں اور اس دعا کو آپ نے وقتِ
 رخصت دو رکعت نماز کے ساتھ پڑھا، جیسا کہ ہم نے نماز پڑھی، اور ایسے ہی
 وداع کیا جیسا کہ ہم نے وداع کیا ہے۔ صفوان نے کہا: امام جعفر صادق نے مجھ

سے فرمایا

اس زیارت کی پابندی کرو اور اس دعا اور زیارت کو پڑھا کرو کہ میں خدا کی بارگاہ میں اُس شخص کا ضامن ہوں جو کہ دور یا نزدیک سے اس زیارت کے ساتھ زیارت کرتا ہے اور اس دعا کے ساتھ دعا کرتا ہے اور اُس کی زیارت مقبول ہوتی ہے اور اُسکی کوشش کی قدر ہوتی ہے اور اُس کا سلام آپ تک پہنچتا ہے، اور زائر کی حاجت پوری ہوتی ہے اور جب دعا کرے گا پوری ہوگی اور اُسے ناامید واپس نہ کرے گا، اے صفوان میں نے اس زیارت کو اپنے والد سے اسی ضمانت کے ساتھ پایا ہے اور انہوں نے اپنے والد علی بن الحسینؑ سے اسی ضمانت کے ساتھ پایا تھا۔ اور انہوں نے حسینؑ سے اسی ضمانت کے ساتھ اور انہوں نے اپنے بھائی حسنؑ سے اسی ضمانت کے ساتھ اور جبرئیلؑ نے خدائے تعالیٰ سے اسی ضمانت کے ساتھ پایا ہے، بیشک خدا نے اپنی مقدس ذات کی قسم کھائی ہے کہ جو شخص نزدیک یا دور سے امام حسینؑ کی یہ زیارت پڑھے گا تو میں اُس دعا کو قبول کروں گا اور اس کی زیارت بھی قبول کروں گا اور اُسکی ہر خواہش کو قبول کروں گا خواہ کتنی ہی

ہوں اور اُس کے سوال کو پورا کروں گا اور وہ میری بارگاہ سے ناامید و نقصان کے ساتھ واپس نہیں ہوگا میں اُسے خندہ پیشانی، حاجت روائی، جنت کی ضمانت اور جہنم سے آزادی کے ساتھ واپس لوٹاؤنگا اور جس کی وہ شفاعت کرے گا اُسے میں قبول کروں گا مگر ہم اہل بیت کے دشمن کے بارے میں شفاعت قبول نہ ہوگی اُس پر خدا نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے اور ہم کو اس پر گواہ بتایا ہے کہ جس کی گواہی ملائکہ نے دی ہے پھر جبرئیل نے کہا: اے اللہ کے رسول! خدا نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ آپ کو علیؑ و فاطمہؑ اور حسنؑ و حسینؑ کو آپ کی اولاد میں ہونے والے ائمہ کو قیامت تک کے لئے خوش خبری اور بشارت دوں پس پائندہ رہے آپ کی مسرت اور علیؑ و فاطمہؑ اور حسنؑ و حسینؑ اور ائمہ اور آپ کے شیعوں کی مسرت قیامت تک باقی رہے۔

صفوان نے کہا: امام جعفر صادقؑ نے مجھ سے فرمایا:

اے صفوان! جب تمہیں خدائے عز و جل سے کوئی حاجت پیش آئے تو تم جہاں کہیں بھی ہو اس زیارت اور اس دعا کو پڑھو پھر خدا سے اپنی مراد مانگو، خدا اُس کو پورا کرے گا اور خدا نے اپنے رسولؐ سے جو وعدہ

جود و امتنان کے لئے کیا ہے وہ اس کے خلاف نہیں کرتا ہے۔ الحمد
للہ۔

زیارت عاشوراء غیر معروف

دوسری زیارت عاشوراء غیر معروف ہے جو کہ مشہور زیارت کے اجر و
ثواب میں شریک ہے اس میں سو بار سلام پڑھنے اور سو بار لعنت کرنے کی
مشقت نہیں ہے اور یہ اہم مشغولیت رکھنے والوں کے لئے عظیم کامیابی ہے۔
اس کا طریقہ وہی ہے جو مزار قدیم میں منقول ہے۔ اور وہ یہ کہ جو شخص
دور کے شہروں یا نزدیک سے امام حسینؑ کی زیارت کرنا چاہتا ہے، اسے چاہئے
کہ غسل کرے اور صحراء یا مکان کی چھت پر چلا جائے اور دو رکعت نماز اس طرح
بجالائے کہ اس میں قل هو اللہ احد پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد کربلائے
معلیٰ کا رخ کرے نیت و اشارہ کرے اور خشوع و حزن کے ساتھ اس طرح
پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بْنَ
الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَ ابْنِ سَيِّدِ الْوَصِيِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بْنَ

فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ
 وَابْنَ خَيْرَتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَيْثُورُ الْمَوْتُورُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ
 الْهَادِي الزَّكِيُّ وَعَلَى أَرْوَاحِ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَأَقَامَتْ
 فِي جَوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُورِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي مَا
 بَقِيَْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَ
 جَلَّتْ فِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَفِي أَهْلِ السَّمَوَاتِ
 وَاهْلِ الْأَرْضِينَ أَجْمَعِينَ فَإِنَّ لِلَّهِ وَإِنَّ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ
 صَلَوَاتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ
 الْحُسَيْنِ وَعَلَى آبَائِكَ الطَّيِّبِينَ الْمُتَّجِبِينَ وَعَلَى
 ذُرِّيَّاتِكُمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً خَذَلَتْكَ وَ
 تَرَكَتْ نُصْرَتَكَ وَمَعُونَتَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسَسَتْ

أَسَاسَ الظُّلْمِ لَكُمْ وَمَهَّدَتِ الْجَوْرَ عَلَيْكُمْ وَطَرَّقَتْ
 إِلَى أَدِيَّتِكُمْ وَتَحَيَّفِكُمْ وَجَارَتْ ذَلِكَ فِي دِيَارِكُمْ وَ
 أَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَيْكُمْ يَا سَادَاتِي وَ
 مَوَالِيَّ وَائْتَمَنِي مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَاتَّبَاعِهِمْ وَاسْأَلُ
 اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَ يَا مَوَالِيَّ مَقَامَكُمْ وَشَرَّفَ مَنْزِلَتَكُمْ وَ
 شَانَكُمْ أَنْ يُكْرِمَنِي بِوِلَايَتِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَالْإِيْتِمَامِ
 بِكُمْ وَبِالْبِرَّاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَاسْأَلُ اللَّهَ الْبَرَّ الرَّحِيمَ أَنْ
 يَرْزُقَنِي مَوَدَّتَكُمْ وَأَنْ يُوفِّقَنِي لِلطَّلَبِ بِثَارِكُمْ مَعَ الْإِمَامِ
 الْمُنتَظَرِ الْهَادِي مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَ
 اللَّهِ وَاسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّانِ الَّذِي
 جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا

أَعْطَى مُصَابًا بِمُصِيبَةٍ إِنَّا لِلَّهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ يَا لَهَا
 مِنْ مُصِيبَةٍ مَّا أَفْجَعَهَا وَ أَنْكَاهَا لِقُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وَ
 الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّا لِلَّهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي مِمَّنْ تَنَالُهُ
 مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَ رَحْمَةٌ وَ مَغْفِرَةٌ وَ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَ جِئُهَا
 فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ فَإِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ
 بِمُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ
 اَللّٰهُمَّ وَ إِنِّي أَتَوَسَّلُ وَ أَتَوَجَّهُ بِصَفْوَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ
 خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ وَ الطَّيِّبِينَ مِنْ
 ذُرِّيَّتِهِمَا اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْ
 مَحْيَايَ مَحْيَاهُمْ وَ مَمَاتِي مَمَاتَهُمْ وَ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَ
 بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ وَ

هَذَا يَوْمٌ تُجَدِّدُ فِيهِ النِّقْمَةَ وَتُنْزِلُ فِيهِ اللَّعْنَةَ عَلَى اللَّعِينِ
 يَزِيدُ وَ عَلَى آلِ يَزِيدَ عَلَى آلِ زِيَادٍ وَ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ وَ
 الشِّمْرَ اللَّهُمَّ الْعَنُهُمُ وَ الْعَنُ مَنْ رَضِيَ بِقَوْلِهِمْ وَ فِعْلِهِمْ
 مِنْ أَوَّلٍ وَ آخِرٍ لَعْنَا كَثِيرًا وَ أَصْلِهِمْ حَرَّ نَارِكَ وَ أَسْكِنُهُمْ
 جَهَنَّمَ وَ سَائَتْ مَصِيرًا وَ أَوْجِبْ عَلَيْهِمْ وَ عَلَى كُلِّ مَنْ
 شَايَعَهُمْ وَ بَايَعَهُمْ وَ تَابَعَهُمْ وَ سَاعَدَهُمْ وَ رَضِيَ بِفِعْلِهِمْ
 وَ افْتَحْ لَهُمْ وَ عَلَيْهِمْ وَ عَلَى كُلِّ مَنْ رَضِيَ بِذَلِكَ
 لَعْنَاتِكَ الَّتِي لَعَنْتَ بِهَا كُلَّ ظَالِمٍ وَ كُلَّ غَاصِبٍ وَ كُلَّ
 جَاحِدٍ وَ كُلَّ كَافِرٍ وَ كُلَّ مُشْرِكٍ وَ كُلَّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ وَ
 كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ اللَّهُمَّ الْعَنُ يَزِيدَ وَ آلَ يَزِيدَ وَ بَنِي مَرْوَانَ
 جَمِيعًا اللَّهُمَّ وَ ضَعِّفْ غَضَبَكَ وَ سَخِّطْكَ وَ عَذَابَكَ وَ
 نَقِمَتَكَ عَلَى أَوَّلِ ظَالِمٍ ظَلَمَ أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ اللَّهُمَّ وَ

الْعَنْ جَمِيعَ الظَّالِمِينَ لَهُمْ وَانْتَقِمْ مِنْهُمْ إِنَّكَ ذُو نِقْمَةٍ
 مِنَ الْمُجْرِمِينَ اللَّهُمَّ وَالْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ آلَ بَيْتِ
 مُحَمَّدٍ وَالْعَنْ أَرْوَاحَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَقُبُورَهُمْ وَالْعَنْ
 اللَّهُمَّ الْعِصَابَةَ الَّتِي نَازَلَتْ الْحُسَيْنَ بْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَ
 حَارِبَتُهُ وَقَتَلْتَ أَصْحَابَهُ وَأَنْصَارَهُ وَأَعْوَانَهُ وَأَوْلِيَائَهُ وَ
 شِيعَتَهُ وَمُحِبِّيهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتَهُ وَالْعَنْ اللَّهُمَّ الَّذِينَ
 نَهَبُوا مَالَهُ وَسَلَبُوا حَرِيمَهُ وَلَمْ يَسْمَعُوا كَلَامَهُ وَلَا
 مَقَالَهُ اللَّهُمَّ وَالْعَنْ كُلَّ مَنْ مَبْلَغُهُ ذَلِكَ فَرَضِيَ بِهِ مِنْ
 الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَالْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنَ وَعَلَى مَنْ
 سَاعَدَكَ وَعَاوَنَكَ وَوَسَّكَ بِنَفْسِهِ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِي
 الذَّبِّ عَنْكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى

رُوحَكَ وَ عَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَ عَلَى تُرْبَتِكَ وَ عَلَى تُرْبَتِهِمْ
اللَّهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَ رِضْوَانًا وَ رَوْحًا وَ رِيحَانًا السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا بَنَ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَ يَا بَنَ
سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَ يَا بَنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ يَا بَنَ الشَّهِيدِ اللَّهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هَذِهِ
السَّاعَةِ وَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ فِي هَذَا الْوَقْتِ وَ كُلِّ وَقْتٍ
تَحِيَّةً وَ سَلَامًا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَ عَلَى
الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَ
النَّهَارُ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَ الشَّهِيدِ السَّلَامُ
عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَ

عَقِيلِ السَّلَامُ عَلَى كُلِّ مُسْتَشْهِدٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَلِّغْهُمْ عَنِّي تَحِيَّةً وَّ
 سَلَامًا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَ
 رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِيْ وَ لَدِكَ
 الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا
 اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ
 اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِيْ وَ لَدِكَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةَ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ عَلَيْكَ
 السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِيْ
 وَ لَدِكَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَ
 عَلَيْكَ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ
 الْعَزَاءَ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَى اَرْوَاحِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ الْآخِيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُمُ الْعَزَاءَ فِي مَوْلَا
هُمْ الْحُسَيْنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الطَّالِبِينَ بِثَارِهِ مَعَ اِمَامٍ
عَدْلٍ تُعِزُّ بِهِ الْاِسْلَامَ وَاهْلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔
سجدہ میں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی جَمِیْعِ مَا نَابَ مِنْ خَطْبٍ وَّ لَكَ
الْحَمْدُ عَلٰی كُلِّ اَمْرٍ وَّ اِلَيْكَ الْمُشْتَكٰی فِیْ عَظِیْمِ
الْمُهِّمَّاتِ بِخِیْرَتِكَ وَاَوْلِیَّائِكَ وَذٰلِكَ لِمَا اَوْجَبْتَ لَهُمْ
مِنَ الْكِرَامَةِ وَ الْفَضْلِ الْكَثِیْرِ اَللّٰهُمَّ فَصِّلْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَوْمَ
الْوُرُوْدِ وَ الْمَقَامِ الْمَشْهُوْدِ وَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَ اجْعَلْ
لِیْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَ اصْحَابِ الْحُسَيْنِ

عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِينَ وَاسَّوْهُ بِأَنْفُسِهِمْ وَبَذَلُوا دُونَهُ
مُهْجَهُمْ وَجَاهَدُوا مَعَهُ أَعْدَاكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَ
رَجَائِكَ وَتَصَدِّقًا بِوَعْدِكَ وَخَوْفًا مِنْ وَعِيدِكَ إِنَّكَ
لَطِيفٌ لِمَا تَشَاءُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

آٹھویں زیارت: زیارت اربعین

زیارت اربعین یعنی بیس صفر کی زیارت، شیخ نے تہذیب اور مصباح میں
امام حسن عسکریؑ سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:
مؤمن کی پانچ علامتیں ہیں:

۱۔ ۵۱ رکعت نماز پڑھنا یعنی ۱۷ رکعت واجب اور ۳۴ رکعت نافلہ
نماز مراد ہے۔

۲۔ زیارت اربعین پڑھنا۔

۳۔ دائیں ہاتھ میں انگلی پھینا۔

۴۔ سجدہ کرتے وقت اپنی پیشانی خاک پر رکھنا۔

۵۔ بلند آواز سے 'بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ' پڑھنا۔

اربعین کے دن زیارت امام حسینؑ دو طرح سے وارد ہوئی ہے۔ اور اس روز زیارت امام حسینؑ کے دو طریقہ نقل ہوئے ہیں ایک روایت تو وہ ہے جس کی روایت شیخ نے تہذیب اور مصباح میں صفوان جمال سے کی ہے کہ انہوں نے کہا: مجھ سے میرے مولا حضرت امام جعفر صادقؑ نے زیارت اربعین کے بارے میں فرمایا کہ

روز اربعین تم اس وقت زیارت کرو جب دن چڑھ چکا ہو اور پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰهِ وَ حَبِیْبِهِ السَّلَامُ عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰهِ وَ
نَجِیْبِهِ السَّلَامُ عَلٰی صَفِیِّ اللّٰهِ وَ ابْنِ صَفِیِّهِ السَّلَامُ عَلٰی
اَلْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِیْدِ السَّلَامُ عَلٰی اَسِیْرِ الْکُرْبَاتِ وَ
قَتِیْلِ الْعَبْرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّهُ وَلِیْکَ وَ ابْنُ وَلِیْکَ وَ
صَفِیْکَ وَ ابْنُ صَفِیْکَ الْفَائِزُ بِکَرَامَتِکَ اَکْرَمَتْہُ بِالشَّہَادَةِ
وَ حَبُوْتہُ بِالسَّعَادَةِ وَ اجْتَبِیْتہُ بِطِیْبِ الْوِلَادَةِ وَ جَعَلْتہُ

سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ وَقَائِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَ ذَائِدًا مِّنَ الذَّادَةِ وَ
أَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ وَ جَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِّنَ
الْأَوْصِيَاءِ فَأَعْذَرَ فِي الدُّعَاءِ وَ مَنَحَ النُّصْحَ وَ بَذَلَ مُهْجَتَهُ
فِيكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ حَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَ قَدْ
تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنُ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَ بَاعَ حَظَّهُ بِالْأَرْذَلِ الْأَدْنَى وَ
شَرَى اخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْأَوْكَسِ وَ تَغَطَّرَسَ وَ تَرَدَّى فِي
هَوَاهُ وَ أَسِيخَطَكَ وَ أَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَ أَطَاعَ مَنُ عِبَادِكَ
أَهْلَ الشَّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ حَمَلَةَ الْأَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِينَ
النَّارِ فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا حَتَّى سَفِكَ فِي
طَاعَتِكَ دَمَهُ وَ اسْتَبِيحَ حَرِيمُهُ اللَّهُمَّ فَالْعَنُهُمْ لَعْنًا وَبِيلًا
وَ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِينُ اللَّهِ

وَأَبْنِ أَمِينِهِ عِشْتَ سَعِيدًا وَ مَضَيْتَ حَمِيدًا وَ مُتَّ فَقِيدًا
مَظْلُومًا شَهِيدًا وَ أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ مُنْجِزٌ مَّا وَعَدَكَ وَ مُهْلِكٌ
مَّنْ خَذَلَكَ وَ مُعَذِّبٌ مَّنْ قَتَلَكَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ وَفَيْتَ
بِعَهْدِ اللَّهِ وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِهِ حَتَّى أَتَيْتَ الْيَقِينَ فَلَعَنَ
اللَّهُ مَن قَتَلَكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَن ظَلَمَكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً
سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ أَلَلَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ أَنِّي وَلِيُّ
لِمَن وَالَاهُ وَ عَدُوٌّ لِمَن عَادَاهُ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي يَابْنَ
رَسُولِ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ
الشَّامِخَةِ وَ الْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ
بِأَنْجَاسِهَا وَ لَمْ تُلَبِّسْكَ الْمُذْلِهَمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَ أَشْهَدُ
أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَ أَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَ مَعْقِلِ
الْمُؤْمِنِينَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ

الْهَادِي الْمَهْدِي وَ أَشْهَدُ أَنَّ الْاِئِمَّةَ مِنْ وَلَدِكَ كَلِمَةُ
التَّقْوَى وَ اَعْلَامُ الْهُدَى وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَ الْحُجَّةُ عَلَى
اَهْلِ الدُّنْيَا وَ أَشْهَدُ اَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِاِيَابِكُمْ مُوقِنٌ
مِشْرَاعِ دِيْنِي وَ خَوَاتِيمِ عَمَلِي وَ قَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سَلَمٌ وَ
اَمْرِي لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَ نَصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَاْذَنَ اللّٰهُ
لَكُمْ فَمَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلَى
اَرْوَاحِكُمْ وَ اَجْسَادِكُمْ وَ شَاهِدِكُمْ وَ غَائِبِكُمْ وَ
ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

پھر دو رکعت نماز بجالائے اور جو چاہے دعا کرے اور واپس پلٹ

جائے۔

نویں زیارت: روز اربعین

یہ دوسری زیارت ہے جو جابر سے منقول ہے اور اس کا طریقہ وہی ہے جس کی عطا سے روایت کی گئی ہے وہ کہتے ہیں: ہم بیس صفر کو جابر بن عبد اللہ انصاریؓ کے ساتھ غاضر یہ پہنچے تو جابرؓ نے آب فرات سے غسل کیا اور جو پاکیزہ لباس ان کے ساتھ تھا اسے پہنا اور کہا: اے عطا! کیا تمہارے پاس خوشبو ہے؟ میں نے کہا: میرے پاس مشک زمینی ہے۔ انہوں نے تھوڑی سی لی اور سر و بدن پر ملی اور برہنہ پا روانہ ہوئے، قبر امام حسینؑ کے سرہانے کھڑے ہوئے، تین مرتبہ اللہ اکبرؑ کہا اور بیہوش ہو کر گر پڑے، جب ہوش آیا تو میں نے سنا کہ کہہ رہے ہیں السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا آلَ اللَّهِ..... یہ بعینہ رجب والی زیارت ہے جس کو ہم نقل کر چکے ہیں، اس میں اور اُس میں سوائے چند کلموں کے کوئی فرق نہیں ہے اور وہ بھی نسخوں کے اختلاف کی وجہ سے ہے، شیخ مرحومؒ نے بھی یہی احتمال دیا ہے۔ اگر کوئی شخص اس کو بھی پڑھنا چاہتا ہے تو زیارت نیمہ رجب میں ملاحظہ فرمائے۔

مؤلف کہتے ہیں: زیارت امام حسینؑ ان اوقات کے علاوہ متبرک شب و روز اور دیگر اوقات میں بھی پڑھنا افضل ہے خصوصاً ان اوقات میں جو امام حسینؑ سے منسوب ہوں، جیسے روز مباہلہ، روز نزول سورۃ ہل اتی، آپ کا روز ولادت

اور شب جمعہ۔ ایک روایت سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ ہر شب حق تعالیٰ امام حسینؑ پر کرم کی نظر فرماتا ہے اور تمام انبیاء و اوصیاء کو اُن کی زیارت کے لئے بھیجتا ہے۔ ابن قولویہؒ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ

جو شخص ہر شب جمعہ امام حسینؑ کی زیارت کرتا ہے وہ ضرور بخشا جائیگا اور دنیا سے حسرت کی حالت میں نہیں اٹھے گا اور جنت میں اس کا مقام امام حسینؑ کے ساتھ ہوگا۔

اور اعمشؒ کی حدیث میں ہے کہ ان کے ہمسایہ نے ان سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ آسمان سے رقعہ گر رہے ہیں اور ان پر لوگوں کے لئے امان نامہ مرقوم ہے جو شب جمعہ امام حسینؑ کی زیارت کرتے ہیں۔

کاظمین کی زیارات، نمازیں اور دعائیں

تاریخ کاظمین

اگر کوئی بغداد کے شمال کی جانب سے آئے یا مغرب کی طرف سے تو وہ چار سونے کے میناروں کو دیکھ کر متاثر ضرور ہوگا۔ یہ مینار کاظمین میں ہیں جہاں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور امام محمد تقی علیہ السلام دفن ہیں۔ اور یہ ساتویں اور نویں امام ہیں۔ آپ کے روضہ پر لوگ شفا پاتے ہیں اور آپ ہی کے پاس آکر لوگ آپ سے توسل کرتے ہیں اور ذریعہ شفاعت چاہتے ہیں تاکہ اللہ لوگوں کے گناہوں کو بخش دے۔

اس عمارت کی تاریخ ۱۶ ویں صدی تک پہنچتی ہے اور ہمیشہ بہترین دیکھ رکھ میں رہی ہے۔ شاہ اسماعیل (۱۵۰۲-۲۴) نے اس عمارت پر خاص توجہ دی اور جب ترکی سلطان نے بغداد پر قبضہ کیا تو یہاں ۱۵۳۴ء میں چار مہینہ رہا، اس نے اس روضہ مبارک کی زیارت کی اور اس کی اور زیادہ تزئین کاری کروائی۔

۱۷۹۶ء میں قاچاری سلطنت کے پہلے سلطان (ایران) شاہ آغا محمد خان نے اس پر خوبصورت ٹائیس جڑوائیں۔ ۱۸۷۰ء میں ناصر الدین شاہ نے ان سونے کی ٹائیلوں کی مرمت کروائی جو گنبد اور میناروں پر تھیں۔ ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ معلومات آج بھی وہاں کندہ ہیں۔

ہمیں یہ ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ یہ دونوں امام علیہما السلام آٹھویں صدی عیسوی میں یہاں دفن ہوئے اور ۷۰۰ برس کا فاصلہ ہے جو اس کی تعمیر کے درمیان گزرا ہے یعنی شاہ اسماعیل کے کام کروانے سے قبل کا دور۔ یہ امام علیہما السلام نے اپنے نو جوانی میں بغداد میں تھے جب کہ منصور کے شہر کی دیواریں دجلہ دریا کے کنارہ کھڑی تھیں۔ شمال مغرب میں قبرستان ہیں جنہیں مختلف ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔ شامی دروازہ، عباسی دروازہ اور اسٹرا دروازہ۔ امام علیہما السلام کو اسی آخری دروازہ کے مغرب میں دفنایا گیا۔ لیکن جب تک مشہور مؤرخ یعقوبی نے لکھا تو ان سب کو عام طور پر قبرستان قریش کہا جانے لگا۔ ان دونوں اماموں کو خلفاء وقت کے اشارہ پر ہر دغا سے شہید کر دیا گیا۔ لیکن امام تقی علیہ السلام کے سلسلہ میں ایک بات توجہ طلب تھی کہ شاہی خاندان کی ایک اہم شخصیت آپ کے جنازہ میں شریک تھی جس سے یہ اندازہ لگا کہ بعد میں آپ کی قبر پر ایک خوبصورت روضہ تعمیر ہوگا۔

کاظمین کی زیارت کے سلسلہ میں روایت ملتی ہیں اور وہ آٹھویں اور دسویں امام سے مروی ہیں۔ یہ روایتیں اُن سوالوں کے جواب میں جو آپ کے اصحاب نے کہے تھے کہ زیارت کاظمین کی فضیلت کیا ہے۔ امام علی رضا علیہ السلام نے بغداد میں اپنی حیات طیبہ کا دور جو گزارا ہے وہ خلیفہ بنی عباس ہارون کا دور تھا۔ آپ نے اپنے چاہنے والوں سے امام موسیٰ کاظم کی زیارت پڑھنے کی

تاکید کی چاہے وہ روضہ کی باہری دیوار کے پاس پڑھے یا قریب کی مسجد میں اگر دشمن حاکم اور متعصبین روضہ میں اجازت نہ دیتے ہوں۔ اس حدیث سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ روضہ کا وجود تھا اور چہار دیواری بھی تھی۔ کچھ برسوں کے بعد امام علی نقی علیہ السلام سے روایت بھی پائی جاتی ہے جن کی امامت کا آغاز معتمد خلیفہ کی حکومت کے زمانہ میں ہوا اور آپ کے روابطہ شیعوں کے ساتھ بے روک ٹوک تھے یہاں تک کہ خلیفہ متوکل کے دور میں معتزلہ کی پابندیاں لگائی۔ ذیل میں علامہ مجلسیؒ نے زیارت پر جانے کی روایت کو نقل کی ہے۔

”جب تم لوگ موسیٰ بن جعفرؑ اور محمد بن علی بن موسیٰ کی زیارت پر جانا چاہو تو پہلے غسل کرو اور اپنے آپ کو پاک کرو۔ عطر اور خوشبو لگا کر صاف لباس پہنؤ اس کے بعد روضہ پر پہنچ کر اس طرح سلام کرو:

سلام ہو آپ پر اے ولی خدا۔ سلام ہو آپ پر اے حجت خدا۔ سلام ہو آپ پر اے نور خدا۔ اے اندھیری زمین پر نور۔ ان پر سلام ہو جن کو خدا نے بلندی عطا کی۔ میں زائر بن کر آیا ہوں جو تمہارے حقوق کا خیال رکھتا ہے جو تمہارے دشمنوں سے برائت کرتا ہے اور دوستوں سے لولگاتا ہے پس پروردگار کی بارگاہ میں میری شفاعت کیجئے۔“

امامؑ فرماتے ہیں کہ تم پھر آزاد ہو چاہے اپنے لئے جو حاجت طلب کرو،

اس کے بعد نماز زیارت ادا کرو۔

علامہ مجلسیؒ نے آداب زیارت میں ان روایت کو نقل کیا ہے اور اس سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ اس زمانے میں یہ ضروری تھا کہ 'تقیہ' سے کام لیا جائے اور خود کو ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔

ایک اور حدیث جو اسی صدی کی ہے جب یہ دو امام شہید ہوئے تھے اور اس کے راوی حسن بن جمہور ہیں:

۲۹۶ ہجری میں علی بن احمد الفرات وزیر تھے اور میں نے احمد بن ربیع کو دیکھا جو خلیفہ کا کاتب تھا جب اس کا ہاتھ سیاہ ہو گیا اور اس میں سے بدبو آنے لگی۔ جس نے بھی اسے دیکھا تو اسے یقین تھا کہ احمد جلد ہی مر جائے گا۔ اس نے خواب میں حضرت علی علیہ السلام کو دیکھا اور آپؐ سے فریاد کی۔ یا امیر المؤمنینؑ، کیا آپ خدا سے دعا نہ کریں گے کہ میرا ہاتھ واپس دے دے؟ حضرت علی علیہ السلام نے جواب دیا۔

جاؤ موسیٰ بن جعفرؑ سے کہو وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے تمہاری طرف

سے۔

دوسرے روز ایک پاکی لائی گئی، احمد کو غسل دیا اور خوشبو لگائی گئی اور انھیں پاکی میں لٹا کر چادر سے ڈھک دیا۔ پھر انھیں روضہ امام کاظم علیہ السلام لے جایا

گیا۔ جن کی شفاعت احمد نے چاہی اور دعا کی۔ احمد نے روضہ کی زمین سے مٹی اٹھائی اور اپنے اس سیاہ ہاتھ پر کندھوں تک مل لیا اور پھر پٹی باندھ لی۔ دوسرے روز جب پٹی کھولی گئی تو گوشت اور پوست نکل کر گر پڑا صرف نیس، ہڈی دکھائی دے رہی تھی اور بدبو بھی ختم ہو گئی تھی۔ جب وزیر نے یہ سنا تو وہ لوگوں کو گواہی کے لئے لے گیا، کیا واقعہ پیش آیا۔ چند ہی دنوں میں گوشت اور پوست ہاتھ پر پھر آ گیا اور اس احمد نے اپنا کتابت کا کام پھر شروع کر دیا۔

علامہ مجلسیؒ مزید فرماتے ہیں کہ ہر دور میں معجزہ اور کرامات ہوتے رہے ہیں اور یہ دو مقدس شخصیتیں کیا منزلت رکھتی ہیں بتانے کی ضرورت نہیں۔ ہمارے ہی زمانہ میں انگنت واقعات پیش آئے کہ جن کا شمار کرنا ممکن نہیں۔

جب عباسی حکومت ترکیوں کے آگے سرنگوں ہو گئیں تو ۹۴۶ء میں بوعید کا ایران میں خروج ہوا۔ خلیفہ مستکفی بوید محمد شہزادہ معز الدولہ کے ہاتھوں نابینا کر دیا گیا اور اس کے لڑکے المکتدہ کو اس کی کرسی پر بیٹھا دیا لیکن اصل باگڈور اپنے ہاتھوں میں رکھی۔ ابن اثیر لکھتا ہے کہ بوید حضرت علی علیہ السلام کے کٹر شیعہ تھے اور ان کا عقیدہ تھا کہ عباسی خلفاء غاصب تھے۔ بوید نے خلافت اپنے ہاتھوں میں نہیں لی لیکن حکومت کی کتاب اپنے ہاتھوں میں ہی رکھی اور محرم کے پہلے عشرہ کو قومی ایام عزاء اعلان کیا تا کہ امام حسین علیہ السلام کا غم منایا جاسکے۔ ان لوگوں نے کاظمین کو تحائف سے پھروایا۔ خلیفہ طائی نے نماز جمعہ کا ظمین میں

پڑھائی تاکہ شیعہ نفوذ ہووید کے دور میں باقی رہے۔ ہمیں یقین ہے کہ کاظمین کا روضہ زائرین کی آمد سے بھرارہا تھا اور شیعوں کا ایک مرکز بن چکا تھا۔

یہ وہی دور تھا کہ کتب اربعہ منظر عام پر آئی اور احادیث کی جمع آوری ہوئی۔ شیخ یعقوب کلینیؒ ۹۳۹ء میں بغداد میں انتقال کر گئے اور اپنے پیچھے آنے والی نسل کے لئے کتاب الکافی فی علم الدین چھوڑ گئے۔ ۹۶۶ء میں ابن بابویہ خراسان سے بغداد تشریف لائے۔ جہاں انھوں نے تبلیغ و تحریر میں دن رات ایک کر دیئے۔ آپ کی کتاب 'من لا یحضرہ الفقیہ' شیعوں کی مستند کتابوں میں شمار ہوتی ہے۔ بابویہؒ کے ۱۶ سال بعد الطوسی خراسان سے بغداد پہنچے اور انھوں نے چار کتابوں (کتب اربعہ) میں سے دو تصنیف کیں۔ اور آج شیعہ اصول و فقہ کی سنگ میل مانی جاتی ہیں۔ یعنی 'تہذیب الاحکام' اور 'الاستبصار'۔

شیعوں کے اس دور میں مضبوطی اتنی ہو گئی تھی کہ بغداد میں سنیوں سے اختلافات اور جھڑپیں نہیں کے برابر تھیں۔

لیکن ۱۰۵۱ء کے ایک واقعہ نے سب کچھ بدل دیا۔ شہر کاظمین کے دروازہ پر شیعوں نے علی علیہ السلام کی ایک حدیث لکھوائی چاہی جس سے اختلاف شروع ہو گیا اور اس میں ایک سنی لیڈر مارا گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس لیڈر کی تدفین کے بعد سنی مجمع نے روضہ پر حملہ کر دیا اور توڑ پھوڑ مچا دی جس میں کافی

نقصان ہوا اور روضہ سے وہ لوگ سونے اور چاندی کے فانوس اٹھالے گئے۔ یہی نہیں بلکہ فساد یوں نے عمارت کو آگ لگا دی جس میں بہترین لکڑی کے گنبدوں کو جلا دیا۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ گنبد پہلے لکڑی کے تھے۔

کاظمین کے روضہ کو آگ لگانے کا واقعہ ۱۰۵۱ھ میں ہوا جب سلجوق سلطانین نے بوسجدیوں کو ایران میں ہٹا کر خود قابض ہو گئے اور بغداد کے خلیفہ کے محافظ بن گئے۔ انھوں نے بخارا میں سنی اسلام کی تعلیم حاصل کی تھی لیکن جب وہ بغداد آئے تو کاظمین کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا بلکہ جب ۱۰۸۶ھ میں سلطان ملک شاہ نے بغداد کا دورہ کیا تو روضہ کی مرمت ہو چکی تھی۔

جبیر نے اپنے ۱۱۸۴ھ کے سفر نامہ میں لکھا ہے کہ روضہ موسیٰ بن جعفر علیہ السلام کا ذکر کیا ہے لیکن کاظمین کی بات نہیں لکھی اور نہ ہی روضہ امام محمد تقی علیہ السلام کے سلسلہ میں کچھ کہا جس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ اس دور میں شیعہ اتنا کمزور تھے کہ یہ روضہ بغداد سے متصل ہونے کے باوجود زیارات سے دور ہو گئی تھی۔

افسوس یہ کہ سو سال کے بعد ایک بار پھر آگ نے اس روضہ کو نقصان پہنچایا۔ اس زمانہ کے خلیفہ ظاہر نے اسے درست کرانے کا حکم دیا۔ ابن تکتکانے اپنی کتاب 'الغری' میں اس روضہ کی مرمت کے بارہ میں تحریر کیا ہے۔ خلیفہ ظاہر نے باپ کی طرح بغداد کے اس علاقہ کی حفاظت کی یہ اقلیت (شیعہ) پابندیوں

کے باوجود کچھ حقوق کا استعمال کر سکیں کیونکہ شیعوں کی خاص تعداد بغداد میں نہیں تھی بلکہ حلہ اور نجف و کربلا میں تھی جو دوسری اہم زیارات کے مقام تھے۔

مغلوں نے ۱۲۵۸ء میں جب اپنی بھاری تعداد کے ساتھ بغداد پر حملہ کیا تو تباہی کی کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ انھوں نے یہ ☆☆ تہہ کیا تھا کہ شیعوں کے مقدس مقامات کو نقصان نہیں پہنچایا جائے گا لیکن کاظمین نہیں بچ سکا۔ شہر کا مغربی حصہ پہلے تباہ کیا گیا۔ دجلہ کے مشرقی کنارہ پر ہلاکو خان کے پاس ایک وفد آیا اور نجف اور کربلا کی حفاظت کی گزارش کی۔ لیکن بغداد کو مغلوں نے تقریباً تباہ کر دیا اور کاظمین کے روضہ کو آگ لگا دی گئی بغداد کی تباہی راشد الدین کے بیان کے مطابق بہت ہی بھیاٹک تھی۔ تقریباً ۸ لاکھ (بقول مرکزی ۲ لاکھ) باشندوں کو تہہ تیغ کر دیا گیا اور اتنا زیادہ لوٹ مچائی کہ جتنے بھی بیش قیمت اشیاء تھیں سب اٹھائے گئے۔

اتنے زیادہ سونے چاندی اور جواہرات تھے کہ جو رجیل اور تاتار اس کا بوجھ نہیں اٹھا پارہے تھے اور چینی گلدان اورتا بنے، پیتل کی اشیاء کو بے قیمت سمجھ کر توڑ کر پھینک دیا۔

سپاہیوں نے اپنے گھوڑوں اور گدھوں پر لاد کر سامان لے گئے اور برتنوں میں قیمتی جواہرات اور سونا چاندی بھرا۔ کچھ لٹیروں کو جب رکھنے کی جگہ نہیں ملی تو اپنی تلوار کے ہتھے توڑ کر میان میں بھی بھر دیا۔ ایک سپاہی نے ایک

بغدادی کو مار کر اس کے جسم کو خالی کیا اور اس میں سونا چاندی اور قیمتی پتھر بھر کر اٹھا لے گئے۔ عباسی خلفاء کا آخری جانشین معتمم کی موت کی خبر اس حملہ کی خبر پر حاوی تھی۔

مختلف مقامات پر ملتا ہے کہ ہلاکو خان کو اس بات پر غصہ آیا کہ خلیفہ نے لالچ میں اتنا سونا جمع کر لیا کہ اس نے شہر کے دفاع پر کچھ خرچ نہیں کیا۔

مارکو پولو نے واقعہ نقل کیا ہے کہ جب ہلاکو خان بغداد میں داخل ہوا وہ حیرت زدہ ہو گیا یہ دیکھ کر کہ شہر سونے اور چاندی سے بھرا پڑا ہے۔ اس نے حکم دیا کہ لالچی خلیفہ کو اسی سونے چاندی کے ساتھ بغیر پانی اور کھانا کے نظر بند کر دیا جائے۔ خلیفہ اسی سونے اور چاندی کے درمیان بھوکا مر گیا۔

یہ واقعہ میر خوند کی داستان میں ملتا ہے جو جو نو لے میں ملتا ہے اور آرمیائی فوج مکا کیا کی کتاب میں درج ہے۔ ہاورتھ کا کہنا ہے کہ لوگ فیلو نے اپنی نظم میں اسے نقل کیا ہے۔

”میں نے خلیفہ سے کہا تم بوڑھے ہو گئے ہو، تمہیں اتنے سونے کی ضرورت نہیں، تم نے اسے یہاں ذخیرہ کیا اور چھپایا نہیں تھا کیونکہ جنگ قریب ہی تھی، اور اسی ذخیرہ کو تقسیم کرنا تھا، تاکہ چمکتی دھار دار تلواریں بنائی جاسکتیں اور تمہارا وقار بلند رکھتیں، پھر میں نے اسے تہہ

خانہ میں قید کر دیا اور اکیلے چرنے کے لئے چھوڑ دیا، اس قید خانہ میں اس کی سونے کی رہائش، نہ کوئی دعا، نہ گریہ اور نہ درد کبھی سنی گئی اس پتھر ملی دیوار کے باہر اور نہ کبھی خلیفہ زندہ دیکھا گیا۔“

ایک عجیب حقیقت یہ ملتی ہے کہ اس خلیفہ کے وزیر کو بغداد میں بخش دیا گیا جس کا نام معی الدین علقمیہ تھا اور وہ شیعوں کی خبر گیری کئے رہتا تھا اور اس نے ہلاکو کو پیغام بھیجا اور دعوت دی کہ آ کر بغداد پر چڑھائی کرے۔ ممکن ہے یہی وجہ ہو کہ خلیفہ کو ۲۱ فروری ۱۲۵۸ء میں موت کی وادی میں ڈھکیل دیا گیا۔ وضاف اور نویری نے لکھا ہے کہ اس کو قالین میں لپیٹ کر گھوڑوں سے پامال کروایا تا کہ اس کا خون زمین پر نہ چھلکے۔ یہ چنگیز خان کا حکم تھا، کیوں کہ وہ شاہی خون بہانے کو پسند نہیں کرتا تھا۔

لیکن خلیفہ کے وزیر کو اس کی وفاداری کی وجہ سے اپنے عہدہ وزارت پر باقی رکھا گیا۔ مختلف ترکی اور ایرانی شخصیتیں منتخب کی گئیں تاکہ وہ نظام بغداد چلا سکیں اور جو پہلی عمارت بنوائی گئی وہ کاظمین کا روضہ تھا۔

بغداد کی اس تباہی کے بعد بغداد کی وہ شان دوبارہ نہیں رہی۔ عباسی حکومت کا خاتمہ ہو گیا۔ خلا گو خان کی نسل سے ۲- خان نے ۸۲ سال حکومت کی لیکن بغداد کو دار السلطنت نہیں بنایا۔ خان حاکموں نے آخری دور میں جب سیاح مصطفیٰ نے ۱۳۳۹ء میں بغداد کا سفر کیا تو لکھا کہ امام الکظم اور امام محمد تقی

علیہما السلام کے روضوں کو دیکھا اور تحریر کیا ہے کہ کاظمین، مضافات کی شکل میں ہے اور اس کے اطراف ۶۰۰۰ فٹ کی اطراف آبادی ہے۔

اس زمانہ میں قبیلہ جلیہ نے خان سے حکومت چھین لی اور انکا سردار شیخ حسن بزرگ نے ۱۳۴۰ء میں اپنا مسکن بغداد کو بنایا کیونکہ اس کے قبیلہ کے لئے بہترین جگہ تھی۔

پچاس سال بعد تیمور فتح کرتے ہوئے بغداد پہنچا اور وہاں ۳ مہینے رہا۔ وہ گرمیوں کا زمانہ تھا جب اس نے شہر پر قبضہ کیا۔ فارسی کے ظفر نامہ میں درج ہے کہ اُس وقت گرمی اتنی شدت کی تھی کہ مچھلیوں کے منہ میں رال کھولنے لگی اور پرندوں کے جگر بھن گئے اور بے ہوش ہو گئے۔

شہر پر ہولناک قبضہ کا بیان اس طرح بیان کیا گیا کہ شہر سے باہر جانے والے تمام راستے بند کر دیئے گئے اور آگ لگادی گئی گرم ہواؤں نے شعلوں کو اور بھڑکا دیا لوگ آگ یا تلوار سے بچنے کے لئے پانی میں کود پڑے۔ ۸۰ سال کا بوڑھا اور ۱۲ سال کا بچہ غلام کی ایک ہی قنڈی میں دام میں بیچے گئے۔ نفرت کی آگ ایسی تھی کہ ثروت مند کا لباس اور غریب کا پھٹا پرانا کپڑا ایک ساتھ جلایا گیا۔ ہر سپاہی کو یہ حکم تھا کہ اپنے ساتھ ایک سر قلم کر کے لائے لیکن وہ ایک سر کے ساتھ ایک اور سر اپنے پٹے میں باندھ کر لاتے۔ کہیں کہیں یہ ملتا ہے کہ کچھ علماء کو مال لے کر بخش دیا گیا لیکن قتل عام جاری تھا۔ جب لوگوں کو ختم کر دیا گیا تو ان

کے رہائشوں پر حملہ کیا گیا۔ صرف مسجد، مدرسہ اور مسافر خانے، سرائے کو نقصان نہیں پہنچایا۔ تیمور کو جلے ہوئے انسانی گوشت کی بدبو کی وجہ سے بغداد چھوڑنا پڑا۔

بہر حال جب تیمور بغداد چھوڑنے لگا تو شہر کی دوبارہ تعمیر کا حکم دیا۔ کاظمین کا روضہ ٹھیک نہیں کیا گیا۔ تیمور کی موت کے بعد بغداد پر دوبارہ قبضہ جلس قبیلہ نے کیا جو زیادہ دنوں تک نہیں رہا۔ جن کو ترکمانیوں نے ہٹا دیا اور ۱۴۶۹-۱۴۱۱ عیسوی تک حکومت کی۔ اس کے بعد ترکمانیوں کے دوسرے طبقہ جنہیں سفید بھیڑ کہا جاتا تھا نے قبضہ کیا۔ برسوں تک بغداد پر کوئی توجہ نہیں دی گئی اور اس پر لوگ قبضہ جماتے رہے۔ صفوی سلطنت کے شاہ اسماعیل اول نے بغداد پر ۱۵۰۸ء میں قبضہ کیا اور ۱۵۱۹ء میں کاظمین کے روضہ کو اُسی طرح تعمیر کروایا جس شکل میں آج پائی جاتی ہے۔ شاہ اسماعیل کے عروج کے سلسلہ میں ایک دلچسپ فارسی شیعہ حکومت کا سورج نکلتا ہے جس کی تاریخ اربیل، آذربائیجان سے شروع ہوتی ہے نہ کہ وہ کتبہ مین جو روضہ کاظم میں لکھا ہے۔☆☆

یہ کہا جاتا ہے کہ روزانہ ۲۵ سے ۳۰ ہزار زائرین زیارت کرتے ہیں۔ بغداد میں یہ دو گنبد والا روضہ سب سے خوبصورت عمارت ہے اور اگر تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو گیارہ سو سال کی مدت میں جو اتار چڑھاؤ آئے وہ 'الف لیلیٰ'،

سے کہیں زیادہ دلچسپ ہیں۔☆☆

زیارتِ کاظمین کی فضیلت

دائم رہے کہ ان دو معصوم اماموں کی زیارت کے بہت سے فضائل بیان ہوئے ہیں اور بہت سی حدیثوں میں آیا ہے کہ موسیٰ کاظمؑ کی زیارت، رسول خداؐ کی زیارت کے مثل ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ جس نے اُن کی زیارت کی گویا اُس نے رسولؐ اور امیر المؤمنینؑ کی زیارت کی، دوسری روایت میں ہے کہ گویا اُس نے امام حسینؑ کی زیارت کی۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ جو اُن کی زیارت کرے اس کے لئے جنت ہے اور شیخ جلیل محمد بن شہر آشوب نے، اپنی کتاب 'مناقب' میں تاریخ بغداد سے نقل کیا ہے کہ مذکورہ کتاب کے مؤلف خطیب نے اپنی سند سے علی بن خلال سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا: جب بھی میرے سامنے کوئی دشوار کام آتا ہے تو میں قبر موسیٰ بن جعفرؑ پر جاتا ہوں، اُن سے توسل کرتا ہوں اور خدا سے آسان کر دیتا ہے۔ نیز کہا کہ بغداد میں لوگوں نے ایک عورت کو دیکھا جو دوڑتی چلی جا رہی تھی، لوگوں نے پوچھا: کہاں جا رہی ہو؟ اس نے کہا: موسیٰ بن جعفرؑ کی قبر پر جا رہی ہوں تاکہ اپنے بیٹے کے لئے دعا کروں۔ اس کو قید کیا گیا ہے۔ وہاں ایک حبلی کھڑا تھا، اس نے عورت کا مذاق

اڑایا اور اس سے کہا: تمہارا بیٹا قید میں مر گیا۔ عورت نے کہا: اے اللہ میں تجھ سے اُس کے واسطے سے سوال کرتی ہوں جس کو قید خانہ میں شہید کیا گیا۔ مراد امام موسیٰ کاظم ہیں۔ کہ مجھے اپنی قدرت کا کرشمہ دکھا دے۔ چنانچہ اُسی وقت اُس عورت کے بیٹے کو رہا کر دیا اور اُس کے جرم میں اس جنبلی کے لڑکے کو قید کر دیا گیا جس نے مذاق اڑایا تھا۔ شیخ صدوق نے ابراہیم بن عقبہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام علی نقی کی خدمت میں ایک خط ارسال کیا اور اس میں امام حسینؑ، امام موسیٰ کاظمؑ اور امام محمد تقیؑ علیہ السلام کی زیارت سے متعلق سوال کئے یعنی یہ کہ ان دونوں زیارتوں میں سے کون بہتر ہے؟ امام علی نقیؑ علیہ السلام نے جواب ارسال کیا:

ابو عبد اللہ الحسینؑ کی زیارت مقدم ہے اور ان دونوں معصوموں کی زیارت زیادہ جامع اور ان کا بہت ثواب ہے۔

زیارت کاظمین کا طریقہ

جان لو کہ اس حرم میں بعض زیارتیں دونوں بزرگواروں میں سے کسی ایک سے مخصوص ہیں اور بعض دونوں کے درمیان مشترک ہیں۔

امام موسیٰ کاظمؑ کی مخصوص زیارت

سید بن طاووسؒ نے مزار میں نقل کیا ہے کہ جب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کا ارادہ کرے تو مناسب ہے کہ پہلے غسل کرے اور پھر سکون و وقار کے ساتھ زیارت کے لئے روانہ ہو، دروازہ حرم پر پہنچ کر کھڑا ہو جائے اور پڑھے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَلٰى هِدَايَتِهِ لِدِينِهِ وَ التَّوْفِيقِ لِمَا دَعَا اِلَيْهِ مِنْ سَبِيلِهِ
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَكْرَمُ مَقْصُوْدٍ وَ اَكْرَمُ مَا تَبٰى وَ قَدْ اَتَيْتَكَ مُتَقَرِّبًا
اِلَيْكَ بِابْنِ بِنْتِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اَبَائِهِ
الطَّاهِرِيْنَ وَ اَبْنَائِهِ الطَّيِّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَ لَا تُخَيِّبْ سَعْيِيْ وَ لَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ وَ اجْعَلْنِيْ
عِنْدَكَ وَ جِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ۔

پھر داخل ہوتے ہوئے اپنا دایاں پیر پہلے رکھے اور پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ عَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلهِ أَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَ لِيَوَالِدَيَّ وَ لِجَمِيعِ
الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ

جب قبہ شریفہ میں پہنچے تو اجازت طلب کرے، اور پڑھے۔

تَاذْخُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَاذْخُلُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ تَاذْخُلُ يَا
مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ تَاذْخُلُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ تَاذْخُلُ يَا
أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ تَاذْخُلُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنَ
تَاذْخُلُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ تَاذْخُلُ يَا أَبَا
جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ تَاذْخُلُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرَ بْنَ
مُحَمَّدٍ تَاذْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ
تَاذْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ تَاذْخُلُ يَا مَوْلَايَ مُحَمَّدَ
بْنَ عَلِيٍّ۔

پس داخل ہو جائے اور چار مرتبہ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے، پھر قبر کے مقابل میں کھڑا ہوا اور قبلہ کو اپنے کاندھے کی پشت پر قرار دے اور پڑھے:

زیارت مطلقہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ وَلِیِّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا
حُجَّةَ اللّٰهِ وَ ابْنَ حُجَّتِهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا صَفِیَّ اللّٰهِ وَ
ابْنَ صَفِیِّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَمِیْنَ اللّٰهِ وَ ابْنَ اَمِیْنِهِ السَّلَامُ
عَلَیْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ فِی ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا
اِمَامَ الْهُدٰی السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا عَلَمَ الدِّیْنِ وَ التَّقٰی السَّلَامُ
عَلَیْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ
الْمُرْسَلِیْنَ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نَائِبَ الْاَوْصِیَاءِ السَّابِقِیْنَ
السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَعْدِنَ الْوَحٰی الْمُبِیْنِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا
صَاحِبَ الْعِلْمِ الْیَقِیْنِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا عِبَّةَ عِلْمِ

الْمُرْسَلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الصَّالِحُ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الزَّاهِدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الْعَابِدُ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ السَّيِّدُ الرَّشِيدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا الْمَقْتُولُ الشَّهِيدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ وَ
 ابْنَ وَصِيهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ وَ
 رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ عَنِ اللَّهِ مَا
 حَمَلَكَ وَحَفِظْتَ مَا اسْتَوْدَعَكَ وَحَلَلْتَ حَلَالَ اللَّهِ وَ
 حَرَّمْتَ حَرَامَ اللَّهِ وَاقَمْتَ أَحْكَامَ اللَّهِ وَتَلَوْتَ كِتَابَ
 اللَّهِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْآذَى فِي جَنْبِ اللَّهِ وَجَاهَدْتَ فِي
 اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتَّى أَتَيْكَ الْيَقِينُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مَضَيْتَ
 عَلَى مَا مَضَى عَلَيْهِ آبَاؤُكَ الطَّاهِرُونَ وَاجْدَادُكَ الطَّيِّبُونَ
 الْأَوْصِيَاءُ الْهَادُونَ الْأَيُّمَةُ الْمَهْدِيُّونَ لَمْ تُؤْثِرْ عَمَى عَلَى

هُدًى وَلَمْ تَمِلْ مِنْ حَقِّ إِلَى بَاطِلٍ أَشْهَدُ أَنَّكَ نَصَحْتَ
لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَنَّكَ أَدَيْتَ الْأَمَانَةَ وَ
اجْتَنَبْتَ الْخِيَانَةَ وَأَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ
أَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللَّهَ
مُخْلِصًا مُجْتَهِدًا مُحْتَسِبًا حَتَّى أَتَيْكَ الْيَقِينُ فَجَزَاكَ اللَّهُ
عَنِ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِيهِ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَأَشْرَفَ الْجَزَاءِ
أَتَيْتَكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُقِرًّا
بِفَضْلِكَ مُحْتِمِلًا لِعِلْمِكَ مُحْتَجِبًا بِذِمَّتِكَ عَائِذًا بِقَبْرِكَ
لَا إِذًا بِضَرِيحِكَ مُسْتَشْفِعًا بِكَ إِلَى اللَّهِ مُوَالِيًا
لِأَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ مُسْتَبْصِرًا بِشَانِكَ وَ
بِالْهُدَى الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ عَالِمًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ وَ
بِالْعَمَى الَّذِي هُمْ عَلَيْهِ بِأَبَى أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي وَ

أَهْلِيَّ وَمَالِيَّ وَلَدِيَّ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ أَتَيْتَكَ مُتَقَرِّبًا
 مَبْزِيَارَتِكَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَ مُسْتَشْفِعًا بِكَ إِلَيْهِ فَاشْفَعْ
 لِي عِنْدَ رَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَيَعْفُوَ عَن جُرْمِي وَ
 يَتَجَاوَزَ عَن سَيِّئَاتِي وَيَمْحُو عَنِّي خَطِيئَتِي وَيُدْخِلْنِي
 الْجَنَّةَ وَيَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَيَغْفِرَ لِي وَلِأَبَائِي وَ
 لِأَخْوَانِي وَ أَخَوَاتِي وَ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ
 فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا بِفَضْلِهِ وَ جُودِهِ وَ مِنْهُ۔

پھر خود کو قبر پر گرا دے، اسے بوسہ دے اور اپنے دونوں رخساروں کو اس
 پر رکھے اور جو چاہے دعا کرے اور سر ہانے کی طرف پلٹ جائے اور پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَ رَحْمَةُ
 اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْهَادِي وَ الْوَلِيُّ الْمُرْشِدُ
 وَ أَنَّكَ مَعْدِنُ التَّنْزِيلِ وَ صَاحِبُ التَّأْوِيلِ وَ حَامِلُ
 التَّوْرَةِ وَ الْإِنْجِيلِ وَ الْعَالِمُ الْعَادِلُ وَ الصَّادِقُ الْعَامِلُ يَا

مَوْلَايَ اَنَا اَبْرءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَعْدَائِكَ وَ اَتَقَرُّ اِلَى اللّٰهِ
بِمُوَالَاتِكَ فَصَلِّ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ عَلَى اَبَائِكَ وَ اَجْدَادِكَ وَ
اَبْنَائِكَ وَ شِيعَتِكَ وَ مُحِبِّيكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

پھر دو رکعت نماز بجالائے اور اس میں سورہ یس ورحمن یا جو سورہ آسان
ہو پڑھے اور جو چاہے دعا کرے۔

دوسری زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

شیخ مفید، شیخ شہید اور محمد بن مشہدی نے فرمایا ہے: جب بغداد میں اُن کی
زیارت کرنے کا ارادہ کرے تو غسلِ زیارت کرے اور حرم جائے، حرم کے
دروازہ پر کھڑے ہو کر اذنِ باریابی طلب کرے اور یہ کہتے ہوئے حرم میں داخل
ہو جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ وَ عَلَى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
وَ السَّلَامُ عَلَى اَوْلِیَاءِ اللّٰهِ۔

آگے بڑھے یہاں تک کہ موسیٰ بن جعفر کے مقابل آجائے اور قبر کے

نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بَابَ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ
الزَّكَاةَ وَآمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
تَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهِ وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ
جِهَادِهِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْأَذَى فِي جَنْبِهِ مُحْتَسِبًا وَعَبَدْتَهُ
مُخْلِصًا حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَوْلَى بِاللَّهِ وَ
بِرَسُولِهِ وَأَنَّكَ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ حَقًّا أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ مِنْ
أَعْدَائِكَ وَاتَّقَرُّبُ إِلَى اللَّهِ بِمَوَالِيكَ آتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ
عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًّا لِأَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًّا لِأَعْدَائِكَ فَاشْفَعْ
لِي عِنْدَ رَبِّكَ۔

قبر کا بوسہ لے اور سر ہانے کھڑے ہو کر کہے۔

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ صَادِقٌ أَدَيْتَ
نَاصِحًا وَقُلْتَ أَمِينًا وَمَضَيْتَ شَهِيدًا لَمْ تُؤْثِرْ عَمَى
عَلَى الْهُدَى وَلَمْ تَمِلْ مِنْ حَقِّ إِلَى بَاطِلٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ وَأَبْنَائِكَ الطَّاهِرِينَ۔
نماز ادا کرنے کے بعد سجدہ میں جائے اور کہے۔

اللَّهُمَّ إِلَيْكَ اعْتَمَدْتُ وَإِلَيْكَ قَصَدْتُ وَبِفَضْلِكَ
رَجَوْتُ وَقَبْرَ إِمَامِي الَّذِي أَوْجَبْتَ عَلَيَّ طَاعَتَهُ زُرْتُ وَ
بِهِ إِلَيْكَ تَوَسَّلْتُ فَبِحَقِّهِمُ الَّذِي أَوْجَبْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ
اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَا كَرِيمُ۔
پھر دعا ہے رخسار کو خاک پر رکھتے ہوئے کہے۔

اللَّهُمَّ قَدْ عَلِمْتَ حَوَائِجِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَاقْضِهَا۔

پھر بائیں رخسار کو خاک پر رکھے اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ قَدْ اَحْصَيْتَ ذُنُوْبِيْ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اِلِ مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اِلِ مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهَا وَ تَصَدَّقْ عَلٰى
بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ۔

پھر حالت سجدہ میں شُکراً شُکراً سو بار کہے۔ پھر بیٹھ جائے اور حاجتیں
طلب کرے اور اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهِ وَ صَلِّ عَلٰى مُوسٰى
بْنِ جَعْفَرٍ وَ صِيِّ الْاَبْرَارِ وَ اِمَامِ الْاَخْيَارِ وَ عِيْبَةِ الْاَنْوَارِ وَ
وَارِثِ السَّكِيْنَةِ وَ الْوَقَارِ وَ الْحَكَمِ وَ الْاَثَارِ الَّذِى كَانَ
يُحْيِى الْلَّيْلَ بِالسَّهْرِ اِلَى السَّحْرِ بِمُوَاصَلَةِ الْاِسْتِغْفَارِ
حَلِيْفِ السَّجْدَةِ الطَّوِيْلَةِ وَ الدُّمُوْعِ الْغَزِيْرَةِ وَ الْمُنَاجَاةِ
الْكَثِيْرَةِ وَ الضَّرَاعَاتِ الْمُتَّصِلَةِ وَ مَقَرِّ النَّهْيِ وَ الْعَدْلِ وَ
الْخَيْرِ وَ الْفَضْلِ وَ النَّدٰى وَ الْبَذْلِ وَ مَالِ الْبُلُوْى وَ
الصَّبْرِ وَ الْمُضْطَهَدِ بِالظُّلْمِ وَ الْمَقْبُوْرِ بِالْجَوْرِ وَ

الْمُعَذِّبِ فِي قَعْرِ السُّجُونِ وَظَلَمِ الْمَطَامِيرِ ذِي السَّاقِ
 الْمَرْضُوضِ بِخَلْقِ الْقِيُودِ وَالْجِنَازَةِ الْمُنَادَى عَلَيْهَا بِذُلِّ
 الْإِسْتِخْفَافِ وَالْوَارِدِ عَلَى جَدِّهِ الْمُصْطَفَى وَآبِيهِ
 الْمُرْتَضَى وَآمِهِ سَيِّدَةِ النَّسَاءِ بِارِثِ مَغْضُوبٍ وَوَلَاءِ
 مَسْلُوبٍ وَآمِرِ مَغْلُوبٍ وَدَمِ مَطْلُوبٍ وَسَمِّ مَشْرُوبٍ
 اَللّٰهُمَّ وَكَمَا صَبَرَ عَلَى غَلِيظِ الْمَحَنِ وَتَجَرَّعَ غُصَصَ
 الْكُرْبِ وَاسْتَسْلَمَ لِرِضَاكَ وَاخْلَصَ الطَّاعَةَ لَكَ وَ
 مَحَضَ الْخُشُوعَ وَاسْتَشَعَرَ الْخُضُوعَ وَعَادَى الْبِدْعَةَ
 وَاهْلَاهَا وَلَمْ يَلْحَقْهُ فِي شَيْءٍ مِّنْ أَوْامِرِكَ وَنَوَاهِيكَ
 لَوْمَةٌ لَا تِلْمٌ صَلِّ عَلَيْهِ صَلَوةً نَّامِيَةً مُّنِيفَةً زَاكِيةً تُوجِبُ لَهُ
 بِهَا شَفَاعَةَ أُمِّ مِّنْ خَلْقِكَ وَقُرُونٍ مِّنْ مَّبْرَايَاكَ وَبَلِّغْهُ عَنَّا
 تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَاتِّنَا مِنْ لَّدُنْكَ فِي مُوَالَاتِهِ فَضْلًا وَ

إِحْسَانًا وَ مَغْفِرَةً وَ رِضْوَانًا إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَمِيمِ وَ
التَّجَاوُزِ الْعَظِيمِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

مخصوص زیارت امام محمد تقی علیہ السلام

قبر مبارک کے پاس کھڑے ہو کر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ يَا بَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی اَبَائِكَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی اَبْنَائِكَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی
اَوْلِيَائِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اَتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ
اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تَلَوْتَ الْكِتٰبَ
حَقَّ تِلَاوَتِهِ وَ جَاهَدْتَ فِيْ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَ صَبَرْتَ

عَلَى الْأَذَى فِي جَنْبِهِ حَتَّى أَتَيْكَ الْيَقِينُ أَتَيْتَكَ زَائِرًا
عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ فَاشْفَعُ
لِي عِنْدَ رَبِّكَ۔

زیارت کے بعد ضریح مبارک کا بوسہ لے اور نماز ادا کرے۔ نماز کے
بعد سجدہ میں جائے اور کہے۔

إِرْحَمْ مَنْ أَسَاءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ
داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

إِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَأَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ
بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

عَظَمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسِنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا
كَرِيم۔

حالت سجدہ میں شکرًا شکرًا سو بار کہے۔

دوسری زیارت حضرت امام محمد تقیؑ

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہو کر امام محمد تقی علیہ السلام کی قبر کے نزدیک کھڑا ہو اور اُسے بوسہ دے اور کہے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ الْبَرِّ التَّقِيِّ
الْإِمَامِ الْوَفِيِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الرِّضِيُّ الزَّكِيُّ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَجِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا سَفِيرَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ضِيَاءَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَنَاءَ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا كَلِمَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النُّورُ السَّاطِعُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَدْرُ
الطَّالِعُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الطَّيِّبُ مِنَ الطَّيِّبِينَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا الطَّاهِرُ مِنَ الْمُطَهَّرِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

الْآيَةُ الْعُظْمَى السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْحُجَّةُ الْكُبْرَى
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُطَهَّرُ مِنَ الزَّلَّاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا الْمُنَزَّهُ عَنِ الْمُعْضَلَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَلِيُّ
عَنْ نَقْصِ الْأَوْصَافِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الرَّضِيُّ عِنْدَ
الْأَشْرَافِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ أَشْهَدُ أَنَّكَ وَلِيُّ
اللَّهِ وَحُجَّتُهُ فِي أَرْضِهِ وَأَنَّكَ جَنْبُ اللَّهِ وَخَيْرُهُ اللَّهُ وَ
مُسْتَوْدَعُ عِلْمِ اللَّهِ وَعِلْمِ الْأَنْبِيَاءِ وَرُكْنُ الْإِيمَانِ وَ
تَرْجُمَانُ الْقُرْآنِ وَأَشْهَدُ أَنَّ مَنْ اتَّبَعَكَ عَلَى الْحَقِّ وَ
الْهُدَى وَأَنَّ مَنْ أَنْكَرَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْعَدَاوَةَ عَلَى
الضَّلَالَةِ وَالرَّدَى أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكَ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ
الْآخِرَةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ۔
پھر آپ پر درود پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ
 بِنِ عَلِيٍّ وَ الزَّكِيِّ التَّقِيِّ وَ الْبَرِّ الْوَفِيِّ وَ الْمُهَذَّبِ النَّقِيِّ
 هَادِيْ اَلْاُمَّةِ وَ وَاْرِثِ الْاِئِمَّةِ وَ خَاِزِنِ الرَّحْمَةِ وَ يَنْبُوْعِ
 الْحِكْمَةِ وَ قَائِدِ الْبَرَكَةِ وَ عَدِيْلِ الْقُرْآنِ فِي الطَّاعَةِ وَ
 وَاحِدِ الْاَوْصِيَاءِ فِي الْاِخْلَاصِ وَ الْعِبَادَةِ وَ حُجَّتِكَ
 الْعُلِيَّآ وَ مَثَلِكَ الْاَعْلَى وَ كَلِمَتِكَ الْحُسْنَى الدَّاعِيْ اِلَيْكَ
 وَ الدَّآلِّ عَلَيْكَ الَّذِي نَصَبْتَهُ عَلَمًا لِّعِبَادِكَ وَ مُتَرْجِمًا
 لِكِتَابِكَ وَ صَادِعًا بِاَمْرِكَ وَ نَاصِرًا لِدِيْنِكَ وَ حُجَّةً عَلٰى
 خَلْقِكَ وَ نُورًا تَخْرُقُ بِهِ الظُّلْمَ وَ قُدُوَّةً تَدْرِكُ بِهَا الْهُدَايَةَ
 وَ شَفِيْعًا تُنَالُ بِهِ الْجَنَّةُ اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا اَخَذَ فِيْ خُشُوْعِهِ
 لَكَ حَظَّةً وَ اسْتَوْفَى مِنْ خَشِيَّتِكَ نَصِيْبَهُ فَصَلِّ عَلَيْهِ
 اَضْعَافَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى وَلِيِّيْ وَ ارْتَضَيْتَ طَاعَتَهُ وَ قَبِلْتَ

خِدْمَتَهُ وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَ سَلَامًا وَ اِتِّنَا فِيْ مُوَالَاتِهِ مِنْ
لَدُنْكَ فَضْلًا وَ اِحْسَانًا وَ مَغْفِرَةً وَ رِضْوَانًا اِنَّكَ ذُو الْمَنِّ
الْقَدِيْمِ وَ الصَّفْحِ الْجَمِيْلِ -
نماز ادا کرنے کے بعد کہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَ اَنَا الْمَرْبُوْبُ..... تا آخر

مخصوص زیارت امام محمد تقی علیہ السلام

غسل و پاکیزہ لباس پہن کر وارد ہوا در یہ زیارت پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِنِ عَلِيٍّ نَا اِلَامِ التَّقِي النَّقِيِّ
الرَّضِيِّ الْمَرْضِيِّ وَ حُجَّتِكَ عَلٰی مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَ مَنْ
تَحْتَ الشَّرٰی صَلُوَةً كَثِيْرَةً نَامِيَةً زَاكِیَةً مُّبَارَكَةً مُّتَوَاصِلَةً
مُتَرَادِفَةً مُّتَوَاتِرَةً كَا فْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ
اَوْلِيَائِكَ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

نُورَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ
الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَ سُلَالَةَ الْوَصِيِّينَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ أَتَيْتَكَ
زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكَ
فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ۔

پھر اپنی حاجت طلب کرے اور اس کے بعد قبہ میں نماز پڑھے۔ جس
میں امام محمد تقی علیہ السلام کی قبر ہے، آپ کے سر ہانے چار رکعت نماز پڑھے۔ دو
رکعت زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور دو رکعت زیارت امام محمد تقی علیہ
السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے سر ہانے نماز نہ پڑھے کہ وہ قریش کے
مقبروں کے مقابل ہے کہ جنہیں قبلہ بنانا جائز نہیں ہے۔

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے رخصت

جب ان دونوں اماموں کے شہر سے باہر جانا چاہے اور انھیں وداع کرنا چاہے تو وداع سے متعلق دعائیں پڑھے، انھیں میں ایک وہ ہے جس کو شیخ طوسیؒ نے تہذیب میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے: جب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو وداع کرنا چاہے تو قبر کے قریب کھڑے ہو کر پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهُ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَاَقْرُءُ عَلَیْكَ السَّلَامَ اَمَّنًا بِاللّٰهِ وَ
بِالرَّسُولِ وَ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَ كَلَّمْتَ عَلَیْهِ اللّٰهُمَّ اَكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِیْنَ۔

امام محمد تقی علیہ السلام سے رخصت

اسی طرح امام محمد تقی علیہ السلام کے وداع کے بارے میں فرمایا ہے
پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَوْلَايَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ
بَرَكَاتُهُ اَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ وَ اَقْرُءُ عَلَیْكَ السَّلَامَ اَمَّنًا بِاللَّهِ وَ
بِالرَّسُولِ وَ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَ دَلَّلْتَ عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ اَكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِیْنَ۔

اس کے بعد قبر کو بوسہ دے اور باری باری اپنے دونوں رخسار اُن سے مس
کرے۔

مسجد براثا کی فضیلت

مسجد براثا، مشہور متبرک مسجدوں میں سے ایک ہے بغداد کا نظمیں کے درمیان زائروں کے راستہ میں واقع ہے، اسکے بہت سے فضائل نقل ہوئے ہیں لیکن اکثر زائرین اس کے فیض سے محروم ہیں اور اس کی اعتناء نہیں کرتے ہیں۔ ۶۰۰ھ کے مورخ حموی نے معجم البلدان میں لکھا ہے کہ براثا بغداد کا ایک محلہ تھا، قبیلہ کرخ اور باب محول کے جنوب میں اس میں جامع مسجد تھی جس میں شیعہ نماز پڑھتے تھے، بعد میں خرابہ میں تبدیل ہو گئی۔ ایک قول یہ بھی کہ راضی باللہ عباسی خلیفہ کے زمانہ سے پہلے، شیعہ اس مسجد میں جمع ہوتے تھے اور خلفاء کو برا بھلا کہتے تھے، راضی باللہ خلیفہ کے حکم سے لوگ اس پر ٹوٹ پڑے اور جو پایا گرفتار کر لیا اور قید میں ڈال دیا اور مسجد کو شہید کر کے زمین کے برابر کر دیا۔ شیعوں نے اس واقعہ کی خبر بغداد کے امیر الامراء حاکم ماکانی کو دی، اس نے حکم دیا کہ مذکورہ مسجد کو وسیع تر اور مضبوط محکم بنادیا جائے اور اس کے صدر دروازہ پر راضی باللہ کا نام لکھ دیا جائے، یہ مسجد ہمیشہ بھری رہتی اور نماز ہوتی رہتی لیکن ۴۰۰ھ میں اس کی یہ رونق ختم ہو گئی اور اب تک اسی حالت میں ہے۔ بغداد کے وجود میں آنے سے پہلے براثا ایک گاؤں تھا، لوگوں کا خیال ہے کہ جب علی نہروان میں خوارج سے جنگ کے لئے جا رہے تھے اس وقت یہاں سے گزرے تھے اور اس مسجد

میں نماز پڑھی تھی اور اس حمام میں بھی گئے تھے جو اس گاؤں میں تھا، اور اسی براٹھا کی طرف ابو شعیب برائی عابد منسوب ہے۔ براٹھا میں سب سے پہلے اسی نے سکونت اختیار کی وہ کوخ یعنی نرکل کی جھونپڑی میں خدا کی عبادت کرتا تھا کہ ایک مرتبہ اس طرح سے اس زمانے کے کسی مالدار کی لڑکی کا گزر ہوا، جو کہ محلوں کی پروردہ تھی، جب اس نے ابو شعیب کو اس حال میں دیکھا تو اسے بھلا معلوم ہوا اور ابو شعیب کے جذبہ نے اسے متاثر کیا کہ وہ اس کی گرویدہ ہو گئی، مجبور ہو کر اس عابد وزاہد کے پاس آئی اور کہا: میں چاہتی ہوں کہ آپ کی خادمہ بن جاؤں۔ اس نے کہا: مجھے منظور ہے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ اس شان و شوکت سے بے نیاز ہونا پڑے گا۔ اُس سعادت مند عورت نے بھی یہ بات قبول کر لی اور سب کچھ چھوڑ کر زہدانہ زندگی اختیار کر لی۔ ابو شعیب نے اس سے شادی کر لی، جب وہ عابد کی جھونپڑی میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ اس میں ایک چٹائی کا ٹکڑا پڑا ہے جس کو ابو شعیب زمین کی نمی و رطوبت سے بچنے کے لئے بچھا لیتے تھے۔ لڑکی نے کہا: میں آپ کے ساتھ نہیں رہ سکتی جب تک کہ اپنے نیچے سے چٹائی کے اس ٹکڑے کو نہیں ہٹائیں گے۔ کیونکہ میں نے آپ ہی سے سنا ہے کہ زمین کہتی ہے،

یا ابن آدم تجعل بینی و بینک حجاباً و انت غدا فی
بطنی

(اے فرزندِ آدم میرے اور اپنے درمیان پردہ قرار دیتے ہو حالانکہ
کل میری آغوش میں آؤ گے۔)

ابوشعیب نے اُس ٹکڑے کو پھینک دیا۔ وہ لڑکی چند سال اس کے ساتھ
رہی، دونوں بہترین طریقہ سے عبادت کرتے تھے، کہ دونوں نے وفات پائی۔

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے اپنی کتاب ہدیۃ الزائرین میں اس مسجد کی
فضیلت سے متعلق چند احادیث نقل کی ہیں اور وہ ہی یہاں بھی لکھا ہے کہ ان
احادیث سے مسجد کی اتنی فضیلت معلوم ہوتی ہے کہ اگر اُن میں سے دوسری مسجد
کے لئے ایک بھی ہوتی تو مناسب تھا کہ انسان اُس کی طرف سفر کرے اور
منازل طے کرے تاکہ اُس مسجد میں نماز و دعا کے فیض سے مستفیض ہو:

(۱) خدا کا یہ مقرر کرنا کہ اس زمین پر پیغمبر یا اُس کے وصی کے علاوہ کوئی
رئیس لشکر کے ساتھ نہیں اترے گا۔

(۲) یہ حضرت مریم علیہا السلام کا گھر ہے۔

(۳) حضرت عیسیٰ کی زمین ہے۔

(۴) یہاں وہ چشمہ ہے جو حضرت مریم علیہا السلام کے لئے ظاہر ہوا تھا۔

(۵) اس چشمہ کو باعجاز امیر المؤمنین کا ظاہر کرنا۔

(۶) اُس سفید پتھر کا وہاں ہونا کہ جس پر حضرت مریم علیہا السلام نے حضرت عیسیٰؑ کو لٹایا تھا۔

(۷) امیر المؤمنینؑ کا باعجاز اس کو باہر نکالنا اور اسے سمت قبلہ میں نصب کر کے اُس طرف نماز پڑھنا۔

(۸) حضرت امیر المؤمنینؑ اور حضرت حسن و حسین علیہما السلام کا وہاں نماز پڑھنا۔

(۹) اُس زمین کے مقدس ہونے کی وجہ سے آپؐ کا وہاں چار دن تک قیام کرنا۔

(۱۰) وہاں پیغمبروں، خصوصاً حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نماز پڑھنا۔

(۱۱) وہاں ایک پیغمبر کی قبر کا ہونا شاید وہ پیغمبر حضرت یوشعؑ تھے۔ شیخ مرحومؒ فرماتے ہیں کہ اُن کی قبر کا ظمین سے باہر مسجد براثا کے پہلے دروازہ کے پاس ہے۔

(۱۲) وہاں حضرت امیرؑ کے لئے آفتاب کا پلٹنا۔

ان تمام فضائل اور حیدر کراڑ کے معجزات کے ظاہر ہونے کے باوجود شاید ہزاروں میں سے کوئی جاتا ہو، جبکہ اُن کے راستہ پر واقع ہے، مگر وہاں سے ان کا

گزر رہوتا ہے اور اگر کوئی اُس کے فیض کو حاصل کرنا چاہتا ہے اور وہاں پہنچ جاتا ہے، اور مسجد کا دروازہ بند دیکھتا ہے تو معمولی پیسہ دے کر اُسے کھلوانے میں تامل کرتا ہے اور اُس کے سارے فیوضات سے محروم رہتا ہے، جبکہ بغداد کو دیکھنے اور جہاروں کی عمارتوں کو دیکھنے کے لئے خاصہ پیشہ خرچ کرتے ہیں اور فضول مال و متاع خریدتا ہے اور اس کو زیارت کا جزء سمجھتا ہے۔

نواب اربعہ کی زیارت

یعنی جناب ابو عمر عثمان بن سعید اسدی، جناب ابو جعفر محمد بن عثمان، شیخ ابوالقاسم حسن بن روح نو بختی اور شیخ جلیل ابوالحسن علی بن محمد سمری رضی اللہ عنہم۔ کاظمین میں قیام کے دوران زائرین کا ایک فریضہ یہ بھی ہے کہ وہ امام زمانہؑ کے ان چاروں خاص نائبوں کی زیارت کے لئے بغداد جائیں، اگر ان میں سے ہر ایک دور و دراز کے شہروں میں دفن ہوتا تو بھی ان کی زیارت کے لئے طویل سفر کر کے اور رنج و تکلیف برداشت کر کے وہاں پہنچنا چاہیے تھا، کیونکہ ائمہ کے خاص اصحاب میں سے کوئی بھی ان کی منزلت تک نہیں پہنچ سکتا۔ تقریباً ستر سال تک یہ امام زمانہؑ اور ان کی رعیت کے درمیان واسطہ رہے ہیں ان کے وجود سے بہت سے کرامات و معجزات بھی ظاہر ہوئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ بعض علماء ان کی

عصمت کے قائل ہیں۔ یہ تو واضح ہے کہ یہ بزرگوار اپنی حیات میں امام زمانہ اور رعیت کے درمیان واسطہ تھے۔ اُن کی ذمہ داریوں میں سے لوگوں کے رقعہ، حاجات، اُن کے خطوط و عرائض آپ تک پہنچانا تھا۔ اب بھی اس منصب پر فائز ہیں، اپنی سختیوں اور شدائد میں انھیں کے ذریعہ آپ کی خدمت میں عریضہ پہنچاتے ہیں۔ مختصر یہ کہ اُن کے فضائل احاطہ بیان سے باہر ہیں۔ اُن کی زیارت کی طرف زائر کو رغبت دلانے کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ اُن کی زیارت کا طریقہ، شیخ رحمۃ اللہ نے تہذیب میں اور سید ابن طاووسؒ نے مصباح الزائرین میں ذکر کیا ہے اور اُس کی نسبت جناب ابوالقاسم حسین بن روح کی طرف دی ہے کہ انہوں نے اُن کی زیارت کے بارے میں فرمایا کہ پہلے رسولؐ پر پھر جناب امیر المؤمنینؑ اور خدیجہ الکبریٰ اور اُس کے بعد فاطمہ زہراءؑ، حسن و حسینؑ اور بارہویں امام تک ہر ایک پر سلام بھیجے اور پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ

اور فلان بن فلان کی جگہ صاحب قبر اور اس کے والد کا نام لے اور کہے:

اَشْهَدُ اَنَّكَ بَابُ الْمَوْلٰی اَدَّیْتَ عَنْهُ وَاَدَّیْتَ اِلَیْهِ مَا خَالَفْتَهُ وَاَلَّا خَالَفْتَ عَلَیْهِ قُمْتَ خَاصًّا وَاَنْصَرَفْتَ

سَابِقًا جِئْتُكَ عَارِفًا بِالْحَقِّ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ وَ أَنْتَ مَا
خُنْتَ فِي التَّائِدَةِ وَ السِّفَارَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ بَابٍ مَا
أَوْسَعَهُ وَ مِنْ سَفِيرٍ مَا أَمَنَكَ وَ مِنْ ثِقَةٍ مَا أَمَكَنَكَ أَشْهَدُ
أَنَّ اللَّهَ اخْتَصَّكَ بِنُورِهِ حَتَّى عَايَنْتَ الشَّخْصَ فَادَّيْتِ
عَنْهُ وَ ادَّيْتِ إِلَيْهِ۔

پھر واپس پلٹے اور رسول خدا سے امام زمانہ تک سارے ائمہ معصومین پر
سلام بھیجے اور کہے:

جِئْتُكَ مُخْلِصًا بِتَوْحِيدِ اللَّهِ وَ مُوَالَاةِ أَوْلِيَائِهِ وَ الْبِرَاءَةِ
مِنْ أَعْدَائِهِمْ وَ مِنَ الَّذِينَ خَالَفُوكَ يَا حُجَّةَ الْمَوْلَى وَ
بِكَ إِلَيْهِمْ تَوَجَّهْتُ وَ بِهِمْ إِلَى اللَّهِ تَوَسَّلْتُ۔
اس کے بعد جو دعا چاہے کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

مؤلف کہتے ہیں: بغداد میں شیخ اجل عالی مقام، ثقہ الاسلام محمد بن
یعقوب کلینی عطر اللہ مرقدہ کی بھی زیارت کرے کہ وہ حدیث میں شیعوں کے
رأس ورئیس اور بڑے معتبر و پایہ کے عالم تھے اور انہوں نے 'اصول کافی' جو

کہ شیعوں کی آنکھوں کا نور ہے، بیس سال کی مدت میں تالیف کی ہے، درحقیقت انہوں نے شیعوں پر بلکہ تمام اہل علم پر بڑا احسان کیا ہے۔ اُن کی عظمت و شرافت کے سلسلہ میں ابن اثیر نے لکھا ہے: وہ تیسری صدی کے مذہبِ امامیہ کے مجدد شمار ہوتے تھے، جبکہ دوسری صدی میں اُس نے ہمارے مولانا ثامن الائمہ۔ صلوات اللہ علیہ۔ مذہبِ امامیہ کا مجدد شمار کیا ہے۔ مشاہد مشرفہ میں مدفون علماء میں سے اکثر کا ذکر ہم نے اپنی کتاب 'ہدیہ' میں کیا ہے شائقین اُس کا مطالعہ فرمائیں۔

زیارت جناب سلمانؓ

کاظمین میں زائروں کو جن چیزوں کو انجام دینا چاہیے اُن میں سے ایک عہدِ صالح سلمانِ محمدی رضوان اللہ علیہ کی زیارت کے لئے مدائن جانا بھی ہے کہ یہ چار ارکان میں سے ایک ہیں اور اُن کے بارے میں رسولؐ نے فرمایا کہ

سَلْمَانٌ مِّنْ أَهْلِ الْبَيْتِ۔

سلمان ہم اہل بیت میں سے ہیں۔

چنانچہ وہ اہل بیتِ نبوت و عصمت کی سلک سے منسلک ہیں۔ اُن کی

فضیلت کے سلسلے میں رسول خداؐ نے ارشاد فرمایا ہے:

سَلَمَانٌ بَحْرٌ لَا يُنْزَفُ وَ كَنْزٌ لَا يَنْفَدُ سَلَمَانٌ مِنَّا أَهْلُ
الْبَيْتِ يَمْنَحُ الْحِكْمَةَ يُؤْتِي الْبُرْهَانَ۔

جناب امیرؑ نے انھیں لقمان حکیمؑ اور امام جعفر صادقؑ نے لقمان سے بہتر اور امام باقرؑ نے انھیں متوسمین میں شمار کیا ہے اور روایت سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ سلمان اسم اعظمؑ جانتے تھے، اور اُن لوگوں میں سے تھے جن سے فرشتے ہم کلام ہوتے ہیں، ایمان کے دس درجے ہیں اور وہ اُس کے دسویں درجہ پر فائز تھے وہ علم غیب و روایہ سے واقف تھے، دنیا میں جنت کے تحفہ سے مالا مال ہو چکے تھے اور جنت کے مشاق تھے۔ خدا اور رسولؐ اُن سے محبت کرتے تھے، خدا نے رسولؐ پر وحی کی کہ چار افراد سے محبت کرو اور سلمان اُن میں سے ایک ہیں۔ اُن کی مدح میں آیتیں آئی ہیں اور جبریلؑ جب بھی رسولؐ پر نازل ہوتے تھے تو خدا کی طرف سے یہ پیغام پہنچاتے تھے کہ سلمان کو سلام پہنچاویں اور انھیں علم و روایہ، بلا اور انساب سے مطلع کر دیں۔ جناب سلمانؑ راتوں کی تنہائی میں رسولؐ کے ساتھ رہتے تھے، رسولؐ خدا اور امیر المؤمنینؑ نے انھیں خدا کے مخزون و مکتون علم میں سے بہت سی چیزیں تعلیم دی ہیں کہ اُن کے علاوہ کوئی اِس قابل نہیں تھا اور کسی میں انھیں برداشت کرنے کی طاقت نہیں تھی۔ سلمانؑ

اُس مرتبہ پر پہنچ گئے تھے کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:

أَدْرَكَ سَلَمَانُ الْعِلْمَ الْأَوَّلَ وَالْعِلْمَ الْآخِرَ وَهُوَ بَحْرٌ لَا
يَنْزُحُ وَهُوَ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ۔

سلمان نے علم کی ابتداء اور انتہا کو پالیا ہے وہ ایسا دریا ہے جو خشک نہیں
ہوتا ہے اور وہ ہم اہل بیتؑ میں سے ہیں۔

زاروں میں اُن کی زیارت کا شوق پیدا کرنے کے لئے اتنا ہی کافی
ہے۔ تمام صحابہ میں اُن کے ممتاز و بلند ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جناب
امیرؑ ان کے لئے ایک رات میں مدینہ سے مدائن پہنچے اور اپنے مبارک ہاتھوں
سے انھیں غسل و کفن دیا اور فرشتوں کی بہت سی صفوں کے ساتھ ان کی نماز جنازہ
پڑھی اور اسی رات میں مدینہ واپس آ گئے۔ اہل بیتؑ سے محبت و مودت کا کیا کہنا
کہ انسان کو عظمت و منزلت کے اس مرتبہ پر پہنچا دیا۔

جناب سلمانؓ کی زیارت کا طریقہ

سید بن طاووسؒ نے مصباح الزائرین میں جناب سلمانؓ کے لئے چار زیارتیں نقل کی ہیں لیکن یہاں اُس پہلی زیارت پر اکتفا کرتے ہیں جو ہم نے 'ہدیہ' میں نقل کی ہے، چوتھی زیارت کو شیخ رحمۃ اللہ نے تہذیب میں نقل کیا ہے۔ جب اُن کی زیارت کا قصد کرے تو قبر کے پاس قبلہ رو کھڑا ہو جائے اور پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ
النَّبِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ
اَلسَّلَامُ عَلٰی الْاِئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ الرَّاشِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی
اَلْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلْاَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مُودَعَ اَسْرَارِ السَّادَاتِ اَلْمَيَامِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا بَقِيَّةَ اللّٰهِ مِنَ الْبَرَّةِ الْمَاضِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ

اللَّهُ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَطَعْتَ اللَّهَ كَمَا
 أَمَرَكَ وَ أَتَّبَعْتَ الرَّسُولَ كَمَا نَدَبَكَ وَ تَوَلَّيْتَ خَلِيفَتَهُ
 كَمَا أَلْزَمَكَ وَ دَعَوْتَ إِلَى الْإِهْتِمَامِ بِذُرِّيَّتِهِ كَمَا وَ قَفَكَ
 وَ عَلِمْتَ الْحَقَّ يَقِينًا وَ اعْتَمَدْتَهُ كَمَا أَمَرَكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ
 بَابُ وَصِيِّ الْمُصْطَفَى وَ طَرِيقُ حُجَّةِ اللَّهِ الْمُرْتَضَى وَ
 أَمِينُ اللَّهِ فِيمَا اسْتُودِعْتَ مِنْ عُلُومِ الْأَصْفِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ
 مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ النَّجَبَاءِ الْمُخْتَارِينَ لِنُصْرَةِ الْوَصِيِّ
 أَشْهَدُ أَنَّكَ صَاحِبُ الْعَاشِرَةِ وَ الْبَرَاهِينِ وَ الدَّلَائِلِ
 الْقَاهِرَةِ وَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ آتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ أَمَرْتَ
 بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ آدَيْتَ الْأَمَانَةَ وَ
 نَصَحْتَ لِلَّهِ وَ لِرَسُولِهِ وَ صَبَرْتَ عَلَى الْأَذَى فِي جَنْبِهِ
 حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ جَحَدَكَ حَقَّكَ وَ حَطَّ

مِنْ قَدْرِكَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ أَذَاكَ فِي مَوَالِيكَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ
 أَعْنَتَكَ فِي أَهْلِ بَيْتِكَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَأَمَكَ فِي سَادَاتِكَ
 لَعَنَ اللَّهُ عَدُوَّ آلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنَ الْأَوَّلِينَ
 وَالْآخِرِينَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْإِلِيمَ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْكَ يَا مَوْلَى أَمِيرِ
 الْمُؤْمِنِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى رُوحِكَ الطَّيِّبَةِ وَجَسَدِكَ
 الطَّاهِرِ وَالْحَقْنَا بِمَنْهِ وَرَافَتِهِ إِذَا تَوَفَّانَا بِكَ وَبِمَحَلِّ
 السَّادَةِ الْمَيَامِينِ وَجَمَعَنَا مَعَهُمْ بِجَوَارِهِمْ فِي جَنَّاتِ
 النَّعِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى
 إِخْوَانِكَ الشَّيْعَةِ الْبَرَّةِ مِنَ السَّلَفِ الْمَيَامِينِ وَأَدْخَلَ
 الرُّوحَ وَالرِّضْوَانَ عَلَى الْخَلْفِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَقْنَا

وَإِيَّاهُمْ بِمَنْ تَوَلَّاهُ مِنَ الْعِتْرَةِ الطَّاهِرِينَ وَ عَلَيْكَ وَ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

اس کے بعد سات مرتبہ سورۃ قدر پڑھے اور مستحب نمازوں میں سے جو
چاہے پڑھے۔

مؤلف کہتے ہیں: جب زیارت سے واپس لوٹنے کا قصد کرے تو جناب
سلمانؓ کی قبر کے پاس کھڑا ہو اور اس دعائے وداع کو پڑھے جس کو سیدؒ نے چوتھی
زیارت کے آخر میں نقل کیا ہے۔

وداع جناب سلمانؓ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَنْتَ بَابُ اللَّهِ الْمُؤْتَى مِنْهُ
وَالْمَأْخُوذُ عَنْهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ قُلْتَ حَقًّا وَ نَطَقْتَ صِدْقًا وَ
دَعَوْتَ إِلَى مَوْلَايَ وَ مَوْلَاكَ عَلَانِيَةً وَ سِرًّا اتَّبِعْتَ زَائِرًا وَ
حَاجَاتِي لَكَ مُسْتَوْدِعًا وَ هَا أَنَا ذَا مُودِّعُكَ أَسْتَوْدِعُكَ
دِينِي وَ أَمَانَتِي وَ خَوَاتِيمَ عَمَلِي وَ جَوَامِعَ أَمَلِي إِلَى

مُنْتَهَىٰ أَجَلِي وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الْأَخْيَارِ۔

پھر خدا سے بہت زیادہ دعا کرے اور پلٹ جائے۔

جناب سلمانؓ کی زیارت کے بعد کے اعمال

مؤلف کہتے ہیں: جب زائر جناب سلمانؓ کی زیارت کر چکے تو زیارت
کے بعد دو ذمہ داری اور ہیں۔

۱۔ طاق کسریٰ میں نماز پڑھنا

طاق کسریٰ میں دو رکعت یا اس سے زیادہ نماز پڑھنا کہ وہاں جناب امیر
المؤمنینؑ نے نماز پڑھی تھی۔ عمار سباطی سے روایت ہے کہ جناب امیر المؤمنینؑ
مدائن تشریف لائے اور ایوان کسریٰ میں اترے۔ آپ کے ہمراہ دلف بن بکیر
بھی تھے اور وہاں نماز ادا کی، پھر اٹھے اور دلف سے فرمایا: اٹھو! آپ کے ساتھ
اہل سباط کی ایک جماعت تھی، کسریٰ کی منازل کو دیکھا اور دلف سے فرمایا: اس
مکان میں، ایسا، ایسا تھا۔ دلف کہتے تھے: خدا کی قسم ایسا ہی ہے جو آپ نے فرمایا

ہے چنانچہ اُس جماعت کے ساتھ آپ نے اِس کے تمام مقامات کی سیر کی۔
دلف کہتے تھے: اے میرے سید و مولا! اِن جگہوں سے آپ ایسے واقف ہیں
جیسے آپ نے ہی اِن چیزوں کو یہاں رکھا ہے۔ روایت ہے کہ جب جناب امیر
مدائن سے گزر رہے تھے اور کسریٰ کے آثارِ کھنڈرات کو دیکھ رہے تھے تو آپ
کے ساتھیوں میں سے ایک نے از روئے عبرت شعر پڑھا۔

جَرَتِ الرِّیَاحُ عَلٰی رُسُومِ دِیَارِهِمْ

فَكَانَتْهُمْ كَانُوا عَلٰی مِيعَادِ

ان کی ویران منزلوں سے ہوائیں گزر رہی ہیں۔
گویا یہ ایک معین مدت تک کے لئے اس کے ساتھ تھیں۔
جناب امیر نے فرمایا:

تم نے یہ کیوں نہ پڑھا؟

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَاتٍ وَ عُيُونٍ وَ زُرُوعٍ وَ مَقَامٍ كَرِيمٍ
كَانُوا فِيهَا فَاكِهَيْنِ كَذَلِكَ وَ اَوْرَثْنَا قَوْمًا آخِرِينَ فَمَا
بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَ الْاَرْضُ وَ مَا كَانُوا مُنْظَرِينَ۔

”وہ لوگ کتنے زیادہ باغوں، چشموں، کھیتوں، اور بلند و بالا مکانات اور ان نعمتوں کو چھوڑ گئے ہیں جن میں وہ خوش تھے۔ اسی طرح ہم نے دوسری قوموں کو ان کا وارث بنادیا تو ان پر نہ آسمان رویا اور نہ زمین اور انھیں مہلت بھی نہ ملی۔“

اس کے بعد فرمایا:

إِنَّ هَؤُلَاءِ كَانُوا وَارِثِينَ فَأَصْبَحُوا مَوْرُوثِينَ لَمْ يَشْكُرُوا
النِّعْمَةَ فَسَلِبُوا دُنْيَاهُمْ بِالْمَعْصِيَةِ إِيَّاكُمْ وَكُفَرَ النِّعَمِ لَا
تَحُلُّ بِكُمْ النِّقَمُ۔

”بیشک یہ وارث تھے لیکن پھر موروث ہو گئے انہوں نے نعمتوں کا شکر ادا نہیں کیا تو ان کی معصیت کی بنا پر ان سے دنیا بھی چھین لی گئی، خبردار کفر ان نعمت نہ کرنا کہ تم کو ذلت سے دوچار ہونا پڑے۔“

۲۔ جناب حذیفہ بن یمانؓ کی زیارت

جناب حذیفہ بن یمانؓ رسول خداؐ کے بزرگ صحابہ میں سے ایک اور امیر المؤمنینؓ کے خاص ہیں، وہ صحابہ میں منافقین کی شناخت اور ان کے ناموں کی پہچان کے لئے مخصوص تھے، اگر وہ کسی کی نماز جنازہ میں شریک نہیں ہوتے تھے تو خلیفہ ثانی اُس کی نماز جنازہ نہیں پڑھاتے تھے۔ حذیفہؓ برسوں، خلیفہ ثانی کی طرف سے مدائن کے حاکم رہے پھر انھیں معزول کر کے جناب سلمانؓ کو وہاں کا گورنر بنایا۔ سلمانؓ کی وفات کے بعد حذیفہؓ دوبارہ حاکم مقرر ہوئے اور اسی طرح حاکم تھے کہ حضرت علیؓ نے خلافت ظاہری کی زمان اپنے دست مبارک میں لی اور آپؐ نے مدائن والوں کو خط لکھ کر اپنی خلافت سے آگاہ کیا اور حذیفہؓ کو بحال رکھنے کے سلسلے میں تحریر کیا لیکن جب علیؓ نے جمل والوں کی شورش کو کچلنے کے لئے مدینہ سے بصرہ کی طرف سفر کیا تو آپؐ ابھی کوفہ نہیں پہنچے تھے کہ حذیفہؓ کا انتقال ہو گیا اور مدائن میں ہی دفن ہوئے۔ ابو حمزہ ثمالیؓ سے روایت ہے کہ جب حذیفہؓ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے کو بلایا اور اُسے اُن نصیحتوں پر عمل کرنے کی وصیت کی:

بیٹا! ہر اُس چیز سے مایوسی کا اظہار کرنا جو لوگوں کے پاس ہے کہ اس

مایوسی میں ہی مالداری ہے اور لوگوں سے اپنی حاجت طلب نہ کرو کہ یہ بجائے خود ناداری ہے اور ہمیشہ ایسے رہو کہ آج گزشتہ کل سے بہتر حالت میں رہو، اور جب نماز پڑھو تو ایسے جیسے یہ تمہاری آخری نماز ہے اور ایسا کام نہ کرو کہ جس پر تمہیں معذرت کرنا پڑے۔

واضح رہے کہ جناب سلمانؓ کی قبر سے متصل مدائن کی جامع مسجد ہے۔ کہا جاتا ہے اُس کو امام حسن عسکریؒ نے تعمیر کرایا تھا یا اُس میں نماز پڑھی تھی، معلوم نہیں ہے، لیکن اس مسجد میں دو رکعت نماز تحیت پڑھنے کے شرف سے خود کو محروم نہ کرے۔

سامراء میں زیارتیں، نمازیں اور دعائیں

حضرت امام علی نقی اور حضرت امام حسن العسکری علیہما السلام کے روضہ کی تاریخ

جدید شہر سامرہ، دربار دجلہ کے کنارے بسا ہے جو بغداد سے تقریباً ۶۰ میل کی دوری پر ہے۔ روضہ کا سنہرہ گنبد ناصر الدین شاہ نے بنوانا شروع کیا اور ۱۹۰۵ء میں مظفر الدین شاہ نے مکمل کیا۔

اس سبزہ گنبد (بقعہ) کے نیچے چار قبریں ہیں، امام علی نقی علیہ السلام اور ان کے فرزند امام حسن عسکری علیہ السلام کی۔ بقیہ دو قبریں جناب حکیمہ خاتون جو امام علی نقی علیہ السلام کی ہمشیرہ تھیں اور جنہوں نے بارہویں امام حضرت مہدی علیہ السلام کی ولادت کے موقع پر موجود تھیں۔ اور چوتھی قبر جناب زحس خاتون کی ہے جو امام زمانہ علیہ السلام کی والدہ ہیں۔ اس روضہ کے قریب ملا ہوا دوسرا روضہ ہے۔ جہاں ایک سرداب ہے اور وہیں سے امام زمانہ علیہ السلام غیبت میں گئے تھے۔ اس کا گنبد نیلی، خوبصورت ٹائل سے بنا ہوا ہے۔ نیچے سرداب میں جانے کے لئے سیڑھیاں ہیں جہاں زائرین پہنچ کر اعمال ادا کرتے ہیں۔

۸۳۶ھ میں ۲ سال کے اختلافات اور نگ کے بعد خلیفہ معتمد اپنی ترکی

فوج کے ساتھ سامرہ پہنچا وہاں اس نے اپنا مسکن اور چھاؤنی بنایا۔ ۵۶ سال کے عرصے میں ۸ خلفاء سامرہ میں گزرے ہیں۔ یہ نام اصلاً 'سُرْمَنْ رَاي' یعنی جو دیکھتا ہے سرور اور خوش ہو جاتا ہے جسے معتمد خلیفہ نے خود رکھا تھا۔

تقریباً اُس زمانے میں ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ میں معتمد نے ایک عیسائی دیر کا بنایا ہوا باغ خریدا۔

خلیفہ کا یہ نام (سامرہ) ذو معنی تھا کیونکہ عیسائیوں پر عربوں کے فتح سے پہلے وہاں قریب میں ایک بستی سامرہ نام کی تھی جو اریائی نام کی تھی۔ اس ضلع کو ترہن کہا جاتا تھا۔ پس اس جگہ کا انتخاب نہایت ہی زرخیز اور دجلہ کے کنارے تھا۔ اور وہیں خلیفہ نے اپنا نیا پایہ تخت (راجدھانی) بنایا۔ بعد میں اسے بنی ہاشم خلفاء کی دوسری راجدھانی کہا جانے لگا۔ دریائے دجلہ کے کنارے کنارے مکانات تعمیر ہوئے اور اس عیسائی دیر کے باغ میں معتمد نے اپنا عمل بنوایا جسے دارالعامہ کہا جاتا تھا اور عیسائی دیر خود بخود خزانے میں شمار ہو گئی۔

جامع مسجد کی تعمیر شہر کے ایک کنارہ بنوائی گئی جہاں فوجی چھاؤنی تھی۔

مصطفوی کا بیان ہے کہ اُس نے مسجد کا مینار تعمیر کرایا جو ۱۹ میٹر اونچا تھا اور اُس کا راستہ اوپر جانے کے لئے باہر سے تھا۔ جس کی نقل آج تک کسی نے نہیں کی۔ لیکن تو لون کی ایک مسجد میں اس طرح کے مینار بنانے کا دعویٰ کیا گیا لیکن اس کے بعد ہی کی تعمیر تھی۔

لیکن جلد ہی ترکی فوجیوں نے جن پر معصم اور اس کے گھر والوں کا پورا بھروسہ تھا اپنے قبضہ میں لے لیا۔ اپنی اس پوزیشن سے پھر پورا فائدہ اٹھایا اور خلیفہ کو عیش و عشرت میں الجھائے رکھا اور خود لوگوں پر ظلم و ستم ڈھاتے رہے یہاں تک کہ یہ سلطنت بہت ہی نچلے درجہ پر آ گئی۔ لیکن مورخ دیناوری کے مطابق یہ دور ایسا تھا کہ خلیفہ کو جتنی فتوحات حاصل ہوئیں اتنا کسی گذشتہ خلیفہ کو نہیں ملی۔

خلفائے سامرہ دجلہ کے دونوں کناروں پر محل پر محل تعمیر کرتے رہے۔ یاقوت کے تخمینہ کے مطابق ۲۰۳ ملین دینار خرچ کئے گئے۔

شاہ نامہ میں درج ہے کہ ایک لکڑے کا درخت (cypress) کی ایک شاخ کو زرتشت جنت سے لائے تھے اور وہ ترشیز کے قریب ایک گاؤں کشمار میں لگا تھا جسے زرتشت نے شاہ گشتاشپ کے ماجیان مذہب اختیار کرنے کی یاد میں لگایا تھا۔ یہ اتنا مضبوط تھا کہ کشمار کے آس پاس بہت بھیا تک زلزلے آئے لیکن اس درخت کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ قزوینی کے مطابق متوکل خلیفہ نے ۸۶۱ھ میں اس مضبوط درخت کو گروایا اور ایران سے اونٹوں پر لدوا کر سامرہ منگوا یا تا کہ اپنے عمل میں ستون کی جگہ استعمال کر سکے۔ گو برس کے احتجاج کے باوجود یہ کیا گیا۔ لیکن جب یہ دجلہ کے کنارے پہنچا تو متوکل مرچکا تھا۔ جو اس کے بیٹے نے قتل کر دیا۔ مضطوفی نے چودھویں صدی میں بہت ہی دکھ کے ساتھ

درج کیا ہے کہ کس طرح متوکل نے سامرہ کی توسیع کی اور کس طرح اس ایک زبردست کھوکا تعمیر کیا جو ایران میں کہیں نہیں تھا اور اُس کا نام جعفریہ (اپنے نام جعفر پر) رکھا۔ اس پر منحوسیت اتنی طاری ہوئی کہ اس نے حرم امام حسین علیہ السلام کو کربلا میں ڈھادیا اور لوگوں کو کربلا کی زیارت سے روکا۔ اور وصیت کی کہ اس کے مرنے کے بعد اس کھوکے کو مسمار کر دیا جائے تاکہ کوئی نشان نہ رہ جائے۔ یقیناً سامرہ کا آج ایک حصہ آباد ہے جو ممنوع علاقہ تھا۔

چودھویں صدی عیسوی میں وہی ممنوعہ اور فوجی علاقہ آباد تھا جو آج جدید سامرہ کہا جاتا ہے اور وہ معتمد کے خیموں کا ایک حصہ تھا۔ یہاں حضرت امام علی نقی علیہ السلام اور حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کو قید کیا گیا تھا اور بعد میں انھیں زہر دغا سے شہید کیا گیا۔ اسی لئے اسے عسکریان کہا جاتا ہے، عربی زبان میں فوجی چھاؤنی کو عسکر کہا جاتا ہے۔ یہ دونوں امام یہیں دفن بھی ہیں۔

جدید سامرہ پرانی جامع مسجد سے بالکل قریب ہے جو مصطفوی کی بات کی تصدیق کرتا ہے کہ مسجد کے سامنے امام علی نقی علیہ السلام کے جو امام رضا علیہ السلام کے پوتے ہیں اور ان کے فرزند حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے روضہ کے سامنے ہے۔ یہ خلفاء کا شہر جس کی وسعت کا اندازہ اس طرح لگایا جاسکتا ہے کہ یہ چھاؤنی، محل، باغات کو ہوائی جہاز سے دیکھنے سے صاف دکھائی دیتا ہے۔ اس شہر کی تاریخ کو عرب نقشہ بنانے والوں مثلاً یعقوبی اور یاقوت نے

نقشہ کھینچا ہے اور جدید آثار قدیمہ کے ماہرین نے اپنی تحقیق میں مزید شاہراہ اور بہت سے محلوں کا پتہ لگایا ہے۔ یہ مسلم فنکار اور نقاشی کی دلچسپی کا باعث ہے، کیوں کہ یہ خلفاء عباسی کے سنہرے دور اور دنیا پر اُن کے دبدبے کا دور تھا۔ شہر سامرہ کے اسی حصہ سے امام حسن عسکری علیہ السلام کے فرزند دنیا والوں کی آنکھوں سے اوجھل ہوئے۔ مصطفیٰ نے کہا کہ یہ واقعہ ۲۶۴ ہجری میں یعنی ۸۷۸ عیسویں میں پیش آیا۔

حقیقت یہ ہے کہ بوید کے زوال کے بعد شیعوں کو چلا نامی مقام پر اپنا مرکز بنانے کی اجازت دی گئی جہاں سے انھوں نے کلاگو خان کے حملہ پر اُس سے بات چیت، نے اس بات کو عام کر دیا کہ امام غائب اسی شہر حلا سے ظاہر ہوں گے۔ اسی کی وجہ سے ابن بطوطہ ۱۳۰۰ جیسا سیاح بھی گڈمڈ گیا جس نے بارہویں امام سے منسوب مقام سامرہ اور حلا میں بھی دیکھا۔ حلا کی مسجد آخری امام کے ظہور کے سلسلہ میں بنائی گئی ہے لیکن سامرہ میں مقام غیبت میں جانے کا ہے۔ حلا میں ابن بطوطہ نے مشاہدہ کیا کہ مسجد کے داخلہ پر ریشم کے پردے لہرا رہے ہیں اور وہاں کے عوام کا یہ شیوہ تھا کہ روزانہ سیکڑوں کی تعداد میں اپنی سواریوں کے ساتھ ہتھیار بند مسجد کے دروازہ تک آئے اور آواز لگاتے:

”اے یا امام زمانہ، ظلم و جور بڑھ چکا ہے یہ وقت آپ کے ظہور کا

ہو چکا ہے آپ کے ذریعہ خدائے تعالیٰ حق و باطل میں تفریق کرے

”گا۔“

وہ رات ہونے تک مسجد کے باہر رکتے پھر اپنے اپنے گھروں کو لوٹ جاتے۔ سامرہ اس زمانے میں کھنڈ ہر ہو گیا تھا۔ اور ابن بطوطہ نے اپنے سفر نامہ میں لکھا ہے کہ وہاں امام زمانہ علیہ السلام سے منسوب مشہد ہے۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اس بات کی تصدیق نہیں کی گئی کہ وہ مشاہد ائمہ علیہم السلام، امام علی نقی علیہ السلام اور امام حسن عسکری علیہ السلام کی یاد میں ہیں اور قریب ہی وہ مقدس مقام ہے جہاں سے آخری امام غیبت میں گئے تھے۔

سامراء کے ائمہ کی زیارت

جب سرمن رآی میں داخل ہو اور امام علی نقی اور امام حسن عسکری علیہما السلام کی زیارت کا قصد کرے تو غسل کرے اور پھر حرم میں باریابی کے آداب کی رعایت کے بعد سکون و وقار کے ساتھ روانہ ہو، حرم مطہر کے دروازہ پر کھڑے ہو کر اُس اذن باریابی کو پڑھے جو اس باب کے اوایل میں نقل ہوئی ہے۔ اس کے بعد حرم میں داخل ہو جائے اور ان دونوں بزرگواروں کی ان الفاظ میں۔ کہ صحیح ترین زیارت ہے۔ زیارت کرے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيِّيَ اللَّهُ الْبَسْلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتِي
 اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا نُورِي اللَّهُ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ
 السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا مَنْ مَبْدَأُ لِلَّهِ فِي شَانِكُمَا أَتَيْتُكُمَا زَائِرًا
 عَارِفًا بِحَقِّكُمَا مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكُمَا مُوَالِيًا لِأَوْلِيَاءِكُمَا
 مُؤْمِنًا بِمَا أَمَنْتُمَا بِهِ كَافِرًا بِمَا كَفَرْتُمَا بِهِ مُحَقِّقًا لِمَا
 حَقَّقْتُمَا مُبْطِلًا لِمَا أَبْطَلْتُمَا أَسْأَلُ اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمَا أَنْ
 يَجْعَلَ حَظِّي مِنْ زِيَارَتِكُمَا الصَّلَاةَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ
 أَنْ يَرْزُقَنِي مُرَافَقَتِكُمَا فِي الْجَنَانِ مَعَ آبَائِكُمَا
 الصَّالِحِينَ وَ أَسْأَلُهُ أَنْ يُعْتِقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ يَرْزُقَنِي
 شِفَاعَتِكُمَا وَ مُصَاحَبَتِكُمَا وَ يُعْرِفَ بَيْنِي وَ بَيْنَكُمَا وَ لَا
 يَسْلُبَنِي حُبِّكُمَا وَ حُبَّ آبَائِكُمَا الصَّالِحِينَ وَ أَنْ لَا
 يَجْعَلَهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَ يَحْشُرَنِي مَعَكُمَا فِي

الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِهِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّهُمَا وَتَوَفَّنِي عَلَى
 مِلَّتِهِمَا اللَّهُمَّ الْعَنْ ظَالِمِي إِلِ مُحَمَّدٍ حَقَّهُمْ وَانْتَقِمْ
 مِنْهُمْ اللَّهُمَّ الْعَنْ الْأَوَّلِينَ مِنْهُمْ وَالْآخِرِينَ وَضَاعِفْ
 عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ وَابْلُغْ بِهِمْ وَبِأَشْيَاعِهِمْ وَمُحَبِّيهِمْ وَ
 مُتَّبِعِيهِمْ أَسْفَلَ دَرَكٍ مِّنَ الْجَحِيمِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ اللَّهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَ وَلِيِّكَ وَابْنِ وَلِيِّكَ وَاجْعَلْ
 فَرَجَنَا مَعَ فَرَجِهِمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

جہاں تک ہو سکے اپنے اور اپنے والدین کے لئے دعا کرے اور جو دعا
 چاہے کرے اور ہو سکے تو قبر کے نزدیک دو رکعت نماز پڑھے اور اگر ممکن نہ ہو تو
 مسجد میں جا کر دو رکعت نماز بجالائے اور جو دعا چاہے کرے، انشاء اللہ مستجاب
 ہوگی۔ یہ مسجد آپ کے گھر کے پہلو میں ہے اور امام علی نقی اور امام حسن عسکری علیہما
 السلام اس میں نماز پڑھتے تھے۔

مولف کہتے ہیں: یہ زیارت، کامل الزیارات کی روایت کے مطابق
 ہے۔ شیخ محمد بن مشہدی، شیخ مفید اور شہید نے بھی اسے کچھ اختلاف کے ساتھ

نقل کیا ہے اور 'فِي الْجَنَّةِ بِرَحْمَةٍ' کے بعد کہا ہے کہ پھر دونوں میں سے ہر قبر پر خود کو گرا دے، انھیں بوسہ دے اور اُن پر اپنا دایاں اور بائیں رخسار رکھے۔ پھر سراٹھا کر کہے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّهُمْ وَ تَوْفِّئِيْ عَلٰی مِلَّتِهِمْ.....

اور زیارت کے آخر تک کے باقی جملے بھی پڑھے۔ انھوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ زیارت کے بعد سر ہانے کی طرف ہو کر دود و کر کے چار رکعت نماز زیارت پڑھے، پھر چاہے تو وہاں اور نمازیں بھی ادا کرے۔

مخفی نہ رہے کہ یہ دونوں بزرگوار اپنے گھر میں دفن ہیں، اس گھر میں ایک دروازہ تھا جو کبھی کھولا جاتا تھا اور اسی سے شیعہ داخل ہوتے تھے اور قبر کے پاس زیارت کرتے تھے اور جب یہ دروازہ بند ہوتا تو باہر کی اُس کھڑکی سے زیارت کرتے تھے جو کہ دیوار میں قبرِ مطہر کے سامنے تھی۔ اور اسی حدیث کے شروع میں ہے کہ غسل کرے اور قبر کے پاس جاسکتا ہے تو جائے ورنہ اس کھڑکی کی طرف اشارہ کر کے سلام پڑھے جو کہ قبر کی طرف کھلتی ہے اور ایسے زائر کو چاہیے کہ نمازِ زیارت مسجد میں ادا کرے۔ اور اب چونکہ دوستوں کی ہمت سے گھر ختم کر دیا گیا اور اس جگہ قبہ و حرم، رواق و ایوان بنا دیا گیا ہے اور اس مسجد کو بھی حرم میں شامل کر لیا گیا ہے اور اب مشہور یہ ہے کہ جو ایوانِ مستطیل دونوں ائمہ کی قبروں کے پیچھے ہے وہ اسی مسجد کے رواق سے متصل ہے۔ بہر حال اس سے

زائرؤں کو آرام ہو گیا ہے، ان دونوں بزرگواروں میں سے ہر ایک کی مخصوص اور دونوں کی مشترک زیارت، کتب مزار یہ، میں ذکر ہوئی ہے۔ اگر کوئی چاہے تو اس کے بہت سے نسخے موجود ہیں اور اگر زائر میں ہمت ہو تو زیارت جامعہ پڑھے جس کو انشاء اللہ بعد میں ذکر کیا جائیگا۔ کیونکہ اس کے بلیغ کلمات کو صادر کرنے سے بندگی و انکسار کا بھی پورا اظہار ہے اور امام علی نقی علیہ السلام اور ائمہ کی عظمت و جلالت کا اعتراف ہے۔

زیارت سید بن طاووسؒ

سید بن طاووسؒ مصباح الزائر، میں دونوں بزرگواروں میں سے ہر ایک کے لئے مبسوط صلوات اور نماز و زیارت کے بعد دعائیں نقل کی ہیں یہاں ان کا نقل کرنا مناسب ہے اگرچہ تطویل کا موجب ہے، لیکن اس کے بہت سے فوائد درج ہوئے ہیں۔

زیارت حضرت امام علی نقی علیہ السلام

فرمایا جب سُرْمَنْ رَاۤی پہنچے تو غسلِ زیارت کرے اور اپنا پاکیزہ ترین لباس پہنے اور سکون و وقار کے ساتھ روانہ ہو جائے یہاں تک کہ حرم کے دروازہ پر پہنچ جائے اذنِ باریابی پڑھے:

تَاَدْخُلُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ؟ تَاَدْخُلُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ تَاَدْخُلُ يَا
فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ؟ تَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ
الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ؟ تَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ؟
تَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ؟ تَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ
مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ؟ تَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ؟
تَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ؟ تَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ
عَلِيَّ بْنَ مُوسَى؟ تَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ؟
تَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ؟ تَاَدْخُلُ

يَا مَوْلَايَ أَبَا مُحَمَّدٍ نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ؟ تَادْخُلُ يَا
مَلَائِكَةُ اللَّهِ الْمُوَكَّلَيْنِ بِهَذَا الْحَرَمِ الشَّرِيفِ۔

زیارتِ امام علی نقی علیہ السلام

اس کے بعد حرم مطہر کے اندر داخل ہو جائے مگر داخل ہوتے ہوئے پہلے
دایاں پاؤں اندر رکھے، پھر امام علی نقی علیہ السلام کی ضریح پاک کے سامنے اُس
کی طرف منہ کر کے اور پشت قبلے کی جانب کیے ہوئے کھڑا ہو جائے اور سومرتبہ
کہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ

پھر آپ کے لئے یہ زیارت پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ نِ الزَّكِيِّ
الرَّاشِدِ النُّورِ الثَّاقِبِ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ اللَّهِ السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آلَ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَقَّ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ الْأَنْوَارِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْأَبْرَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَلِيلَ الْأَخْيَارِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُصْرَ الْأَطْهَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ
الرَّحْمَنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُكْنَ الْإِيمَانِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ الصَّالِحِينَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِلْمَ الْهُدَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَلِيفَ
التَّقَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
خَاتِمِ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ

عَلَيْكَ أَيُّهَا الْآمِينَ الْوَفِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَلَمُ
 الرَّضِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الزَّاهِدُ التَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا الْحُجَّةُ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
 التَّالِي لِلْقُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُبِينُ لِلْحَلَالِ مِنَ
 الْحَرَامِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا الطَّرِيقُ الْوَاضِعُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّجْمُ اللَّائِحُ
 أَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ أَنَّكَ حُجَّةُ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ
 وَخَلِيفَتُهُ فِي بَرِّيَّتِهِ وَآمِينُهُ فِي بِلَادِهِ وَشَاهِدُهُ عَلَى
 عِبَادِهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَبَابُ الْهُدَى وَ
 الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى مَنْ فَوْقَ الْأَرْضِ وَمَنْ
 تَحْتَ الثَّرَى وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْمُطَهَّرُ مِنَ الذُّنُوبِ الْمُبَرَّرُ
 مِنَ الْعُيُوبِ وَالْمُخْتَصُّ بِكَرَامَةِ اللَّهِ وَالْمَحْبُوبُ بِحُجَّةِ

اللّٰهُ وَالْمَوْهُوبُ لَهُ كَلِمَةُ اللّٰهِ وَ الرُّكْنُ الَّذِي يُلْجَأُ إِلَيْهِ
الْعِبَادُ وَيُحْيَى بِهِ الْبِلَادُ وَ أَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ اِنِّي بِكَ وَ
بِابَائِكَ وَ اَبْنَائِكَ مُوقِنٌ مُّقَرَّرٌ وَ لَكُمْ تَابِعٌ فِي ذَاتِ نَفْسِي
وَ شَرَائِعِ دِينِي وَ خَاتِمَةُ عَمَلِي وَ مُنْقَلَبِي وَ مَثْوَايَ وَ اِنِّي
وَلِيٌّ لِّمَنْ وَالَاكُمْ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ
وَ عَلَانِيَتِكُمْ وَ اَوَّلُكُمْ وَ اٰخِرُكُمْ بِابِي اَنْتَ وَ اُمِّي وَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

ضریح کا بوسہ لے کر پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلٰی
حُجَّتِكَ الْوَفِيِّ وَ وَلِيِّكَ الزَّكِيِّ وَ اَمِينِكَ الْمُتَرْضٰی وَ
صَفِيِّكَ الْهَادِي وَ صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ وَ الْجَادَّةِ
الْعُظْمٰی وَ الطَّرِيقَةِ الْوُسْطٰی نُورِ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

وَلِيَّ الْمُتَّقِينَ وَصَاحِبِ الْمُخْلِصِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهِ وَ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ بِنِ مُحَمَّدٍ
وَالرَّاشِدِ الْمَعْصُومِ مِنَ الزَّلَلِ وَالطَّاهِرِ مِنَ الْخَلَلِ وَ
الْمُنْقَطِعِ اِلَيْكَ بِالْاَمَلِ الْمَبْلُوِّ بِالْفِتَنِ وَالْمُخْتَبَرِ
بِالْمَحَنِ وَالْمُتَّحِنِ بِحُسْنِ الْبُلُوِّ وَ صَبِرِ الشَّكْوٰى
مُرْشِدِ عِبَادِكَ وَبَرَكَهٖ بِلَادِكَ وَ مَحَلِّ رَحْمَتِكَ وَ
مُسْتَوْدِعِ حِكْمَتِكَ وَ الْقَائِدِ اِلَى جَنَّتِكَ الْعَالِمِ فِى
بَرِيَّتِكَ وَ الْهَادِى فِى خَلِيقَتِكَ الَّذِى ارْتَضَيْتَهُ وَ اَنْتَجَبْتَهُ
وَ اخْتَرْتَهُ لِمَقَامِ رَسُوْلِكَ فِى اُمَّتِهِ وَ اَلْزَمْتَهُ حِفْظَ شَرِيعَتِهِ
فَاسْتَقَلَّ بِاَعْبَاءِ الْوَصِيَّةِ نَاهِضًا مَبْهًا وَ مُضْطَلَعًا بِحَمْلِهَا
لَمْ يَعْثُرْ فِى مُشْكِلٍ وَ لَا هَفَافِى مُعْضِلٍ مَبْلٌ كَشَفَ
الْغُمَّةَ وَ سَدَّ الْفُرْجَةَ وَ اَدٰى الْمُفْتَرَضَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا

أَقَرَّرْتُ نَاضِرَ نَبِيِّكَ بِهِ فَرَقَهُ دَرَجَتَهُ وَ أَجْزَلُ لَدَيْكَ مَثُوبَتَهُ
وَ صَلَّى عَلَيْهِ وَ بَلَغَهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَ سَلَامًا وَ أَتَيْنَا مِنْ لَدُنْكَ
فِي مُوَالَاتِهِ فَضْلًا وَ إِحْسَانًا وَ مَغْفِرَةً وَ رِضْوَانًا إِنَّكَ ذُو
الْفَضْلِ الْعَظِيمِ۔

پھر نماز زیارت بجالائے اور سلام پھیرنے کے بعد کہے:

يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَ الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَ الْمِنْ
الْمُتَّابِعَةِ وَ الْأَلَاءِ الْمُتَوَاتِرَةِ وَ الْآيَادِي الْجَلِيلَةِ وَ
الْمَوَاهِبِ الْجَزِيلَةِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ
وَ الصَّادِقِينَ وَ أَعْطِنِي سُؤْلِي وَ اجْمَعْ شَمْلِي وَ لَمْ شَعْنِي
وَ زَكِّ عَمَلِي لَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَ لَا تُزِلَّ قَدَمِي
وَ لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا وَ لَا تُخَيِّبْ
طَمَعِي وَ لَا تَبِدْ عَوْرَتِي وَ لَا تَهْتِكْ سِتْرِي وَ لَا تُوحِشْنِي

وَلَا تُؤْيِسْنِي وَكُنْ بِي رَوْفًا رَحِيمًا وَاهْدِنِي وَزَكِّنِي وَ
طَهِّرْنِي وَصَفِّنِي وَاصْطَفِنِي وَخَلِّصْنِي وَاسْتَخَاصْنِي
وَاصْنَعْنِي وَاصْطَنِعْنِي وَقَرِّبْنِي إِلَيْكَ وَلَا تُبَاعِدْنِي
مِنْكَ وَالطُّفْ بِي وَلَا تَجْفُنِي وَاکْرِمْنِي وَلَا تَهِنِّي وَمَا
أَسْأَلُكَ فَلَا تَحْرِمْنِي وَمَا لَا أَسْأَلُكَ فَاجْمَعْهُ لِي
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَاسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ
الْكَرِيمِ وَبِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ
بِحُرْمَةِ أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ وَ
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ وَ مُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوسَى
وَعَلِيِّ وَ مُحَمَّدٍ وَعَلِيِّ وَالْحَسَنِ وَالْخَلْفِ الْبَاقِي
صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَيْهِمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَ
تُعَجِّلَ فَرَجَ قَائِمِهِمْ بِأَمْرِكَ وَتَنْصُرَهُ وَتَنْصِرَ بِهِ لِدِينِكَ

وَتَجْعَلَنِي فِي جُمْلَةِ النَّاجِينَ بِهِ وَ الْمُخْلِصِينَ فِي طَاعَتِهِ وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّهِمْ لَمَّا اسْتَجَبْتَ لِي دَعْوَتِي وَ قَضَيْتَ لِي حَاجَتِي وَ أَعْطَيْتَنِي سُؤْلِي وَ كَفَيْتَنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ وَ آخِرَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا نُورَ يَا بُرْهَانَ يَا مُنِيرُ يَا مُبِينُ يَا رَبِّ اكْفِنِي شَرَّ الشُّرُورِ وَ آفَاتِ الدُّهُورِ وَ أَسْأَلُكَ النَّجَاةَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ۔

اور جو دعا چاہے کرے اور زیادہ سے زیادہ یہ پڑھے:

يَا عُدَّتِي عِنْدَ الْعَدَدِ وَ يَا رَجَائِي وَ الْمُعْتَمَدَ وَ يَا كَهْفِي وَ السَّنَدَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ وَ يَا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدُ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ مَنْ خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَ لَمْ تَجْعَلْ فِي خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ أَحَدًا صَلِّ عَلَى جَمَاعَتِهِمْ وَ أَفْعَلْ بِي كَذَا وَ كَذَا.....

کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجت طلب کرے، آپ سے روایت کی گئی ہے کہ آپ نے فرمایا:

میں نے خداوند عزوجل سے دعا کی ہے کہ جو شخص میرے روضہ میں اس دعا کو پڑھے اُس کو مایوس نہ لوٹائے۔

شیخ رحمۃ اللہ نے معتبر سند سے آپ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا:

مَسْرَمِنْ رَأَى فِي مِثْرَى قَبْرِ دُجَانِبِ كَلِّ عَذَابٍ وَبَلَاةٍ أَمَانٍ
ہے۔

مجلسی اول نے دوجانب کے معنی شیعہ، سنی بیان کئے ہیں اور فرمایا ہے کہ آپ کی برکت دوست و دشمن دونوں کو شامل ہے جس طرح کاظمین کی قبر کے سبب بغداد محفوظ بن گیا ہے۔

زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام

سید بن طاووسؒ نے کہا ہے کہ جب امام حسن عسکری علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے تو وہی اعمال بجالائے جو ان کے والد کی زیارت میں بجالایا ہے اور امام حسن عسکری علیہ السلام کی ضریح کے پاس جائے اور پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اِنِّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ
اِنِّ الْهَادِيَ الْمُهْتَدِيَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ اَوْلِيَآئِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَ
ابْنَ حُجَجِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ اَصْفِيَآئِهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَلِیْفَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خُلَفَآئِهِ وَ اَبَا خَلِیْفَتِهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ
سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ سَیِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

يَا بْنَ الْأَيْمَةِ الْهَادِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْأَوْصِيَاءِ
الرَّاشِدِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْمُتَّقِيْنَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْفَائِزِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُكْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَرَجَ الْمَلْهُوْفِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
الْأَنْبِيَاءِ الْمُتَنْجِسِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمٍ وَصِيَّ
رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الدَّاعِي بِحُكْمِ اللَّهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّاطِقُ بِكِتَابِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
حُجَّةَ الْحُجَجِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا هَادِيَ الْأُمَمِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ النَّعَمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِيْبَةَ الْعِلْمِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا سَفِيْنَةَ الْحِلْمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْإِمَامِ
الْمُنْتَظَرِ الظَّاهِرَةِ لِلْعَاقِلِ حُجَّتُهُ وَالثَّابِتَةِ فِي الْيَقِيْنِ
مَعْرِفَتُهُ الْمُحْتَجَّبِ عَنْ أَعْيُنِ الظَّالِمِيْنَ وَ الْمُغَيَّبِ عَنْ

دَوْلَةِ الْفَاسِقِينَ وَ الْمُعِيدِ رَبَّنَا بِهِ الْإِسْلَامُ جَدِيدًا بَعْدَ
الْإِنْطِمَاسِ وَ الْقُرْآنَ غَضًا بَعْدَ الْإِنْدِرَاسِ أَشْهَدُ يَا
مَوْلَايَ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ آتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ أَمَرْتَ
بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ دَعَوْتَ إِلَى سَبِيلِ
رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ عَبَدْتَ اللَّهَ
مُخْلِصًا حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ أَسْأَلُ اللَّهَ بِالشَّانِ الَّذِي لَكُمْ
عِنْدَهُ أَنْ يَقْبَلَ زِيَارَتِي لَكُمْ وَ يَشْكُرَ سَعْيِي إِلَيْكُمْ وَ
يَسْتَجِيبَ دُعَائِي بِكُمْ وَ يَجْعَلَنِي مِنْ أَنْصَارِ الْحَقِّ وَ
أَتْبَاعِهِ وَ أَشْيَاعِهِ وَ مَوَالِيهِ وَ مُحِبِّيهِ وَ السَّلَامَ عَلَيْكَ وَ
رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

اس کے بعد ان کی ضرت کو بوسہ دے اور پھر دائیں رخسار کو اور پھر بائیں
رخسار کو ضرت پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ وَ صَلِّ عَلٰی

الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ إِيَّاهُ دِيْنِي وَإِلَى دِيْنِكَ وَالدَّاعِي إِلَى
 سَبِيلِكَ عَلِمَ الْهُدَى وَمَنَارِ التَّقَى وَمَعْدِنِ الْحِجَى وَ
 مَاوَى النَّهْيِ وَغَيْثِ الْوَرَى وَ سَحَابِ الْحِكْمَةِ وَ بَحْرِ
 الْمَوْعِظَةِ وَ وَارِثِ الْأَئِمَّةِ وَ الشَّهِيدِ عَلَى الْأُمَّةِ الْمَعْصُومِ
 الْمُهَذَّبِ وَ الْخُطَّابِ وَ نَصَبْتَهُ عَلَمًا لِأَهْلِ قِبْلَتِكَ وَ
 قَرَنْتَ طَاعَتَهُ بِطَاعَتِكَ وَ فَرَضْتَ مَوَدَّتَهُ عَلَى جَمِيعِ
 خَلِيفَتِكَ اللَّهُمَّ فَكَمَا أَنَابَ بِحُسْنِ الْإِخْلَاصِ فِي
 تَوْحِيدِكَ وَ أَرَادَى مَنْ خَاضَ فِي تَشْبِيهِكَ وَ حَامَى عَنْ
 أَهْلِ الْإِيْمَانِ بِكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ عَلَيْهِ صَلَوةً يُلْحَقُ بِهَا
 مَحَلُّ الْخَاشِعِينَ وَ يَعْلُو فِي الْجَنَّةِ بِدَرَجَةِ جَدِّهِ خَاتَمِ
 النَّبِيِّينَ وَ بَلَغَهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَ سَلَامًا وَ إِنَّا مِنْ لَدُنْكَ فِي
 مُوَالَاتِهِ فَضْلًا وَ إِحْسَانًا وَ مَغْفِرَةً وَ رِضْوَانًا إِنَّكَ ذُو

فُضِّلَ عَظِيمٌ وَمِنْ جَسِيمٍ۔

نماز زیارت بجائے اُس کے بعد یہ پڑھے:

يَا دَائِمُ يَا دَيْمُومُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا كَاشِفَ الْكُرْبِ وَالْهَمِّ
وَيَا فَارِجَ الْغَمِّ وَيَا بَاعِثَ الرُّسُلِ وَيَا صَادِقَ الْوَعْدِ وَيَا
حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَ
وَصِيِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي مَعْمَرٍ وَصِهْرِهِ عَلَى ابْنَتِهِ الَّذِينَ خَتَمْتَ
بِهِمَا الشَّرَايِعَ وَفَتَحْتَ بِهِمَا التَّائِيلَ وَالطَّلَايِعَ فَصَلِّ
عَلَيْهِمَا صَلَاةً يَشْهَدُ بِهَا الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ وَيَنْجُو
بِهَا الْأَوْلِيَاءُ وَالصَّالِحُونَ وَآتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِفَاطِمَةَ
الزَّهْرَاءِ وَالِدَةِ الْأَيِّمَةِ الْمَهْدِيِّينَ وَسَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ
الْمُشَفَّعَةِ فِي شِيعَةِ أَوْلَادِهَا الطَّيِّبِينَ فَصَلِّ عَلَيْهَا صَلَاةً
دَائِمَةً أَبَدَ الْأَبَدِينَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِينَ وَآتَوَسَّلُ إِلَيْكَ

بِالْحَسَنِ الرَّضِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ وَالْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ
 الْمَرَضِيِّ الْبَرِّ التَّقِيِّ سَيِّدِي شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْإِمَامَيْنِ
 الْخَيْرَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ التَّقِيَّيْنِ الطَّاهِرَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ
 الْمَظْلُومَيْنِ الْمَقْتُولَيْنِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ
 وَ مَا غَرَبَتْ صَلَوةٌ مُتَوَالِيَةٌ مُتَتَالِيَةٌ وَ اتَّوَسَّلْ إِلَيْكَ بِعَلِيِّ
 بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ الْمَحْجُوبِ مِنْ خَوْفِ
 الظَّالِمِينَ وَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ الطَّاهِرِ النُّورِ الزَّاهِرِ
 الْإِمَامَيْنِ السَّيِّدَيْنِ مِفْتَاحَيْنِ الْبَرَكَاتِ وَ مِصْبَاحِي
 الظُّلُمَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهَا مَا سَرَى لَيْلٌ وَ مَا أَضَاءَ نَهَارٌ
 صَلَاةً تَغْدُو وَ تَرُوحُ وَ اتَّوَسَّلْ إِلَيْكَ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
 وَ الصَّادِقِ عَنِ اللَّهِ وَ النَّاطِقِ فِي عِلْمِ اللَّهِ وَ بِمُوسَى بْنِ
 جَعْفَرٍ الْعَبْدِ الصَّالِحِ فِي نَفْسِهِ وَ الْوَصِيِّ النَّاصِحِ

الْإِمَامَيْنِ الْهَادِيَيْنِ الْمُهَدِّيَيْنِ الْوَافِيَيْنِ الْكَافِيَيْنِ فَصَلِّ
 عَلَيْهِمَا مَا سَبَّحَ لَكَ مَلَكٌ وَ تَحَرَّكَ لَكَ فَلَكَ صَلَاةٌ
 تُنْمَى وَ تَزِيدُ وَ لَا تَقْنَى وَ لَا تَبِيدُ وَ اتَّوَسَّلْ إِلَيْكَ بِعَلِيِّ
 بْنِ مُوسَى الرِّضَا وَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرِّضَا
 الْإِمَامَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ الْمُتَتَجَبِّينِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا أَضَاءَ
 صُبْحٌ وَ دَامَ صَلَاةٌ تُرْفِقُهُمَا إِلَى رِضْوَانِكَ فِي الْعَالَمَيْنِ مِنْ
 جَنَّاتِكَ وَ اتَّوَسَّلْ إِلَيْكَ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّاشِدِ وَ
 الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْهَادِي الْقَائِمَيْنِ بِأَمْرِ عِبَادِكَ
 الْمُخْتَبَرَيْنِ بِالْمَحَنِ الْهَائِلَةِ وَ الصَّابِرَيْنِ فِي الْإِحْنِ
 الْمَائِلَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا كِفَاءَ أَجْرِ الصَّابِرِينَ وَ إِزَاءَ ثَوَابِ
 الْفَائِزِينَ صَلَوَةٌ تُمَهِّدُ لَهُمَا الرَّفْعَةَ وَ اتَّوَسَّلْ إِلَيْكَ يَا رَبِّ
 بِإِمَامِنَا وَ مُحَقِّقِ زَمَانِنَا الْيَوْمَ الْمَوْعُودِ وَ الشَّاهِدِ

الْمَشْهُودِ وَالنُّورِ الْأَزْهَرِ وَالضِّيَاءِ الْأَنْوَرِ الْمَنْصُورِ
 بِالرُّعْبِ وَالْمُظْفَرِ بِالسَّعَادَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِ عَدَدَ الثَّمَرِ وَ
 أَوْرَاقِ الشَّجَرِ وَأَجْزَاءِ الْمَدْرِ وَعَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبْرِ وَ
 عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلَوةً يَغِيْطُهُ
 بِهَا الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اَللّٰهُمَّ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَ
 احْفَظْنَا عَلَى طَاعَتِهِ وَاحْرُسْنَا بِدَوْلَتِهِ وَاتَّحِفْنَا بِوِلَايَتِهِ
 وَانصُرْنَا عَلَى اَعْدَائِنَا بِعِزَّتِهِ وَاجْعَلْنَا يَا رَبِّ مِنَ
 التَّوَابِينَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْلِيْسَ الْمُتَمَرِّدَ
 اللَّعِيْنَ قَدْ اسْتَنْظَرَكَ لِاِغْوَاءِ خَلْقِكَ فَاَنْظُرْتَهُ وَ
 اسْتَمَهَلَكَ لِاِضْلَالِ عِبِيدِكَ فَاْمَهَلْتَهُ بِسَابِقِ عِلْمِكَ فِيْهِ وَ
 قَدْ عَشَّشَ وَكَثُرَتْ جُنُودُهُ وَازْدَحَمَتْ جُيُوشُهُ وَ
 اَنْتَشَرَتْ دُعَاتُهُ فِيْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ فَاضْلُوا عِبَادَكَ وَ

أَفْسَدُوا دِينَكَ وَ حَرَّفُوا الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَ جَعَلُوا
 عِبَادَكَ شِيعًا مُتَفَرِّقِينَ وَ أَحْزَابًا مُتَمَرِّدِينَ وَ قَدْ وَ عَدَّتْ
 نَقْضَ بُنْيَانِهِ تَمْزِيقَ شَانِهِ فَاهْلِكَ أَوْلَادُهُ وَ جُيُوشُهُ وَ طَهَّرْ
 بِلَادَكَ مِنْ اخْتِرَاعَاتِهِ وَ اخْتِلَافَاتِ وَ أَرْحُ عِبَادَكَ مِنْ
 مَذَاهِبِهِ وَ قِيَاسَاتِهِ وَ اجْعَلْ دَائِرَةَ السَّوِّ عَلَىهِمْ وَ ابْسُطْ
 عَدْلَكَ وَ أَظْهِرْ دِينَكَ وَ قَوِّ أَوْلِيَاءَكَ وَ أَوْهِنْ أَعْدَاءَكَ وَ
 أَوْرِثْ دِيَارَ إِبْلِيسَ وَ دِيَارَ أَوْلِيَائِهِ أَوْلِيَاءَكَ وَ خَلِّدْهُمْ فِي
 الْجَحِيمِ وَ أَذِقْهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْآلِيمِ وَ اجْعَلْ لِعَائِنِكَ
 الْمُسْتَوْدَعَةَ فِي مَنَاحِسِ الْخَلْقَةِ وَ مَشَاوِيهِ الْفِطْرَةِ دَائِرَةً
 عَلَيْهِمْ وَ مُوَكَّلَةً بِهِمْ وَ جَارِيَةً فِيهِمْ كُلَّ صَبَاحٍ وَ مَسَاءٍ
 وَ غُدُوٍّ وَ رَوَاحٍ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ
 حَسَنَةً وَ قِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

زیارت جناب نرجس علیہا سلام (والدہ امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ)

اس کے بعد دنیا و آخرت کی ملکہ، امام زمانہ کی والدہ کی قبر کی زیارت کرے، ان معظمہ کی قبر امام حسن عسکری علیہ السلام کی ضریح کے پیچھے ہے، پس یہ پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ الصّٰدِقِ
الْاَمِیْنِ السَّلَامُ عَلٰی مَوْلَانَا اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ السَّلَامُ عَلٰی
الْاِئِمَّةِ الطّٰہِرِیْنَ الْحُجَّجِ الْمِیَامِیْنَ السَّلَامُ عَلٰی وَالِدَةِ
الْاِمَامِ وَاَلْمُودَعَةِ اَسْرَارِ الْمَلِکِ الْعَلَامِ وَاَلْحَامِلَةِ
لَا شُرَفِ الْاَنَامِ السَّلَامُ عَلَیْکِ الصِّدِّیْقَةُ الْمَرْضِیَّةُ السَّلَامُ
عَلَیْکِ یَا شَبِیْہَةَ مُوسٰی وَاَبْنَةَ حَوَارِیِّ عِیْسٰی السَّلَامُ
عَلَیْکِ اٰیَتُہَا التَّقِیَّةُ النَّقِیَّةُ السَّلَامُ عَلَیْکِ اٰیَتُہَا الرَّضِیَّةُ

الْمَرْضِيَّةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيَّتُهَا الْمَنْعُوتَةُ فِي الْإِنْجِيلِ
 الْمَخْطُوبَةُ مِنْ رُوحِ اللَّهِ الْأَمِينِ وَمَنْ رَغِبَ فِي وَصَلَتِهَا
 مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ وَالْمُسْتَوْدَعَةُ أَسْرَارِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ الْحَوَارِيِّينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى بَعْلِكَ وَلَدِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى
 رُوحِكَ وَبَدَنِكَ الطَّاهِرِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَحْسَنْتِ
 الْكَفَالََةَ وَأَدَّيْتِ الْأَمَانَةَ وَاجْتَهَدْتِ فِي مَرْضَاتِ اللَّهِ وَ
 صَبَرْتِ فِي ذَاتِ اللَّهِ وَحَفِظْتِ سِرَّ اللَّهِ حَمَلْتِ وَلِيَّ
 اللَّهِ وَبَالِغْتِ فِي حِفْظِ حُجَّةِ اللَّهِ وَرَغَبْتِ فِي وَصْلَةِ
 أَبْنَاءِ رَسُولِ اللَّهِ عَارِفَةً بِبِحَقِّهِمْ مُؤْمِنَةً بِبِصْدَقِهِمْ مُعْتَرِفَةً
 بِمَنْزِلَتِهِمْ مُسْتَبْصِرَةً بِأَمْرِهِمْ مُشْفِقَةً عَلَيْهِمْ مُؤَثِّرَةً
 هَوَاهُمْ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مَضَيْتِ عَلَى بَصِيرَةٍ مِّنْ أَمْرِكَ

مُقْتَدِيَةً بِالصَّالِحِينَ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً تَقِيَّةً نَقِيَّةً زَكِيَّةً
 فَرَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ وَارْضَاكَ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَ
 مَاوِيكَ فَلَقَدْ أَوْلَاكَ مِنَ الْخَيْرَاتِ مَا أَوْلَاكَ وَاعْطَاكَ مِنَ
 الشَّرَفِ مَا بِهِ أَغْنَاكَ فَهَنَّاكَ اللَّهُ بِمَا مَنَحَكَ مِنَ الْكَرَامَةِ
 وَ أَمْرَاكَ۔

پھر اپنے سر کو بلند کرے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ اعْتَمَدْتُ وَ لِرِضَاكَ طَلَبْتُ وَ بِاَوْلِيَايَاكَ اِلَيْكَ
 تَوَسَّلْتُ وَ عَلٰى غُفْرَانِكَ وَ جِلْمِكَ اَتَكَلْتُ وَ بِكَ
 اَعْتَصَمْتُ وَ بِقَبْرِ اُمِّ وَلِيِّكَ لُذْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ
 مُحَمَّدٍ وَ اَنْفَعْنِيْ بِزِيَارَتِهَا وَ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى مَحَبَّتِهَا وَ لَا
 تَحْرِمْ نِيْ شَفَاعَتَهَا وَ شَفَاعَةَ وَلَدِهَا وَ ارْزُقْنِيْ مُرَافَقَتَهَا وَ
 احْشُرْنِيْ مَعَهَا وَ مَعَ وَلَدِهَا كَمَا وَفَّقْتَنِيْ لِزِيَارَةِ وَلَدِهَا وَ

زِيَارَتَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِالْأَلَمَةِ الطَّاهِرِينَ وَ
 أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِالْحُجَجِ الْمَيَامِينِ مِنْ آلِ طَهٍّ وَ يَسَّ أَنْ
 تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ وَ أَنْ تَجْعَلَنِي
 مِنَ الْمُطْمَئِنِّينَ الْفَائِزِينَ الْفَرِحِينَ الْمُسْتَبْشِرِينَ الَّذِينَ
 لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَ اجْعَلَنِي مِمَّنْ قَبِلْتَ
 سَعْيَهُ وَ يَسَّرْتَ أَمْرَهُ وَ كَشَفْتَ ضُرَّهُ وَ أَمَنْتَ خَوْفَهُ
 اللَّهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
 مُحَمَّدٍ وَ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي إِيَّاهَا وَ ارْزُقْنِي
 الْعَوْدَ إِلَيْهَا أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي وَ إِذَا تَوَفَّيْتَنِي فَاحْشُرْنِي فِي
 زُمْرَتِهَا وَ ادْخِلْنِي فِي شَفَاعَةِ وَلَدِهَا وَ شَفَاعَتِهَا وَ اغْفِرْ
 لِي وَ لِيَوَالِدِي وَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ اتِنَا فِي الدُّنْيَا
 حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ وَ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَادَاتِي وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

زیارت جناب حکیمہ سلام اللہ علیہا

بنت امام محمد تقی علیہ السلام

’هدیۃ الزائرین‘ میں جناب حکیمہ بنت امام محمد تقی علیہ السلام کے فضائل نقل ہو چکے ہیں۔ اُن کی قبر عسکرین علیہا السلام کی ضریح کے پائنتی سے متصل ہے۔ ہم کہہ چکے ہیں کہ کتب مزار یہ میں ان معظّمہ کے لئے کوئی مخصوص زیارت ذکر نہیں ہوئی حالانکہ اُن کا مرتبہ بہت بلند ہے لہذا مناسب ہے کہ اُن کی زیارت انھیں الفاظ میں کی جائے جو ائمہ کی اولاد کی زیارت میں منقول ہیں یا اُن کی زیارت ان الفاظ میں پڑھیں جو اُن کی عمہ معظّمہ فاطمہ بنت موسیٰ علیہا السلام کے لئے وارد ہوئی ہیں اور یہ کہ رو بقبلہ کھڑا ہوا اور پڑھے:

السَّلَامُ عَلَى اَدمَ صَفْوَةِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ
السَّلَامُ عَلَى اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى مُوسَى

كَلِيمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ
 خَاتَمَ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى ابْنِ
 أَبِي طَالِبٍ وَصِيِّ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةَ
 سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا سِبْطِي الرَّحْمَةَ
 وَ سَيِّدَ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَى ابْنَ
 الْحُسَيْنِ سَيِّدَ الْعَابِدِينَ وَقُرَّةَ عَيْنِ النَّاظِرِينَ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بَاقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ الصَّادِقُ الْبَارَّ الْأَمِينَ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ الطَّاهِرِ الطُّهَرِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا الْمُرْتَضَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ رِالتَّقِيَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيُّ بْنَ مُحَمَّدٍ
 رِالتَّقِيَّ النَّاصِحَ الْأَمِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ
 السَّلَامُ عَلَى الْوَصِيِّ مِنْ مَبْعَدِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِكَ وَ
 سِرَاجِكَ وَوَلِيِّ وَلِيِّكَ وَوَصِيِّ وَصِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى
 خَلْقِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ وَخَدِيجَةَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ أَمِيرِ
 الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُخْتَ
 وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّةَ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا بِنْتَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ رِالتَّقِيَّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ عَرَّفَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ وَ
 حَشَرَنَا فِي زُمْرَتِكُمْ وَأَوْرَدَنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ وَسَقَانَا

بِكَاسٍ جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ
 عَلَيْكُمْ أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يُرِينَا فِيكُمْ السُّرُورَ وَالْفَرَاحَ وَأَنْ
 يَجْمَعَنَا وَإِيَّاكُمْ فِي زُمْرَةِ جَدِّكُمْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَأَنْ لَا يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ إِنَّهُ وَلِيُّ قَدِيرٍ اتَّقَرَّبُ إِلَى
 اللَّهِ بِحُبِّكُمْ وَالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَالتَّسْلِيمِ إِلَى اللَّهِ
 رَاضِيًا بِهِ غَيْرَ مُنْكَرٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَعَلَى يَقِينٍ مَا أَتَى بِهِ
 مُحَمَّدٍ وَبِهِ رَاضٍ نَطْلُبُ بِذَلِكَ وَجْهَكَ يَا سَيِّدِي اللَّهُمَّ
 وَرِضَاكَ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ يَا حَكِيمَةَ اشْفَعْنِي لِي فِي الْجَنَّةِ
 فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ شَأْنًا مِنَ الشَّأْنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ
 تَخْتِمَ لِي بِالسَّعَادَةِ فَلَا تَسْلُبْ مِنِّي مَا أَنَا فِيهِ وَلَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا وَ
 تَقَبَّلْهُ بِكَرَمِكَ وَعِزَّتِكَ وَبِرَحْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَصَلَّى

اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ۔

عسکریں علیہما السلام سے وداع

جب عسکریں سے وداع ہونا چاہے تو قبر مطہر کے پاس جائے اور
پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيِّيَ اللَّهُ اسْتَوْدِعُكُمَا اللَّهُ وَأَقْرَأُ
عَلَيْكُمَا السَّلَامَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَبِمَا جِئْتُمَا بِهِ وَ
دَلَّيْتُمَا عَلَيْهِ اللَّهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ
آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي إِيَّاهُمَا وَارْزُقْنِي الْعُودَ إِلَيْهِمَا وَ
احْشُرْنِي مَعَهُمَا وَمَعَ آبَائِهِمَا الطَّاهِرِينَ وَالْقَائِمِ
الْحُجَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

سرداب مطہر کے آداب اور امام زمانہ

علیہ السلام کی زیارت کا طریقہ

سب سے پہلے زائر کو اس بات کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں کہ جو بات کتاب 'ہدایۃ الزائرین' میں 'کتاب تحیہ' سے نقل کی ہے اور یہ کہ یہ سرداب مطہر ان بزرگواروں کے گھر کے اندر تھا اور پرانے زمانہ میں یعنی صحن و قبۃ اور حرم کی تعمیر سے پہلے، اس میں داخل ہونے کا راستہ عقبی کی سمت میں یعنی قبر نرجس کے نزدیک تھا شاید رواق میں ہے، وہاں نیچے جاتے تھے اس میں ایک لمبا تاریک دالان تھا وہاں سے گذر کر سردابِ غیبت کے دروازہ تک پہنچتے تھے، اب اُس کی آئینہ کاری کر دی گئی ہے اور قبلہ کی طرف سے صحنِ عسکریین میں ایک کھڑکی کھلتی تھی، جہاں اب کاشی کی دیوار محراب کی شکل میں بنادی گئی ہے۔ مختصر یہ کہ ان تینوں ائمہ کے اعمال ایک ہی حرم میں انجام دیئے جاتے تھے اور یہی وجہ ہے کہ شہید اول نے مزار میں، عسکریین کی زیارت کے بعد، زیارتِ سرداب ذکر کی ہے اور اُس کے بعد زیارتِ نرجس خاتونِ نقل کی ہے، اور سو سال سے کچھ پہلے مؤید مسد احمد خان دہلی نے خطیر رقم صرف کر کے ان دونوں ائمہ کے صحن کو ایک دوسرے سے اس طرح جدا کر دیا جیسے آج کل ہیں اور اس میں روضہ،

رواق اور بلند ترین قبة تعمیر کرایا۔ اور سردابِ مطہر کا صحن و ایوان جدا بنایا اور عورتوں کے لئے الگ زینہ و سرداب بنایا جیسا کہ اس وقت ہے اور وہ پہلا راستہ اور زینہ اور سرداب کا دروازہ بند ہو گیا، اب اُس کا نشان تک بھی نہیں ہے۔ اور اب کوئی ایسی جگہ باقی نہیں ہے جہاں سرداب میں داخل ہونے کے آداب بجالائے جائیں لیکن زیارت کی جگہ، جو اصل سرداب ہے، اُسکو نہیں بدلا ہے۔ لیکن اجازت چاہنا اور اذنِ باریابی پڑھنا تو تمام زیارتوں کے استقراء اور علماء کی تصریح کے مطابق ہر امام کے حرم میں اُس دروازہ سے داخل ہونا چاہیئے جس کا رواج ہے اور اذنِ باریابی حاصل کے بغیر حرم میں داخل نہیں ہونا چاہیئے۔

اب ہم زیارت کی کیفیت شروع کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ سرداب میں داخل ہونے کا خاص اذن وہ زیارت ہے جو آئندہ بیان ہوگی اور اُس کی ابتداء اس طرح ہے: اَلْسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَلِیْفَةُ اللّٰہِ..... اور اُس کے آخر میں اجازت طلبی ہے۔ اُس کو سرداب کے دروازہ پر زینہ کے ذریعہ نیچے جانے سے پہلے پڑھنا چاہیئے۔ ایک اذنِ باریابی سید ابن طاووسؒ نے نقل کیا ہے جو تقریباً وہی اذنِ باریابی ہے جس کو ہم نے باب زیارات میں نقل کیا ہے اور جو اذنِ باریابی علامہ مجلسیؒ نے قدیمی نسخہ سے نقل کیا ہے اس کی ابتداء اس طرح ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ بُقْعَةٌ طَهَّرْتَهَا وَ عَقُوَّةٌ شَرَّفْتَهَا.....

اس کو ہم نے بھی عام اذنِ باریابی کے بعد نقل کیا ہے لہذا وہاں ملاحظہ ہو،

تُمْسِي السَّلَامُ عَلَيْكَ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَ النَّهَارِ
تَجَلَّى السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الْمَأْمُونُ السَّلَامُ عَلَيْ
أَيُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَأْمُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ بِجَوَامِعِ السَّ
أُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ أَنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لَا حَبِيبَ إِلَّا
وَأَهْلُهُ وَأُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ أَنَّ عَلِيًّا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
حُجَّتَهُ وَالْحَسَنَ حُجَّتَهُ وَالْحُسَيْنَ حُجَّتَهُ وَعَلِيَّ
الْحُسَيْنَ حُجَّتَهُ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتَهُ وَجَعْفَرَ
مُحَمَّدٍ حُجَّتَهُ وَمُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتَهُ وَعَلِيَّ
مُوسَى حُجَّتَهُ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتَهُ وَعَلِيَّ
مُحَمَّدٍ حُجَّتَهُ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
حُجَّةَ اللَّهِ أَنْتُمْ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَأَنَّ رَجْعَتَكُمْ حَقٌّ

فر

سلا

آيات

رَيْبَ فِيهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ
قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا وَّ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّ اَنَّ
نَاكِرًا وَّ نَكِيْرًا حَقٌّ وَّ اَشْهَدُ اَنَّ النَّشْرَ حَقٌّ وَّ الْبَعْثَ حَقٌّ
وَّ اَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَّ الْمِرْصَادَ حَقٌّ وَّ الْمِيْزَانَ حَقٌّ وَّ
الْحَشْرَ حَقٌّ وَّ الْحِسَابَ حَقٌّ وَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّ النَّارَ حَقٌّ وَّ
الْوَعْدَ وَّ الْوَعِيْدَ بِهِمَا حَقٌّ يَا مَوْلَايَ شَقِيٌّ مَنْ خَالَفَكَ
وَّ سَعِدَ مَنْ اطَاعَكَ فَاشْهَدُ عَلٰى مَا اَشْهَدْتُكَ عَلَيْهِ وَّ اَنَا
وَلِيٌّ لَّكَ بَرِيٌّ مِّنْ عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ مَا رَضِيْتُمُوْهُ وَّ الْبَاطِلُ
مَا اَسْخَطْتُمُوْهُ وَّ الْمَعْرُوفُ مَا اَمَرْتُكُمْ بِهِ وَّ الْمُنْكَرُ مَا
نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِيْ مُؤْمِنَةٌ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَّ
بِرِسُوْلِهِ وَّ بِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ بِكُمْ يَا مَوْلَايَ اَوَّلَكُمْ وَّ
اٰخِرَكُمْ وَ نَصْرَتِيْ مُعَدَّةٌ لَّكُمْ وَ مَوَدَّتِيْ خَالِصَةٌ لَّكُمْ

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ

اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ رَحْمَتِكَ وَ
كَلِمَةِ نُوْرِكَ وَ اَنْ تَمْلَأَ قَلْبِیْ نُوْرَ الْیَقِيْنِ وَ صَدْرِیْ نُوْرَ
اَلْاِيْمَانِ وَ فِكْرِیْ نُوْرَ النِّيَّاتِ وَ عَزْمِیْ نُوْرَ الْعِلْمِ وَ قُوَّتِیْ
نُوْرَ الْعَمَلِ وَ لِسَانِیْ نُوْرَ الصِّدْقِ وَ دِیْنِیْ نُوْرَ الْبَصَائِرِ مِنْ
عِنْدِكَ وَ بَصَرِیْ نُوْرَ الضِّیَاءِ وَ سَمْعِیْ نُوْرَ الْحِكْمَةِ وَ
مَوَدَّتِیْ نُوْرَ الْمُوَالَاةِ لِمُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ حَتّٰی
اَلْقَاكَ وَ قَدْ وَفِیْتُ بِعَهْدِكَ وَ مِثَاقِكَ فَتُعِشِّیْنِیْ رَحْمَتُكَ
یَا وَلِیُّ یَا حَمِیْدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حُجَّتِكَ فِیْ
اَرْضِكَ وَ خَلِیْفَتِكَ فِیْ بِلَادِكَ وَ الدَّاعِیْ اِلٰی سَبِیْلِكَ وَ
اَلْقَائِمِ بِقِسْطِكَ وَ الثَّائِرِ بِاَمْرِكَ وَلِیِّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ بَوَارِ

الْكَافِرِينَ وَ مُجَلَّى الظُّلْمَةِ وَ مُنِيرِ الْحَقِّ وَ النَّاطِقِ
 بِالْحُكْمَةِ وَ الصِّدْقِ وَ كَلِمَتِكَ التَّامَّةِ فِي أَرْضِكَ
 الْمُرْتَقِبِ الْخَائِفِ وَ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ سَفِينَةِ النِّجَاةِ وَ
 عِلْمِ الْهُدَى وَ نُورِ أَبْصَارِ الْوَرَى وَ خَيْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَ
 ارْتَدَى وَ مُجَلَّى الْعَمَى الَّذِي الْأَرْضَ عَدْلًا وَ قِسْطًا
 كَمَا مِلَّتْ ظُلُمًا وَ جَوْرًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَ ابْنِ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ فَرَضْتَ
 طَاعَتَهُمْ وَ أَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَ أَذْهَبْتَ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَ
 طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيرًا اللَّهُمَّ انْصُرْهُ وَ انْتَصِرْ بِهِ لِذِينِكَ وَ انْصُرْ
 بِهِ أَوْلِيَائَكَ وَ أَوْلِيَائَهُ وَ شِيعَتَهُ وَ انْصَارَهُ وَ اجْعَلْنَا مِنْهُمْ
 اللَّهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَ طَاغٍ وَ مِنْ شَرِّ جَمِيعِ
 خَلْقِكَ وَ احْفَظْهُ مِنْ مَبِينِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ وَ عَنْ يَمِينِهِ

وَعَنْ شِمَالِهِ وَاحْرُسُهُ وَامْنَعُهُ مِنْ أَنْ يُوصَلَ إِلَيْهِ بِسُوءٍ
وَأَحْفَظْ فِيهِ رَسُولَكَ وَآلَ رَسُولِكَ وَأَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَ
أَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَاصِرِيهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيهِ وَاقْصِمِ
قَاصِمِيهِ وَاقْصِمِ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَ
الْمُنَافِقِينَ وَجَمِيعَ الْمُلْحِدِينَ حَيْثُ كَانُوا مِنْ مَشَارِقِ
الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَحْرِهَا وَامْلَأْ بِهِ الْأَرْضَ عَدْلًا وَ
أَظْهِرْ بِهِ دِينَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاجْعَلْنِي اللَّهُمَّ
مِنْ أَنْصَارِهِ وَاعْوَانِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَشِيعَتِهِ وَارِنِي فِي آلِ
مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَا يَأْمُلُونَ وَفِي عَدُوِّهِمْ مَا
يَحْذَرُونَ إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ-

دوسری زیارت حضرت بقیۃ اللہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

علماء کی معتبر کتابوں سے ایک زیارت اور منقول ہے۔ سرداب کے در پر
کھڑے ہو کر ان الفاظ میں عرض ادب کرے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ وَ خَلِيفَةَ آبَائِهِ الْمَهْدِيِّينَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ الْأَوْصِيَاءِ الْمَاضِينَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حَافِظَ أَسْرَارِ رَبِّ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
بَقِيَّةَ اللَّهِ مِنَ الصَّفْوَةِ الْمُتَجَبِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
الْأَنْوَارِ الزَّاهِرَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْأَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْعِترَةِ الطَّاهِرَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَعْدِنَ الْعُلُومِ النَّبَوِيَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللَّهِ الَّذِي لَا

يُؤْتِي إِلَّا مِنْهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَبِيلَ اللَّهِ الَّذِي مِنْ سَلَكِ
غَيْرِهِ هَلَكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاطِرَ شَجَرَةِ طُوبَى وَ سِدْرَةِ
الْمُنْتَهَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ الَّذِي لَا يُطْفِئُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ الَّتِي لَا تَخْفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى مَنْ فِي الْأَرْضِ وَ السَّمَاءِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ سَلَامَ مَنْ عَرَفَكَ بِمَا عَرَّفَكَ بِهِ اللَّهُ وَ نَعَتَكَ
بِبَعْضِ نِعَوَتِكَ الَّتِي أَنْتَ أَهْلُهَا وَ فَوْقَهَا أَشْهَدُ أَنَّكَ
الْحُجَّةُ عَلَى مَنْ مَضَى وَ مَنْ بَقِيَ وَ أَنَّ حِزْبَكَ هُمُ
الْغَالِبُونَ وَ أَوْلِيَاؤُكَ هُمُ الْفَائِزُونَ وَ أَعْدَاؤُكَ هُمُ
الْخَاسِرُونَ وَ أَنَّكَ خَازِنُ كُلِّ عِلْمٍ وَ فَائِزُ كُلِّ رَتْقٍ وَ
مُحَقِّقُ كُلِّ حَقٍّ وَ مُبْطِلُ كُلِّ بَاطِلٍ رَضِيتُكَ يَا مَوْلَايَ
إِمَامًا وَ هَادِيًا وَ وَلِيًّا وَ مُرْشِدًا لَا أَبْتَغِي بِكَ بَدَلًا وَ لَا

اتَّخِذْ مِنْ دُونِكَ وَلِيًّا أَشْهَدُ أَنَّكَ الْحَقُّ الثَّابِتُ الَّذِي لَا
 عَيْبَ فِيهِ وَ أَنْ وَعَدَ اللَّهُ فِيكَ حَقًّا لَا أَرْتَابُ لِطُولِ الْغَيْبَةِ
 وَ بَعْدِ الْأَمَدِ وَ لَا أَتَحِيرُ مَعَ مَنْ جَهِلَكَ وَ جَهِلَ بِكَ
 مُنْتَظِرٌ مُتَوَقِّعٌ لِأَيَّامِكَ وَ أَنْتَ الشَّافِعُ الَّذِي لَا يُنَازَعُ وَ
 الْوَلِيُّ الَّذِي لَا يُدَافَعُ ذَخَرَكَ اللَّهُ لِنُصْرَةِ الدِّينِ وَ إِعْزَازِ
 الْمُؤْمِنِينَ وَ الْإِنْتِقَامِ مِنَ الْجَا حِدِينَ الْمَارِقِينَ أَشْهَدُ أَنَّ
 بِوِلَايَتِكَ تُقْبَلُ الْأَعْمَالُ وَ تُزَكَّى الْأَفْعَالُ وَ تُضَاعَفُ
 الْحَسَنَاتُ وَ تُمَحَى السَّيِّئَاتُ فَمَنْ جَاءَ بِوِلَايَتِكَ وَ
 اعْتَرَفَ بِإِمَامَتِكَ قَبِلَتْ أَعْمَالُهُ وَ صَدِّقَتْ أَقْوَالُهُ وَ
 تَضَاعَفَتْ حَسَنَاتُهُ وَ مُحِيتْ سَيِّئَاتُهُ وَ مَنْ عَدَلَ عَنْ
 وِلَايَتِكَ وَ جَهِلَ مَعْرِفَتَكَ وَ اسْتَبَدَلَ بِكَ غَيْرَكَ كَبَّهُ اللَّهُ
 عَلَى مَنْخَرِهِ فِي النَّارِ وَ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ عَمَلًا وَ لَمْ يُقِمْ لَهُ

يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزُنَّا أُشْهَدُ اللَّهُ وَ أُشْهَدُ مَلَائِكَتَهُ وَ أُشْهَدُكَ يَا
مَوْلَايَ بِهَذَا ظَاهِرُهُ كِبَاطِنِهِ وَ سِرُّهُ كَعَلَانِيَّتِهِ وَ أَنْتَ
الشَّاهِدُ عَلَى ذَلِكَ وَ هُوَ عَهْدِي إِلَيْكَ وَ مِيثَاقِي لَدَيْكَ
إِذْ أَنْتَ نِظَامُ الدِّينِ وَ يَعْسُوبُ الْمُتَّقِينَ وَ عِزُّ الْمُوَحِّدِينَ
وَ بِذَلِكَ أَمَرَنِي رَبُّ الْعَالَمِينَ فَلَوْ تَطَاوَلَتِ الدُّهُورُ وَ
تَمَادَتِ الْأَعْمَارُ لَمْ أَزِدْ فِيكَ إِلَّا يَقِينًا وَ لَكَ إِلَّا حُبًّا وَ
عَلَيْكَ إِلَّا مُتَّكِلًا وَ مُعْتَمِدًا وَ لِظُهُورِكَ إِلَّا مُتَوَقِّعًا وَ
مُنْتَظَرًا وَ لِجِهَادِي بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَرَقِّبًا فَا بُدُلْ نَفْسِي وَ
مَالِي وَ وَلَدِي وَ أَهْلِي وَ جَمِيعَ مَا خَوَّلَنِي رَبِّي بَيْنَ
يَدَيْكَ وَ التَّصَرُّفِ بَيْنَ أَمْرِكَ وَ نَهْيِكَ مَوْلَايَ فَإِنْ
أَدْرَكْتُ أَيَّامَكَ الزَّاهِرَةَ وَ أَعْلَامَكَ الْبَاهِرَةَ فَهَذَا أَنَا ذَا
عَبْدِكَ الْمُتَصَرِّفِ بَيْنَ أَمْرِكَ وَ نَهْيِكَ؟ أَرْجُو بِهِ الشَّهَادَةَ

بَيْنَ يَدَيْكَ وَالْفَوْزَ لَدَيْكَ مَوْلَايَ فَإِنْ أَدْرَكَنِي الْمَوْتُ
 قَبْلَ ظُهُورِكَ فَإِنِّي أَتَوَسَّلُ بِكَ وَبِأَبَائِكَ الطَّاهِرِينَ إِلَى
 اللَّهِ تَعَالَى وَ أَسْأَلُهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ
 أَنْ يَجْعَلَ لِي كَرَّةً فِي ظُهُورِكَ وَ رَجْعَةً فِي أَيَّامِكَ لِأَبْلُغَ
 مِنْ طَاعَتِكَ مُرَادِي وَ أَشْفِيَ مِنْ أَعْدَائِكَ فُوَادِي مَوْلَايَ
 وَقَفْتُ فِي زِيَارَتِكَ مَوْقِفَ الْخَاطِئِينَ النَّادِمِينَ
 الْخَائِفِينَ مِنْ عِقَابِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ قَدْ التَّكَلْتُ عَلَى
 شَفَاعَتِكَ وَ رَجَوْتُ بِمَوَالَاتِكَ وَ شَفَاعَتِكَ مَحْوَ ذُنُوبِي
 وَ سِتْرَ عُيُوبِي وَ مَغْفِرَةَ زَلَلِي فَكُنْ لَوْلِيَّ يَا مَوْلَايَ عِنْدَ
 تَحْقِيقِ أَمَلِي وَ أَسْأَلِ اللَّهَ غُفْرَانَ زَلَلِي فَقَدْ تَعَلَّقَ بِحَبْلِكَ
 وَ تَمَسَّكَ بِوِلَايَتِكَ وَ تَبَرَّءَ مِنْ أَعْدَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَنْجِزْ لَوْلِيَّكَ مَا وَعَدْتَهُ اللَّهُمَّ أَظْهِرْ

كَلِمَتَهُ وَاعْلِي دَعْوَتَهُ وَانصُرْهُ عَلَى عَدُوِّهِ وَ عَدُوِّكَ يَا
 رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
 اَظْهَرُ كَلِمَتِكَ التَّامَّةَ وَ مُغَيِّبِكَ فِي اَرْضِكَ الْخَائِفَ
 الْمُتَرَقِّبَ اَللّٰهُمَّ اَنْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا وَّ افْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيْرًا
 اَللّٰهُمَّ وَاَعِزِّ بِهِ الدِّيْنَ بَعْدَ الْخُمُوْلِ وَاَطْلِعْ بِهِ الْحَقَّ بَعْدَ
 الْاُفُوْلِ وَاَجْلِبْ بِهِ الظُّلْمَةَ وَاكْشِفْ بِهِ الْغُمَّةَ اَللّٰهُمَّ وَاَمِنْ
 بِهِ الْبِلَادَ وَاَهْدِ بِهِ الْعِبَادَ اَللّٰهُمَّ اَمْلَأْ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلًا
 وَّقِسْطًا كَمَا مُلِئْتَ ظُلْمًا وَّ جَوْرًا اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبٌ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَنْذَنْ لِيُوَلِّيْكَ فِي الدُّخُوْلِ اِلَى
 حَرَمِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ عَلَى اَبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ
 وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

پھر آپ کی غیبت کے سرداب کے پاس جائے اور دروازوں کے
 درمیان کھڑا ہو اور اپنے ہاتھوں سے دونوں دروازوں کو پکڑ لے اور ایسے

کھنکارے جیسے گھر میں داخل ہوتے وقت اجازت طلبی کے طور پر کھنکارا جاتا ہے، اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے اور سکون و حضورِ قلب کے ساتھ نیچے جائے، اور احاطہ سرداب میں دو رکعت نماز بجالائے اور پھر یہ پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ
لِلّٰهِ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَ عَرَّفَنَا اَوْلِيَآئَهُ
وَ اَعْدَاَئَهُ وَ وَفَّقَنَا لِمَزِيَارَةِ اَيْمَتِنَا وَ لَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ
الْمُعَانِدِيْنَ النَّاصِبِيْنَ وَ لَا مِنَ الْغُلَاةِ الْمُفَوِّضِيْنَ وَ لَا مِنَ
الْمُرْتَابِيْنَ الْمُقْصِرِيْنَ السَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللّٰهِ وَ ابْنِ
اَوْلِيَآئِهِ السَّلَامُ عَلٰى الْمُدَّخِرِ لِكِرَامَةِ اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ وَ بَوَارِ
اَعْدَائِهِ السَّلَامُ عَلٰى النُّوْرِ الَّذِي اَرَادَ اَهْلُ الْكُفْرِ اِطْفَاؤَهُ
فَاَبٰى اللّٰهُ اِلَّا اَنْ يُثَمَّ نُوْرُهُ بِكُرْهِهِمْ وَ اَيَّدَهُ بِالْحَيٰوةِ حَتّٰى
يُظْهِرَ عَلٰى يَدِهِ الْحَقَّ بِزَعْمِهِمْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ اِصْطَفٰكَ
صَغِيْرًا وَ اَكْمَلَ لَكَ عُلُوْمَهُ كَبِيْرًا وَ اَنَّكَ حَيٌّ لَا تَمُوْتُ

حَتَّى تُبْطِلَ الْجِبْتَ وَالطَّاغُوتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى
 خِدَامِهِ وَاعْوَانِهِ عَلَى غَيْبَتِهِ وَنَايِهِ وَاسْتُرْهُ سِتْرًا عَزِيزًا وَ
 اجْعَلْ لَهُ مَعْقِلًا حَرِيْزًا وَ اَشْدِدِ اللّٰهُمَّ وَطَاتَكَ عَلَى
 مُعَانِدِيْهِ وَ اَحْرُسْ مَوَالِيْهِ وَ زَاثِرِيْهِ اَللّٰهُمَّ كَمَا جَعَلْتَ
 قَلْبِيْ بِذِكْرِهِ مَعْمُورًا فَاجْعَلْ سِلَاحِيْ بِنُصْرَتِهِ مَشْهُورًا وَ
 اِنْ حَالِ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ لِقَائِهِ الْمَوْتُ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عَلَى
 عِبَادِكَ حَتْمًا وَ اَقْدَرْتَ بِهِ عَلَى خَلِيْقَتِكَ رَغْمًا فَابْعَثْنِيْ
 عِنْدَ خُرُوْجِهِ ظَاهِرًا مِّنْ حُفْرَتِيْ مُؤْتِرًا كَفْنِيْ حَتَّى
 اُجَاهِدَ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصِّفِّ الَّذِيْ اُثْنَيْتَ عَلَى اَهْلِهِ فِي
 كِتَابِكَ فَقُلْتَ كَانَهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ اَللّٰهُمَّ طَالَ
 الْاِنْتِظَارُ وَ شَمِتَ مِنَّا الْفَجَّارُ وَ صَعَبَ عَلَيْنَا الْاِنْتِصَارُ
 اَللّٰهُمَّ اَرِنَا وَجْهَ وَلِيِّكَ الْمَيِّمُوْنَ فِيْ حَيَاتِنَا وَ بَعْدَ الْمُنُوْنِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَدِيْنُ لَكَ بِالرَّجْعَةِ بَيْنَ يَدَيْ صَاحِبِ هَذِهِ
 الْبُقْعَةِ الْغَوْثِ الْغَوْثِ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ قَطَعْتُ فِى
 وَصْلَتِكَ الْخُلَّانَ وَ هَجَرْتُ لِزِيَارَتِكَ الْاَوْطَانَ وَ اخْفَيْتُ
 اَمْرِىْ عَنْ اَهْلِ الْبُلْدَانِ لِتَكُوْنَ شَفِيعًا عِنْدَ رَبِّكَ وَ رَبِّىْ وَ
 اِلَى اَبَائِكَ وَ مَوَالِىِّ فِى حُسْنِ التَّوْفِيقِ لِىْ وَ اِسْبَاغِ
 النِّعْمَةِ عَلَیَّ وَ سَوْقِ الْاِحْسَانِ اِلَى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَصْحَابِ الْحَقِّ وَ قَادَةِ الْخَلْقِ وَ
 اسْتَجِبْ مِنِّىْ مَا دَعَوْتُكَ وَ اعْطِنِىْ مَا لَمْ اَنْطِقْ بِهِ فِى
 دُعَائِىْ مِنْ صَلاَحِ دِيْنِىْ وَ دُنْيَاىْ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَ
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔

اس کے بعد صفہ میں داخل ہو جائے اور دو رکعت نماز کے بعد پڑھے:

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ الزَّائِرُ فِى فِنَاءٍ وَلِيْلِكَ الْمَزُوْر الَّذِى فَرَضْتَ

طَاعَتَهُ عَلَى الْعَبِيدِ الْأَحْرَارِ وَ أَنْقَذْتَ بِهِ أَوْلِيَاءَكَ مِنْ
عَذَابِ النَّارِ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا زِيَارَةً مَقْبُولَةً ذَاتَ دُعَاءٍ
مُسْتَجَابٍ مِنْ مُصَدِّقٍ بِوَلِيِّكَ غَيْرِ مُرْتَابٍ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ
آخِرَ الْعَهْدِ بِهِ وَلَا بَزِيَارَتِهِ وَلَا تَقْطَعْ أَثَرِي مِنْ مَّشْهَدِهِ وَ
زِيَارَةِ أَبِيهِ وَ جَدِّهِ اللَّهُمَّ أَخْلِفْ عَلَيَّ نَفَقَتِي وَ انْفَعْنِي بِمَا
رَزَقْتَنِي فِي دُنْيَايَ وَ آخِرَتِي لِي وَ لِأَخْوَانِي وَ أَبَوَيَّ وَ
جَمِيعِ عِثْرَتِي أَسْتَوِدُّكَ اللَّهُ أَيُّهَا الْإِمَامُ الَّذِي يَفُوزُ بِهِ
الْمُؤْمِنُونَ وَ يَهْلِكُ عَلَى يَدَيْهِ الْكَافِرُونَ الْمُكَذِّبُونَ يَا
مَوْلَايَ يَا بَنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ جِئْتُكَ زَائِرًا لَكَ وَ لِأَبِيكَ
وَ جَدِّكَ مُتَقِنًا الْفَوْزَ بِكُمْ مُعْتَقِدًا إِمَامَتَكُمْ اللَّهُمَّ اكْتُبْ
هَذِهِ الشَّهَادَةَ وَ الزِّيَارَةَ لِي عِنْدَكَ فِي عِلِّيَّينَ وَ بَلِّغْنِي
بِلَاغِ الصَّالِحِينَ وَ انْفَعْنِي بِحُبِّهِمْ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

تیسری زیارت امام عصرؑ

جو زیارت سید ابن طاووسؒ نے نقل کی ہے وہ یہ ہے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی الْحَقِّ الْجَدِيْدِ وَ الْعَالِمِ الَّذِي عِلْمُهُ لَا يَبِيْدُ
اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحْيِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَ مُبِيْرِ الْكَافِرِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلٰی مَهْدِيِّ الْاُمَمِ وَ جَامِعِ الْكَلِمِ اَلسَّلَامُ عَلٰی خَلْفِ
السَّلَفِ وَ صَاحِبِ الشَّرَفِ اَلسَّلَامُ عَلٰی حُجَّةِ الْمَعْبُوْدِ
وَ كَلِمَةِ الْمَحْمُوْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُعِزِّ الْاَوْلِيَاءِ وَ مُدِلِّ
الْاَعْدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی وَاْرِثِ الْاَنْبِيَاءِ وَ خَاتِمِ الْاَوْصِيَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی الْقَائِمِ الْمُنْتَظَرِ وَ الْعَدْلِ الْمُشْتَهَرِ اَلسَّلَامُ
عَلٰی السَّيْفِ الشَّاهِرِ وَ الْقَمَرِ الزَّاهِرِ وَ النُّوْرِ الْبَاهِرِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی شَمْسِ الظَّلَامِ وَ بَذْرِ التَّمَامِ اَلسَّلَامُ عَلٰی
رَبِيعِ الْاَنَامِ وَ نَضْرَةِ الْاَيَّامِ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَاحِبِ

الصَّامِ وَفَلَّاحِ الْهَامِ السَّلَامُ عَلَى الدِّينِ الْمَأْثُورِ وَ
 الْكِتَابِ الْمَسْطُورِ السَّلَامُ عَلَى بَقِيَّةِ اللَّهِ فِي بِلَادِهِ وَ
 حُجَّتِهِ عَلَى عِبَادِهِ الْمُنتَهَى إِلَيْهِ مَوَارِيبُ الْأَنْبِيَاءِ وَلَدِيهِ
 مَوْجُودُ أَثَارِ الْأَصْفِيَاءِ الْمُؤْتَمَنِ عَلَى السِّرِّ وَالْوَلِيِّ
 لِلْأَمْرِ السَّلَامُ عَلَى الْمَهْدِيِّ الَّذِي وَعَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ
 الْأُمَمَ أَنْ يَجْمَعَ بِهِ الْكَلِمَ وَيُلَمَّ بِهِ الشَّعْثَ وَيَمْلَأَ بِهِ
 الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا وَيَمَكِّنَ لَهُ وَيُنْجِزَ بِهِ وَعَدَ
 الْمُؤْمِنِينَ أَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ أَنْكَ وَالْأَئِمَّةُ مِنْ آبَائِكَ
 أَيْمَتِي وَمَوَالِي فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ
 أَسْأَلُكَ يَا مَوْلَايَ أَنْ تَسْأَلَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي
 صَلَاحِ شَأْنِي وَقَضَاءِ حَوَائِجِي وَغُفْرَانِ ذُنُوبِي وَ
 الْاِخْذِ بِيَدِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي لِي وَ لِإِخْوَانِي

وَ أَخَوَاتِي الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ كَافَّةً إِنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ۔

اس کے بعد اس طرح نماز زیارت بجالائے جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے یعنی دو رکعت کر کے بارہ رکعت نماز پڑھے اور تسبیح فاطمہ زہراء پڑھے اور آپ کی خدمت میں ہدیہ کرے اور نماز زیارت سے فارغ ہو کر یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی حُجَّتِكَ فِیْ اَرْضِكَ وَ خَلِیْفَتِكَ فِیْ
بِلَادِكَ الدَّاعِیْ اِلٰی سَبِیْلِكَ وَ الْقَائِمِ بِقِسْطِكَ وَ الْفَائِزِ
بِاَمْرِكَ وَلِیِّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ مُبِیْرِ الْكَافِرِیْنَ وَ مُجَلِّی الظُّلْمَةِ
وَ مُبِیْرِ الْحَقِّ وَ الصَّادِعِ بِالْحُكْمَةِ وَ الْمُوعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَ الصِّدْقِ وَ كَلِمَتِكَ وَ عَیَّتِكَ وَ عَیْنِكَ فِیْ اَرْضِكَ
الْمُتَرَقِّبِ الْخَائِفِ الْوَلِیِّ النَّاصِحِ سَفِیْنَةِ النَّجَاةِ وَ عِلْمِ
الْهُدٰی وَ نُورِ ابْصَارِ الْوَرٰی وَ خَیْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَ ارْتَدٰی
وَ الْوِثْرِ الْمُؤْتُوْرِ وَ مُفَرِّجِ الْكُرْبِ وَ مُزِیْلِ الْهَمِّ وَ كَاشِفِ
الْبَلٰوٰی صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَ عَلٰی اَبَائِهِ الْاَئِمَّةِ الْهَادِیْنَ وَ

الْقَادَةَ الْمَيَّامِينَ مَا طَلَعَتْ كَوَاكِبُ الْأَسْحَارِ وَأُورِقَتِ
الْأَشْجَارُ وَآيَنَعَتِ الْأَثْمَارُ وَاخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَ
غَرَّدَتِ الْأَطْيَارُ اللَّهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَ
تَحْتَ لِيَوَائِهِ إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

صلوات برائے امام آخر الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ صَلِّ عَلَى وَلِيِّ
الْحَسَنِ وَ وَصِيِّهِ وَ وَارِثِهِ الْقَائِمِ بِأَمْرِكَ وَ الْغَائِبِ فِي
خَلْقِكَ وَ الْمُنتَظَرِ لِإِذْنِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ قَرِّبْ بُعْدَهُ
وَ أَنْجِزْ وَعْدَهُ وَ أَوْفِ عَهْدَهُ وَ اكْشِفْ عَنْ بَاسِهِ

حِجَابِ الْغَيْبَةِ وَ أَظْهَرَ بِظُهُورِهِ صَحَائِفَ الْمِحْنَةِ وَقَدَّمَ
 أَمَامَهُ الرُّعْبَ وَ ثَبَّتَ بِهِ الْقَلْبَ وَ أَقَامَ بِهِ الْحَرْبَ وَ أَيْدُهُ
 بِجُنْدٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ وَ سَلَّطَهُ عَلَى أَعْدَاءِ دِينِكَ
 أَجْمَعِينَ وَ أَلْهِمَّهُ أَنْ لَا يَدَعَ مِنْهُمْ رُكْنًا إِلَّا هَدَّاهُ وَ لَا
 هَامًّا إِلَّا أَقَدَّاهُ وَ لَا كَيْدًا إِلَّا رَدَّاهُ وَ لَا فَاسِقًا إِلَّا حَدَّاهُ وَ لَا
 فِرْعَوْنَ إِلَّا أَهْلَكَاهُ وَ لَا سِتْرًا إِلَّا هَتَكَاهُ وَ لَا عِلْمًا إِلَّا
 نَكَّسَهُ وَ لَا سُلْطَانًا إِلَّا كَسَبَهُ وَ لَا رُمْحًا إِلَّا قَصَفَهُ وَ لَا
 مِطْرَدًا إِلَّا خَرَقَهُ وَ لَا جُنْدًا إِلَّا فَرَّقَهُ وَ لَا مَنِبْرًا إِلَّا أَحْرَقَهُ وَ
 لَا سَيْفًا إِلَّا كَسَرَهُ وَ لَا صَنْمًا إِلَّا رَضَّاهُ وَ لَا دَمًا إِلَّا أَرَاقَهُ
 وَ لَا جَوْرًا إِلَّا أَبَادَهُ وَ لَا حِصْنًا إِلَّا هَدَمَهُ وَ لَا بَابًا إِلَّا
 رَدَمَهُ وَ لَا قَصْرًا إِلَّا خَرَّبَهُ وَ لَا مَسْكَنًا إِلَّا فَتَشَّاهُ وَ لَا
 سَهْلًا إِلَّا أَوْطَأَهُ وَ لَا جَبَلًا إِلَّا صَعِدَهُ وَ لَا كَنْزًا إِلَّا

أَخْرَجَهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

مؤلف کہتے ہیں: شیخ مفیدؒ نے پہلی زیارت کہ جس کے شروع میں اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر ہے۔ کو نقل کرنے کے بعد لکھا ہے کہ ایک دوسری روایت کے لحاظ سے منقول ہے کہ سر داب مقدس میں داخل ہونے کے بعد، السَّلامُ عَلٰی الْحَقِّ الْجَدِيدِ اِس کے بعد پوری زیارت مع نماز کے نقل کی ہے اور پھر فرمایا ہے کہ اسکے بعد دو، دو رکعت کر کے بارہ رکعت نماز پڑھے اور پھر وہ دعا پڑھے جو امام سے نقل ہوئی ہے:

اللَّهُمَّ عَظَمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ الْغَطَاءُ وَ
انْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَضَاقَتِ الْأَرْضُ وَ مُنِعَتِ السَّمَاءُ وَ أَنْتَ
الْمُسْتَعَانُ وَ إِلَيْكَ الْمُشْتَكَى وَ عَلَيْكَ الْمَعْوَلُ فِي
الشَّدَّةِ وَ الرَّخَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الَّذِينَ
فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ فَعَرَفْتَنَا بِذَلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَرَجَّ عَنَّا
بِحَقِّهِمْ فَرَجًّا عَاجِلًا قَرِيبًا كَلَّمَحِ الْبَصَرَ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ مِنْ
ذَلِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ انْصُرَانِي فَإِنَّا كَمَا

نَاصِرَايَ وَ اَكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَايَ يَا مَوْلَايَ يَا
صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثُ الْغَوْثُ الْغَوْثُ اَدْرِ كُنِّيْ اَدْرِ كُنِّيْ
اَدْرِ كُنِّيْ۔

مؤلف کہتے ہیں: یہ بہترین دعا ہے اور اسے وہاں دوبارہ اور دوسری جگہ
ایک بار پڑھنا چاہیے اور ہم نے باب اول میں اس دعا کو معمولی اختلاف کے
ساتھ نقل کیا ہے۔

صاحب الامر علیہ السلام کے لئے دعا

یونس بن عبدالرحمن نے روایت کی ہے کہ حضرت امام رضاؑ نے صاحب
الامر کے لئے دعا کرنے کا حکم دیا ہے، اور دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَدْفَعْ عَنِّ وَلِيَّكَ وَ خَلِيْفَتِكَ وَ حُجَّتِكَ عَلٰى
خَلْقِكَ وَ لِسَانِكَ الْمُعْبِّرِ عَنْكَ النَّاطِقِ بِحُكْمَتِكَ وَ
عَيْنِكَ النَّاظِرَةِ بِاَذْنِكَ وَ شَهِدِكَ عَلٰى عِبَادِكَ الْجَحْجَاحِ

الْمُجَاهِدِ الْعَائِدِ بِكَ الْعَابِدِ عِنْدَكَ وَاعِظُهُ مِنْ شَرِّ جَمِيعِ
 مَا خَلَقْتَ وَبَرَأْتَ وَانْشَأْتَ وَصَوَّرْتَ وَاحْفَظْهُ مِنْ
 مَبِينِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ
 فَوْقِهِ وَمِنْ تَحْتِهِ بِحِفْظِكَ الَّذِي لَا يُضِيعُ مَنْ حَفِظْتَهُ بِهِ
 وَاحْفَظْ فِيهِ رَسُولَكَ وَابَّائَهُ ائِمَّتَكَ وَدَعَائِمَ دِينِكَ وَ
 اجْعَلْهُ فِي وَدِيعَتِكَ الَّتِي لَا تَضِيعُ وَفِي جِوَارِكَ الَّذِي لَا
 يُخْفَرُ وَفِي مَنَعِكَ وَعِزِّكَ الَّذِي لَا يُقْهَرُ وَامْنَهُ بِأَمَانِكَ
 الْوَثِيقَ الَّذِي لَا يُخْذَلُ مَنْ أَمْنَتْهُ بِهِ وَاجْعَلْهُ فِي كَنْفِكَ
 الَّذِي لَا يُرَامُ مَنْ كَانَ فِيهِ وَانْصُرْهُ بِنَصْرِكَ الْعَزِيزِ وَآيِدُهُ
 بِجُنْدِكَ الْغَالِبِ وَقُوَّةِ بِقُوَّتِكَ وَارْدِفُهُ بِمَلَائِكَتِكَ وَآلِ
 مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَالْبِسْهُ دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ وَ
 حُفَّهُ بِالْمَلَائِكَةِ حَفًّا اَللّٰهُمَّ اشْعَبْ بِهِ الصَّدْعَ وَارْتُقْ بِهِ

وَأَمِيتْ بِهِ الْجَوْرَ وَأَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَزَيِّنْ بِطَوْلِ بَقَائِهِ
 الْأَرْضَ وَأَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانصُرْهُ بِالرُّعْبِ وَقَوِّ نَاصِرِيهِ وَ
 اخْذُلْ خَاذِلِيهِ وَدَمِّمْ مَنْ نَصَبَ لَهُ وَدَمِّرْ مَنْ غَشَّاهُ وَ
 أَقْتُلْ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَعَمَدَهُ وَدَعَائِمَهُ وَأَقْصِمْ بِهِ
 رُئُوسَ الضَّلَالَةِ وَشَارِعَةَ الْبِدْعِ وَمُمِيتَةَ السُّنَّةِ وَمُقَوِّيَةَ
 الْبَاطِلِ وَذَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِينَ وَأَبْرِ بِهِ الْكَافِرِينَ وَجَمِّعْ
 الْمُلْحِدِينَ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَ
 بَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَتَّى لَا تَدْعُ مِنْهُمْ دِيَارًا وَلَا
 تُبْقِيَ لَهُمْ أَثَارًا اَللَّهُمَّ طَهِّرْ مِنْهُمْ بِلَادَكَ وَاشْفِ مِنْهُمْ
 عِبَادَكَ وَاعِمَّ بِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَآحِي بِهِ سُنَنَ الْمُرْسَلِينَ
 وَدَارِسَ حُكْمِ النَّبِيِّينَ وَجِدِّدْ بِهِ مَا أَمْتَحَى مِنْ دِينِكَ وَ
 بُدِّلْ مِنْ حُكْمِكَ حَتَّى تُعِيدَ دِينَكَ بِهِ وَاعْلَى يَدِيهِ

جَدِيدًا غَضًا مَحْضًا صَحِيحًا لَا عِوَجَ فِيهِ وَلَا بِدْعَةَ مَعَهُ
وَحَتَّى تُنِيرَ بَعْدْلِهِ ظُلَمَ الْجَوْرِ وَتُطْفِئَ بِهِ نِيرَانَ الْكُفْرِ وَ
تُوضَحَ بِهِ مَعَاقِدَ الْحَقِّ وَ مَجْهُولَ الْعَدْلِ فَإِنَّهُ عَبْدُكَ
الَّذِي اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ وَ اصْطَفَيْتَهُ عَلَى غَيْبِكَ وَ
عَصَمْتَهُ مِنَ الذُّنُوبِ وَ بَرَأْتَهُ مِنَ الْعُيُوبِ وَ طَهَّرْتَهُ مِنَ
الرَّجْسِ وَ سَلَّمْتَهُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ فَإِنَّا نَشْهَدُ لَهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ وَ يَوْمَ حُلُولِ الطَّامَةِ أَنَّهُ لَمْ يُذْنِبْ ذَنْبًا وَ لَا أَتَى
حُوبًا وَ لَمْ يَرْتَكِبْ مَعْصِيَةً وَ لَمْ يُضَيِّعْ لَكَ طَاعَةً وَ لَمْ
يَهْتِكْ لَكَ حُرْمَةً وَ لَمْ يُبَدِّلْ لَكَ فَرِيضَةً وَ لَمْ يُغَيِّرْ لَكَ
شَرِيعَةً وَ أَنَّهُ الْهَادِي الْمُهْتَدِي الطَّاهِرُ التَّقِيُّ النَّقِيُّ
الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ فِي نَفْسِهِ وَ أَهْلِهِ وَ وَلَدِهِ وَ
ذُرِّيَّتِهِ وَ أُمَّتِهِ وَ جَمِيعِ رَعِيَّتِهِ مَا تُقَرِّبُهُ عَيْنَهُ وَ تَسُرُّ بِهِ

نَفْسَهُ وَتَجْمَعَهُ لَهُ مُلْكُ الْمَمْلَكَاتِ كُلِّهَا قَرِيبَهَا وَ
 بَعِيدَهَا وَعَزِيزَهَا وَذَلِيلَهَا حَتَّى تُجْرِيَ حُكْمَهُ عَلَى كُلِّ
 حُكْمٍ وَتَغْلِبَ بِحَقِّهِ كُلَّ بَاطِلٍ اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِنَا عَلَى
 يَدَيْهِ مِنْهَا جَ الْهُدَى وَ الْمَحَجَّةَ الْعُظْمَى وَ الطَّرِيقَةَ
 الْوُسْطَى الَّتِي يَرْجِعُ اِلَيْهَا الْغَالِي وَ يُلْحَقُ بِهَا التَّالِي وَ
 قَوِّنَا عَلَى طَاعَتِهِ وَ ثَبِّتْنَا عَلَى مُشَايَعَتِهِ وَ اٰمِنُنْ عَلَيْنَا
 بِمُتَابَعَتِهِ وَ اجْعَلْنَا فِي حِزْبِهِ الْقَوَّامِينَ بِاَمْرِهِ الصَّابِرِينَ
 مَعَهُ الصَّالِحِينَ رِضَاكَ بِمُنَاصَحَتِهِ حَتَّى تَحْشُرَنَا يَوْمَ
 الْقِيَمَةِ فِي اَنْصَارِهِ وَ اَعْوَانِهِ وَ مُقَوِّيَةِ سُلْطَانِهِ اَللّٰهُمَّ وَ
 اجْعَلْ ذَلِكَ لَنَا خَالِصًا مِنْ كُلِّ شَكٍّ وَ شُبْهَةٍ وَ رِيَاءٍ وَ
 سُمْعَةٍ حَتَّى لَا نَعْتَمِدَ بِهِ غَيْرَكَ وَ لَا نَطْلُبَ بِهِ اِلَّا وَجْهَكَ
 وَ حَتَّى تُجِلَّنَا مَحَلَّةً وَ تَجْعَلَّنَا فِي الْجَنَّةِ مَعَهُ وَ اَعِزَّنَا مِنْ

السَّامَةِ وَالْكَسَلِ وَالْفِتْرَةِ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ تَنْصِرُ بِهِ
 لِدِينِكَ وَتُعِزُّ بِهِ نَصْرَ وَلِيِّكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِنَا غَيْرَنَا فَإِنَّ
 اسْتِبْدَالَكَ بِنَا غَيْرَنَا عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَهُوَ عَلَيْنَا كَثِيرٌ اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى وُلَاةِ عَهْدِهِ وَالْأَئِمَّةِ مِنْ مَبْعَدِهِ وَبَلِّغْهُمْ
 أَمَالَهُمْ وَزِدْ فِي أَجَالِهِمْ وَأَعِزِّ نَصْرَهُمْ وَتَمِّمْ لَهُمْ مَا
 أَسْنَدْتَ إِلَيْهِمْ مِنْ أَمْرِكَ لَهُمْ وَثَبَّتْ دَعَائِمَهُمْ وَاجْعَلْنَا
 لَهُمْ أَعْوَانًا وَعَلَى دِينِكَ أَنْصَارًا فَإِنَّهُمْ مَعَادِنُ كَلِمَاتِكَ
 وَخُزَّانُ عِلْمِكَ وَأَرْكَانُ تَوْحِيدِكَ وَدَعَائِمُ دِينِكَ وَ
 وُلَاةُ أَمْرِكَ وَخَالِصَتُكَ مِنْ عِبَادِكَ وَصَفْوَتُكَ مِنْ
 خَلْقِكَ وَأَوْلِيَاؤُكَ وَسَلَائِلُ أَوْلِيَائِكَ وَصَفْوَةُ أَوْلَادِ
 نَبِيِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

زیارت جامعہ کبیرہ

شیخ صدوقؒ نے من لا یحضرہ الفقیہ اور عیون میں عبداللہ نخعی سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں نے امام علی نقی علیہ السلام سے عرض کی اے فرزندِ رسول! مجھے ایک ایسی زیارت تعلیم فرمائیے کہ جب میں آپ حضرات میں سے کسی کی زیارت کرنا چاہوں تو ہر مقام پر اسے پڑھ سکوں۔ آپؑ نے فرمایا:

جب بھی تم کسی امام کی زیارت کے لیے وہاں پہنچو تو غسل کرنے کے بعد کھڑے ہو کر شہادتین پڑھتے ہوئے کہو:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

جب حرم شریف میں داخل ہو اور قبر مبارک پر نظر پڑے تو رُک جائے اور تیس مرتبہ کہے ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ پھر آہستہ آہستہ قدم رکھتے ہوئے سکون و وقار کے ساتھ آگے چلے اور کچھ آگے جا کر ٹھہر جائے اور تیس مرتبہ کہے ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ اُس کے بعد قبر مبارک کے نزدیک پہنچ کر چالیس مرتبہ کہے ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ جیسا کہ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے ممکن ہے اس طرح سو مرتبہ ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہنے سے غرض

یہ ہو کہ اکثر لوگ جو اہل بیت کی محبت میں غلو کرتے ہیں وہ ان بزرگواروں کی زیارت کرنے میں کسی ناجائز عمل کی طرف مائل نہ ہونے پائیں یا خدائے تعالیٰ کی عظمت و بزرگی سے غافل نہ ہو جائیں۔ لہذا اس موقع پر ان کو تکبیر کہنے کا حکم دیا گیا ہے تاکہ انہیں باری تعالیٰ کی کبریائی کی یاد دلائی جائے، جب سومرتبہ تکبیر کہہ چکے تو صاحب مزار امام کی زیارت اس طرح پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَ مَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَ
مُخْتَلَفِ الْمَلَائِكَةِ وَ مَهْبِطِ الْوَحْيِ وَ مَعْدِنِ الرَّحْمَةِ وَ
خُزَانِ الْعِلْمِ وَ مُنْتَهَى الْجَلَمِ وَ أَصُولِ الْكَرَمِ وَ قَادَةَ
الْأُمَمِ وَ أَوْلِيَاءِ النَّعَمِ وَ عُنَاصِرِ الْإِبْرَارِ وَ دَعَائِمِ الْإِخْيَارِ
وَ سَاسَةِ الْعِبَادِ وَ أَرْكَانِ الْبِلَادِ وَ أَبْوَابِ الْإِيمَانِ وَ أُمَنَاءَ
الرَّحْمَنِ وَ سُلَالَةَ النَّبِيِّينَ وَ صِفْوَةَ الْمُرْسَلِينَ وَ عِترَةَ
خَيْرَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتَهُ السَّلَامُ عَلَى
أَيِّمَةِ الْهُدَى وَ مَصَابِيحِ الدُّجَى وَ أَعْلَامِ التَّقَى وَ ذَوِي
النُّهْيِ وَ أَوْلَى الْحِجَى وَ كَهْفِ الْوَرَى وَ وَرَثَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَ

الْمَثَلِ الْأَعْلَى وَالدَّعْوَةُ الْحُسْنَى وَحُجَجِ اللَّهِ عَلَى
 أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْأُولَى وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
 السَّلَامُ عَلَى مُحَالٍ مَعْرِفَةِ اللَّهِ وَمَسَاكِينِ بَرَكََةِ اللَّهِ وَ
 مَعَادِينِ حِكْمَةِ اللَّهِ وَحَفَظَةِ سِرِّ اللَّهِ وَحَمَلَةِ كِتَابِ اللَّهِ
 وَأَوْصِيَاءِ نَبِيِّ اللَّهِ وَذُرِّيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 آلِهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ إِلَى اللَّهِ وَ
 الْإِدْلَاءِ عَلَى مَرُضَاتِ اللَّهِ وَالْمُسْتَقْرِينَ فِي أَمْرِ اللَّهِ وَ
 التَّآمِينَ فِي مَحَبَّةِ اللَّهِ وَالْمُخْلِصِينَ فِي تَوْحِيدِ اللَّهِ وَ
 الْمُظْهِرِينَ لِأَمْرِ اللَّهِ وَنَهْيِهِ وَعِبَادِهِ الْمُكْرَمِينَ الَّذِينَ لَا
 يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ
 بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى الْأَئِمَّةِ الدُّعَاةِ وَالْقَادَةِ الْهُدَاةِ وَ
 السَّادَةِ الْوُلَاةِ وَالذَّادَةِ الْحُمَاةِ وَأَهْلِ الذِّكْرِ وَأُولَى

الْأَمْرِ وَبَقِيَّةِ اللَّهِ وَخَيْرَتِهِ وَحِزْبِهِ وَعَيْبَةِ عِلْمِهِ وَحُجَّتِهِ
 وَصِرَاطِهِ وَنُورِهِ وَبُرْهَانِهِ وَرَحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ أَشْهَدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ كَمَا شَهِدَ اللَّهُ
 لِنَفْسِهِ وَشَهِدَتْ لَهُ مَلَائِكَتُهُ وَأُولُوا الْعِلْمِ مِنْ خَلْقِهِ لَا
 إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
 الْمُنْتَجَبُ وَرَسُولُهُ الْمُرْتَضَى أَرْسَلَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ
 الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وَ
 أَشْهَدُ أَنَّكُمْ الْأَيُّمَّةَ الرَّاشِدُونَ الْمَهْدِيُّونَ الْمَعْصُومُونَ
 الْمُكْرَمُونَ الْمُقَرَّبُونَ الْمُتَّقُونَ الصَّادِقُونَ الْمُصْطَفَوْنَ
 الْمُطِيعُونَ لِلَّهِ الْقَوَّامُونَ بِأَمْرِهِ الْعَامِلُونَ بِإِرَادَتِهِ الْفَائِزُونَ
 بِكَرَامَتِهِ إِصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِهِ وَارْتَضَاكُمْ لِغَيْبِهِ وَاخْتَارَكُمْ
 لِسِرِّهِ وَاجْتَبَاكُمْ بِقُدْرَتِهِ وَاعَزَّكُمْ بِهُدَاهُ وَخَصَّكُمْ

بِرُّهَانِهِ وَانْتَجَبَكُمْ لِنُورِهِ وَآيَدُكُمْ بِرُوحِهِ وَرَضِيَكُمْ
خُلَفَاءَ فِي أَرْضِهِ وَحُجَجًا عَلَى بَرِيَّتِهِ وَانْصَارًا لِدِينِهِ وَ
حَفَظَةً لِسِرِّهِ وَخَزَنَةً لِعِلْمِهِ وَمُسْتَوْدَعًا لِحِكْمَتِهِ وَ
تَرَاجِمَةً لَوُحِيهِ وَارْكَانًا لِتَوْحِيدِهِ وَشُهَدَاءَ عَلَى خَلْقِهِ وَ
أَعْلَامًا لِعِبَادِهِ وَمَنَارًا فِي بِلَادِهِ وَأِدْلَاءَ عَلَى صِرَاطِهِ
عَصَمَكُمُ اللَّهُ مِنَ الزَّلَلِ وَآمَنَكُم مِّنَ الْفِتَنِ وَطَهَّرَكُم
مِّنَ الدَّنَسِ وَأَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَكُم تَطْهِيرًا
فَعَظَّمْتُمْ جَلَالَهُ وَأكْبَرْتُمْ شَانَهُ وَمَجَّدْتُمْ كَرَمَهُ وَآدَمْتُمْ
ذِكْرَهُ وَكَذَّبْتُمْ مِيثَاقَهُ وَأَحْكَمْتُمْ عَقْدَ طَاعَتِهِ وَ
نَصَحْتُمْ لَهُ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَدَعَوْتُمْ إِلَى سَبِيلِهِ
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَبَدَلْتُمْ أَنْفُسَكُمْ فِي
مَرْضَاتِهِ وَصَبَرْتُمْ عَلَى مَا أَصَابَكُمْ فِي جَنْبِهِ وَأَقَمْتُمْ

الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَرْتُمْ بِالمَعْرُوفِ وَنَهَيْتُمُ عَنِ
 الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتُمْ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتَّى أَغْلَنْتُمْ
 دَعْوَتَهُ وَبَيَّنْتُمْ فَرَائِضَهُ وَأَقَمْتُمْ حُدُودَهُ وَنَشَرْتُمْ شَرَائِعَ
 أَحْكَامِهِ وَسَنَنْتُمْ سُنَّتَهُ وَصِرْتُمْ فِي ذَلِكَ مِنْهُ إِلَى الرِّضَا
 وَسَلَّمْتُمْ لَهُ الْقَضَاءَ وَصَدَقْتُمْ مِنْ رُسُلِهِ مَنْ مَضَى
 فَالرَّغَبُ عَنْكُمْ مَارِقٌ وَاللَّازِمُ لَكُمْ لَاحِقٌ وَالمُقَصِّرُ
 فِي حَقِّكُمْ زَاهِقٌ وَالحَقُّ مَعَكُمْ وَفِيكُمْ وَمِنْكُمْ وَ
 إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ أَهْلُهُ وَمَعْدِنُهُ وَمِيرَاثُ النُّبُوَّةِ عِنْدَكُمْ وَ
 إِيَابُ الْخَلْقِ إِلَيْكُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَيْكُمْ وَفَضْلُ
 الْخِطَابِ عِنْدَكُمْ وَآيَاتُ اللَّهِ لَدَيْكُمْ وَعَزَائِمُهُ فِيكُمْ وَ
 نُورُهُ وَبُرْهَانُهُ عِنْدَكُمْ وَأَمْرُهُ إِلَيْكُمْ مَنْ وَالَاكُمْ فَقَدْ
 وَالَى اللَّهَ وَمَنْ عَادَاكُمْ فَقَدْ عَادَ اللَّهَ وَمَنْ أَحَبَّكُمْ فَقَدْ

أَحَبَّ اللَّهُ وَ مَنْ أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ اللَّهُ وَ مَنْ اِعْتَصَمَ
 بِكُمْ فَقَدْ اِعْتَصَمَ بِاللَّهِ اَنْتُمْ السَّبِيلُ الْاَعْظَمُ وَ الصِّرَاطُ
 الْاَقْوَمُ وَ شُهَدَاءُ دَارِ الْفَنَاءِ وَ شُفَعَاءُ دَارِ الْبَقَاءِ وَ الرَّحْمَةُ
 الْمَوْصُولَةُ وَ الْاَيَةُ الْمَخْزُونَةُ وَ الْاَمَانَةُ الْمَحْفُوظَةُ وَ
 الْبَابُ الْمُبْتَلَى بِهِ النَّاسُ مِنْ اَتَيْكُمْ نَجَى وَ مَنْ لَمْ يَأْتِكُمْ
 هَلَكَ اِلَى اللَّهِ تَدْعُونَ وَ عَلَيْهِ تَدُلُّونَ وَ بِهِ تُؤْمِنُونَ وَ لَهُ
 تُسَلِّمُونَ وَ بِاَمْرِهِ تَعْمَلُونَ وَ اِلَى سَبِيلِهِ تُرْشِدُونَ وَ بِقَوْلِهِ
 تَحْكُمُونَ سَعَدَ مَنْ وَ الْاَكْمَ وَ هَلَكَ مَنْ عَادَاكُمْ وَ
 خَابَ مَنْ جَحَدَكُمْ وَ ضَلَّ مَنْ فَارَقَكُمْ وَ فَازَ مَنْ
 تَمَسَّكَ بِكُمْ وَ اَمِنَ مَنْ لَجَا اِلَيْكُمْ وَ سَلِمَ مَنْ صَدَّقَكُمْ
 وَ هُدِيَ مَنْ اِعْتَصَمَ بِكُمْ مِنْ اَتْبَعَكُمْ فَالْجَنَّةُ مَأْوَاهُ وَ مَنْ
 خَالَفَكُمْ فَالنَّارُ مَثْوَاهُ وَ مَنْ جَحَدَكُمْ كَافِرٌ وَ مَنْ

حَارَبَكُمْ مُشْرِكُكُمْ وَ مَنْ رَدَّ عَلَيْكُمْ فِي اسْفَلِ دَرَكٍ مِّنَ
 الْجَحِيمِ اَشْهَدُ اَنَّ هَذَا سَابِقٌ لَّكُمْ فِيمَا مَضَىٰ وَ جَارٍ
 لَّكُمْ فِيمَا بَقِيَ وَ اَنَّ اَرْوَاحَكُمْ وَ نُورَكُمْ وَ طِينَتَكُمْ
 وَاحِدَةٌ طَابَتْ وَ طَهَّرَتْ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ خَلَقَكُمْ اللّٰهُ
 اَنْوَارًا فَجَعَلَ لَكُمْ بِعَرْشِهِ مُحَدِّقِينَ حَتَّىٰ مِّنْ عَلَيْنَا بِكُمْ
 فَجَعَلَ لَكُمْ فِي بُيُوتِ اٰذِنِ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ
 وَ جَعَلَ صَلَوَاتِنَا عَلَيْكُمْ وَ مَا خَصَّصْنَا بِهِ مِنْ وَّلَايَتِكُمْ
 طَيِّبًا لِّخَلْقِنَا وَ طَهَارَةً لِّاَنْفُسِنَا وَ تَزَكِيَةً لَّنَا وَ كَفَّارَةً
 لِّذُنُوبِنَا فَكُنَّا عِنْدَهُ مُسْلِمِينَ بِفَضْلِكُمْ وَ مَعْرُوفِينَ
 بِتَصَدِّيقِنَا اَيَّاكُمْ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكُمْ اَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكْرَمِينَ
 وَ اَعْلَىٰ مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِينَ وَ اَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِينَ
 حَيْثُ لَا يَلْحَقُهُ لَاحِقٌ وَ لَا يَفُوقُهُ فَائِقٌ وَ لَا يَسْبِقُهُ سَابِقٌ

وَلَا يَطْمَعُ فِي إِدْرَاكِهِ طَامِعٌ حَتَّى لَا يَبْقَى مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ
وَلَا نَبِيٌّ مُّرْسَلٌ وَلَا صِدِّيقٌ وَلَا شَهِيدٌ وَلَا عَالِمٌ وَلَا
جَاهِلٌ وَلَا دَنِيٌّ وَلَا فَاضِلٌ وَلَا مُؤْمِنٌ صَالِحٌ وَلَا فَاجِرٌ
طَالِحٌ وَلَا جَبَّارٌ عَنِيدٌ وَلَا شَيْطَانٌ مَرِيدٌ وَلَا خَلْقٌ فِيمَا
بَيْنَ ذَلِكَ شَهِيدٌ إِلَّا عَرَفَهُمْ جَلَالَةَ أَمْرِكُمْ وَعَظَمَ
خَطَرِكُمْ وَكَبَرَ شَأْنِكُمْ وَتَمَامَ نُورِكُمْ وَصِدْقَ
مَقَاعِدِكُمْ وَثَبَاتَ مَقَامِكُمْ وَشَرَفَ مَحَلِّكُمْ وَمَنْزِلَتِكُمْ
عِنْدَهُ وَكَرَامَتِكُمْ عَلَيْهِ وَخَاصَّتِكُمْ لَدَيْهِ وَقُرْبَ
مَنْزِلَتِكُمْ مِنْهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَأَهْلِي وَمَالِي وَأُسْرَتِي
أَشْهَدُ اللَّهَ وَأَشْهَدُكُمْ أَنِّي مُؤْمِنٌ بِكُمْ وَبِمَا أَمَنْتُمْ بِهِ
كَافِرٌ مَبْعُودٌكُمْ وَبِمَا كَفَرْتُمْ بِهِ مُسْتَبْصِرٌ بِشَأْنِكُمْ وَ
بِضَلَالَةٍ مَنْ خَالَفَكُمْ مُوَالٍ لَكُمْ وَلِأَوْلِيَائِكُمْ مُبْغِضٌ

لَا عُدَايَ لَكُمْ وَ مَعَادٍ لَهُمْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ
لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُحَقَّقٌ لِمَا حَقَّقْتُمْ مُبْطِلٌ لِمَا أَبْطَلْتُمْ
مُطِيعٌ لَكُمْ عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُقَرَّرٌ بِفَضْلِكُمْ مُحْتَمِلٌ
لِعِلْمِكُمْ مُحْتَجِبٌ بِذِمَّتِكُمْ مُعْتَرِفٌ بِكُمْ مُؤْمِنٌ
بِبَيَابِكُمْ مُصَدِّقٌ بِرُجْعَتِكُمْ مُنْتَظَرٌ لِأَمْرِكُمْ مُرْتَقِبٌ
لِدَوْلَتِكُمْ أَخِذٌ بِقَوْلِكُمْ عَامِلٌ بِأَمْرِكُمْ مُسْتَجِيرٌ بِكُمْ
زَائِرٌ لَكُمْ لَا يَذُّ عَائِذٌ بِمِصْبُورِكُمْ مُسْتَشْفِعٌ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَ
جَلَّ بِكُمْ وَ مُتَقَرِّبٌ بِكُمْ إِلَيْهِ وَ مُقَدِّمُكُمْ أَمَامَ طَلِبَتِي وَ
حَوَائِجِي وَ إِرَادَتِي فِي كُلِّ أَحْوَالِي وَ أُمُورِي مُؤْمِنٌ
بِمِسْرِكُمْ وَ عَلَانِيَتِكُمْ وَ شَاهِدِكُمْ وَ غَائِبِكُمْ وَ أَوْلِكُمْ وَ
آخِرِكُمْ وَ مُفَوِّضٌ فِي ذَلِكَ كُلِّهِ إِلَيْكُمْ وَ مُسَلِّمٌ فِيهِ
مَعَكُمْ وَ قَلْبِي لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَ رَأْيِي لَكُمْ تَبِعٌ وَ نُصْرَتِي

لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يُحْيِيَ اللَّهُ تَعَالَى دِينَهُ بِكُمْ وَ يَرُدَّكُمْ فِي
أَيَّامِهِ وَ يُظْهِرَكُمْ لِعَدْلِهِ وَ يُمَكِّنَكُمْ فِي أَرْضِهِ فَمَعَكُمْ
مَعَكُمْ لَا مَعَ غَيْرِكُمْ أَمَنْتُ بِكُمْ وَ تَوَلَّيْتُ اخِرَكُمْ بِمَا
تَوَلَّيْتُ بِهِ أَوَّلَكُمْ وَ بَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ مِنْ
أَعْدَائِكُمْ وَ مِنْ الْجَبْتِ وَ الطَّاغُوتِ وَ الشَّيَاطِينِ وَ
حِزْبِهِمُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ وَ الْجَا حِدِينَ لِحَقِّكُمْ وَ
الْمَارِقِينَ مِنْ وَّلَايَتِكُمْ وَ الْعَاصِبِينَ لِأَرْثِكُمْ الشَّاكِينَ
فِيكُمْ الْمُنْحَرِفِينَ عَنْكُمْ وَ مِنْ كُلِّ وَلِيَّةٍ دُونَكُمْ وَ
كُلِّ مُطَاعٍ سِوَاكُمْ وَ مِنَ الْأَئِمَّةِ الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ
فَقَبَّلَنِي اللَّهُ أَبَدًا مَا حَيَّيْتُ عَلَى مُوَالَاتِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ وَ
دِينِكُمْ وَ وَفَّقَنِي لِطَاعَتِكُمْ وَ رَزَقَنِي شَفَاعَتَكُمْ وَ جَعَلَنِي
مِنْ خِيَارِ مُوَالِيكُمْ التَّابِعِينَ لِمَا دَعَوْتُمْ إِلَيْهِ وَ جَعَلَنِي

مِمَّنْ يَقْتَصُّ اَثَارَكُمْ وَيَسْلُكُ سَبِيلَكُمْ وَيَهْتَدِي
 بِهُدَايِكُمْ وَيُحْشِرُ فِي زُمْرَتِكُمْ وَيَكْرِفِي رَجْعَتِكُمْ وَ
 يَمْلِكُ فِي دَوْلَتِكُمْ وَيُشَرِّفُ فِي عَافِيَتِكُمْ وَيُمْكِّنُ فِي
 اَيَامِكُمْ وَتَقْرُ عَيْنُهُ غَدَا بِرُؤْيَتِكُمْ بِابِي اَنْتُمْ وَ اُمِّي وَ
 نَفْسِي وَ اَهْلِي وَ مَالِي مَنْ اَرَادَ اللّٰهُ بَدْءَ بِكُمْ وَ مَنْ
 وَحَدَهٗ قَبْلَ عَنْكُمْ وَ مَنْ قَصَدَهٗ تَوَجَّهَ بِكُمْ مَوَالِي لَا
 اُحْصِي ثَنَائَكُمْ وَ لَا اَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ كُنْهَكُمْ وَ مِنْ
 الْوَصْفِ قَدْرَكُمْ وَ اَنْتُمْ نُورُ الْاَخْيَارِ وَ هُدَاةُ الْاَبْرَارِ وَ
 حُجَجُ الْجَبَّارِ بِكُمْ فَتَحَ اللّٰهُ وَ بِكُمْ يَخْتِمُ اللّٰهُ وَ بِكُمْ
 يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَ بِكُمْ يُمَسِّكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ
 اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَ بِكُمْ يُنَفِّسُ الْهَمَّ وَ يَكْشِفُ الدُّرَّ وَ عِنْدَكُمْ مَا
 نَزَلَتْ بِهٖ رُسُلُهٗ وَ هَبَطَتْ بِهٖ مَلَائِكَتُهٗ وَ اِلَى جَدِّكُمْ

اگر امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت پڑھے تو بجائے والی جدِ کُم
کے کہے: وَ اِلٰی اَخِيكَ

بُعِثَ الرُّوحُ الْاَمِينُ اَتَاكُمْ اللّٰهُ مَا لَمْ يُوْتْ اَحَدًا مِّنَ
الْعَالَمِيْنَ طَاطَا كُلُّ شَرِيْفٍ لِّشَرَفِكُمْ وَ بَخَعَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ
لِّطَاعَتِكُمْ وَ خَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ لِّفَضْلِكُمْ وَ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ
لَّكُمْ وَ اَشْرَقَتْ الْاَرْضُ بِنُورِكُمْ وَ فَازَ الْفَائِزُونَ
بِوِلَايَتِكُمْ بِكُمْ يُسَلِّكُ اِلَى الرِّضْوَانِ وَ عَلٰى مَنْ جَعَدَ
وِلَايَتِكُمْ غَضَبُ الرَّحْمٰنِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ وَ نَفْسِيْ وَ
اَهْلِيْ وَ مَالِيْ ذِكْرُكُمْ فِى الذَّاكِرِيْنَ وَ اَسْمَاؤُكُمْ فِى
الْاَسْمَاءِ وَ اَجْسَادُكُمْ فِى الْاَجْسَادِ وَ اَرْوَاحُكُمْ فِى
الْاَرْوَاحِ وَ اَنْفُسُكُمْ فِى النُّفُوسِ وَ اَثَارُكُمْ فِى الْاَثَارِ وَ
قُبُورُكُمْ فِى الْقُبُورِ فَمَا اَحْلٰى اَسْمَائِكُمْ وَ اَكْرَمَ اَنْفُسَكُمْ

وَأَعْظَمَ شَأْنَكُمْ وَأَجَلَ خَطَرِكُمْ وَأَوْفَى عَهْدِكُمْ وَ
أَصْدَقَ وَعْدِكُمْ كَلَامُكُمْ نُورٌ وَأَمْرُكُمْ رُشْدٌ وَوَصِيَّتُكُمْ
التَّقْوَى وَفِعْلُكُمْ الْخَيْرُ وَعَادَتُكُمْ الْإِحْسَانُ وَ
سَجِيَّتُكُمْ الْكَرَمُ وَشَأْنُكُمْ الْحَقُّ وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَ
قَوْلُكُمْ حُكْمٌ وَحَتْمٌ وَرَأْيُكُمْ عِلْمٌ وَحِلْمٌ وَحَزْمٌ إِنْ
ذَكَرَ الْخَيْرُ كُنْتُمْ أَوَّلَهُ وَأَصْلَهُ وَفَرْعَهُ وَمَعْدِنَهُ وَمَأْوَاهُ وَ
مُنْتَهَاهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي كَيْفَ أَصِفُ حُسْنَ
ثَنَائِكُمْ وَأُحْصِي جَمِيلَ بَلَائِكُمْ وَبِكُمْ أَخْرَجَنَا اللَّهُ مِنَ
الذُّلِّ وَفَرَّجَ عَنَّا غَمَرَاتِ الْكُرُوبِ وَأَنْقَذَنَا مِنْ شَفَا
جُرُفِ الْهَلَكَاتِ وَمِنَ النَّارِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي
بِمُؤَالَاتِكُمْ عَلَّمَنَا اللَّهُ مَعَالِمَ دِينِنَا وَأَصْلَحَ مَا كَانَ فَسَدَ
مِنْ دُنْيَانَا وَبِمُؤَالَاتِكُمْ تَمَّتِ الْكَلِمَةُ وَعَظُمَتِ النِّعْمَةُ

وَ اِتَّخَفْتِ الْفُرْقَةَ وَ بِمُؤَالَاتِكُمْ تُقْبَلُ الطَّاعَةُ الْمُفْتَرَضَةُ وَ
لَكُمْ الْمَوَدَّةُ الْوَاجِبَةُ وَ الدَّرَجَاتُ الرَّفِيعَةُ وَ الْمَقَامُ
الْمَحْمُودُ وَ الْمَكَانُ الْمَعْلُومُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ الْجَاهُ
الْعَظِيمُ وَ الشَّانُ الْكَبِيرُ وَ الشَّفَاعَةُ الْمَقْبُولَةُ رَبَّنَا اٰمَنَّا
بِمَا اَنْزَلْتَ وَ اَتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ رَبَّنَا لَا
تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ سُبْحَانَ رَبَّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبَّنَا
لَمَفْعُولًا يَا وَلِيَّ اللَّهِ اِنَّ بَيْنِي وَ بَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ ذُنُوبًا
لَا يَأْتِي عَلَيْهَا اِلَّا رِضَاكُم فَبِحَقِّ مَنْ اِتَّمَنَّاكُمْ عَلَى سِرِّهِ
وَ اسْتَرْعَاكُم اَمْرَ خَلْقِهِ وَ قَرْنَ طَاعَتِكُمْ بِطَاعَتِهِ لَمَّا
اسْتَوْهَبْتُمْ ذُنُوبِي وَ كُنْتُمْ شُفَعَائِي فَاِنِّي لَكُمْ مُطِيعٌ مَنْ
اَطَاعَكُمْ فَقَدْ اَطَاعَ اللَّهَ وَ مَنْ عَصَاكُمْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَ

مَنْ أَحَبَّكُمْ فَقَدْ أَحَبَّ اللَّهَ وَ مَنْ أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ
اللَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي لَوْ وَجَدْتُ شُفَعَاءَ أَقْرَبَ إِلَيْكَ مِنْ مُحَمَّدٍ
وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَخْيَارِ الْأَيِّمَةِ الْأَبْرَارِ لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَائِي
فَبِحَقِّهِمُ الَّذِي أَوْجَبْتَ لَهُمْ عَلَيْكَ أَسْئَلُكَ أَنْ تُدْخِلَنِي
فِي جُمْلَةِ بِهِمْ وَ بِحَقِّهِمْ وَ فِي زُمْرَةِ بِشَفَاعَتِهِمْ إِنَّكَ
أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ
الطَّاهِرِينَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا وَ حَسْبُنَا اللَّهُ وَ نِعْمَ
الْوَكِيلُ-

زیارت فرزند ان مسلم علیہ السلام

اَللّٰمُ عَلَیْکُمَا یَا قُرَّتٰی عَیْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا
یَا فَلَذَتٰی کَبَدِ ابْنِ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا
نَاصِرَی سَبْطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا اَیُّهَا السَّابِقَانِ
فِی الشَّهَادَةِ مِنْ ذِی رَحْمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا
اَیُّهَا الشَّهِیدَانِ فِی نُصْرَةِ دِیْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا اَیُّهَا
اَلْمَظْلُوْمَانِ اَلْقَتِیْلَانِ بِاَرْضِ کَرْبَلَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا اَیُّهَا
اَلْمَظْلُوْمَانِ بِاَیْدِی الْاَشْقِیَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا اَیُّهَا
اَلْمُخَلَّفَانِ مِنْ مُسْلِمِ ابْنِ عَقِیْلِ اَلْقَتِیْلِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا
اَیُّهَا الذِّیْحَانِ مِنْ نَسْلِ اِسْمَاعِیْلِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا اَیُّهَا
اَلْحِیَّانِ اَلْمَرْزُوقَانِ عِنْدَ رَبِّکُمَا اَلْجَلِیْلِ اَشْهَدُ اَنَّکُمَا

جَاهَدْتُمَا فِي نُصْرَةِ دِينِ اللَّهِ وَحِمَايَةِ عِتْرَةِ رَسُولِ اللَّهِ
حَقَّ الْجِهَادِ فَجَزَاكُمَا اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ نَبِيِّهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَ
عَنِ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ أَفْضَلَ جَزَاءِ الشُّهَدَاءِ وَأَنْمَى
حُظُوظَ السُّعَدَاءِ وَأَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْأَتْقِيَاءِ وَالْحَقَّ كَمَا
اللَّهُ وَإِيَّانًا بِحَقِّكُمَا وَبِإِبَائِكُمَا الشُّرَفَاءِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَ
الْأَوْصِيَاءِ وَالشُّهَدَاءِ وَالصُّلَحَاءِ وَحَسَنَ أَوْلِيَّكَ رَفِيقًا
وَلَا خِيَنَا اللَّهُ مِنْ هَذِهِ السَّعَادَةِ وَشَفَاعَةِ هَؤُلَاءِ
الْشُّفَعَاءِ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمَا وَ
رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

یاد دہانی

jabir.abbas@yahoo.com

jabir.abbas@yahoo.com